وَفَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا

اور ہر شے کو ہم نے کھول کر تفصیل سے بیان کر دیا ہے

اشاریہ مضامینِ قرآن



شمس العلما مولانا سید ممتاز علی

جدید ایڈیشن

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا

اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ

مضامینِ قرآن

جلد دوم

تفصیُل البَیان ۔ فی ۔ مَقاصد القرُان

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

الفیصل
ناشران و تاجرانِ کُتب
غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

Marfat.com

297.122016 Mumtaz Ali, Maulana Syed
Esharia Mazameen-e-Quran / Maulana Syed Mumtaz Ali.- Lahore: Al-Faisal Nashran, 2008.
2v.,(766;538p)

1. Quran Esharia I. Title card

ISBN 969-503-084-x

جولائی 2008ء
محمد فیصل نے
آر۔آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔

AI-FAISAL NASHRAN
Ghazni Street,Urdu Bazar,Lahore.Pakistan
Phone : 042-7230777 Fax : 09242-7231387
http : www.alfaisalpublishers.com
e.mail : alfaisal_pk@hotmail.com

Marfat.com

⑤

كِتابُ الاَخلاق

⑥

كِتاب بدالخلق

⑦

كِتابُ القَصَص

Marfat.com

دیباچہ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُس نے اپنے فضل وکرم سے مجھ ضعیف وناتواں کو تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی جلد پنجم وششم کے اتمام کی توفیق عطا فرمائی اور یہ دونوں حصّے تیار ہوکر تالیف وطباعت کی آخری منزل پر پہنچ گئے۔

زدرقِ امید بساحل رسید　　شُکر کہ جمازہ بہ منزل رسید

اس کتاب کے پہلے چار حصّے زیادہ تر علماء اور مصنفین کے کام کے تھے۔ جلد پنجم جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ بلحاظ اہمیت مقاصد اس تالیف کے سب حصّوں میں سے زیادہ کارآمد اور مہتم بالشان ہے۔ علماء اور مصنفین کے علاوہ یہ حصہ ہر تعلیم یافتہ مسلمان خصوصاً واعظوں اور مُقرّروں کے لئے بے حد مفید اور کارآمد ہے۔ اس کتاب کا چھٹا حصّہ سرسری نظر میں شاید دوسرے حصّوں کی مانند زیادہ ضروری اور کارآمد نہ معلوم ہو۔ لیکن کتاب کو جامع اور مکمل بنانے کے لئے اس کی ترتیب ضروری تھی اور کچھ شک نہیں کہ وہ بہت سے فوائد پر مشتمل ہے۔

ان چھ حصّوں میں وہ تمام قرآنی تعلیم جمع کر دی گئی ہے۔ جسے میں اپنی تالیف میں ترتیب آیات کے ذریعے جمع کرنا چاہتا تھا۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے، قرآن مجید کے اخلاقی احکام کی ترتیب کا یہ اہتمام کتاب الاخلاق کی یگانہ خصوصیت ہے۔ کسی دوسری تصنیف میں اس قدر استقصا نظر نہیں آتا۔

لیکن مجھے افسوس ہے کہ نادرستی صحت کی وجہ سے میں اپنی مرضی اور اس کتاب کی شان کے مطابق اس پر محنت نہ کرسکا۔ جس کی وجہ سے اس میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں۔ یہ غلطیاں عموماً مختلف اعداد کے متعلق ہیں۔ پہلے مختلف مضامین پر ان کی ترتیب کے اعتبار سے اعداد لگائے گئے تھے۔ بعد میں کسی ضرورت کی وجہ سے ان آیات کو مقدم وموخر کیا گیا، تو نمبروں کی تصحیح کا خیال نہ رہا۔ مجبوراً میں نے ان حصّوں کی فہرستوں میں بھی ان نمبروں کو جوں کا توں رہنے دیا ہے۔ ورنہ فہرستیں اصل کے مطابق نہ ہوتیں۔ البتہ ان فہرستوں میں ایک بات ایسی کر دی ہے جس سے بعض فروگذاشتوں کی کسی حد تک تلافی ہو جائے گی۔ وہ یہ کہ میں جن آیات کا عنوان لکھنا بھول گیا تھا۔ ان کا عنوان فہرست میں درج کر دیا ہے۔ اور ایسے عنوانوں کو جو اصل کتاب میں مندرج نہیں اور صرف فہرست میں درج ہیں۔ خطوط وحدانی کے درمیان لکھا ہے تاکہ پڑھنے والا جان سکے کہ یہ عنوان اصل کتاب میں درج نہیں ہوئے۔ ایسے عنوانوں کو اوپر اور نیچے کے عنوانوں سے ملا کر پڑھا جائے تو ان کا موقع باآسانی معلوم ہو جائیگا۔

Marfat.com

جن جن بزرگوں سے قبل ازیں اس کتاب پر تفریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تھی، ان سے اب پھر التجا کی جاتی ہے کہ وہ ان دو حصّوں پر بھی خصوصاً کتاب الاخلاق پر توجہ مبذول فرمائیں۔ تقریظ سے اس کتاب کی تعریف لکھوا کر اس کا اشتہار دلانا مقصود نہیں ہے۔ نہ محض اس طرح کی تنقید کہ فلاں صفحے کا نمبر غلط ہے۔ یا فلاں لفظ کا اعراب یا املا صحیح نہیں ہے۔ یا فلاں لفظ پر نقطے نہیں لگائے گئے۔ بلکہ تقریظ سے میری مراد اصولی نکتہ چینی ہے۔ مثلاً ترتیب کے لحاظ سے کسی موضوع کے محل کی نسبت اعتراض یا آیات کے تقدم و تاخر کے باب میں کوئی مفید اظہار رائے یا کسی ضروری موضوع کی فروگذاشت کا ذکر، یعنی میرا یہ مقصد ہے کہ ہمارے بزرگ علمائے دین کتاب الاخلاق میں ترمیم کے متعلق مشورہ دیں۔ یا اضافہ کرنے کے لئے کوئی نئے موضوع بتائیں۔ اور اُن آیات کا پتہ دیں۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں آسکتی ہیں۔ اس لئے میرا یہ منشا ہے کہ اس قسم کی تنقید کی مدد سے طبع ثانی کی بجائے طبع اول میں ہی ضمیمہ یا تکملہ کا اضافہ کر کے کتاب کو مکمل کر دیا جائے۔

اگر خداوند تعالیٰ کا فضل شامل رہا اور صحت نے مساعدت کی تو انشاء اللہ اس تالیف کے دو مزید حصّے مرتب کر کے یہ سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ ایک حصہ قصص انبیاء کے متعلق ہوگا اور دوسرے میں عرب کے ادیان و اقوام کے متعلق آیات قرآنی جمع کر دی جائیں گی۔ قصص کے متعلق تو اس لئے کہ قصص الانبیا وغیرہ کتابوں میں لغو اور بے اصل حالات پڑھ کر لوگ طرح طرح کی غلطیوں اور توہمات میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہ تالیف پڑھ کر معلوم ہو جائے گا کہ یہ مشہور عوام قصّے قرآن مجید سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں۔

دوسرے حصّے سے جو اس سلسلے کا آٹھواں حصّہ ہوگا۔ یہ معلوم ہوگا کہ ظہور اسلام کے وقت کس کس دین اور کن کن خیالات کے لوگ ملک عرب میں بستے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ کی بعثت کے وقت یہ سرزمین کتنے مختلف ادیان و مذاہب کا گہوارہ بنی ہوئی تھی اور ان کے متعلق قرآن مجید میں کیا گیا فرمایا گیا ہے ان دو حصّوں کی ترتیب کے بعد یہ تالیف بالکل مکمل ہو جائے گی۔

اگرچہ اس ضعیفی و علالت کے عالم میں کہ قویٰ سے کام لینا مشکل ہو رہا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے بقیہ کا سرانجام دشوار نظر آتا ہے لیکن جی یہی چاہتا ہے کہ اللہ کے مقدس کلام کی جو بُری بھلی خدمت شروع کی جا چکی ہے۔ وہ اس بندۂ حقیر و نحیف ہی کے ہاتھوں انجام پا کر زادِ آخرت اور سرمایۂ مغفرت بنے۔ ناظرین از راہِ کرم دعا فرمائیں کہ خدائے برتر و توانا اتنی مہلت اور توفیق ارزانی فرمائے کہ یہ کام تکمیل کو پہنچ جائے اور میں یہ کہہ سکوں کہ

شام از زندگی خویش کہ کارے کردم

خاکسار سیّد ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ ۵ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ

Marfat.com

ترتیب

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

علم کی فضیلت ۱
حکمت (علم) بڑی نعمت ہے ۱
بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں ۱
فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ۱
اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ ہیں ۱
اہل علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لئے دولت قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے ۲
ہماری مثالوں کو اہل علم ہی سمجھتے ہیں ۲
اہل علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں ۲
اہل علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں؟ ۲
جو اہل علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا ۲

نصیحت

نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں ۳

وعظ

وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ۴

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہئے ۶

قرآن کو سمجھ کر پڑھنا

قرآن میں احکام کھول کر بیان کئے گئے ہیں کہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو ۸
قرآن عربی میں ۹

دین میں جبر

دین میں جبر نہیں ۹
تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا ۱۰
پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں ۱۰
پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے ۱۱
جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ۱۲
ہر شخص کے لئے اپنا اپنا عمل ۱۲
جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے ۱۳

صبر

صبر کرنے کا حکم ۱۳
صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو ۱۵
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ۱۵
تمہارے بیس صابر دو سو پر غالب ہیں ۱۵
تمہارے سو صابر دو سو پر غالب ہیں ۱۵
تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب ہیں ۱۵
صابر پر خدا کی رحمت ۱۵
اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۱۵

Marfat.com

صابرین کے لئے بشارت ہے ۱۵
صابر ہدایت پر ہیں ۱۵
صبر بڑی ہمت کا کام ہے ۱۵
صابرین کے لئے مغفرت ۱۶
صابرین کو اجر ۱۶
صابرین کو جنت ۱۶
صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا ۱۷
صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی ۱۷

شکر

شکر کرنے کا حکم ۱۷
شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا ۱۸
شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے ۱۸
شکر کا نفع شکر گزار ہی کو پہنچتا ہے ۱۸
شکر سے اللہ راضی ہے ۱۸
شاکروں کو خدا عذاب نہیں دے گا ۱۹

توکل

توکل کا حکم ۱۹
توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہوسکتا ۲۰
توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے ۲۰
توکل والوں کو اللہ کافی ہے ۲۰
ہر کام میں انشاء اللہ کہنا چاہئے ۲۱

اخلاص

(آیات اخلاص) ۲۱

صدق

مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہئے ۲۲
صدق ۲۲
صدق کی جزا ۲۳
مومنین کے لئے پائے گاہ صدق ۲۳
سچوں کے لئے مغفرت اور اجر عظیم ۲۳
سچے ہی نیکوکار اور پرہیز گار ہیں ۲۳
سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں ۲۴
سچوں کے لئے اللہ کا فضل اور خوشنودی ۲۴
سچوں کو راہ جنت آسان ۲۴
ابراہیمؑ نہایت سچ بولنے والے تھے ۲۴
اسمٰعیلؑ وعدے کے سچے تھے ۲۴
ادریسؑ بہت سچ بولنے والے تھے ۲۴
سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیز گار ہیں ۲۴
سچوں کے لئے جنت اور خوشنودی خدا ۲۵
سچوں اور جھوٹوں میں تمیز ۲۵
خدا کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے ۲۵
تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس ۲۵

ایفائے عہد

عہد پورا کرنے کا حکم ۲۶
دیوانی عورت کی تمثیل ۲۶
قیامت کو عہد کی باز پرس ۲۷
عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں ۲۷
عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں ۲۷
عہد پورا کرنے والوں کو اجر عظیم ۲۷

عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں ۲۷
عہد شکن کیسے ہیں؟ ۲۷
عہد شکنوں پر خدا کی لعنت ۲۸

نذر

نذر کا حکم ۲۸

جھوٹ

جھوٹ کی ممانعت ۲۸
خدا جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا ۲۸
جھوٹوں کی قیامت کو خرابی ۲۹
جھوٹوں کو عذاب الیم ۲۹
جھوٹوں کو آگ ۲۹
خدا پر جھوٹے بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں ۲۹
خدا پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی ۲۹

افترا

اپنی تحریر خدا کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل ۲۹
خدا پر افترا کرنے والے ظالم ہیں ۲۹
خدا پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟ ۲۹
خدا پر افترا کھلا گناہ ہے ۳۰
خدا پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں ۳۰
افترا کی بازپرس قیامت کو ۳۱
افترا بے ایمانوں کا کام ۳۱
مفتریوں پر خدا کا غضب اور دنیا میں ذلت ۳۱

بے گناہ پر بہتان

بے جرم پر اپنی خطا گا دینا گناہ ہے ۳۱

قول بے عمل

مخالفت قول و فعل پر زجر و توبیخ ۳۲

شعرا

شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں ۳۲
شاعر جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں مگر نیک ایماندار شاعر مستثنیٰ ہیں ۳۲

ریاکاری

ریاکاری ۳۳

خوشامد

جھوٹی خوشامد ۳۴

تکلف

تکلف ۳۴

انصاف

انصاف کرنے کا حکم ۳۴
اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۳۵

قضا

فیصلہ انصاف سے کرو ۳۵
فیصلہ حکم خدا کے مطابق کرو ۳۵
حکم خدا کے خلاف فیصلے ۳۶
انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہئے ۳۶
حکم خدا کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں ۳۶

Marfat.com

سفارش

سفارش ۳۷

رشوت

مقدمات میں رشوت کی ممانعت ۳۷
خدا کے احکام پر رشوت میں ممانعت ۳۷

عہد اور قسموں پر رشوت

عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت ۳۸

تقلید باپ دادا کی مذمت

عذر تقلید آباء ۳۸

تواضع

تواضع کرنے کا حکم ۴۰
شیخی کی ممانعت ۴۰
خدا کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں ۴۱
متواضعین کو بشارت ۴۱

شیریں زبانی

شیریں زبانی و بدمزاجی ۴۱

اِترانا

مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں ۴۲
دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے ۴۲
قارون کو اترانے سے منع کیا گیا ۴۲
اللہ کو اترانا پسند نہیں ۴۲
اترانے کا نتیجہ ۴۳
کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے ۴۳
دُکھ سُکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں ۴۳

تکبر

تکبر کا برا انجام ۴۳

غصہ

موسیٰؑ غصے ہوا ۴۷
غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر ۴۸
یونسؑ غصے سے پچھتایا ۴۸

عفو

عفو کا حکم ۴۸
دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم ۴۹
عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے ۴۹
معافی بڑی ہمت کا کام ہے ۴۹
برائی کے بدلے بھلائی ۴۹
اہل عفو کو خدا معاف کرے گا ۴۹
معاف کرنے والوں کا اجر خدا پر ۴۹
یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا ۵۰

اتفاق باہمی

اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی ۵۰
نااتفاقی بدنامی کی بات ہے ۵۱
نااتفاقی مشرکین کی عادت ہے ۵۱

Marfat.com

حرص وقناعت

حرص کی مذمت ۵۱
بے طمع لوگوں کو فلاح ۵۲

بخل

مذمت بخیل ۵۲
بخل میں خیر نہیں شر ہے ۵۳
بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے ۵۳
بخیل کا انجام دوزخ ۵۳
بخیلوں سے خدا محبت نہیں رکھتا ۵۴
قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق ۵۴
بخیلوں کو عذاب الیم کی بشارت ۵۴
بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی ۵۴

فضول خرچی

فضول خرچی کی ممانعت ۵۴
فضول خرچ شیطان کے بھائی ۵۵
خرچ میں اعتدال ۵۵

حسد

(آیات حسد) ۵۵

بغیاً (ضد)

(آیات ضد) ۵۶

بغض

(آیات بغض) ۵۷

قسم

قسموں کو پورا کرنے کا حکم ۵۸
ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے، ان پر عمل نہیں کرنا چاہئے ۵۹
رشتہ داروں، مساکین، مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت ۵۹
بلا قصد قسموں پر مواخذہ نہیں ۵۹
اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ ۵۹
قسم کا کفارہ ۵۹
اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے مال کمانے والوں کو عذاب الیم ۵۹
جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال ۶۰

حلف دروغی

حلف دروغی ۶۱

احسان

احسان کرنے کا حکم ۶۱
احسان اپنے ہی لئے ہے ۶۲
احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے؟ ۶۲
احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہئے ۶۳
احسان کا بدلہ احسان ہے ۶۳
احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے ۶۳
اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۶۳
یوسفؑ کو حکومت ملی ۶۳
یوسفؑ کی آخری کامیابی ۶۳
آدمی محسن ہو اور ابراہیمؑ کا پیرو اس سے بڑھ کر دینداری کیا ہوگی ۶۳
احسان کرنے والوں کے لئے بہت کچھ ۶۳
احسان کرنے والوں کے لئے اجر عظیم ۶۴

Marfat.com

یوسفؑ کو علم وحکم دیا ۶۴
موسیٰؑ وہارون کو علم وحکم دیا ۶۴
نوحؑ کو کرب عظیم سے بچایا ۶۴
اسمٰعیلؑ کو بچایا ۶۵
موسیٰ وہارون کو نجات وہدایت ۶۵
الیاسینؑ کو سلامتی ۶۵
جملہ انبیاءؑ کو ہدایت بخشی ۶۵
اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے ۶۵
احسان کرنے والوں کو بشارت ۶۵
احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت ۶۵
اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے ۶۶
احسان کرنے والوں کو جنت ۶۶
احسان کرنے والے بے خوف وبے غم ہیں ۶۶

نیکی (برّ)

نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو ۶۶
نیکی کے کام ۶۷
نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے ۶۷
نیکی کرنا بہتر ہے ۶۷
نیکی کی جزا خدا دے گا ۶۷
نیکوکاروں کے لئے خدا کے ہاں بھلائی ہے ۶۷
ہر بھلائی کا اجر خدا کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا ۶۷
نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہے ۶۷

خیرات

آیات خیرات ۶۸

ایثار

آیات ایثار ۷۰

سلوک ہمراہ والدین

آیات سلوک ہمراہ والدین ۷۰

اولاد

آیات سلوک با اولاد ۷۳

اقارب

عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم ۷۴
رشتے دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک ۷۴

یتامیٰ

یتیموں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم ۷۶
یتیموں کی اصلاح بہتر ہے ۷۶
یتیم تمہارے بھائی ہیں ۷۷
یتیموں کا مال دے دو ۷۷
یتیموں کا مال نہ کھاؤ ۷۷
اس کا کھانا بڑا گناہ ہے ۷۷
یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھاؤ ۷۷
یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں ۷۷
یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو ۷۷
یتیموں کو مال رُشد (بلوغت) سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑے کی خبر گیری رکھو ۷۷
سن رُشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کر دو ۷۷

Marfat.com

یتیم کا مال محتاج سرپرست کو بقدر ضرورت کھانا جائز ہے ۷۷
یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کرلو ۷۸
یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت ۷۸
یتیموں سے حسن سلوک ۷۸

مساکین

مساکین کے حقوق ۷۸
بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے انہیں نکاح سے نہ روکو ۸۰
لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو ۸۰
جو لونڈی غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں تو ان کو تحریر لکھ دو ۸۰

ابن السبیل

مسافر کے حقوق ۸۱

اصلاح بین الناس

وصیت میں اصلاح ۸۲

صلہ رحم ومحبت اقربا

صلہ رحم کی اہمیت ۸۲
قرابتیوں کی محبت ضروری ہے ۸۴

دوستی

سب مسلمان باہم دوست ہیں ۸۵
ہم خیال سے دوستی ۸۵
خوش خلقی سے غیر اپنے بنتے ہیں ۸۶
مسلمانوں میں صلح کرادو ۸۶

آداب مجلس وملاقات

سلام انبیائے سابقین

نوحؑ ۸۶
ابراہیمؑ ۸۶
موسیٰؑ وہارونؑ ۸۶
الیاسؑ ۸۷
یحییٰؑ ۸۷
عیسیٰؑ ۸۷
مرسلین ۸۷

سلام عہد نبوی میں

آداب اسلام ۸۷
اصحاب یمین کا سلام ۸۸
فرشتوں کا سلام ۸۸
پروردگار کا سلام ۸۹

آداب مجلس

اگر مجلس میں کوئی آجائے تو اس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے ۸۹

کان میں باتیں

کافروں کی سرگوشیاں ۸۹
اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے ۸۹
سرگوشی سے ممانعت ۹۰
گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو ۹۰
رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو ۹۰
صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف ۹۰

بدگوئی و بداخلاقی

بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت ۹۱
تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت ۹۱
طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل ۹۱
بری بات کہنا خدا کو پسند نہیں ۹۱
بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت ۹۲
بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت ۹۲

ظن

ظن سے بچو ۹۲
بدظنی ۹۲
کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں ۹۳
مومنوں کو حسن ظن کی ہدایت ۹۴

اخلاقی جرأت

لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے، خدا سے ڈرنا چاہیے ۹۴

بزدلی

مسلمانوں کی بزدلی ۹۵
بزدل نہ بنو ۹۶
کفار کے دل متفق نہیں ۹۶
باخدا لوگ سختیوں سے نہیں دبے ۹۶

حوصلہ افزائی

بدر میں فتح پا چکے ہو ۹۶
تم بودے نہ بنو ۹۷
صابروں ہی کی فتح ہوگی ۹۷
پیغمبر کی دعا موجب تسکین ۹۷
تم ہی غالب رہو گے ۹۸

غم

کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو ۹۸
رنج نہ کرو، انجام اچھا ہوگا ۹۹

اُمید

اللہ کی رحمت کا علم ۹۹
اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو ۹۹

اولوالعزمی

عزم کر چکا تو اللہ پر توکل کر ۱۰۰
صبر و تحمل اولوالعزمی میں داخل ہے ۱۰۰

ثابت قدمی

ثابت قدمی کی دُعا ۱۰۱
ثابت قدمی کے وسائل ۱۰۱

قوت

قوت جسمانی موجب برگزیدگی ۱۰۳
قوت پیدا کر کے مقابلہ دشمن کے لیے تیار رہو ۱۰۳
مدح قوت ۱۰۴

حُبِ وطن

حب وطن کے لیے جنگ ۱۰۵

Marfat.com

شرافت

شرافت کا معیار ۱۰۶
خودستائی نہ کرو ۱۰۶
دیگراں را نصیحت وخود را فضیحت ۱۰۷
شماتت ۱۰۷

کوشش

انسان کو کوشش کا پھل ملتا ہے ۱۰۷
مختلف کوششیں ۱۰۷
نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ ۱۰۷

پابندی وقت

وقت کا تقرر ۱۰۹
پابندی وقت ۱۰۹
نماز کے لیے پابندی وقت ۱۱۰

تضیع اوقات

فضول باتوں میں وقت برباد ۱۱۰

غیرت (بدلہ ظلم کا)

مظلوم کا بدلہ جائز ۱۱۰
بدی کا بدلہ برابر ۱۱۱

مشورہ

مشورہ لینے کا حکم ۱۱۱

راز داری

ایک راز نبوی کا افشاء ۱۱۱
ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو ۱۱۲

جھوٹی افواہ

امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے ۱۱۲
فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کیے اعتبار نہیں کرنا چاہیے ۱۱۲

معاشرت النساء بالاختصار

عورت مرد میں سے نکلی، پھر ان دونوں سے خلقت پیدا ہوئی ۱۱۳
دونوں میں محبت رکھی ۱۱۳
دونوں کے حقوق برابر ہیں ۱۱۳
حسن سلوک کا حکم ۱۱۳
امیدواری میں دعائیں ۱۱۳
خدا نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے ۱۱۳
اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو ۱۱۴
یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کر لو ۱۱۴
کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح ۱۱۴
عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو ۱۱۴
وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دے دیں تو لے لو ۱۱۴
متفرق احکام معاشرت ۱۱۴
بیواؤں کا نکاح کرو ۱۱۵
بے گناہ عورتوں پر بہتان ۱۱۵
بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لئے ۱۱۶

Marfat.com

عام خواتین کے لیے پردے کا حکم

بیگانوں کو مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے؟ ۱۱۶
مرد نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں ۱۱۶
عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں ۱۱۶
بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم ۱۱۷

ازواج مطہرات کے لیے پردے کا حکم

ازواج مطہرات کے احکام پردہ ۱۱۷
کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو ۱۱۷
آپؐ کے بعد ازواج مطہرات سے نکاح ممنوع ۱۱۸
ازواج مطہرات کا پردہ کن کن سے؟ ۱۱۸
ازواج مطہرات اور دوسری عورتیں بھی چادر اوڑھ کر نکلیں ۱۱۸

تبتّیت، چال، آواز اور زینت

تبتّیت ۱۱۸
منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں ۱۱۸
وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں ۱۱۸
لباس ۱۱۸
حیا کی چال ۱۱۹
آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی ۱۱۹
بلند آواز ۱۱۹
زینت منع نہیں ۱۱۹

اوہام

مختلف قسم کے وہم ۱۱۹
نظر بد کا خوف ۱۲۰
نحوست و نامبارکی ۱۲۰
جھوٹے معبودوں کا ڈراوا ۱۲۱

جادو

جادو خدا کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا ۱۲۱
جادو میں نہ نفع نہ ضرر ۱۲۱
جادوگر نامراد ۱۲۱
یام نحس ۱۲۲
چشم زخم ۱۲۲

مہمان

مہمان کے لیے تازہ کباب ۱۲۲
کھلانے میں تکلف ۱۲۲
اس کی آبرو کا پاس ۱۲۲
مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار ۱۲۲

ہدیہ

ہدیہ بھیجنے میں خوشی ۱۲۳

چور کو قید

چوری کی سزا ۱۲۳
حبس بے جا ۱۲۳

پنچایت و کورٹ آف وارڈ

پنچایت ۱۲۳
کورٹ آف وارڈ ۱۲۳

اپنی حفاظت

اپنی حفاظت کرو ۱۲۳
خودکشی مت کرو ۱۲۴
خدا آسانی چاہتا ہے ۱۲۴

مال

مال کو فضل کہا گیا ۱۲۴
مال کو خیر کہا گیا ۱۲۶
مال کو رحمت کہا گیا ۱۲۷
مال کو رزق حسن کہا گیا ۱۲۷

جمع، مال

اللہ کی رحمت مال سے بہتر ۱۲۸
کثرت مال موجب غفلت ۱۲۹
مال کی بابت قیامت کو پرسش ۱۲۹
مال جمع کرنے والے کے لیے خرابی ۱۲۹

سرمایہ داری

مال جمع کرنا لوگوں کو مرغوب ۱۲۹
مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام ۱۲۹

عمارات

قصر اور سنگ تراشی سے مکانات ۱۳۰

تجارت

مختلف ہدایات ۱۳۰
داؤد کی زرہ سازی ۱۳۲
تانبا پگھلانے کا کام ۱۳۳
موتیوں کی تجارت ۱۳۳
معیشت کے مختلف درجات ۱۳۳
اذان جمعہ کے بعد خرید و فروخت بند نماز تک ۱۳۳

انما الاعمال بالنیات

لغو قسموں پر مواخذہ نہیں ۱۳۴

ریاضت و مجاہدہ نفس

ریاضت و عبادت ۱۳۴
اطمینان قلب ۱۳۴

گالی

کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو ۱۳۴

سب گناہ معاف

اللہ سب گناہ معاف کر دے گا ۱۳۵

استطاعت

تعمیل احکام بقدر استطاعت ۱۳۵

شعائر دین

طواف صفا و مروہ ۱۳۵
وقوف عرفات ۱۳۵
دیگر شعائر ۱۳۵
رسوم ۱۳۶

Marfat.com

قربانی

قربانی کھاؤ اور کھلاؤ ۱۳۶
نماز عید الاضحیٰ اور قربانی کا حکم ۱۳۶
قربانی کا گوشت اور خون خدا کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم ۱۳۶

صدقہ وخیرات

مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں ۱۳۷
اکل مال باطل برضامندی ۱۴۰
باغ والوں کا قصہ ۱۴۱

مفلس قرض دار کو رعایت

مفلس قرض دار کو رعایت ۱۴۲

خوف ورجا

اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور رحمت کی امید ۱۴۲
سب گناہ معاف ۱۴۵

انسان کی مجبوری افعال میں

انسان کا نفع نقصان اپنے بس کا نہیں ۱۴۷

اختیاری افعال

اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف ۱۴۷

آداب رسول

آپؐ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم ۱۴۹
آپؐ کی ایذا رسانی حرام اور گناہ کبیرہ ہے ۱۴۹
آپؐ کے ساتھ ادب وتعظیم سے پیش آنا ۱۴۹

بیعت

بیعت مردوں کی ۱۵۰
بیعت عورتوں کی ۱۵۰

استہزاء

دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت ۱۵۱
دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب ۱۵۲

ضد سے مسجد بنوانا

کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی ۱۵۲

کسب

مختلف قسم کے اکتسابات ۱۵۳

ہوائے نفس

ہوائے نفس کی پیروی خطاب بہ نبی ۱۵۸
خطابت بہ امت ۱۵۹

سیئات (بُرے کام)

وہ آیات جن میں بداعمالیاں بہ لفظ ساء بیان کی گئی ہیں ۱۶۲
سیئہ ۱۶۴
سیئات ۱۶۵
سوء ۱۶۶

Marfat.com

مجرم

مجرموں کا انجام اور آخرت میں ۱۶۹

فسق، فسوق، فاسقین

حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع ۱۷۳
کاتب و گواہ کو ضرر پہنچانا فسوق ۱۷۳
نصاریٰ کا خلاف انجیل حکم دینا فسق ۱۷۴
حکم جاہلیت کرنے والے فاسق ۱۷۴
حلف دروغی فسق ہے ۱۷۴
بے گناہ بیبیوں پر افترا فسق ہے ۱۷۴
ایمان کے بعد کفر فسق ہے ۱۷۴
فاسق کی خبر کی تحقیق کر لیا کرو ۱۷۴
مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی ۱۷۴
کافر فاسق ہیں ۱۷۴
منافق فاسق ہیں ۱۷۶
اہل کتاب میں فاسق ۱۷۶

فحشاء

بدی اور بے حیائی کے کام ۱۷۸

فواحش

فاحشہ ۱۷۹
فواحش ۱۸۰

گناہ (اثم)

مختلف قسم کے گناہ ۱۸۰

گناہ (ذنب)

معافی عذاب آخرت ۱۸۴
عذاب دینا ۱۸۵

بغی

اللہ کے احکام سے سرکشی اور ضد ۱۸۷

اعتداء

زیادتی اور حد سے بڑھ جانا ۱۸۹

نافرمانی (عصیان)

بنی اسرائیل نے نافرمانی کی ۱۹۲
عاد نے نافرمانی کی ۱۹۳
فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی ۱۹۳
قیامت کو نافرمانوں کا انجام ۱۹۳
نافرمان گمراہ ہیں ۱۹۳
نافرمانی کی برائی ۱۹۳
نافرمانوں کی سرگوشی منع ۱۹۳
نافرمانوں کو دوزخ ۱۹۳

طغیان

کافروں کی سرکشیاں ۱۹۴

اسراف

حد سے تجاوز اور بے جا کام ۱۹۵

Marfat.com

اعمال صالحہ کا بدلہ

اعمال صالحہ کا بدلہ جنت ۱۹۷
اعمال صالحہ کا بدلہ اجر ۲۰۲
اعمال صالحہ کا بدلہ مغفرت ۲۰۳
اعمال صالحہ کا بدل فضل ۲۰۴
اعمال صالحہ کا بدلہ فوز (کامیابی) ۲۰۴
اعمال صالحہ کا بدلہ دوستی ۲۰۵
اعمال صالحہ کا بدلہ فلاح ۲۰۵
اعمال صالحہ کا بدلہ وراثت زمین ۲۰۵
ہر عمل اپنے لیے ۲۰۶
رحمت ۲۰۶
بخشش گناہ ۲۰۶
قنتت ۲۰۶
قسط ۲۰۶
ہدایت ربی ۲۰۷
طوبیٰ ۲۰۷
اللہ غفور و رحیم ہے ۲۰۷
جزاء حسنیٰ ۲۰۷
دیدار الٰہی ۲۰۷
اللہ غفار ہے ۲۰۷
عمل صالح ضرور درج ہوتا ہے ۲۰۸
گناہوں کی بے گناہی ۲۰۸
رضائے الٰہی ۲۰۸
زمرۂ صالحین ۲۰۸
رفعت ۲۰۸
غیر باغی ۲۰۹
احسن قول ۲۰۹
بشارت ۲۰۹
بخشش گناہ ۲۰۹

احکام اکل وشرب

حلال وطیب روزی کھاؤ ۲۰۹
ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ ۲۱۰
خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہوسکتا ۲۱۰
حرام کھانے والوں کو نار ۲۱۰
چار پائے محرمات کے سوا حلال ہیں ۲۱۱
طیبات اور معلّمہ درندوں کا شکار حلال ہے ۲۱۱
طیبات اور طعام اہل کتاب حلال ہے ۲۱۱
خدا کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کے کھانے کی اجازت ۲۱۱
حرام چیزوں کی تفصیل ۲۱۲
اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھالینا گناہ نہیں ۲۱۲
اپنائیت میں کھانا گناہ نہیں ۲۱۳

حفظ صحت

بچپن ۲۱۳
جوانی ۲۱۳
کھیل کود ۲۱۴
ہوا خوری ۲۱۴
ناآشنا سفر ۲۱۴
خوراک حلال وطیب ۲۱۴
غلّہ جات ۲۱۴
بقولات وسبزی ۲۱۵
میوہ جات ۲۱۵

Marfat.com

شہد ۲۱۵
روغن زیتون ۲۱۵
دودھ ۲۱۶
گوشت چوپاؤں کا ۲۱۶
اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا ۲۱۶
سواری ۲۱۶
شراب سے پرہیز ۲۱۷
سور کا گوشت حرام ۲۱۷
کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو ۲۱۷
پرند کا گوشت ۲۱۷
ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ ۲۱۸
بچھڑا تلا ہوا ۲۱۸
کھانا باسی بودار نہ ہو ۲۱۸
مچھلی تازہ ۲۱۸

امراض

مرض روحانی ۲۱۸
شفائے روحانی ۲۱۹
مرض جسمانی ۲۲۰
ایام ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل ۲۲۱
شہد سے شفاء ۲۲۱

جسمانی صفائی

غسل سے صفائی ۲۲۱
پارچات صاف ۲۲۱
مقصود تطہیر ۲۲۲
میل کچیل دور ۲۲۲
پوری پاکیزگی ۲۲۲
پاک جگہ میں جوتا اتار دو ۲۲۲

صفائی باطنی

پاکیزگی قلب ۲۲۳

سیاسیات

متفرق سیاسی ہدایات ۲۲۴
تعصب قومی ۲۲۴
معاہدات سیاسی کی پابندی ۲۲۶
قوم کا تنزل ۲۲۶
قوم کیسی ہونی چاہیے؟ ۲۲۷

ملوکیت

ملوکیت کی خرابیاں ۲۲۸

مزدور

دریا پر کام کرنے والے مزدور ۲۲۸
معمار ۲۲۸
غواص ۲۲۸
نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیے ۲۲۹

مشیت الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

آیات سے اس کا ثبوت ۲۲۹

غفلت

موجبات غفلت ۲۳۰

Marfat.com

لہوولعب ۲۳۰

فریب دینا ۲۳۱

دین میں عقل کا کام

عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ یعقلون ۲۳۱

عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ تعقلون ۲۳۶

عقل سے کام لینے والوں کا ذکر بہ لفظ یتفکرون ۲۳۹

غفلت، عقل سے کام نہ لینے والوں کی ۲۴۱

سیاحت وعبرت

دنیا کی سیاحت کرنے اور عبرت پکڑنے کا حکم ۲۴۲

عبرت پکڑنے کا حکم

مجرموں، مفسدوں، ظالموں اور تکذیب کرنے والوں کا انجام ۲۴۴

فطرت الٰہی میں تبدیلی

سنت الٰہی میں تبدیلی نہیں ۲۴۴

حدود اللہ

اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ۲۴۵

کتاب بدء الخلق

آفرینشن عالم

خدا ہی کی خلق اور اسی کا حکم ۲۵۵

ہر چیز کن کے کہنے سے پیدا ہو جاتی ہے ۲۵۵

خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ۲۵۵

وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے ۲۵۵

سب چیزیں خدا نے پیدا کیں ۲۵۶

آفرنیشن نظام شمسی

آسمان اور زمین چھ روز میں بنے ۲۵۷

زمین دو دن میں ۲۵۷

زمین، پہاڑ و روئیدگی وغیرہ چار دن میں ۲۵۷

سات آسمان دو دن میں ۲۵۸

آسمان اور زمین کو خدا نے جدا جدا کیا ۲۵۸

زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی ۲۵۸

زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنایا ۲۵۸

آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا ۲۵۸

آسمان سات ۲۵۸

آسمان اور زمین فضاء میں معلق ہیں ۲۵۹

زمین کو خدا نے فرش بنایا ۲۵۹

زمین کو پھیلایا ۲۶۰

زمین پھٹنے والی چیز ہے ۲۶۰

انسان کو زمین سے پیدا کیا ۲۶۰

زمین ہی انسان کا مستقر ہے ۲۶۰

زمین میں ہی مرنا جینا ۲۶۱

زمین پر پہاڑ بنائے ۲۶۱

پہاڑ کئی قسم کے ہیں ۲۶۲

پتھر کئی قسم کے ہیں ۲۶۲

پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں ۲۶۲

پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں ۲۶۲

آسمان

آسمان عمارت ہے ۲۶۲

Marfat.com

آسمان محفوظ چھت ہے ۲۶۲
آسمان بلند ہے ۲۶۲
آسمان میں ستون نہیں ۲۶۳
آسمان میں برج ہیں ۲۶۳
آسمان کے دروازے ۲۶۳
آسمانوں میں شگاف نہیں ۲۶۳
آسمان جالی دار ہے ۲۶۳
آسمان کو گردش ہے ۲۶۳
آسمان دنیا کو اکب سے مزین ہے ۲۶۳

بارش

آسمان سے مینہ برسایا ۲۶۴
آسمان میں رزق ہے ۲۶۵

چاند، سورج، تارے

خدا نے رات دن اور سورج چاند پیدا کئے ۲۶۸
سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا ۲۶۸
چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے ۲۶۸
ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے ۲۶۹
آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے ۲۶۹

چاند، سورج اور سب سیاروں کی گردشیں

چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقات حج معلوم ہوتے ہیں ۲۶۹
حج، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں ۲۶۹
سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع ہیں ۲۶۹
ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں ۲۶۹
ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادگی ہوگی ۲۶۹

چاند کی منازل سے برسوں کا حساب ۲۷۰
ستاروں سے رہنمائی ۲۷۰
تمام اجرام فلکی گردش میں ۲۷۰
سائے کو بڑھاتا ہے ۲۷۰
چاند سورج کی گردشیں ایک معیاد تک ۲۷۰
پورا چاند ۲۷۱

رات، دن، سونا، جاگنا

خدا نے رات دن پیدا کئے ۲۷۱

عیون وانہار (چشمے اور نہریں)

چشمے ۲۷۴
نہریں ۲۷۴

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصب، خسف، رعد، برد، شبنم

برق ۲۷۵
صاعقہ ۲۷۵
صیحہ (کڑک) ۲۷۶
حاصب یعنی آندھی کا پتھراؤ ۲۷۶
خسف یعنی زمین دھنسنا ۲۷۷
رعد یعنی بادل کی گرج ۲۷۷
شبنم ۲۷۷

ریح عذاب

ٹھنڈی ہوا ۲۷۷
آندھی ۲۷۸

Marfat.com

ریاح رحمت

رحمت کی ہوائیں ۲۷۸

نار

آیات نار ۲۸۰

معدنیات

لوہا ۲۸۰
تانبا ۲۸۱
چاندی ۲۸۱
سونا ۲۸۲
موتی ۲۸۲
مرجان ۲۸۳

نباتات

زمین کی روئیدگی ۲۸۳

اشجار

مختلف قسم کے درخت ۲۸۴

میوہ جات

طرح طرح کے میوے ۲۸۵

بقولات وغلہ وغیرہ

ساگ، سبزی، اناج ۲۸۶

مشروبات

پینے کا پانی، شراب، شہد ۲۸۸

حیوانات (دابہ)

سب جانور اور پرندے تمہارے طرح مخلوق ۲۸۹

طیر

سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق ۲۹۰

انعام

چوپایوں کا بیان ۲۹۰

اصناف چوپایہ، درندہ، پرندہ، حشرات الارض وغیرہ

بھیڑ ۲۹۲
بکری ۲۹۳
اونٹ ۲۹۳
ناقہ ۲۹۳
گائے ۲۹۳
بچھڑا ۲۹۴
غنم ۲۹۴
دنبہ ۲۹۴
ہاتھی ۲۹۴
گھوڑا ۲۹۵
گدھا ۲۹۵
کتا ۲۹۵
بھیڑیا ۲۹۵

Marfat.com

شیر ۲۹۶
خنزیر ۲۹۶
بیٹر ۲۹۶
کوا ۲۹۶
ہدہد ۲۹۶
مچھلی ۲۹۶
ٹڈی ۲۹۷
اژدھا ۲۹۷
سانپ ۲۹۷
مکھی ۲۹۷
مچھر ۲۹۷
چیونٹی ۲۹۷
جوئیں ۲۹۷
مینڈک ۲۹۷
مکڑی ۲۹۸

انسان

انسان مٹی سے پیدا ہوا ۲۹۸
انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا ۲۹۹
انسان کی پیدائش پانی سے ہے ۲۹۹
انسان کی پیدائش نفس واحد سے ۲۹۹
انسان رحم سے پیدا ہوا ۳۰۱
انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ۳۰۱
انسان خون کی بوند سے پیدا کیا ہوا ہے ۳۰۱
انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت ۳۰۱
انسان ضعیف پیدا ہوا ۳۰۳
انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ۳۰۳
انسان محنت اور مشقت کے لئے پیدا ہوا ۳۰۳
بنی آدمی کی پشت سے خدا نے ذریت نکالی ۳۰۳
بنی آدم کا خدا نے اکرام کیا ۳۰۳
انسان جلد باز پیدا ہوا ہے ۳۰۳
انسان عبادت کے لئے پیدا ہوا ۳۰۳

انسان کے جذبات

انسان کی محبت زن و مال ہے ۳۰۴
انسان مالدار ہو کر سرکشی کرتا ہے ۳۰۴
انسان بے صبر پیدا ہوا ہے ۳۰۴
انسان جلد باز ۳۰۴
انسان جھگڑالو ہے ۳۰۵
انسان مشقت جھیلنے کو ۳۰۵
انسان مصیبت میں ناامید ہو جاتا ہے ۳۰۵
انسان ناشکرا ہے ۳۰۵
انسان مغرور ہے ۳۰۸
انسان گستاخ ہے ۳۰۸
انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے ۳۰۸
اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے ۳۰۸

اعضائے انسانی

چہرہ ۳۰۸
آنکھیں ۳۰۸
زبان اور ہونٹ ۳۰۸
دانت ۳۰۸
گردن ۳۰۸
حلقوم ۳۰۸

Marfat.com

ہنسلی	۳۰۸
رگ	۳۰۸
کان	۳۰۹
ناک	۳۰۹
پیشانی	۳۰۹
سر	۳۰۹
منہ	۳۰۹
داڑھی	۳۰۹
کندھے	۳۰۹
سینہ	۳۰۹
کمر و پسلی	۳۰۹
پیٹھ	۳۰۹
دل	۳۰۹
بازو	۳۱۰
ہاتھ اور کہنیاں	۳۱۰
باہیں	۳۱۰
ہتھیلی	۳۱۰
انگلیاں	۳۱۰
پورے	۳۱۰
ناخن	۳۱۰
پیٹ	۳۱۰
آنتیں	۳۱۰
رحم	۳۱۰
شرمگاہ	۳۱۰
قدم	۳۱۰
پنڈلی	۳۱۰
ٹخنہ - پاؤں	۳۱۰
ایڑی	۳۱۰
کھال	۳۱۱
خون	۳۱۱
چربی	۳۱۱
ہڈی	۳۱۱

ظروف و دیگر سامان خانہ داری

اباریق (آفتابے)	۳۱۱
اکواب (آبخورے)	۳۱۱
کاس (پیالے)	۳۱۱
اقرت (قالین)	۳۱۲
فرش	۳۱۲
نمازق (تکیے)	۳۱۲
زرابی (چاندنیاں)	۳۱۲
تخت	۳۱۲
چھپر کھٹ	۳۱۲
لباس	۳۱۳
قید خانہ	۳۱۳
طوق اور زنجیر	۳۱۳
دُرہ	۳۱۳
چھری	۳۱۳
اوڑھنی	۳۱۳
چادر	۳۱۳
کرتہ	۳۱۳
قمیض	۳۱۳
زرہ	۳۱۳
جوتی	۳۱۴

Marfat.com

تماثیل، دیگ ۳۱۴
کنجیاں ۳۱۴
روئی ۳۱۴
نمک ۳۱۴
دُول ۳۱۴
چراغ ۳۱۴
کاغذ، کتاب ۳۱۴
سیاہی ۳۱۴
تختیاں ۳۱۴
قلم ۳۱۵

اصنام

سورج، چاند، شعری، لات، عزیٰ، منات، ود، سواع،
یغوث، یعوق، نسر ۳۱۵

بحر

مختلف سمندروں کا ذکر ۳۱۵

پہاڑ

جبال ثمود ۳۱۶
طور ۳۱۶
جودی ۳۱۷
جبال داؤد ۳۱۷
صفا، مروہ، عرفات ۳۱۷

بلاد

احقاف ۳۱۸
ارم ۳۱۸
حجر ۳۱۸
سدوم ۳۱۸
ایکہ ۳۱۸
کنویں والے ۳۱۹
مصر، مدینہ شہر ۳۱۹
مدین ۳۱۹
طور ۳۲۰
وادی ۳۲۰
اریحا ۳۲۰
انطاکیہ ۳۲۰
یورشلیم ۳۲۰
مکہ ۳۲۱
مدینہ ۳۲۱
بدر ۳۲۱
حنین ۳۲۱

مناظر قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات
سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

مردہ زمین زندہ، روئیدگی ۳۲۲
لیل ونہار بھی ۳۲۳
بارش باغات خرما اور کھیتی ۳۲۳
لیل ونہار، کشتی و دریا ریاح وسحاب ۳۲۳
بر و بحر کے نظارے، کشتی و دریا ۳۲۴
ثمرات، دریا و کشتی ۳۲۴

Marfat.com

مچھلی اور موتی ۳۲۴
کشتی و دریا ۳۲۴
کشتی و دریا و قیام آسمان ۳۲۵
ظلمات بحر ۳۲۵
دریائے شور و شیریں ۳۲۵
زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حدّ فاضل ۳۲۵
ریاح و رحمت ۳۲۵
کشتی بھی ۳۲۵
سمندر کی امواج ۳۲۶
دریائے شور و شیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز ۳۲۶
باغات، ہریاول ۳۲۷
بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت ۳۲۷
باغات، انگور، کھجور اور کھیتی ۳۲۷
برق و سیما و رعد بھی ۳۲۸
بارش سے ندی نالے بہہ نکلے ۳۲۸
ریاح سے بادل باردار ۳۲۸
آب و چارہ ۳۲۸
کھجور اور انگور سے شراب ۳۲۹
بارش سے ذخیرہ آب، باغات خرما و انگور ۳۲۹
زیتون ۳۲۹
بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے ۳۲۹
خوشنما باغات ۳۲۹
ریحاح و تجارتی کشتیاں ۳۲۹
ریاح و سحاب و باراں ۳۳۰
پانی اور چارہ ۳۳۰
ثمرات اور پہاڑ ۳۳۰
سبز درخت سے آگ ۳۳۰
سوتوں سے زراعت ۳۳۱
پہاڑ و نباتات ۳۳۱
خوشبودار پھول ۳۳۱
بحریں ۳۳۱
موتی اور مرجان ۳۳۱
باغات و انہار ۳۳۱
پہاڑ اور آب شیریں ۳۳۱
پانی و غلہ نباتات ۳۳۱
گنجان باغات ۳۳۲
چارہ ۳۳۲
غلہ ۳۳۲
انگور، زیتون و نخل ۳۳۲
باغات اور میوہ جات ۳۳۲
چارہ مویشی ۳۳۲

ملائکہ

فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان ۳۳۲
فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے ۳۳۲
فرشتے خدا کے مکرم بندے ہیں ۳۳۲
فرشتے عالم بالا میں رہتے ہیں ۳۳۳
فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں ۳۳۳
فرشتوں کے لئے تخلیق میں زیادتی ۳۳۳
منکرین آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں ۳۳۳
فرشتے مونث ہونے سے پاک ہیں ۳۳۳
گناہوں سے معصوم اور حکم خدا بجالاتے ہیں ۳۳۴
انہیں خدا کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں ۳۳۴
وہ صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں ۳۳۴

Marfat.com

عرش کے گرد ۳۳۴
وہ خدا کی تسبیح وتحمید وتقدیس کرتے رہتے ہیں ۳۳۵
وہ دن رات خدا کی عبادت کرتے ہیں ۳۳۵
فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں ۳۳۵
فرشتے نبیؐ پر سلام بھیجتے ہیں ۳۳۵
مومنین کے لئے استغفار کرتے ہیں ۳۳۵
فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں ۳۳۵
فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں ۳۳۶
دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں ۳۳۶
انسان کی حفاظت کے لئے کراماً کاتبین فرشتے مقرر ہیں ۳۳۶
فرشتوں کے ہاتھ میں صحف مکرمہ ہیں ۳۳۶
بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں ۳۳۶
جبرئیل بڑی قوت کا فرشتہ ہے ۳۳۶
جبرئیل خدا کے امین اور ذی عزت ہیں ۳۳۶
اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے ۳۳۷
فرشتے بغیر حکم خدا کے نازل نہیں ہوتے ۳۳۷
روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے ۳۳۷
فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں ۳۳۷
فرشتوں نے آدمؑ کو سجدہ کیا ۳۳۷
فرشتے حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے ۳۳۷
فرشتے حضرت لوطؑ کے پاس آئے ۳۳۷
فرشتے ذکریاؑ کے پاس آئے ۳۳۸
فرشتے مریمؑ کے پاس آئے ۳۳۸
روح القدس سے حضرت عیسیٰؑ کی تائید کی ۳۳۸
جبرئیل کو رسول اکرمؐ نے افق پر دیکھا ۳۳۸
جبرئیل کو رسول اکرمؐ نے سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا ۳۳۸
جبرئیل نے آنحضرتؐ کے قلب پر قرآن نازل کیا ۳۳۹
جبرئیل اور دوسرے ملائکہ آنحضرت کے مددگار ہیں ۳۳۹
جبرئیل اور میکائیل کا دشمن خدا کا دشمن ہے ۳۳۹
روح القدس نے قرآن نازل کیا ۳۳۹
روح الامین نے قرآن نازل کیا ۳۳۹
فرشتے نزول قرآن کے گواہ ہیں ۳۳۹
فرشتوں نے خدا کی توحید پر گواہی دی ۳۳۹
فرشتے جنگ بدر میں آئے ۳۳۹
فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں ۳۴۰
فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے ۳۴۰
پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت اسلام کرتے ہیں ۳۴۰
مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں ۳۴۱
فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے ۳۴۱
فرشتوں کا نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے پھر مہلت نہیں ملتی ۳۴۱
روح اور ملائکہ قیامت کو خدا کی طرف چڑھیں گے ۳۴۱
قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے ۳۴۱
قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے ۳۴۱
فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے ۳۴۲
فرشتوں سے قیامت کو باز پرس ۳۴۲
فرشتے خدا کی اجازت کے بغیر شفاعت نہ کریں گے ۳۴۲
فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے ۳۴۲
دوزخ پر سخت مزاج، تند خو فرشتے تعینات ہیں ۳۴۳
دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں ۳۴۳
دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے ۳۴۳
ان کے داروغہ کا نام مالک ہے ۳۴۳

Marfat.com

جن

جن خدا کی مخلوق ہے ۳۴۳
جن آگ سے پیدا کیے گئے ۳۴۳
جنوں کو کافروں نے خدا کا شریک ٹھہرایا ۳۴۳
جنون کی پرستش ہوئی ۳۴۳
جنوں اور خدا کے درمیان کافروں نے رشتہ، ناطہ ٹھہرایا ۳۴۴
جن انسانوں کی طرح احکام شرع کے مکلف ہیں ۳۴۴
جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں ۳۴۴
شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں ۳۴۴
شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں ۳۴۴
جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں میں بھی جن شیطان ہیں ۳۴۴
انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے ۳۴۴
چند جنوں کا آنحضرتؐ سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا ۳۴۵
جنوں کی حالت قبل نزول قرآن ۳۴۵
جنوں کی حالت بعد نزول قرآن ۳۴۵
شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا ۳۴۶
شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں ۳۴۷
شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں ۳۴۷
شیاطین کو خدائی کاموں میں کوئی دخل نہیں ۳۴۷
شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اترتے ہیں ۳۴۷
شیاطین سلیمانؑ کے تابع تھے ۳۴۷
شیاطین نے سلیمانؑ کے زمانے میں کفر اور جادو پھیلایا ۳۴۷
جن سلیمانؑ کے خدمتگاروں اور لشکریوں میں سے تھے ۳۴۸
شیطان نے ایوبؑ کو ایذا پہنچائی ۳۴۸
نافرمان اور گمراہ کرنے والے جنوں انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں ۳۴۸

عرش

خدا کا تخت ۳۴۹
کرسی ۳۵۰

لوح محفوظ

آیات لوح محفوظ ۳۵۰

کتاب القصص
خبریں اور قصے

قرآن میں جابجا قصے اور خبریں ۳۵۳

آدم علیہ السلام

آدمؑ کی پیدائش ۳۵۶
اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب ۳۵۶
فرشتوں پر آدم کی فضیلت ۳۵۷
فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار ۳۵۷
آدمؑ نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتادیئے ۳۵۷
فرشتوں کو آدمؑ کو سجدہ کا حکم سوائے ابلیس سب فرشتوں نے سجدہ کیا ۳۵۷
آدمؑ اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت ۳۵۸
شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوایا ۳۵۸
آدمؑ کی توبہ قبول کی گئی ۳۵۹

Marfat.com

آدمؑ کی خطا بھول سے تھی ۳۵۹
آدمؑ اوران کی ذریت مکلف ہوئی ۳۵۹
آدمؑ کواللہ نے منتخب فرمایا ۳۶۰
آدمؑ اوران کی بیوی ۳۶۰
دونوں اپنی خطا کے اقراری ۳۶۰
دونوں نے اللہ سے بیٹا مانگا ۳۶۱
آدمؑ کے دو بیٹے، دونوں نے نیاز کی ایک کی قبول ہوئی اوردوسرے کی قبول نہ ہوئی ۳۶۱
ایک بھائی نے دوسرے کوقتل کردیا ۳۶۱

شیطان

شیطان قوم جن سے ہے ۳۶۲
شیطان خدا کا نافرمان ہے ۳۶۲
شیطان نے آدمؑ کوسجدہ کرنے سے انکار کیا ۳۶۲
انکار تکبر سے کیا ۳۶۲
شیطان پر خدا کی لعنت ۳۶۲
شیطان مردود ہے ۳۶۲
شیطان کی اللہ سے سرکشی ۳۶۳
شیطان کوقیامت تک مہلت ۳۶۳
شیطان اوراس کے متبعین کے لئے دوزخ ۳۶۴
شیطان انسان کا کھلا دشمن ۳۶۴
شیطان کی پیروی نہ کرو ۳۶۵
شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے ۳۶۵
شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں ۳۶۵
شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے ۳۶۵
شیطان بے حیائی اورمحتاجی کا وعدہ دیتا ہے ۳۶۵
شیطان کا وعدہ فریب ہے ۳۶۶
شیطان انسان کودغا دینے والا ہے ۳۶۶
شیطان بُرا رفیق ہے ۳۶۶
دوزخ کی طرف بلاتا ہے ۳۶۶
شیطان کا مکر ضعیف ۳۶۶
شیطان کافروں کواچھا لتے رہتے ہیں ۳۶۶
شیطان کے دوست زیاں کار ۳۶۶
شیطان کے دوستوں سے لڑو ۳۶۶
شیطان کے دوست بے ایمان ہیں ۳۶۶
شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے ۳۶۷
شیطان بے اذن اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا ۳۶۷
شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے ۳۶۷
شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں ۳۶۷
شیطان انبیاء اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے ۳۶۷
شیطان سے قیامت کواس کے متبعین بیزار ہوں گے ۳۶۸
شیاطین کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اوران کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا ۳۶۸
شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت ۳۶۸
شیاطین کوقرآن اتارنے پر قدرت نہیں وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیحدہ ہیں ۳۶۸
شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم ۳۶۸
شیطان اللہ سے ڈرتا ہے ۳۶۸

حضرت نوح علیہ السلام

نوحؑ کا اپنی قوم کوتوحید کی طرف بلانا اورقوم کا ان سے تمسخر و اعراض ۳۶۹

Marfat.com

قوم نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوحؑ کے ساتھ بڑا داؤ کھیلنا ۳۷۳
نوحؑ کا تنگ آ کر اپنی قوم کے لئے بددعا کرنا ۳۷۳
نوحؑ کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا تمسخر کرنا ۳۷۳
نوحؑ کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا ۳۷۴
قوم نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوحؑ اور ان کے ساتھیوں کا نجات پانا ۳۷۴
قوم نوح آگ میں داخل ہوئی ۳۷۶
قوم نوح بدکار اور ظالم تھی ۳۷۶
طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا ۳۷۶
نوحؑ کی اپنے بیٹے کی نجات کے لئے اللہ سے سفارش اور اللہ کا عتاب ۳۷۷
نوحؑ کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا ۳۷۷
نوحؑ کی کشتی نصیحت اور موجب عبرت ہے ۳۷۷
نوحؑ کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں ۳۷۷
نوحؑ کی ذریت باقی ۳۷۷
نوحؑ کی ذریت میں نبوت اور کتاب ۳۷۷
نوحؑ اپنی قوم میں ساڑھے نوسو برس رہے ۳۷۸
ابراہیمؑ نوحؑ کی جماعت میں ۳۷۸
نوحؑ اللہ کے شکرگزار ۳۷۸
نوحؑ پر سلام ۳۷۸
نوحؑ ایمان دار بندے ۳۷۸
نوحؑ کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لئے دعائے مغفرت ۳۷۸

ہود علیہ السلام اور قوم عاد

ہودؑ کا اپنی قوم عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا ۳۷۸
قوم عاد باد صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر چلتی رہی ۳۸۲
عاد اِرم بڑے اونچے مکانوں والے تھے ۳۸۳

صالح علیہ السلام وثمود

حضرت صالحؑ کا ثمود کو نصیحت کرنا ۳۸۳
ثمود کا حضرت صالحؑ کو جھٹلانا، ان کی نصیحت سے اعراض اور کفر وعناد ۳۸۴
حضرت صالحؑ کا اللہ کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعویٰ ۳۸۶
ثمود کا حضرت صالحؑ سے نشانی مانگنا ۳۸۶
حضرت صالحؑ کا بطور نشانی اونٹنی پیش کرنا ۳۸۶
قوم ثمود سے نو مفسد شخصوں کا حضرت صالحؑ کے قتل پر عہد باندھنا ۳۸۷
قوم ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا ۳۸۷
قوم ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا ۳۸۸
حضرت صالحؑ اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا ۳۸۹

فضائل ابراہیم علیہ السلام

ابراہیمؑ نوحؑ کے پیرو تھے ۳۸۹
ابراہیمؑ خدا کے ایمان دار بندے تھے ۳۸۹
ابراہیمؑ مسلمان تھے ۳۸۹
ابراہیمؑ مشرک نہ تھے ۳۸۹
ابراہیمؑ، بردبار، نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے ۳۹۰

ابراہیمؑ خدا کی نعمتوں کے شکر گزار تھے ۳۹۰
ابراہیمؑ کو دنیا میں صلہ ۳۹۰
ابراہیمؑ آخرت میں نیکوں میں ہوں گے ۳۹۰
ابراہیمؑ کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا ۳۹۰
اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا ۳۹۰
ابراہیمؑ صدیق تھے ۳۹۰
اللہ نے ابراہیمؑ کا ذکر خیر بلند کیا ۳۹۰
ابراہیمؑ اللہ کی آزمائش میں پورے اترے اللہ تعالیٰ نے انہیں
امام بنایا ۳۹۱
کیا ابراہیمؑ یہودی یا نصرانی تھے ۳۹۱
نہیں وہ مسلم تھے ۳۹۱
ملت ابراہیم پر چلنے کا حکم ۳۹۱
ابراہیمؑ کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں ۳۹۲
ابراہیمؑ سیدھی راہ پر تھے ۳۹۲
ابراہیمؑ پر سلام ۳۹۲

حالات ابراہیم علیہ السلام

ابراہیمؑ کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحید باری پر
استدلال ۳۹۲
قوم کا ان سے جھگڑنا ۳۹۳
ابراہیمؑ کی معبودان باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید
چھوڑ جانا ۳۹۳
ابراہیمؑ کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف
بلانا ۳۹۴
ابراہیمؑ کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا، ان کا ابراہیمؑ کو آگ
میں ڈالنے کی دھمکی دینا ۳۹۶
ابراہیمؑ کا خدائی کا دعویٰ کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ ۳۹۷
ابراہیمؑ کا اللہ سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا
قصہ ۳۹۸
ابراہیمؑ کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لئے فرشتوں کا آنا ۳۹۸
فرشتوں کا قوم لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا ۳۹۹
ابراہیمؑ کو اسحٰقؑ کی بشارت ۳۹۹
ابراہیمؑ کا قوم لوط کے بارے میں اللہ سے جھگڑنا ۴۰۰
ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے استغفار کرنا ۴۰۰
ابراہیمؑ کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور خدا
کا اس کے بدلے دُنبہ ذبح کرانا ۴۰۱
ابراہیمؑ کا تعلق کعبے اور مکے سے ۴۰۱

نسل ابراہیم علیہ السلام

ابراہیمؑ کی نسل کو اللہ کے انعامات ۴۰۲
ابراہیمؑ سے زیادہ تر تعلق ان کے پیروؤں اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو ہے ۴۰۳
ابراہیمؑ اور ان کے متبعین کی تقلید خوب ہے ۴۰۴

حضرت لوط علیہ السلام

لوطؑ رسول تھے ۴۰۴
لوطؑ ابراہیمؑ پر ایمان لائے ۴۰۴
لوطؑ پر اللہ کے انعامات ۴۰۴
لوطؑ کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بداعمالی ۴۰۴
قوم لوطؑ کا لوطؑ کو جلاوطن کرنے کا ارادہ ۴۰۵
لوطؑ کے مہمانوں کا قصہ ۴۰۵
قوم لوطؑ پر عذاب ۴۰۶
لوطؑ کو باہر نکل جانے کا حکم ۴۰۷
اللہ تعالیٰ کا قوم لوط کی آنکھوں کا مٹانا ۴۰۷

قوم لوط پر پتھروں کی بارش ۴۰۷

لوط ؑ اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ ۴۰۹

لوط ؑ اور نوح ؑ کی بیویوں کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا ۴۱۰

اسمٰعیل علیہ السلام

آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے ۴۱۰

آپ کے دیگر اوصاف ۴۱۰

الیسع وذوالکفل تعمیر کعبہ والا خود ۴۱۱

اسحٰق علیہ السلام

اسحٰق ؑ کے پیدا ہونے کی بشارت ۴۱۱

آپ پر برکت ۴۱۱

آپ زبان کے سچے تھے ۴۱۱

آپ نبی تھے ۴۱۱

نیک بختوں میں تھے ۴۱۱

ہاتھوں اور آنکھوں والے ۴۱۱

اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے ۴۱۱

اللہ کے برگزیدہ اور اخیار تھے ۴۱۲

یعقوب علیہ السلام

یعقوب ؑ کو اللہ نے نبی کیا ۴۱۲

آپ کا ذکر خیر بلند کیا ۴۱۲

اللہ کے منتخب بندے ۴۱۲

یعقوب ؑ کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت ۴۱۲

یوسف علیہ السلام

یوسف ؑ کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا ۴۱۲

بھائیوں کا یوسف ؑ کو قتل کرنے پر غیر آباد کنویں میں ڈالنے کا مشورہ ۴۱۳

یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لے جانا اور غیر آباد کنویں میں ڈالنا ۴۱۳

بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا ۴۱۳

یوسف ؑ کا کنویں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا ۴۱۴

یوسف ؑ کو قوت فیصلہ اور علم ۴۱۴

عزیز مصر کی عورت کا آپ ؑ پر فریفتہ ہونا ۴۱۴

یوسف ؑ کی پاکدامنی ۴۱۴

شہر میں اس قصے کا چرچا ۴۱۵

عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے ۴۱۵

یوسف ؑ کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند ۴۱۵

یوسف ؑ قید خانہ میں ۴۱۵

قیدیوں کے خواب کی تعبیر ۴۱۶

قید خانے میں کئی سال ۴۱۶

بادشاہ مصر کا خواب ۴۱۷

یوسف ؑ کا بلایا جانا اور بے گناہ ثابت ہونا ۴۱۷

یوسف ؑ کو شاہی خزانے کی سپردگی ۴۱۸

بھائیوں کا آپ ؑ کے پاس غلہ لینے آنا اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا ۴۱۸

غلہ مفت دینا ۴۱۸

بھائیوں کا باپ سے یوسف ؑ کے سگے بھائی کو مانگنا ۴۱۸

یعقوب ؑ کا اپنے بیٹوں کو مصر میں متفرق دروازوں سے داخل ہونے کی ہدایت کرنا ۴۱۹

یوسف ؑ کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں اپنے پاس رکھنا ۴۱۹

Marfat.com

یوسفؑ کی جدائی میں یعقوبؑ کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہوجانا ۴۲۱
بھائی غلّہ کے لئے سہ بارہ گئے اور خطا کی مافی مانگنا ۴۲۱
یوسفؑ کا باپ کے پاس اپنی قمیض بھیجنا اور ان کا بینا ہوجانا ۴۲۱
یوسفؑ کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں ۴۲۲
یوسفؑ کا خواب پورا ہونا ۴۲۲
یوسفؑ کی دعا خاتمہ بالخیر کے لئے ۴۲۲
یوسفؑ قوم فرعون کی ہدایت کے لئے آئے ۴۲۲

ایوب علیہ السلام

ایوبؑ کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت ۴۲۳

شعیب علیہ السلام واہل مدین

شعیبؑ کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا ۴۲۳
قوم شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلاوطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیبؑ کا جواب ۴۲۴
قوم شعیب کی زلزلہ اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت ۴۲۶

موسیٰ علیہ السلام وفرعون

موسیٰؑ کی پیدائش اور پرورش ۴۲۷
سن بلوغ ۴۲۸
ایک شخص کو قتل کرنا ۴۶۸
فرعونیوں کا آپ کو قتل کرنے کا مشورہ ۴۶۹
مدین کو ہجرت اور نکاح ۴۶۹
مدین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی ۴۳۰
وادی مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے ۴۳۱
ہارونؑ کی نبوت کے لئے دعا ۴۳۲
موسیٰؑ اور ہارونؑ کا فرعون کی ہدایت کو جانا ۴۳۳
مناظرہ ومباحثہ اور باہمی گفتگو ۴۳۵
فرعون نشانی مانگتا ہے ۴۳۷
نشانیاں دکھلانا ۴۳۷
فرعون کا موسیٰؑ کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن (جو خفیہ ایمان لایا تھا) کا اسے نصیحت کرنا ۴۴۰
فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات ۴۴۲
فرعونیوں کی عہد شکنی ۴۴۳
فرعون کا بادشاہت مصر پر تکبر ۴۴۳
فرعون کا دعوائے خدائی ۴۴۳
فرعون اور اسکی قوم گنہگار اور نافرمان ۴۴۴
موسیٰؑ پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے ۴۴۴
فرعون مفسد اور حد سے باہر ۴۴۴
فرعون کے حق میں موسیٰؑ کی بددعا ۴۴۴
موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا ۴۴۵
فرعون کا ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا ۴۴۶
قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں ۴۴۶
فرعون کو عذاب برزخ، قیامت میں دردناک عذاب ۴۴۶
فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت ۴۴۶

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا ۴۴۸

Marfat.com

بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلویٰ اتارا ۴۴۹
پتھر سے بارہ چشمے نکلے ۴۴۹
بنی اسرائیل نے موسیٰؑ سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا ۴۴۹
اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ ۴۵۰
اللہ کی تجلی سے موسیٰؑ کا بے ہوش ہو جانا ۴۵۰
رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی ۴۵۰
بنی اسرائیل کے سر پر کوہ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد ۴۵۰
بنی اسرائیل نے کہا ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے ۴۵۱

موسیٰ علیہ السلام وسامری

موسیٰؑ وسامری ۴۵۲
موسیٰؑ نے بنی اسرائیل کو ارض مقدس میں داخل ہونے کا حکم دیا ۴۵۴
بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا ۴۵۴
قصہ ذبح بقر ۴۵۵
بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا ۴۵۵

قارون

قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکیں ۴۵۶
قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا ۴۵۶

موسیٰؑ وخضر علیہ السلام

موسیٰؑ وخضرؑ ۴۵۷

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل وکمالات

کتاب ملنا ۴۵۹
قوت فیصلہ اور علم ملنا ۴۶۰
کھلے غلبے کا ملنا ۴۶۰
آیات بیّنات کا ملنا ۴۶۰
ہارونؑ کو نبی بنا کر امداد کے لئے بخشنا ۴۶۱
اللہ کے نزدیک عزت وآبرو ۴۶۱
موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات ۴۶۱
محمد رسول اللہ کی مانند ہونا ۴۶۱

ہارون علیہ السلام

ہارونؑ کی وزارت ونبوت کے لئے موسیٰؑ کی دعا ۴۶۱
آپ کی دعا کا قبول ہونا ۴۶۲
وزارت ۴۶۲
ہارونؑ کی نبوت ۴۶۲
آپ پر وحی کا نازل ہونا ۴۶۲
موسیٰؑ کی قائم مقامی ۴۶۲
آپ کو ہدایت الٰہی ۴۶۳
آپ کو فرقان ونور ملا ۴۶۳
آپ کی یادگار تابوت سکینہ میں محفوظ ۴۶۳
موسیٰؑ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لئے گئے ۴۶۳
بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا ۴۶۴
آپ پر موسیٰؑ کی خفگی ۴۶۴
آپ کے لئے دعائے مغفرت ۴۶۴
اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر ۴۶۴

طالوت

موسیٰؑ کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست ۴۶۵

Marfat.com

نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض، نبی کا جواب ۴۶۵
طالوت کے پاس بطور نشانی تابوت سکینہ کا آنا ۴۶۵
طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا ۴۶۶
طالوت کا جالوت پر فتح پانا ۴۶۶

داؤد علیہ السلام

داؤدؑ کو اللہ نے علم دیا ۴۶۶
داؤدؑ ہاتھوں والے یعنی صاحب قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع تھے ۴۶۷
داؤدؑ اچھے بندے تھے ۴۶۷
سلطنت اور حکمت دی ۴۶۷
زبوردی ۴۶۷
لباس جنگ بنانے میں کمال عطا کیا ۴۶۷
لوہے کو نرم کیا ۴۶۷
پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا ۴۶۷
داؤدؑ نے جالوت کو قتل کیا ۴۶۸
داؤدؑ کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے، داؤدؑ نے ان دونوں کا فیصلہ کیا ۴۶۸
داؤدؑ نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف فرما دیا ۴۶۸
اللہ کا داؤدؑ کو ملک میں خلیفہ کرنا ۴۶۸
داؤدؑ کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ ۴۶۸

سلیمان علیہ السلام

حضرت داؤدؑ کے جانشین سلیمانؑ ۴۶۹
سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا ۴۶۹
آپ کا علم ۴۶۹
پرندوں کا علم ۴۶۹
اللہ کی طرف سے ہر شے کا عطا ہونا ۴۶۹
بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ ۴۶۹
تسخیر ہوا ۴۶۹
تسخیر شیاطین ۴۷۰
شیاطین اور جنوں نے آپ کیلئے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن بنائے ۴۷۰
پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا ۴۷۰
سلیمانؑ کا لشکر جن، انسانوں اور پرندوں سے مرکب تھا ۴۷۰
لشکر وادیٔ نمل پر گزرا ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمانؑ کا ہنسنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا ۴۷۰
سلیمانؑ نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکہ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر ۴۷۱
ملکہ سبا کو دعوت اسلام ۴۷۱
ملکہ کا سلیمانؑ کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہر سبا پر لشکر کشی کا ارادہ ۴۷۲
آپ کا تخت بلقیس کو منگانا ۴۷۲
بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا ۴۷۲
سلیمانؑ کا گھوڑوں سے محبت کرنا ۴۷۳
سلیمانؑ کی آزمائش اور استغفار ۴۷۳
سلیمانؑ کی موت ۴۷۳
سلیمانؑ اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے ۴۷۳
سلیمانؑ کے لئے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا ۴۷۳

قصہ شہر سبا

شہر سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا ۴۷۳

Marfat.com

الیاس علیہ السلام

الیاسؑ رسول تھے ۴۷۴
الیاسؑ کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا ۴۷۴
قوم کا الیاسؑ کو جھٹلانا ۴۷۴
الیاس علیہ السلام پر سلام ۴۷۴
الیاسؑ اللہ کے ایمان دار بندوں میں سے تھے ۴۷۵

یونس علیہ السلام

یونسؑ اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے ۴۷۵
مچھلی نے لقمہ کرلیا ۴۷۵
بچ گئے ۴۷۵
ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے ۴۷۵
قوم یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا ۴۷۵

حزقی ایل نبی کا قصہ

حزقی ایلؑ نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اور ان کا رؤیا ۴۷۶

ذوالقرنین

ذوالقرنین کا مطلع الشمس اور مغرب الشمس میں پہنچنا ۴۷۶
اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا ۴۷۷
ذوالقرنین کی دیوار گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ ۴۷۷

لقمان

لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت ۴۷۸

زکریا علیہ السلام

زکریاؑ پر اللہ کی رحمت ۴۷۸
زکریاؑ کا اللہ سے بیٹا مانگنا ۴۷۹
فرشتوں کا زکریاؑ کو یحییٰؑ کے پیدا ہونے کی بشارت دینا ۴۷۹
زکریاؑ کا پیدائش یحییٰؑ پر استعجاب ۴۷۹
زکریاؑ کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا ۴۸۰
اللہ کا زکریاؑ کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا ۴۸۰

یحییٰ علیہ السلام

آپ کی پیدائش کی حضرت زکریاؑ کو بشارت ۴۸۰
پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا ۴۸۰
آپ بچپن ہی سے نبی تھے ۴۸۰
آپ کا تقویٰ و طہارت ۴۸۰
ماں باپ سے نیک برتاؤ ۴۸۱
آپ کا کلمہ اللہ کی تصدیق کرنا ۴۸۱
آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام ۴۸۱

مریم صدیقہ علیہا السلام

مریمؑ کا خاندان و پیدائش ۴۸۱
بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت ۴۸۱
کفالت پر جھگڑا ۴۸۱
مریمؑ کی عصمت و عفت ۴۸۲
مریمؑ عبادت گزار و صدیقہ ۴۸۲
آپ پر خدا تعالیٰ کی خاص عنایت ۴۸۲

عیسیٰ علیہ السلام

عیسیٰؑ کی پیدائش کی بشارت ۴۸۲
حضرت مریم کا استعجاب ۴۸۲

Marfat.com

کیفیت ولادت حضرت عیسیٰ ۴۸۳
عیسیٰ کے معجزات ۴۸۴
مائدہ کا نزول ۴۸۴
عیسیٰ کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں ۴۸۵
عیسیٰ کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی ۴۸۵
عیسیٰ اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح ۴۸۵
عیسیٰ کو دنیا و آخرت میں عزت ۴۸۵
عیسیٰ کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی ۴۸۵
عیسیٰ کو اللہ نے انجیل دی ۴۸۶
عیسیٰ نے تورات کی تصدیق کی ۴۸۶
تورات کے بعض احکام منسوخ کیے ۴۸۶
عیسیٰ اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی ۴۸۶
عیسیٰ کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں ۴۸۶
عیسیٰ اللہ کے نبی ہیں ۴۸۶
عیسیٰ برکت والے اور نماز و زکوٰۃ کے پابند تھے ۴۸۷
اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے ۴۸۷
عیسیٰ لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے ۴۸۷
عیسیٰ پر حواریوں کا ایمان لانا ۴۸۷
عیسیٰ کو اللہ کہنے والے کافر ہیں ۴۸۸
عیسیٰ اور مریم کے خدا نہ ہونے کی دلیل ۴۸۸
عیسیٰ کی مثال آدم سے ۴۸۸
عیسیٰ کے بارے میں آنحضرت کا عیسائیوں سے مباہلہ ۴۸۸
عیسیٰ اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے ۴۸۸
عیسیٰ پر اللہ کی خاص عنایت ۴۸۸
عیسیٰ قیامت کی نشانی ہیں ۴۸۹
عیسیٰ قیامت کو اہل کتاب پر گواہ ہونگے ۴۸۹
عیسیٰ پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام ۴۸۹
قیامت کو عیسیٰ سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری ۴۸۹
عیسیٰ نہ قتل کیے گئے نہ صلیب دیئے گئے ۴۹۰
عیسیٰ نے آنحضرت کی بشارت دی ۴۹۰
عیسیٰ کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت ۴۹۰

قصہ اہل انطاکیہ

حضرت عیسیٰ کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لئے بھیجنا شہر والوں کا انہیں جھٹلانا ۴۹۰

Marfat.com

كِتابُ الاَخلاق

Marfat.com

کتاب الاخلاق

فضیلت علم

۱۔ فضیلتِ علم

۱۔ اور ہم نے ان کو قرآن پہنچا دیا۔ علم سے اس میں ہر طرح سے تفصیل بھی کر دی۔ ایمان والے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہے۔

-الاعراف ۷:۵۲-

۲۔ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔

-البقرۃ ۲:۶۷-

۳۔ اور اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا ہے، ان کی خواہشوں پر چلے تو تجھ کو نہ کوئی دوست اللہ سے بچانے والا ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۲۰-

۴۔ اور تجھ کو جو علم حاصل ہو چکا ہے اگر اس کے پیچھے بھی تو اُن لوگوں کو خواہشوں پر چلے تو ایسی صورت میں تو نافرمانوں میں (شمار) ہوگا۔

-البقرۃ ۲:۱۴۵-

۵۔ اور اگر اس کے بعد بھی کہ تجھ کو علم ہو چکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلے تو اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی تیرا حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

-الرعد ۱۳:۳۷-

۲۔ حکمت (علم) بڑی نعمت ہے

۶۔ وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۲۶۹-

۳۔ بڑے عالم کلام اللہ کے حرف حرف پر ایمان لاتے ہیں

۷۔ حالانکہ ان کی اصل حقیقت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو علم میں بڑی پایگاہ رکھتے ہیں، وہ اتنا کہہ کر رہ جاتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے۔ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت وہی مانتے ہیں جو علم و عقل رکھتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۷-

۴۔ فرشتے، علما اور خود اللہ وحدانیت کا گواہ ہے

۸۔ خود اللہ اس بات کا گواہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے بھی گواہ ہیں۔ انصاف سے عالم کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ غالب ہے، حکمت والا۔

-آلِ عمران ۳:۱۸-

۵۔ اللہ اور آسمانی کتابوں کے عالم رسالت کے گواہ بس ہیں

۹۔ اور منکر کہتے ہیں کہ تو پیغمبر نہیں ہے۔ تو ان سے کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ جن کے پاس آسمانی

۱۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۲۔ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾

۳۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۴۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۵۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

۶۔ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

۷۔ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾

۸۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

۹۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ۭ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

Marfat.com

کتابوں کا علم ہے گواہ بس ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴۳۔

۶۔ اہلِ علم کے نزدیک نیک کردار مومن کے لیے دولتِ قارونی سے بہتر اللہ کا ثواب ہے

۱۰۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے، بولے کاش! ہمیں بھی یہ ساز و سامان ملتا جو قارون کو ملا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے اور جو لوگ صاحبِ علم تھے، وہ بولے کم بختو! مومنِ نیک کردار کے لیے اللہ کے ہاں کا ثواب بہتر ہے اور یہ صابروں کے سوا کسی کو نہیں ملتا۔

-القصص ۲۸: ۷۹۔

۷۔ ہماری مثالوں کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں

۱۱۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو اہلِ علم ہی سمجھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۴۳۔

۸۔ اہلِ علم ہی خدا سے ڈرتے ہیں

۱۲۔ اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

-فاطر ۳۵: ۲۸۔

۹۔ اہلِ علم اور بے علم برابر کیسے ہو سکتے ہیں

۱۳۔ (اے پیغمبر علیہ السلام!) کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۹۔

۱۰۔ جو اہلِ علم ہیں اللہ ان کے درجے بلند کر دے گا

۱۴۔ جو لوگ تم میں ایمان لائے ہیں اور جن کو علم ملا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے آگاہ ہے۔

-المجادلہ ۵۸: ۱۱۔

۱۵۔ اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۴۔

۱۶۔ اُن کو اُن کے ربّی (مشائخ) اور علما جھوٹ بولنے اور مالِ حرام کے کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ البتہ برا ہے وہ کام جو یہ کرتے رہے ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۶۳۔

۱۷۔ ایسا کیوں نہ کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ نکلے ہوتے کہ دین کی سمجھ پیدا کرتے اور جب وہ اپنی قوم میں واپس جاتے تو اُن کو ڈراتے تاکہ وہ برے کاموں سے بچتے۔

-التوبۃ ۹: ۱۲۲۔

وَبَيْنَكُمْ ۚ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

۱۰۔ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۱۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۲۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۱۳۔ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾

۱۴۔ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۵۔ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۶۔ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۶۳﴾

۱۷۔ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

Marfat.com

نصیحت

۱۔ نصیحت خیر خواہی کرنے کو کہتے ہیں

۱۔اور اس نے اُن سے قسم کھائی کہ البتہ میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔

-الاعراف ۷: ۲۱-

۲۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا اور تمہیں نصیحت دیتا ہوں اور خدا سے میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

-الاعراف ۷: ۶۲-

۳۔اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لیے معتبر ناصح ہوں۔

-الاعراف ۷: ۶۸-

۴۔اور کہا کہ اے قوم! میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچایا اور نصیحت کی۔ لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷: ۷۹-

۵۔اور کہا اے قوم! میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچایا اور تمہیں نصیحت کی۔ پھر میں کافروں پر کیسا افسوس کروں۔

-الاعراف ۷: ۹۳-

۶۔ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں ہے جن کے پاس خرچ نہیں، جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے باب میں نصیحت کریں۔ نیکوں پر الزام کی راہ نہیں ہے اور وہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-التوبۃ ۹: ۹۱-

۱۔ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّیْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۲۱﴾

۲۔ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

۳۔ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِیْنٌ ﴿۶۸﴾

۴۔ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾

۵۔ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰی عَلٰی قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾

۶۔ لَیْسَ عَلَی الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی وَلَا عَلَی الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ مَا یُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَی الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۹۱﴾

۷۔ وَلَا یَنْفَعُكُمْ نُصْحِیْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یُّغْوِیَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

۸۔ قَالُوْا یٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

۹۔ وَحَرَّمْنَا عَلَیْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓی اَهْلِ بَیْتٍ یَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾

۷۔اور جو اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے گا تو میری نصیحت تمہیں مفید نہ ہوگی اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں۔ وہ تمہارا رب ہے اور تم اسی کی طرف جاؤ گے۔

-ہود ۱۱: ۳۴-

۸۔بولے اے ہمارے باپ! تیرا کیا حال ہے کہ یوسف کی نسبت ہمارا اعتبار نہیں کرتا اور ہم اس کے ناصح ہیں۔

-یوسف ۱۲: ۱۱-

۹۔اور ہم نے پہلے ہی سب دودھ پلانے والی عورتیں موسیٰ پر حرام کر دی تھیں۔ پھر بہن نے کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والوں کو بتلاؤں کہ وہ تمہارے لیے اسے پالیں اور اس کے (ناصح) خیر خواہ بنیں۔

-القصص ۲۸: ۱۲-

Marfat.com

۱۰۔ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾

۱۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

۱۔ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

۲۔ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

۳۔ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

۴۔ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

۵۔ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ

۶۔ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

۷۔ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾

وعظ

۱۔ وعظ کے معنی سمجھانا اور نصیحت کرنا ہے

۱۔ اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ اور خدا کا فضل جو تم پر ہے یاد کرو اور اس کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی جس سے وہ تم کو سمجھاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۱۔

۲۔ یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس میں تمہارے لیے پاکیزگی اور ستھرائی زیادہ ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲۳۲۔

۳۔ پھر جس کے پاس اُس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی اور وہ (سود کھانے سے) باز آیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۵۔

۴۔ یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت و نصیحت۔

آلِ عمران ۳:۱۳۸

۵۔ اور وہ عورتیں جن کی بدخوئی سے تم ڈرتے ہو، انہیں سمجھاؤ اور خواب گاہوں میں جدا چھوڑ دو اور انہیں مارو۔

۔النساء ۴:۳۴۔

۶۔ اور جب تم لوگوں میں تصفیہ کیا کرو تو انصاف سے تصفیہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تم کو جس بات کی نصیحت کرتا ہے وہ بہت اچھی بات ہے۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۷۔ سو تو ان سے چشم پوشی کر اور انہیں نصیحت دے اور ان کے حق میں مؤثر بات کہہ۔

۔النساء ۴:۶۳۔

Marfat.com

۸۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾

۹۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾

۱۰۔ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ

۱۱۔ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

۱۳۔ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۴۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

۱۶۔ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

۸۔ اگر وہ وہ کام کرتے جس کی انہیں نصیحت کی گئی ہے تو ان کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

۔النساء ۔ ۴:۶۶

۹۔ اور وہ توریت کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۱۰۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے ہر شے تختیوں پر لکھی، نصیحت اور ہر شے کا مفصل بیان۔ اور کہا کہ اس کو قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ بہترین باتیں جو اس میں ہیں، تھامے رہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۴۵۔

۱۱۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم کیوں ایسے لوگوں کو نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنا یا عذابِ شدید پہنچانا چاہتا ہے۔ کہا تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے نصیحت کرتے ہیں اور شاید کہ وہ ڈریں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۴۔

۱۲۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی شفا آچکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت و رحمت۔

۔یونس ۱۰:۵۷۔

۱۳۔ سو جس بات کا تجھے علم نہیں اس کی بابت ہم سے نہ پوچھ۔ میں تجھے نصیحت دیتا ہوں کہ جاہلوں میں نہ ہو۔

۔ہود ۱۱:۴۶۔

۱۴۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرا دل مضبوط ہو، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورۂ ہود میں) تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۰۔

۱۵۔ اللہ عدل اور نیکی اور اہلِ قرابت کو کچھ دینے کا حکم کرتا ہے اور بے حیائی اور ناپسند بات اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ تمہیں سمجھاتا ہے شاید تم یاد رکھو۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۱۶۔ تو حکمت اور عمدہ نصیحت سے اپنے رب کی راہ پر بلا اور بطورِ احسن ان سے مناظرہ کر۔

۔النحل ۱۶:۱۲۵۔

Marfat.com

۱۷۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر ایسی بات کبھی نہ کرو۔

-النور ۲۴:۱۷۔

۱۸۔ اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کیں اور جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں ان کے قصے اور ڈرنے والوں کے لیے نصیحت۔

-النور ۲۴:۳۴۔

۱۹۔ وہ بولے خواہ تو نصیحت دے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو، ہمارے لیے سب برابر ہے۔ یہ نصیحت دینا اور کچھ نہیں، صرف اگلوں کا دستور ہے اور ہم پر ہرگز عذاب نہ آئے گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۳۶-۱۳۸۔

۲۰۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹے اللہ کا کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

-لقمٰن ۳۱:۱۳۔

۲۱۔ تو کہہ: میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے اُٹھ کھڑے ہو پھر فکر کرو۔

-سبا ۳۴:۴۶۔

۲۲۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر جو کہا تھا اس کی تلافی کرنا چاہیں تو قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ایک گردن آزاد کرنا ہے۔ یہ تمہیں نصیحت دی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے واقف ہے۔

-المجادلہ ۵۸:۳۔

۲۳۔ یہ وہ حکم ہے جس کے ساتھ اس کو جو اللہ اور پچھلے دن

۱۷۔ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۸۔ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿۱۹﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۲۱﴾

۲۰۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

۲۱۔ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۗ

۲۲۔ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۳﴾

۲۳۔ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

۱۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ

پر ایمان رکھتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔

-الطلاق ۶۵:۲۔

وعظ و نصیحت کی اجرت نہ لینا

۱۔ وعظ و نصیحت کرنے کی اجرت نہیں لینی چاہیے

۱۔ اور میرے احکام کے مقابلہ میں حقیر معاوضہ نہ لیا کرو اور صرف میری ہی ذات سے ڈرا کرو۔

-البقرۃ ۲:۴۱۔

۲۔ بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب کا اخفا کرتے ہیں اور اس کے معاوضے میں دنیا کا متاعِ قلیل وصول کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۴۔

Marfat.com

۳۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس (تبلیغ قرآن) کے معاوضے میں کچھ نہیں چاہتا۔ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

-الانعام ۶: ۹۰۔

۴۔پھر بھی اگر تم اعراض کیے جاؤ تو میں نے تم سے اس تبلیغ کا معاوضہ تو نہیں مانگا۔ کیونکہ میرا معاوضہ تو خدا کے ذمے ہے اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

-یونس ۱۰: ۷۲۔

۵۔اور اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا کیونکہ میرا معاوضہ تو اللہ ہی کے ذمے ہے اور میں تو ایمان والوں کو نکالتا نہیں کیونکہ یہ لوگ اپنے رب کے پاس جانے والے ہیں لیکن میں تمہیں جاہل دیکھتا ہوں۔

-ہود ۱۱: ۲۹۔

۶۔اے میری قوم! میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ مال نہیں مانگتا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے، جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تمہیں عقل نہیں ہے۔

-ہود ۱۱: ۵۱۔

۷۔اور تو ان سے اس (تبلیغ) پر کچھ اجر نہیں مانگتا یہ تو سب جہانوں والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۴۔

۸۔کیا تو ان سے کچھ آمدنی چاہتا ہے؟ تو آمدنی تو تیرے رب کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے اچھا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۷۲۔

۹۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص یوں چاہے کہ اپنے رب تک پہنچنے کا

۳۔قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

۴۔فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

۵۔وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۶۔وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۷۔وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۔اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۹۔قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

۱۰۔وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۱۔قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۱۲۔قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝

رستہ خود اختیار کر لے۔

-الفرقان ۲۵: ۵۷۔

۱۰۔اور میں تم سے اس تبلیغ کے بدلے کوئی مال نہیں چاہتا۔ میرا اجر تو صرف تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۰۹، ۱۲۷، ۱۴۵، ۱۶۴، ۱۸۰۔

۱۱۔تو کہہ دے میں نے اس تبلیغ پر کچھ اجر مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا۔ میرا معاوضہ تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر اطلاع رکھنے والا ہے۔

-سبا ۳۴: ۴۷۔

۱۲۔کہنے لگا کہ اے میری قوم! ان رسولوں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۲۰۔۲۱۔

Marfat.com

۱۳۔قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

۱۴۔قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ

۱۵۔اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

۱۔كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ

۲۔كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

۳۔كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾

۴۔قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۵۔اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

۶۔فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۷۔كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۸۔وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۹۔اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ

۱۳۔تو کہہ دے کہ میں تم سے اس تبلیغ پر کچھ معاوضہ نہیں چاہتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں۔

-ص ۳۸:۸۶۔

۱۴۔تو کہہ دے کہ میں تم سے کوئی مطلب نہیں چاہتا۔ بجز رشتہ داروں کی محبت کے اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خوبی اور زیادہ کر دیں گے۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

۱۵۔کیا تو ان سے کچھ معاوضہ چاہتا ہے کہ وہ اس تاوان سے دبے جاتے ہیں۔

-الطور ۵۲:۴۰ و القلم ۶۸:۴۶۔

قرآن کا سمجھ کر پڑھنا

۱۔ قرآن میں احکام کھول کھول کر بیان کئے گئے ہیں تا کہ تم سمجھو اور عقل و فکر سے کام لو

۱۔اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم دنیا اور آخرت کے باب میں غور کرو۔

-البقرۃ ۲:۲۱۹۔

۲۔اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲:۲۴۲ و النور ۲۴:۶۱۔

۳۔اسی طرح اللہ احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲:۲۶۶۔

۴۔ہم نے تمہیں پتے بتلا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۸

۵۔تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ کے سوا کسی اور کے پاس سے آیا ہوتا تو ضرور تم اس میں بہت سے اختلاف پاتے۔

-النساء ۴:۸۲

۶۔تو (اے پیغمبر ﷺ)! ان لوگوں سے یہ قصے بیان کرتا کہ یہ سوچیں۔

-الاعراف ۷:۱۷۶۔

۷۔جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں ان کے لیے ہم دلیلیں یوں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۴۔

۸۔اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا ہے تا کہ جو احکام لوگوں کے لیے ان کی طرف بھیجے گئے ہیں تم ان کو اچھی طرح سے سمجھا دو اور تا کہ وہ سوچیں۔

-النحل ۱۶:۴۴۔

۹۔کیا ان لوگوں نے قول (الٰہی) میں غور نہیں کیا۔

-المؤمنون ۲۳:۶۸۔

۱۰۔سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①

۱۱۔وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ㊸

۱۲۔كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ㊽

۱۳۔كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ㊾

۱۴۔قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ㊿

۱۵۔اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ②

۱۶۔فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ⑯

۱۷۔قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ㉘

۱۸۔كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ③

۱۹۔اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ③

۲۰۔وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑

۲۱۔لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

۱۔لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ㉕⑥

۱۔یہ سورۃ ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ فرض ہمارا ہی مقرر کردہ ہے اور ہم نے اس میں کھلے کھلے احکام نازل کیے تا کہ تم یاد رکھو۔

۔النور ۲۴:۱۔

۱۱۔اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو سمجھ دار ہی سمجھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۳۔

۱۲۔جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کے لیے ہم آیتوں کو اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۸۔

۱۳۔یہ برکت والی کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تا کہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تا کہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔صٓ ۳۸:۲۹۔

۱۴۔ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷:۱۷۔

۳۔ قرآن عربی میں

۱۵۔ہم نے اس قرآن کو زبانِ عربی میں اتارا ہے تا کہ تم سمجھ سکو۔

۔یوسف ۱۲:۲۔

۱۷۔سو ہم نے یہ قرآن تیری زبان میں آسان کر دیا تا کہ تو اس سے متقیوں کو بشارت دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹:۹۷۔

۱۷۔قرآن عربی زبان میں ہے جس میں کجی نہیں کہ شاید وہ ڈریں۔

۔الزمر ۳۹:۲۸۔

۱۸۔یہ کتاب ہے جس کی آیتیں وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔قرآنِ عربی ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۔

۱۹۔ہم نے اسے عربی قرآن بنایا تا کہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳:۳۔

۲۰۔اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سوچیں سمجھیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۲۱۔اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تم اس کو دیکھ لیتے کہ اللہ کے ڈر کے مارے جھک جاتا اور پھٹ پڑا ہوتا۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

دین میں جبر نہیں

۱۔ دین میں جبر نہیں

۱۔دین میں کوئی زبردستی نہیں۔گمراہی سے ہدایت الگ ظاہر ہو چکی ہے۔ پس جو جھوٹے معبودوں کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط رسی پکڑ لی ہے جو ٹوٹنے والی نہیں اور وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۶۔

Marfat.com

۲۔ پھر جو دیکھے تو اپنے لیے اور جو اندھا ہو جائے تو اس کا نقصان اس کی جان پر ہے۔ اور میں تم لوگوں کا محافظ تو نہیں ہوں۔

-الانعام ۶:۱۰۴۔

۳۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شک نہ کرتے اور ہم نے تجھ کو ان پر محافظ تو مقرر کیا نہیں۔

-الانعام ۶:۱۰۷۔

۴۔ اور اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا (دیا) جو کچھ بچ رہے، وہی تمہارے لیے اچھا ہے۔ اور میں تمہارا نگہبان تو نہیں ہوں۔

-ہود ۱۱:۸۶۔

۲۔ تو ان پر داروغہ مقرر نہیں ہوا

۵۔ تو تو سمجھا۔ تُو تو سمجھا دینے والا ہے اور بس۔ تو ان پر داروغہ نہیں۔ ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اس کو اللہ بڑا عذاب دے گا۔ بے شک ان کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ان سے حساب لینا بے شک ہمارا کام ہے۔

-الغاشیۃ ۸۸:۲۱-۲۶۔

۳۔ پیغمبر ہدایت کا ذمہ دار نہیں

۶۔ اور تیری قوم نے قرآن جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے۔ تو کہہ دے کہ میں تم پر تعینات تو ہوں نہیں۔

-الانعام ۶:۶۶۔

۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یہ شرک نہ کرتے۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر کوئی محافظ تو نہیں مقرر کیا اور نہ تو ان پر تعینات ہے۔

-الانعام ۶:۱۰۷۔

۸۔ پھر جس نے سیدھی راہ اختیار کی تو وہ اپنے ہی لیے

۲۔ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۱۰۴﴾

۳۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ

۴۔ بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۸۶﴾

۵۔ فَذَكِّرْ ۘ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾ لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ ﴿۲۲﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَیُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

۶۔ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۶۶﴾

۷۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۱۰۷﴾

۸۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۱۰۸﴾

۹۔ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ؕ اِنْ یَّشَاْ یَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ یَّشَاْ یُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا ﴿۵۴﴾

۱۰۔ اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَیْهِ وَكِیْلًا ﴿۴۳﴾

۱۱۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿۴۱﴾

اختیار کرتا ہے۔ اور جو بھٹکا وہ بھٹک کر کچھ اپنا ہی کھوتا ہے اور میں تم پر مسلط تو ہوں نہیں۔

-یونس ۱۰:۱۰۸۔

۹۔ تمہارا پروردگار تمہارے حال سے خوب واقف ہے۔ چاہے تم پر رحم کرے، چاہے تم پر عذاب کرے، اور ہم نے تجھ کو ان پر تعینات کر کے تو بھیجا نہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۴۔

۱۰۔ کیا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی خواہش کو خدا بنا رکھا ہے۔ کیا تو اس کا نگراں ہو سکتا ہے؟

-الفرقان ۲۵:۴۳۔

۱۱۔ تو جس نے راہِ راست اختیار کی وہ اپنے لیے کی اور جو بھٹکا تو اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہے اور تو ان پر مسلط تو نہیں ہے۔

-الزمر ۳۹:۴۱۔

۱۲۔اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز ٹھہرا رکھے ہیں، اللہ ان کا حال دیکھ رہا ہے، اور تو ان پر کچھ تعینات تو ہے نہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۶۔

۱۳۔ جس نے رسول کا حکم مانا تو اس نے اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو ہم نے تجھ کو ان لوگوں کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔

۔النساء ۴:۸۰۔

۴۔ پیغمبر کا کام پیغام پہنچا دینا ہے

۱۴۔تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمہ تو حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

۱۵۔پس اگر اسلام لے آئیں تو بے شک سیدھی راہ پر آ گئے اور اگر منہ موڑیں تو تجھ پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔آلِ عمران ۳:۲۰۔

۱۶۔اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور ڈرتے رہو۔ اس پر بھی اگر تم پھر بیٹھو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵:۹۲۔

۱۷۔پیغمبر کے ذمے صرف حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵:۹۹۔

۱۸۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تیرے ذمے کھلے طور پر حکم پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النحل ۱۶:۸۲۔

۱۹۔جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی ایسا کیا تھا۔ تو پیغمبروں پر سوائے اس کے کہ حکم کو صاف

۱۲۔وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥

۱۳۔ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ⑧۰

۱۴۔فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

۱۵۔فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ

۱۶۔وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫

۱۷۔وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

۱۸۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰

۱۹۔كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑮

۲۰۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑭

۲۱۔وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑱

۲۲۔فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ

طور پر پہنچا دیں اور کچھ ذمے داری نہیں۔

۔النحل ۱۶:۳۵۔

۲۰۔پھر اگر تم روگردانی کرو گے تو جو ذمہ داری رسول پر ہے اس کا جواب دہ وہ ہے۔ اور جو ذمہ داری تم پر ہے اس کے جواب دہ تم ہو۔ اور اگر اس کا کہا مانو گے تو ہدایت پاؤ گے اور رسول کے ذمے تو حکم کا صاف طور پر پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النور ۲۴:۵۴۔

۲۱۔اور اگر تم جھوٹا سمجھو، تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں۔ اور رسول کے ذمے تو صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۸۔

۲۲۔تو اگر وہ روگردانی کرتے رہیں تو ہم نے تجھ کو ان پر کچھ پاسبان بنا کر تو بھیجا نہیں۔ تیرے ذمے تو حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

Marfat.com

۲۳۔ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑫

۲۴۔ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ㉓

۲۵۔ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ

۲۶۔ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۙ ㉖ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ

۲۷۔ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

۲۸۔ وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ㉑

۲۹۔ وَ قُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۙ ㉒ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ㉓

۳۰۔ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ㉔

۳۱۔ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ㉕ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ㉖

۳۲۔ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

۲۳۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو۔ اگر تم روگردانی کرو، تو ہمارے رسول کے ذمے صاف طور پر حکم کا پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔التغابن ۶۴: ۱۲۔

۲۴۔ اور جو کافر رہے تو اس کا کفر تجھے رنج نہ دے۔ ان سب کو ہماری طرف آنا ہے۔ پھر ہم انہیں بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کیا عمل کئے تھے۔ بے شک اللہ کو دلوں کا سب حال معلوم ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۳۔

۵۔ جو چاہے ایمان لائے، جو چاہے کافر رہے

۲۵۔ اور کہہ دے کہ حق تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔ پس جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے منکر رہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۹۔

۲۶۔ کہہ دے کہ میں اللہ ہی کی فرمان برداری مدنظر رکھ کر اس کی عبادت کرتا ہوں۔ تم اس کے سوا جسے چاہو پوجو۔

۔الزمر ۳۹: ۱۴۔۱۵

۶۔ ہر شخص کے لیے اپنا اپنا عمل

۲۷۔ کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۳۵۔

۲۸۔ اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ دے، میرا عمل میرے لیے اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔ تم میرے عمل کے ذمہ دار نہیں اور میں تمہارے عمل کا ذمہ دار نہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۱۔

۲۹۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے، ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کرتے ہیں۔ تم بھی منتظر رہو۔ ہم بھی منتظر ہیں۔

۔ہود ۱۱: ۱۲۱۔۱۲۲۔

۳۰۔ کہہ دے کہ ہر ایک اپنی اپنی بناوٹ کے بموجب عمل کرتا ہے۔ پھر تمہارا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ سیدھے رستہ پر کون ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۴۔

۳۱۔ کہہ دے اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر آگے چل کے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ایسی آفت آتی ہے جو اس کو رسوا کر دے گی اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۳۹۔۴۰۔

۳۲۔ تو تو اسی کی طرف بلاتا رہ اور جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ دے جو کتاب اللہ نے اتاری ہے، میرا تو اس پر ایمان ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ تمہارے

Marfat.com

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار ہے۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ ہم میں اور تم میں کوئی جھگڑا نہیں۔ اللہ ہی ہم کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۵

۳۳۔ اور نہ میں ان کی پرستش کروں گا جس کی تم پرستش کرتے ہو اور نہ تم اس کی پرستش کرو گے جس کی میں پرستش کرتا ہوں۔ تم کو تمہارا دین اور مجھ کو میرا دین۔

-الکافرون ۱۰۹:۳-۶۔

۷۔ جو کلام اللہ سننے آنا چاہے اسے پناہ دے پھر اسے گھر پہنچا دے

۳۴۔ اور مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تجھ سے پناہ کا خواست گار ہو تو اس کو پناہ دے۔ یہاں تک کہ وہ کلامُ اللہ سن لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ میں پہنچا دے۔

-التوبۃ ۹:۶۔

صبر

۱۔ صبر کرنے کا حکم

۱۔ مسلمانو! صبر کرو اور برداشت کرو اور (سرحد پر) گھوڑے باندھو اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

-آلِ عمران ۳:۲۰۰۔

۲۔ اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸:۴۶۔

رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

۳۳۔ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ ﴿٢﴾ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

۳۴۔ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ

۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

۲۔ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٤٦﴾

۳۔ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

۴۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

۵۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾

۶۔ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ

۳۔ پس صبر کر۔ بے شک نیک انجام پرہیز گاروں کا ہے۔

-ہود ۱۱:۴۹۔

۴۔ اور صبر کر۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵۔

۵۔ اور صبر کر اور بغیر اللہ کی مدد کے تیرا صبر ممکن نہیں اور ان پر غم نہ کر۔ اور ان کے داؤں سے تو تنگ دل نہ ہو۔

-النحل ۱۶:۱۲۷۔

۶۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے چھپنے سے پہلے پاکی بیان کر۔ اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کی دونوں طرفوں میں پاکی بیان کر۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۰۔

Marfat.com

۷۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

۸۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

۹۔ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

۱۰۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

۱۱۔ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ

۱۲۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ

۱۳۔ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

۱۴۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾

۱۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۱۶۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿۵﴾

۱۷۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾

۱۸۔ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿۷﴾

۱۹۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

۷۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں رکھتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں۔

-الروم ۳۰:۶۰-

۸۔ اور جو (تکلیف) تجھے پہنچی ہے، اس پر صبر کر۔ بے شک یوں صبر کرنا ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-لقمٰن ۳۱:۱۷-

۹۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔

-صٓ ۳۸:۱۷-

۱۰۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کر۔

-المؤمن ۴۰:۵۵-

۱۱۔ پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۷۷-

۱۲۔ پس صبر کر جیسا کہ باہمت رسولوں نے صبر کیا اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی نہ کر۔

-الاحقاف ۴۶:۳۵-

۱۳۔ پس جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے پاکی بیان کر۔

-قٓ ۵۰:۳۹-

۱۴۔ اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور جب تو رات کو اٹھے، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

-الطور ۵۲:۴۸-

۱۵۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

-القلم ۶۸:۴۸-

۱۶۔ پس عمدگی کے ساتھ صبر کر۔

-المعارج ۷۰:۵-

۱۷۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور ان کو عمدگی کے ساتھ چھوڑ دے۔

-المزمل ۷۳:۱۰-

۱۸۔ اور اپنے پروردگار کے لیے صبر کر۔

-المدثر ۷۴:۷-

۱۹۔ پس اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔

-الدھر ۷۶:۲۴-

۲۰۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

۲۲۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

۲۳۔ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

۲۴۔ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

۲۵۔ وَ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۶۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

۲۷۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ

۲۸۔ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟

۲۹۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۳۰۔ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۲۔ صبر کے ذریعہ سے مدد مانگو

۲۰۔ اور صبر اور نماز کے ذریعہ سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۴۵۔

۲۱۔ مسلمانو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳۔

۳۔ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۲۲۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳ و الانفال ۸:۴۶۔

۴۔ تمہارے بیس صابر دوسو پر غالب

۲۳۔ اگر تم میں بیس صابر ہوں گے۔ تو وہ دوسو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸:۶۵۔

۵۔ تمہارے سو صابر دوسو پر غالب

۲۴۔ اگر تم میں سو صابر ہوں گے تو دوسو پر غالب آئیں گے۔

۔الانفال ۸:۶۶

۶۔ تمہارے ایک ہزار دو ہزار پر غالب

۲۵۔ اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۶۶۔

۷۔ اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۲۶۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۶۔

۸۔ صابرین کے لیے بشارت ہے

۲۷۔ اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ۔ اور صابروں کو بشارت دے۔ ان کو کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۵۔۱۵۶۔

۹۔ صابرین پر اللہ کی رحمت

۲۸۔ یہی ہیں جن پر ان کے پروردگار کی طرف سے برکتیں اور رحمت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۷۔

۱۰۔ صابرین ہدایت پر ہیں

۲۹۔ اور یہی ہدایت پر ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۷۔

۱۱۔ صبر بڑی ہمت کا کام ہے

۳۰۔ اور اگر تم صبر کرو اور ڈرو تو بے شک۔ یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

Marfat.com

۳۱۔اور جس نے صبر کیا اور درگزر کی، تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۳-

۱۲۔ صابرین کے لیے مغفرت

۳۲۔اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں۔ پھر ہم اس رحمت کو اس سے علیحدہ کرلیں تو وہ ضرور ناامید، ناشکرا ہو جاتا۔ اور اگر ہم اس کو بعد تکلیف کے جو اسے پہنچی ہو، نعمت کا مزہ چکھائیں تو ضرور کہے کہ بس اب مجھ سے تکلیفیں دور ہوئیں۔ بے شک وہ اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا اور نیک کام کیے انہیں کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔

-ہود ۱۱:۹-۱۱-

۳۳۔پھر بے شک تیرا پروردگار ان کے لیے جنہوں نے مبتلائے مصیبت ہونے کے بعد ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا، تو بے شک اس کے بعد تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱۰-

۱۳۔ صابرین کو اجر

۳۴۔جو تمہارے پاس ہے نبڑ جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے باقی رہے گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اچھے عملوں کے بدلے ضرور اجر دیں گے۔

-النحل ۱۶:۹۶-

۳۵۔یہی لوگ ہیں جو اپنے صبر کے بدلے دہرا اجر دیے جائیں گے۔

-القصص ۲۸:۵۴-

۳۶۔صابروں کو بے حساب ثواب دیا جائے گا۔

-الزمر ۳۹:۱۰-

۳۷۔ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

-ہود ۱۱:۱۱-

۱۴۔ صابرین کو جنت

۳۸۔اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا۔ اور نماز کو قائم کیا اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کیا اور وہ بدی کو نیکی سے دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ رہنے کے باغ، جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک بخت ہیں اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔ (کہیں گے) تم پر سلامتی ہے، اس لیے کہ تم نے صبر کیا۔ پھر آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۲-۲۴-

۳۹۔یہی ہیں کہ جنہیں ان کے صبر کے بدلے بالا خانے دیے

۳۱۔وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۳۲۔وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ إِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ إِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۳۳۔ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا إِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

۳۴۔مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۳۵۔أُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

۳۶۔إِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾

۳۷۔إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۳۸۔وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۳۹۔أُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ

جائیں گے۔ اور ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔

-الفرقان ۲۵:۷۵-۷۶

۴۰۔ اور جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم انہیں جنت میں جگہ دیں گے، جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے، جنہوں نے صبر کیا، اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

العنکبوت ۲۹:۵۸-۵۹

۴۱۔ اور اللہ ان کے صبر کے بدلے انہیں بہشت اور (پہننے کو) حریر دے گا۔

-الدھر ۷۶:۱۲۔

۱۵۔ صابرین کا اپنی مراد کو پہنچنا

۴۲۔ آج میں نے ان کو ان کے صبر کا عوض دیا۔ بے شک وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۱۱۱۔

۴۳۔ اور اگر تکلیف پہنچاؤ تو صرف اتنی ہی تکلیف پہنچاؤ جتنی تمہیں پہنچائی گئی ہے اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابروں کے لیے بہت بہتر ہے۔

-النحل ۱۶:۱۲۶۔

۱۶۔ صبر سے بنی اسرائیل کو دنیاوی عزت ملی

۴۴۔ اور جو لوگ کمزور کئے گئے تھے ہم نے ان کو زمین کے مشرق اور مغرب کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، وارث کیا اور تیرے پروردگار کا نیکی کا وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا۔

-الاعراف ۷:۱۳۷۔

۴۵۔ اور ہم نے ان کے صبر کے بدلے ان میں سے امام

سَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۴۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

۴۲۔ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۴۳۔ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

۴۴۔ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ؕ

۴۴۔ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا

۱۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

۲۔ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

۳۔ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ

بنائے جو ہمارے حکم کے مطابق (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے۔

-السجدۃ ۳۲:۲۴۔

شکر

۱۔ شکر کرنے کا حکم

۱۔ پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۵۲۔

۲۔ اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۱۷۲۔

۳۔ کہا اے موسیٰ! میں نے تجھے لوگوں میں سے اپنی پیغام بری اور اپنی ہم کلامی کے لیے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اس کو لے اور شکر

Marfat.com

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۴۔ وَاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

۵۔ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۶۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ

۷۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ ..... اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

۸۔ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

۹۔ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

۱۰۔ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۱۱۔ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۳۔ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۳۵﴾

۱۴۔ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

۱۵۔ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿۷﴾

۱۶۔ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

۱۷۔ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

گزاروں میں ہو۔

-الاعراف ۷:۱۴۴۔

۴۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

-النحل ۱۶:۱۱۴۔

۵۔ اور اُسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔ تم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۱۷۔

۶۔ اور ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲۔

۷۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی..... کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر کرو۔

-لقمٰن ۳۱:۱۴۔

۸۔ اے داؤد کی اولاد! شکر کرو اور میرے بندے شکر گزار تھوڑے ہیں۔

-سبا ۳۴:۱۳۔

۹۔ اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

-سبا ۳۴:۱۵۔

۱۰۔ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

-الزمر ۳۹:۶۶۔

۱۱۔ لیکن اپنے پروردگار کی نعمت کا اظہار کر۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۱۔

۲۔ شکر کرنے والوں کو اللہ جزا دے گا

۱۲۔ اور اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۴۔

۱۳۔ اور ہم شکر کرنے والوں کو جزا دیں گے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۵۔

۱۴۔ یوں ہم اس شخص کو جزا دیتے ہیں جس نے شکر کیا۔

-القمر ۵۴:۳۵۔

۳۔ شکر سے نعمت زیادہ ہوتی ہے

۱۵۔ اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۷۔

۴۔ شکر کا نفع شکر گزار کو ہی پہنچتا ہے

۱۶۔ اور جس نے شکر کیا وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے۔

-النمل ۲۷:۴۰۔

۵۔ شکر سے اللہ راضی ہے

۱۷۔ اور جو شکر کرے گا وہ اپنے ہی لیے شکر کرے گا۔

-لقمٰن ۳۱:۱۲۔

Marfat.com

۱۸۔اور اگر تم شکر کرو تو وہ تمہارے لیے اس بات سے راضی ہوگا۔

۔الزمر ۳۹:۷۔

۶۔ شاکروں کو اللہ عذاب نہیں دے گا

۱۹۔اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم نے شکر کیا اور ایمان لائے اور اللہ شکر کا عوض دینے والا، جاننے والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۷۔

توکل

۱۔ توکل کا حکم

۱۔اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۲۲، ۱۶۰ والمائدۃ ۵:۱۱ و التوبۃ ۹:۵۱ وابراہیم ۱۴:۱۱ والمجادلہ ۵۸:۱۰ و التغابن ۶۴:۱۳۔

۲۔اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔النساء ۴:۸۱۔

۳۔اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم ایمان دار ہو۔

۔المائدۃ ۵:۲۳۔

۴۔اور اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸:۶۱۔

۵۔پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۹۔

۶۔اور موسیٰ نے کہا کہ اے میرے ہم قومو! اگر تم اللہ پر

۱۸۔وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ

۱۹۔مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

۱۔وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۲۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

۳۔وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾

۴۔وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾

۵۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۣ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

۶۔وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۷۔فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ

۸۔عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۣ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۹۔قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

۱۰۔وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ

ایمان لائے ہو تو اُسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔

۔یونس ۱۰:۸۴۔

۷۔سو اُس کی عبادت کر اور اسی پر بھروسا رکھ۔

۔ہود ۱۱:۱۲۳۔

۸۔میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور بھروسا رکھنے والوں کو اسی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

۔یوسف ۱۲:۶۷۔

۹۔کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۳۰۔

۱۰۔اور ہم کو کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمارے رستے ہمیں دکھلا دیے۔ اور جو ایذا تم نے ہمیں دی ہم اس

پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-ابراہیم ۱۴:۱۲-

۱۱-اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھہرایا کہ تم میرے سوا کوئی کار ساز نہ پکڑو۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲-

۱۲-اور اُس زندہ پر بھروسا رکھ جس کو موت نہیں ہے۔ اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

-الفرقان ۲۵:۵۸-

۱۳-اور اُس غالب، مہربان پر بھروسا رکھ۔ جو تجھے اس وقت دیکھتا ہے جب تو رات کو اٹھتا ہے اور نمازیوں میں تیرا پھرنا بھی دیکھتا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۲۱۷-۲۱۹-

۱۴-سو تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

-النمل ۲۷:۷۹-

۱۵-اور اللہ پر بھروسا رکھ اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۳،۴۸-

۱۶-کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا رکھنے والے اُسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۸-

۱۷-کہہ وہی رحمٰن ہے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا۔

-الملک ۶۷:۲۹-

۱۸-مشرق اور مغرب کا پروردگار، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سو تو اُسی کو (اپنا) کارساز پکڑ۔

-المزمل ۷۳:۹-

۲۔ توکل والوں پر شیطان غالب نہیں ہوسکتا

۱۹-بے شک وہ (شیطان) جو ہے اس کی ان لوگوں پر

اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۱-وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ؕ ﴿۲﴾

۱۲-وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَا ﴿۵۸﴾

۱۳-وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿۲۱۹﴾

۱۴-فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾

۱۵-وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾

۱۶-قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾

۱۷-قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

۱۸-رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾

۱۹-اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾

۲۰-فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۱-وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

حکومت نہیں ہے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۹۹-

۳۔ توکل والوں سے اللہ محبت رکھتا ہے

۲۰-پھر جب تو ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ بھروسا رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹-

۴۔ توکل والوں کو اللہ کافی ہے

۲۱-اور جو اللہ پر بھروسا رکھے گا تو وہی اس کو کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنے ارادہ کو پہنچنے والا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ ٹھہرا دیا ہے۔

-الطلاق ۶۵:۳-

Marfat.com

۵۔ ہر کام میں انشاءاللہ کہنا چاہیے

۲۲۔ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کسی کام کے لیے ہرگز نہ کہنا کہ میں کل یہ کام کروں گا۔ مگر اللہ چاہے تو، اور جب تو (انشاءاللہ کہنا) بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے زیادہ قریب راستی کی راہ پر لگا دے گا۔

۔الکھف ۱۸:۲۴۔

اخلاص

۱۔ قُلْ اَتُحَآجُّوْٓنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

۱۔ کہہ دے کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو۔ حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور وہی تمہارا پروردگار۔ اور ہم کو ہمارے عمل اور تم کو تمہارے عمل۔ اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۹۔

۲۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

۲۔ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۰۷۔

۳۔ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ

۳۔ اور تم تو اللہ ہی کی رضاجوئی کے لیے خرچ کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۴۔ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۱۴﴾

۴۔ اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۴۔

۵۔ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰی ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾

۵۔ اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر کچھ یوں ہی سا۔

۔النساء ۴:۱۴۲۔

۶۔ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۴۶﴾

۶۔ مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور اللہ کا سہارا پکڑا اور اپنے دین کو اللہ کے واسطے خالص کر دیا تو یہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر دے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۶۔

۷۔ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ

۷۔ اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار ہی کا منہ کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں، ان کو مت ہٹا۔

۔الانعام ۶:۵۲۔

۸۔ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾

۸۔ کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الانعام ۶:۱۶۲۔

۹۔ وَاَقِیْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ

۹۔ اور ہر ایک نماز کے وقت کی اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

۔الاعراف ۷:۲۹۔

۱۰۔ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ

۱۰۔ اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو یاد کرتے (اور) اسی کی رضا

مندی چاہتے ہیں، ان کے ساتھ (رہنے پر) اپنے نفس کو مجبور کر اور تیری نظر ان پر سے نہ ہٹنے پائے کہ تو لگے دنیا کی زندگی چاہنے۔

-الکہف ۱۸:۲۸-

۱۱۔ اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔

-الحج ۲۲:۳۷-

۱۲۔ یہ کتاب حقیقت میں ہم ہی نے تجھ پر اتاری ہے۔ تو خاص اللہ کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کیے جا۔ یاد رکھ خالص فرماں برداری خدا کے لیے ہی ہے۔

-الزمر ۳۹:۲-۳-

۱۳۔ کہہ دے کہ مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی فرماں برداری مدنظر رکھ کر اسی کی عبادت کیا کروں۔

-الزمر ۳۹:۱۱-

۱۴۔ کہہ دے کہ میں تو اللہ ہی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرتا ہوں۔

-الزمر ۳۹:۱۴-

۱۵۔ وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ ہی کو ہیں جو پروردگار عالموں کا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۶۵-

۱۶۔ ہم تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔ ہم کو تم سے نہ کچھ بدلہ درکار ہے اور نہ شکر گزاری۔

-الدھر ۷۶:۹-

۱۷۔ اس کو صرف اپنے پروردگار عالی شان کی خوشنودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

-الضحیٰ ۹۲:۲۰-۲۱-

۱۸۔ حالانکہ ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کی نیت سے یک رخے ہو کر اس کی عبادت کریں۔

-البینۃ ۹۸:۵-

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

۱۱۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ

۱۲۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۲

۱۳۔ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۱۱

۱۴۔ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِىْ ۝۱۴

۱۵۔ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۵

۱۶۔ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَاۗءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝۹

۱۷۔ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝۲۰ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝۲۱

۱۸۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ

۱۹۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۗءُوْنَ ۝۶

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۱۹

۲۔ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۸

۱۹۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں۔ وہ جو ریا کرتے ہیں۔

الماعون ۱۰۷:۴-۷

صدق

۱۔ مومنوں کو سچوں کا ساتھ دینا چاہیے

۱۔ مسلمانو اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو۔

-التوبۃ ۹:۱۱۹-

۲۔ صدق

۲۔ کہ آخرکار (قیامت کو) سچوں سے ان کے سچ کا حال دریافت کرے۔ اور اس نے نہ ماننے والوں کے لیے عذابِ دردناک تیار کر رکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۸-

Marfat.com

۳۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ

۵۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

۶۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾

۷۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۔ صدق کی جزا

۳۔ مسلمانوں میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے ساتھ جو انہوں نے عہد کیا تھا اس میں سچے اترے۔ بعض تو ان میں سے ایسے تھے جو اپنی منت پوری کر گئے اور بعض ان میں ایسے ہیں جو منتظر ہیں اور انہوں نے ذرا سا بھی ردوبدل نہیں کیا۔ (یہ لڑائی یوں پیش آئی) کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا عوض دے اور منافقوں کو چاہے سزا دے یا ان کی توبہ قبول کر لے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۲۳-۲۴-

۴۔ مومنین کے لیے پائے گاہِ صدق

۴۔ اور ایمان والوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کے پروردگار کی بارگاہ میں ان کی پائے گاہِ صدق ہے۔

-یونس ۱۰:۲-

۵۔ سچوں کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم

۵۔ پرہیزگار لوگ باغوں اور نہروں میں سچی عزت کی جگہ بادشاہِ قادر کے مقرب ہوں گے۔

-القمر ۵۴:۵۴-۵۵-

۶۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں، اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اور خاک ساری کرنے والے مرد اور خاک ساری کرنے والی عورتیں، اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اور اپنی ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں، اور کثرت سے خدا کو یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر۔

-الاحزاب ۳۳:۳۵-

۶۔ سچے ہی نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

۷۔ تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جو سچی بات اس کو پہنچے اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچی بات لے آیا اور جس نے اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیزگار ہیں اور جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تاکہ اللہ ان کے اعمالِ بد کا بوجھ ان پر سے اتار دے اور ان کو ان کے عوض ان کا اجر عطا فرمائے۔

-الزمر ۳۹:۳۲-۳۵-

Marfat.com

۷۔ سچ بولنے والے ہی اصلی مومن ہیں

۸۔بس مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے جان و مال سے کوشش کی۔یہی اصل سچے مسلمان ہیں۔

-الحجرات ۴۹:۱۵۔

۸۔ سچوں کے لیے اللہ کا فضل اور خوشنودی

۹۔محتاج مہاجرین کا بھی حق ہے جو اپنے گھر اور مال سے بے دخل کر دیے گئے۔ وہ اللہ کے فضل اور خوشنودی کی طلب گاری میں لگے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کو کھڑے ہو جاتے ہیں۔یہی سچے مسلمان ہیں۔

-الحشر ۵۹:۸۔

۹۔ سچوں کو راہِ جنت آسان

۱۰۔سو جس نے دیا اور پرہیز گاری کا شیوہ ختیار کیا اور اچھی بات کو سچ سمجھا، ہم اس کے لیے بہشت کا رستہ آسان کر دیں گے۔

-اللیل ۹۲:۵۔۷۔

۱۰۔ ابراہیم نہایت سچ بولنے والے تھے

۱۱۔اور قرآن میں ابراہیم کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے ہی سچے نبی تھے۔

-مریم ۱۹:۴۱۔

۱۲۔اور ہم نے اپنی رحمت میں سے ان کو بڑا حصہ دیا اور ان کے لیے اعلیٰ درجہ کا ذکرِ خیر باقی رکھا۔

-مریم ۱۹:۵۰

۱۱۔ اسمٰعیل وعدہ کے سچے

۱۳۔اور قرآن میں اسمٰعیل کا ذکر بھی کر کہ وہ وعدے کے سچے اور بھیجے ہوئے پیغمبر تھے۔

-مریم ۱۹:۵۴۔

۸۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۱۵

۹۔ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸

۱۰۔ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝۵ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝۷

۱۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۴۱

۱۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝۵۰

۱۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝۵۴

۱۴۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝۵۶

۱۵۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۷۷

۱۲۔ ادریس بہت سچے بولنے والے

۱۴۔اور قرآن میں ادریس کا مذکور بھی کر کہ وہ بڑے سچے اور پیغمبر تھے۔

مریم ۱۹:۵۶

۱۳۔ سچ بولنے والے نیکوکار اور پرہیز گار ہیں

۱۵۔نیکی یہی نہیں کہ اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کر لو۔ بلکہ نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور نبیوں پر ایمان لائیں۔ اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیتے رہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہیں۔اور جب اقرار کر لیا تو اپنے قول کے پورے اور تنگی میں اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے وقت میں ثابت قدم رہے۔یہی لوگ ہیں جو سچے ہیں اور یہی ہیں پرہیز گار۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷۔

Marfat.com

۱۶۔ اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۹﴾

۱۸۔ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۴۳﴾

۱۹۔ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ

۲۰۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾

۲۱۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَیَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳﴾

۲۲۔ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾

۲۳۔ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۲۴۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۵﴾

۱۴۔ سچوں کے لیے جنت اور اللہ کی خوشنودی

۱۶۔ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمان بردار اور خرچ کرنے والے اور آخر شب کے وقتوں میں استغفار کرنے والے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۔

۱۷۔ اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۹۔

۱۵۔ سچوں اور جھوٹوں میں تمیز

۱۸۔ اللہ تیرا قصور معاف کرے تو نے ان کو اجازت ہی کیوں دی۔ اس وقت تک انتظار کیا ہوتا کہ تم پر سچے ظاہر ہو جاتے اور جھوٹوں کو الگ معلوم کر لیتے۔

۔التوبۃ ۹:۴۳۔

۱۹۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سچے ٹھکانے سے جا بٹھایا اور ان کو عمدہ عمدہ چیزیں دیں۔

۔یونس ۱۰:۹۳۔

۲۰۔ اور دعا مانگ کر کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اچھی جگہ پہنچائیو اور مجھ کو اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے مجھ کو فتح یابی کے ساتھ غلبہ دیجیو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۰۔

۲۱۔ اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے۔ تو اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی ضرور معلوم کرے گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۔

۲۲۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو سمجھ عنایت فرما اور مجھ کو نیک بندوں میں لے جا شامل کر اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ۔

الشعراء ۲۶:۸۳۔۸۴۔

۱۶۔ اللہ کے ساتھ سچے رہنا اچھا ہے

۲۳۔ اور یہ لوگ اللہ سے سچے رہیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

۔محمد ۴۷:۲۱۔

۱۷۔ تصدیق نہ کرنے والوں پر افسوس

۳۴۔ نہ تو تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی بلکہ جھٹلایا اور منہ موڑا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کی طرف چلتا بنا۔ تو اے شخص! تجھ پر تف ہے، پھر تف ہے۔ پھر تف تجھ پر پھر تف ہے۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۳۱۔۳۵۔

ایفائے عہد

۱۔ عہد پورا کرنے کا حکم

۱۔ اے بنی اسرائیل! میری نعمت جو میں نے تم پر کی ہے یاد کرو اور میرا عہد پورا کرو۔ میں تمہارا عہد پورا کروں گا۔

۔البقرۃ ۲:۴۰۔

۲۔ مسلمانو! اپنے عہدوں کو پورا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۱۔

۳۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔

۔الانعام ۶:۱۵۲۔

۴۔ اور جب تیرے رب نے بنی آدم کی پشتوں میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان کی جانوں پر انہیں گواہ کیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ وہ بولے ہاں ہے، ہم گواہ ہیں۔ یہ گواہی اس لیے ہم نے لی کہ تم بروزِ قیامت نہ کہو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہو کہ شرک تو ہمارے باپ دادوں نے پہلے کیا اور ہم ان کے بعد کی اولاد ہیں۔ تو کیا ہمیں جھوٹوں کے کام پر ہلاک کرتا ہے؟

الاعراف ۷:۱۷۲۔۱۷۳۔

۵۔ مگر جن مشرکین سے تم نے عہد کیا پھر انہوں نے (اپنا عہد نباہنے میں) تم سے کچھ کوتاہی نہیں کی اور تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد نہیں کی۔ ان سے ان کی مدتِ مقررہ تک ان کا عہد پورا کرو۔

۔التوبۃ ۹:۴۔

۶۔ مشرکین کے لیے اللہ کے نزدیک اور اُس کے رسول کے نزدیک عہد کس طرح ہوسکتا ہے۔ مگر جن کے ساتھ تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا ہے وہ جب تک تمہارے ساتھ اپنے عہد پر قائم رہیں تم بھی ان کے ساتھ (اپنے عہد پر قائم رہو)۔

۔التوبۃ ۹:۷۔

۷۔ اور جب تم اللہ سے عہد کرو تو اسے پورا کرو اور اپنی قسموں کو پکا کرنے کے بعد نہ توڑو اور تم تو اللہ کو اپنے اوپر ضامن قرار دے چکے ہو۔

۔النحل ۱۶:۹۱۔

۸۔ اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۴۔

۱۔ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ

۳۔ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ

۴۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚ شَهِدْنَا ۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

۵۔ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰي مُدَّتِهِمْ ۭ

۶۔ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ

۷۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ

۸۔ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝

۹۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ

۲۔ دیوانی عورت کی تمثیل

۹۔ اور تم اس عورت کی مانند نہ ہو جس نے اپنا سوت محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

۔النحل ۱۶:۹۲۔

Marfat.com

۱۰۔ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿۳۴﴾

۱۱۔ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُولًا ﴿۱۵﴾

۱۲۔ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَأْسِ ۗ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۳۔ بَلٰى مَنْ أَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَإِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾

۱۴۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾

۱۵۔ فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۰﴾

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۷۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِأَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ ..... أُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۸۔ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ..... أُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۱۹۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ

۳۔ قیامت کو عہد کی باز پرس

۱۰۔ بے شک عہد کی بابت قیامت کو پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۴۔

۱۱۔ اور اللہ کے عہد کی بابت (قیامت کو) پوچھا جائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۵۔

۴۔ عہد پورا کرنے والے سچے متقی ہیں

۱۲۔ اور اپنے عہد کو پورا کرنے والے جب وہ عہد کرتے ہیں اور سختی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے، یہی وہ لوگ ہیں جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۱۳۔ ہاں جس نے اپنا عہد پورا کیا اور (اللہ سے) ڈرا۔ تو بے شک اللہ متقیوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۷۶۔

۵۔ عہد پورا کرنے والے عقل والے ہیں

۱۴۔ نصیحت تو بس عقل والے ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول و قرار کو نہیں توڑتے۔

۔الرعد ۱۳:۱۹۔۲۰۔

۶۔ عہد پورا کرنے والوں کو اجرِ عظیم

۱۵۔ پھر جو بدعہدی کرتا ہے تو اپنی ہی جان کے نقصان کے لیے کرتا ہے اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو اللہ اس کو بڑا بھاری ثواب دے گا۔

۔الفتح ۴۸:۱۰۔

۷۔ عہد پورا کرنے والے جنتی ہیں

۱۶۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں..... یہی لوگ اصل وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

۔المؤمنون ۲۳:۸،۱۰۔۱۱۔

۱۷۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں..... وہی باغوں میں اکرام کیے جائیں گے۔

۔المعارج ۷۰:۳۲،۳۵۔

۸۔ عہد شکن کیسے ہیں؟

۱۸۔ جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑتے ہیں وہی گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

.البقرۃ ۲:۲۷

۱۹۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۲۰۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾

۲۱۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ

۲۲۔ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

۱۔ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ

۲۔ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ

۳۔ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

۱۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿۳﴾

۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

۴۔ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

اپنے فضل سے مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو اس میں انہوں نے بخل کیا اور منہ موڑ کر ہٹ گئے۔

۔التوبۃ ۹:۷۵-۷۶۔

۹۔ عہد شکنوں پر اللہ کی لعنت

۲۰۔ اور جو لوگ اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جس (رشتہ) کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو توڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں، وہی ہیں جن کے لیے لعنت ہے، اور انہی کے لیے برا گھر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۵۔

۲۱۔ پس ہم نے انہیں پھٹکار دیا ان کے اپنے قول توڑنے اور احکامِ الٰہی نہ ماننے اور انبیا کو ناحق قتل کرنے اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل (تمہاری نصیحتوں سے) محفوظ ہیں۔

۔النساء ۴:۱۵۵۔

۲۲۔ پس ان کے اپنے عہد توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان کو پھٹکار دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔

۔المائدۃ ۵:۱۳۔

نذر

۱۔ نذر کا حکم

۱۔ اور جو خیرات تم نے خرچ کی یا اپنے اوپر نذر لازم کی تو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۰۔

۲۔ اور چاہیے کہ وہ اپنی نذریں پوری کریں۔

۔الحج ۲۲:۲۹۔

۳۔ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی۔

۔الدھر ۷۶:۷۔

جھوٹ

۱۔ جھوٹ کی ممانعت

۱۔ پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

۔الحج ۲۲:۳۰۔

۲۔ اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۲۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو جھوٹا، ناشکرا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۳۔

۳۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا، جھوٹا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۲۸۔

۴۔ پھر اللہ کے آگے گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

۔آلِ عمران ۳:۶۱۔

۵۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۶۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

۷۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿۶۲﴾

۸۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۹۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ

۱۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

۲۔ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

۳۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۴۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ

۳۔ جھوٹوں کی قیامت کو خرابی

۵۔اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے خراب ہوں گے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۲۷۔

۴۔ جھوٹوں کو عذابِ الیم

۶۔اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، اس لیے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۔

۵۔ جھوٹوں کو آگ

۷۔اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس کو خود اپنے لیے ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔ لہٰذا ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۲۔

۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں سے بڑھ کر ظالم کوئی نہیں

۸۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹:۳۲۔

۔ اللہ پر جھوٹ بولنے والوں کی قیامت کو روسیاہی

۹۔اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کو جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے دیکھے گا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۶۰۔

افترا

۔ اپنی تحریر اللہ کی طرف منسوب کرنے والوں کو ویل

۔سو خرابی ہے ان کی جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے، تاکہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیں۔ سو خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے لکھا۔ اور خرابی ہے ان کی اس کے سبب جو وہ کماتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۷۹۔

۲۔ اللہ پر افترا کرنے والے ظالم ہیں

۲۔سو اس کے بعد بھی جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۹۴۔

۳۔ اللہ پر افترا کرنے والوں سے بڑھ کر ظالم کون؟

۳۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کے احکام کو جھٹلایا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔

۔الانعام ۶:۲۱۔

۴۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے؟ حالانکہ اس کی طرف کچھ وحی نہیں کی

گئی۔اور جس نے کہا کہ میں بھی ویسا ہی (قرآن) اتار دوں گا جیسا کہ اللہ نے اتارا ہے۔اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی جان کنی میں ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے (کہتے) ہوں گے کہ اپنی جانیں نکالو۔آج تمہیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی کہ تم اللہ پر جھوٹ لگاتے تھے اور اس کی آیتیں سن کر اکڑا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۹۳-

۵۔سو اُس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

-الانعام ۶:۱۴۴-

۶۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا کہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے؟

-الاعراف ۷:۳۷ ویونس ۱۰:۱۷-

۷۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار پر پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے، یہی وہ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا۔سن لو ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

-ہود ۱۱:۱۸-

۸۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟

-الکہف ۱۸:۱۵-

۹۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا (دینِ) حق کو جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-العنکبوت ۲۹:۶۸-

۱۰۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟

-الصف ۶۱:۷-

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳

۵۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ

۶۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

۷۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰي رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۸

۸۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵

۹۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝۶۸

۱۰۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ

۱۱۔اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۵۰

۱۲۔قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝۶۹ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۷۰

۴۔ اللہ پر افترا کھلا گناہ ہے

۱۱۔دیکھ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور یہ کھلا گناہ ہونے کے لیے کافی ہے۔

النساء ۴:۵۰

۵۔ اللہ پر افترا کرنے والوں کو فلاح نہیں۔انہیں سخت دکھ کی مار ہے

۱۲۔کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔(ان کے لیے محض) دنیا کا فائدہ ہے۔پھر ہماری طرف ہی ان کو لوٹنا ہے۔پھر ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

-یونس ۱۰:۶۹-۷۰

Marfat.com

۱۳۔اور جس چیز کو تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں، مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح نہیں پاتے۔ تھوڑا نفع ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۶۔۱۱۷۔

۱۴۔اور نامراد ہوا جس نے افترا کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۱۔

۷۔ افترا کی باز پرس قیامت کو

۱۵۔اور وہ ان کے لیے جن کو جانتے نہیں، اس میں سے حصہ ٹھہراتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔ اللہ کی قسم! تم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم افترا کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۵۶۔

۸۔ افترا بے ایمانوں کا کام

۱۶۔جھوٹ تو وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۰۵۔

۹۔ مفتریوں پر اللہ کا غضب اور دنیا میں ذلت

۱۷۔بے شک جن لوگوں نے بچھڑا (معبود) بنایا ان پر ان کے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت اور ہم اسی طرح افترا کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۲۔

۱۳۔وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝۱۱۶ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱۷

۱۴۔وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝۶۱

۱۵۔وَ يَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۶

۱۶۔اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۰۵

۱۷۔اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ۝۱۵۲

بے گناہ پر بہتان

۱۔ بے جرم پر اپنی خطا لگا دینا گناہ

۱۔اور جو کوئی خطا یا گناہ کرے پھر اس کو کسی بری کے ذمے لگا دے، اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

۔النساء ۴:۱۱۲۔

۲۔جو لوگ پاک دامن بے خبر عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور انہیں بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر ان پر ان کاموں کی گواہی

۱۔وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝۱۱۲

۲۔اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ

Marfat.com

دیں گے جو وہ کرتے ہیں، اس دن ان کو اللہ ان کی سزا جس کے وہ مستحق ہیں پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہ ہی سچا ظاہر کرنے والا ہے۔

-النور ۲۴:۲۳-۲۵-

۳-اور جو لوگ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کوئی قصور کیا ہو ایذا دیتے ہیں انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۸-

قولِ بے عمل

۱۔ مخالف قول وفعل پر زجر وتوبیخ

۱-کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

-البقرۃ ۲:۴۴-

۲-جو گنوار جہاد سے پیچھے رہ گئے تھے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں مشغول رکھا۔ سو تو اللہ سے ہمارے لیے مغفرت مانگ۔ وہ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں، تو کہہ اگر اللہ تمھیں تکلیف دینے کا ارادہ کرے یا تمہیں نفع پہنچانا چاہے تو اللہ کے مقابلہ میں کون ایسا ہے جو تمہارے لیے کسی شے پر اختیار رکھتا ہو بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

-الفتح ۴۸:۱۱-

۳-مسلمانو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک بڑی بیزاری ہے کہ تم وہ بات کہو جو کرتے نہیں۔

-الصف ۶۱:۲-۳-

شعرا

۱۔ شاعروں کے پیچھے گمراہ ہی لگتے ہیں

۱-اور شاعروں کی پیروی گمراہ ہی کرتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر جنگل میں حیران پھرتے ہیں؟

-الشعراء ۲۶:۲۲۴:۲۲۵-

۱۲۔ شاعر جو کہتے ہیں کرتے نہیں مگر نیک وایمان دار شاعر مستثنیٰ ہیں

۲-اور وہ وہ بات کہتے ہیں جو کرتے نہیں۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور

الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

۳- وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

۱- اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۲- سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾

۳- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲﴾ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۳﴾

۱- وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿۲۲۴﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿۲۲۵﴾

۲- وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۲۲۶﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ

Marfat.com

ظلم سہنے کے بعد بدلہ لیا۔(وہ ایسے نہیں ہیں)۔ اور عنقریب ظالم جان لیں گے کہ وہ کس کروٹ لوٹتے ہیں۔

-الشعراء ۲۶:۲۲۶-۲۲۷-

ریاکاری

۱۔ ریاکاری

۱۔مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات کو رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ اپنے مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ سو اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اس کو صاف کر دے۔ (اہل ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۴-

۲۔اللہ کسی اترانے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ وہ جو بخل کرتے .....اور وہ جو اپنے اموال لوگوں کو دکھلاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ آخرت کے دن پر اور جس کا ساتھی شیطان ہوا اس کا برا ساتھی ہو گیا۔

-النساء ۴:۳۶.....۳۷.....۳۸-

۳۔ بے شک منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور اللہ انہیں فریب دیتا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

-النساء ۴:۱۴۲-

۴۔اور تم ان کی مانند نہ ہو جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو شان دکھلاتے نکلتے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے۔

-الانفال ۸:۴۷-

۵۔تو کہہ کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

-الحجرات ۴۹:۱۶-

۶۔سو ان نمازیوں کی خرابی ہے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔ وہ جو لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔

-الماعون ۱۰۷:۴-۶-

ظَلَمُوْٓا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

۱۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ۫ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ ..... وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ یَّكُنِ الشَّیْطٰنُ لَهٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ﴿۳۸﴾

۳۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾

۴۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّ رِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ

۵۔ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۶﴾

۶۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ﴿۴﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿۵﴾ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ﴿۶﴾

Marfat.com

خوشامد

۱۔ جھوٹی خوشامد

۱۔ وہ جو اپنے کیے پر خوش ہوتے اور جو نہیں کیا اس پر اپنی تعریف چاہتے ہیں، ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا نہ جان اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۸۔

تکلف

۱۔ تکلف

۱۔ اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۔صٓ ۳۸:۸۶۔

انصاف

۱۔ انصاف کرنے کا حکم

۱۔ اور یہ کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔

۔النساء ۴:۱۲۷۔

۲۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو۔ اگرچہ (تمہاری گواہی) تمہارے اپنے خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر وہ مال دار ہے یا محتاج ہے تو ان کے مقابلے میں زیادہ حق رکھتا ہے۔ تو تم انصاف کے مقابلے میں اپنی خواہش پر نہ چلو اور اگر دبی زبان سے گواہی دو گے یا منہ موڑو گے تو جو تم کرتے ہو اللہ اُس سے خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۵۔

۱۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

۱۔ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾

۱۔ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫

۴۔ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

۵۔ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫

۶۔ وَلِقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

۳۔ مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ وہ پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے۔

۔المائدۃ ۵:۸۔

۴۔ اور انصاف کے ساتھ پورا ماپ کر اور پورا تول کر دو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔

۔الانعام ۶:۱۵۲۔

۵۔ کہہ دے کہ میرے پروردگار نے انصاف کا حکم کیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۹۔

۶۔ اور اے میری قوم! ماپ اور ترازو انصاف کے ساتھ پوری رکھو۔

۔ہود ۱۱:۸۵۔

Marfat.com

۷۔ بے شک اللہ انصاف اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۸۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۵۔

۹۔ پس اگر وہ (بغاوت سے) رجوع کرے تو ان دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور انصاف کرو۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔

۱۰۔ اور تول کو انصاف کے ساتھ قائم رکھو۔

۔الرحمٰن ۵۵:۸۔

۱۱۔ بے شک ہم نے کھلی دلیلیں دے کر اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۔الحدید ۵۷:۲۵۔

۱۲۔ اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

۔المائدۃ ۵:۴۲۔ و الحجرات ۴۹: ۹ و الممتحنۃ ۶۰:۸۔

۷۔ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

۸۔ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

۹۔ فَإِنْ فَآءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ؕ

۱۰۔ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

۱۱۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ

۱۲۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۴۲

۱۔ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

۲۔ إِنَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ أَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا ۝۱۰۵

۳۔ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۴۲

۴۔ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ؕ

۵۔ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۶۔ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ؕ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ

۳۔ اور اگر تو فیصلہ کرے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۴۲۔

۴۔ سو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر اور خواہش پر نہ چل کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی۔

۔صٓ ۳۸:۲۶۔

۲۔ فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق ہو

۵۔ سو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل حق چھوڑ کر جو تیرے پاس آیا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۶۔ اور یہ کہ تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تجھے

قضا

۱۔ فیصلہ انصاف سے کرو

۱۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ یہ تم کو اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے۔

۔النساء ۴:۵۸۔

۲۔ ہم نے تیری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو کچھ اللہ تجھے سمجھائے اس سے تو لوگوں کے درمیان انصاف کرے اور تو خیانت کرنے والوں کا حمایتی نہ ہو۔

۔النساء ۴:۱۰۵۔

Marfat.com

اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝۴۹

۷۔ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۵۰

۸۔ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ

۹۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۶۵

۱۰۔ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۳ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

۱۱۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴

۱۲۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۵

۱۳۔ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ

۱۴۔ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴۷

ان بعض احکام سے منحرف کر دیں جو اللہ نے تیری طرف اتارے ہیں۔ پھر اگر وہ نہ مانیں تو جان لے کہ اللہ ہی کو یہ منظور ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان کو مبتلائے مصیبت کرے اور بے شک اکثر آدمی نافرمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۹۔

۷۔تو کیا وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں۔ اور ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں اللہ سے اچھا فیصلہ کرنے والا کون ہے؟

۔المائدۃ ۵:۵۰۔

۳۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلے

۸۔ان کا ارادہ ہے کہ طاغوت (شیطان، مراد کعب بن اشرف یہودی) کی طرف فیصلہ کے لیے مقدمہ لے جائیں۔ حالانکہ انہیں حکم ہو چکا ہے کہ اس کا انکار کریں۔

۔النساء ۴:۶۰۔

۹۔سوائے (محمد ﷺ) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ ایمان دار ہو نہیں سکتے جب تک اپنے جھگڑے میں تجھے منصف نہ بنائیں۔ پھر جو تو فیصلہ دے اس پر اپنے دلوں میں تنگ نہ ہوں اور تابع دار بن کر تسلیم کریں۔

۔النساء ۴:۶۵۔

۱۰۔اور وہ تجھے کیا منصف مقرر کریں گے جب کہ ان کے پاس تورات ہے۔ اس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ مومن نہیں ہیں۔ ہم نے تورات نازل کی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ یہودیوں کو اسی تورات کے مطابق نبی جو فرماں بردار تھے حکم دیا کرتے تھے اور اسی کے موافق اللہ پرست اور عالم حکم دیتے تھے۔ کیونکہ وہ سب لوگ اللہ کی کتاب کے محافظ تھے اور اس پر گواہ ٹھہرائے گئے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۴۳۔۴۴۔

۴۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ

۱۱۔اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۱۲۔اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۵۔

۵۔ انجیل والوں کو انجیل کے مطابق فیصلہ کرنا چاہیے

۱۳۔اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔

المائدۃ ۵:۴۷

۶۔ اللہ کے حکم کے خلاف فیصلہ کرنے والے بدکار ہیں

۱۴۔اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۷۔

Marfat.com

۱۵۔ وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

۱۵۔ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو فوراً ہی ایک فرقہ کے لوگ اس سے منہ موڑتے ہیں۔ اور اگر ان کا حق ہو تو اس کے مطیع ہو کر آئیں۔ کیا ان لوگوں کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔ کوئی نہیں، بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔ اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

۔النور ۲۴:۴۸۔۵۱۔

۱۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ

سفارش

۱۔ سفارش

۱۔ جو کوئی بھلی بات میں سفارش کرے گا اس کو اس میں سے حصہ ملے گا اور جو کوئی بد بات میں سفارش کرے گا اس پر اس سے ایک بوجھ ہوگا۔

۔النساء ۴:۸۵۔

رشوت

۱۔ مقدمات میں رشوت کی ممانعت

۱۔ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۔ اور اپنے آپس میں اپنے مالوں کو ناحق نہ کھاؤ اور ان (مالوں) کو حکام کی طرف نہ ڈالو تا کہ تم گناہ کے ساتھ لوگوں کے مال کا ایک حصہ کھا جاؤ اور تم تو جانتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۸۔

۲۔ اللہ کے احکام پر رشوت کی ممانعت

۲۔ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۪ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۲۔ اور مان لو اس کو جو کچھ میں نے نازل کیا ہے۔ سچ بتاتا ہے اس چیز کو جو تمہارے پاس ہے اور تم پہلے اس کے کافر نہ بنو۔ اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

۔البقرۃ ۲:۴۱۔

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

۳۔ وہ جو کتاب میں سے نازل کیا ہوا حکم چھپاتے اور اس پر حقیر قیمت لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔ اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دکھ کا عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۴۔

Marfat.com

۴۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۵۔ اِشْتَرَوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَكِّیْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۷﴾

۲۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا یَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

۳۔ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

۱۔ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَیْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۲۔ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ شَیْـًٔا وَّلَا یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۴۔ پس (اے یہودیو!) تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور حقیر قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کیے ہوئے کے موافق حکم نہ کرے، وہی کافر ہیں۔

-المائدۃ ۵:۴۴-

۵۔ انہوں نے اللہ کی آیات حقیر قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

-التوبۃ ۹:۹-

عہد اور قسموں پر رشوت

۱۔ عہد اور قسموں پر رشوت لینے کی ممانعت

۱۔ بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے ذریعہ تھوڑی قیمت خریدتے ہیں، آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں ہے اور اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان کی طرف نظر کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۷۷-

۲۔ اور (یاد کر) جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جن کو کتاب دی گئی کہ تم اس کو لوگوں سے بیان کرو گے اور اس کو چھپاؤ گے نہیں۔ تو انہوں نے اس عہد کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی۔ سو برا ہے جو وہ مول لیتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۷-

۳۔ اور اللہ کے عہد کے بدلے حقیر قیمت مول نہ لو۔ بے شک جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۵-

تقلیدِ باپ دادا کی مذمت

۱۔ عذرِ تقلیدِ آباء

۱۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریق کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ سمجھتے ہوں اور نہ راہ پر ہوں تو بھی؟

-البقرۃ ۲:۱۷۰-

۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ، تو کہتے ہیں کہ ہمیں وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ راہِ راست پر ہوں تو بھی؟

-المائدۃ ۵:۱۰۴-

Marfat.com

۳۔ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ

۴۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۖ

۵۔ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّن بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾

۶۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

۷۔ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾

۸۔ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾

۹۔ مَا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾

۱۰۔ قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾

۱۱۔ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

۳۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اسی پر اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور اللہ نے اسی کا ہم کو حکم دیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۴۔ انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف ایک اللہ کی پرستش کریں اور ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آبا پرستش کیا کرتے تھے۔ پس جس عذاب کی دھمکی ہمیں دیتے ہو، اگر سچے ہو تو لے آؤ۔ اس نے کہا کہ بس اب تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے اس کا غضب اور عذاب آیا ہی چاہتا ہے۔ کیا تم میرے ساتھ ایسے ناموں کے باب میں جھگڑنا چاہتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ٹھہرائے ہیں۔ ان کے معبود ہونے کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں بھیجی؟

۔الاعراف ۷:۷۰۔۷۱۔

۵۔ یا یوں کہنے لگو کہ شرک تو ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد کی نسل میں ہوئے۔ سو کیا ان غلط راہ (نکالنے والوں) کے عوض تو ہمیں ہلاک کیے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۳۔

۶۔ فرعونیوں نے موسیٰ سے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہم کو اس (دین) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا اور زمین میں تمہاری (دونوں بھائیوں کی) ریاست ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے نہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۸۔

۷۔ سو جس چیز کی یہ پرستش کرتے ہیں، اس کے بارے میں ذرا شبہ نہ کرنا۔ یہ لوگ اسی طرح (خلافِ دلیل) (غیر اللہ) کی عبادت کرتے ہیں۔ جس طرح اس سے پہلے ان کے باپ دادے اور ہم ان کا (عذاب کا) حصہ پورا پورا بے کم وکاست ان کو پہنچا دیں گے۔

۔ہود ۱۱:۱۰۹۔

۸۔ (ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ان ہی (بتوں) کو پوجتے پایا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۵۳۔

۹۔ ہم نے یہ بات اپنے پہلے باپ دادوں سے نہیں سنی۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۴ و القصص ۲۸:۳۶۔

۱۰۔ (ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۷۴۔

۱۱۔ اور جب ان (مشرکوں) سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

Marfat.com

اپنے باپ دادوں کو پایا۔ بھلا اگر (اس ذریعہ سے) شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ (تو بھی؟)

۔لقمٰن ۳۱: ۲۱۔

۱۲۔ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں کہتے ہیں کہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ یہ آدمی چاہتا ہے کہ تم کو ان معبودوں کی عبادت سے جن کی عبادت تمہارے باپ دادا کیا کرتے تھے روک دے۔

۔سبا ۳۴: ۴۳۔

۱۳۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا۔ سو وہ انہیں کے نقشِ قدم پر دوڑائے جا رہے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۹۔۷۰۔

۱۴۔ بلکہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا اور ہم ان کے نقشِ قدم پر (چل کر) راہ پانے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے بھیجا، اس کے دولت مندوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک دین پر پایا ہے اور بے شک انہیں کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے بڑھ کر راہِ راست دکھلانے والا دین لاؤں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس دین کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، معتقد نہیں ہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ پس (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

۔الزخرف ۴۳: ۲۲۔۲۵۔

تواضع

۱۔ تواضع کا حکم

۱۔ اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۸۔

۱۲۔ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ

۱۳۔ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

۱۴۔ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ كَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

۱۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۲۔ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ

۳۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۱۵﴾

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ ..... وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۲۔ اور تاکہ جن لوگوں کو فہمِ صحیح عطا ہوا ہے، وہ اس امر کا زیادہ یقین کر لیں کہ یہ (قرآن) تیرے رب کی طرف سے ہے۔ سو ایمان پر زیادہ مضبوط ہو جائیں۔ پھر اس کی طرف ان کے دل اور بھی جھک جائیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۴۔

۳۔ اور جو لوگ مسلمان ہو کر تیری راہ چلیں ان سے مشفقانہ فروتنی سے پیش آ۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۵۔

۲۔ شیخی کی ممانعت

۴۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چل..... اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک سب سے ناپسند آواز گدھے کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۸۔۱۹۔

Marfat.com

۵۔کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ
ن کے دل اللہ کی نصیحت کے اوپر اور جو دینِ حق اللہ کی
طرف سے آیا ہے، اس کی طرف جھک جاویں اور ان کی
طرح جن کو ان سے پہلے کتاب ملی تھی، نہ ہو جائیں کہ ان
پر زمانہ دراز (کفر اور فسق کا) گزر گیا۔ پھر ان کے دل
سخت ہو گئے اور ان میں کے بہت سے آدمی کافر ہیں۔

-الحدید ۵۷:۱۶۔

۳۔ اللہ کے خالص بندے وہی ہیں جو فروتنی کرتے ہیں

۔اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے
ہیں۔ اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ
سلام کرتے ہیں..... اور جب بیہودہ لوگوں کے پاس سے
گزرتے ہیں تو شریفانہ طور سے گزر جاتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵:۶۳ ..... ۷۲۔

۴۔ متواضعین کو بشارت

ے۔اور فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے۔ ان کو کہ
جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں
اور صابروں کو ان تکلیفوں پر جو ان کو پہنچیں اور نماز
پڑھنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے سے
خرچ کرتے ہیں۔

-الحج ۲۲:۳۴-۳۵۔

شیریں زبانی

۔ شیریں زبانی و بدمزاجی
۔اور لوگوں سے اچھی بات بولو۔

-البقرۃ ۲:۸۳۔

۵۔ اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ
الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

۶۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ ..... وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿۷۲﴾

۷۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ
عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۔ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا
مِنْ حَوْلِكَ ۪

۳۔ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۸﴾

۴۔ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۪

۵۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا
تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾

۱۔وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔سو اللہ کی مہربانی ہے کہ تو (اے محمد ﷺ) اُن کے لیے نرم دل ہو گیا
اور اگر تو سخت گو اور سخت دل ہوتا تو وہ تیرے گرد سے بھاگ جاتے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۳۔اور ان سے اچھی بات بولو۔

-النساء ۴:۵، ۸۔

۴۔تو اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو
چاہیں گے اور ایمان والوں پر نرم دل ہوں گے اور کافروں پر سخت
ہوں گے۔

-المائدۃ ۵:۵۴۔

۵۔اور والدین سے نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیرے
سامنے بڈھے ہو جائیں تو ان کو اُف بھی نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک اور ان
کے سامنے ادب سے بات کر۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۳۔

Marfat.com

۶۔ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

۷۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

۸۔ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

۹۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

۱۔ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۫ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ

۲۔ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾

۳۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۫ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾

۴۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا

۶۔ اور جو تو اپنے رب کی رحمت (رزق) کے انتظار میں جس کی ملنے کی تجھے امید ہو، کبھی ان سے منہ پھیرے تو انہیں نرم کلام سے جواب دے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۸

۷۔ اور میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۳۔

۸۔ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ اس نے سر اٹھا رکھا ہے۔ سو اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید وہ سوچے یا ڈرے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۳۔۴۴۔

۹۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بدی کو اس خصلت سے جو بہت اچھی ہو، دفع کر کہ یکا یک وہ شخص جس سے تجھے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۴۔

۱۔ اگر تمہاری کچھ بھلائی ہو جائے تو ان کو بری معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کچھ برائی پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳: ۱۲۰۔

واقع ہوئی، کسی نعمت کا مزا چکھا دیں۔ تو (اترا کر) کہنے لگتا ہے کہ میرا سب دکھ درد دور ہوا۔ پس اترانے لگتا ہے اور شیخی بگھارنے لگتا ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۰۔

اترانا

۱۔ مسلمانوں کو گزند پہنچے تو کافر خوش ہو کر اتراتے ہیں

۲۔ دکھ کے بعد سکھ ملے تو انسان اتراتا ہے

۲۔ اور اگر ہم اس کو کسی تکلیف کے بعد جو اس پر

۳۔ قارون کو اترانے سے منع کیا گیا

۳۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ ان پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا نہیں۔ اللہ کو اترانے والے پسند نہیں آتے۔

-القصص ۲۸: ۷۶۔

۴۔ اللہ کو اترانا پسند نہیں

۴۔ اور لوگوں کی طرف سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ

Marfat.com

یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

۵۔ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ..... ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾

۶۔ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

۷۔ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾

۸۔ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿۲۳﴾

۱۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ڮ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۔ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

۳۔ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ ..... وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

۴۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾

چل۔ بے شک اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۸۔

۵۔ اترانے کا نتیجہ

۔پھر یہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے..... یہ سزا اس لیے ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے اور اس کے بدلے میں ہے کہ تم اتراتے تھے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۲.....۷۵۔

۔پھر جب ان کے رسول ان کے پاس معجزے لے کر آئے تو وہ اس علم سے جو ان کے پاس تھا خوش ہوئے اور جس چیز پر ٹھٹھے مارتے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۳۔

۔ کافر کہتے تھے کہ پیغمبر وحی پر اتراتا ہے

۔کیا ہمارے درمیان میں سے صرف اسی پر ذکر القا ہوا ہے۔کوئی نہیں۔ بلکہ وہ جھوٹا واترانے والا ہے۔

۔القمر ۵۴:۲۵۔

۔ دکھ سکھ تقدیری ہے اترانا اللہ کو پسند نہیں

۔تاکہ جو چیز تم سے جاتی رہے اس پر رنج نہ کرو اور جو چیز اللہ تم کو عطا کرے اس پر اتراؤ نہیں اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے، شیخی خور کو پسند نہیں کرتا۔

۔الحدید ۵۷:۲۳۔

تکبر

۔ تکبر کا برا انجام

۔تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔اس نے نہ ا

اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

۔البقرۃ ۲:۳۴۔

۲۔ پھر بھلا جب کوئی رسول تمہارے پاس کوئی ایسی چیز لایا جسے تمہارے جی نہ چاہتے تھے تو تم گھمنڈ کرنے لگے۔

۔البقرۃ ۲:۸۷۔

۳۔اور جو کوئی اس کی بندگی سے کنیائے اور تکبر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا.....اور جو کنیاتے اور تکبر کرتے رہے انہیں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔۱۷۳۔

۴۔آج تمہیں جزا میں ذلت کا عذاب ملے گا۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم اللہ پر جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۹۳۔

Marfat.com

۵۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۸۔ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

۹۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ ..... فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۱۔ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ

۵۔ سو ان سب نے سجدہ کیا۔ لیکن ابلیس سجدہ کرنے والوں میں سے نہ تھا۔ فرمایا کہ تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب کہ میں نے تجھے حکم دیا تھا۔ بولا میں آدم سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا یہاں سے نیچے اتر۔ تجھے زیبا نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے۔ نکل تو ذلیلوں میں سے ہے۔

-الاعراف ۷: ۱۱-۱۳-

۶۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی دوزخی ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

-الاعراف ۷: ۳۶-

۷۔ جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں اور ان سے تکبر کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے نہ جائیں گے اور وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو اور مجرموں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۴۰-

۸۔ پکار کے کہیں گے کہ تمہارا مال جمع کرنا اور تکبر کرنا تمہارے کام تو نہ آیا۔

-الاعراف ۷: ۴۸-

۹۔ پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا..... پھر انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ مجرم لوگ تھے۔

-الاعراف ۷: ۱۳۳-

۱۰۔ پھر ہم نے ان کے بعد اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کی قوم کی طرف موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔ پس انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے۔

-یونس ۱۰: ۷۵-

۱۱۔ لیکن ابلیس نے (نہ کیا) ساجدین میں ہونے سے انکار کیا۔ فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو ساجدین میں شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ بشر کو سجدہ کروں۔ جسے تو نے سڑے کیچڑ کی کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے۔

-الحجر ۱۵: ۳۱-۳۳-

۱۲۔ سو جو آخرت کو نہیں مانتے۔ ان کے دل انکاری ہیں اور وہ

Marfat.com

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ ..... اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۱۳۔ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۱۴۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

۱۵۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

۱۶۔ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۷۔ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۸۔ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۱۹۔ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

۲۰۔ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ

۲۱۔ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ

سرکش ہیں ..... بے شک وہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔

-النحل ۱۶: ۲۲-۲۳-

۱۳۔ سو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ سو سرکشوں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔

-النحل ۱۶: ۲۹-

۱۴۔ تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نہ مانا۔ وہ جنوں میں سے تھا۔ سو اپنے رب کے فرمان سے نکل گیا۔

-الکہف ۱۸: ۵۰-

۱۵۔ تو سب نے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے انکار کیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶-

۱۶۔ اور جو خدا کے پاس ہیں وہ نہ اس کی عبادت سے تکبر کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۹-

۱۷۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور صریح دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ سو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ سرکش تھے۔

-المؤمنون ۲۳: ۴۵-۴۶-

۱۸۔ تمہارے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے۔ قرآن سے تکبر کر کے افسانے میں مشغول ہو کر اس کو چھوڑتے تھے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۶-۶۷-

۱۹۔ انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور بڑی سرکشی کی۔ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کو کچھ خوشی نہ ہوگی اور کہیں گے کہ کوئی آڑ ہو جائے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۱-۲۲-

۲۰۔ اور اس نے اور اس کے لشکروں نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور سمجھے کہ وہ پھر ہماری طرف نہ آئیں گے۔ سو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا۔ پھر ہم نے انہیں دریا میں ڈال دیا۔

-القصص ۲۸: ۳۹-۴۰-

۲۱۔ اور موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ سو وہ زمین میں غرور کرنے لگے اور وہ جیت جانے والے نہ تھے۔ پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑا۔ سو ان میں سے بعض پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی اور کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ہم نے غرق کیا۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۹-۴۰-

۲۲۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ

۲۳۔ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

۲۴۔ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾

۲۵۔ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

۲۶۔ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

۲۷۔ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾

۲۸۔ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾

۳۰۔ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ ..... فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

۳۱۔ يَسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

۲۲۔ پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ یہ بہ سبب اس کے کہ وہ زمین میں تکبر کرتے اور بری تدبیریں سوچتے تھے۔

۔فاطر ۳۵:۴۲۔۴۳۔

۲۳۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۳۵۔

۲۴۔ مگر ابلیس نے تکبر کیا۔ اور وہ منکروں میں تھا۔ فرمایا اے ابلیس! جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا، اسے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا۔ کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے لوگوں میں سے ہے؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔

۔صٓ ۳۸:۷۴۔۷۶۔

۲۵۔ اور تو قیامت کے دن انہیں دیکھے گا جو اللہ پر جھوٹ بولتے تھے کہ ان کے منہ سیاہ ہوں گے۔ کیا دوزخ میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟

۔الزمر ۳۹:۶۰۔

۲۶۔ کیوں نہیں۔ تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافروں میں تھا۔

۔صٓ ۳۸:۵۹۔

۲۷۔ کہا جائے گا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ۔ ہمیشہ وہاں رہو۔ غرض متکبروں کا ٹھکانا برا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۷۲۔

۲۸۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن کو نہیں مانتا، اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں۔

۔المؤمن ۴۰:۲۷۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۰۔

۳۰۔ سو وہ جو عاد تھے انہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا۔ بولے ہم سے زیادہ قوت میں کون ہے؟ ..... سو ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تا کہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھا لیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۵..... ۱۶۔

۳۱۔ کہ اللہ کی آیتیں جو اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں، سنتا ہے۔ پھر تکبر سے (کفر پر) اڑا رہتا ہے۔ گویا اس نے سنا ہی نہیں۔ سو تو

Marfat.com

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸

۳۲۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۱

۳۳۔ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰

۳۴۔ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝۲۰

۳۵۔ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ..... مِمَّا خَطِيْٓـٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا

۳۶۔ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝۲۳ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝۲۶

۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ

۲۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۠ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝۱۵۴

اسے دکھ دینے والے عذاب کی خوش خبری سنا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۸۔

۳۲۔ اور جو منکر ہوئے۔ کیا تم پر ہماری آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم گنہگار لوگ تھے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۳۱۔

۳۳۔ اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ ایک ایسی کتاب پر گواہی دے چکا۔ پھر وہ ایمان لایا اور تم نے تکبر کیا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۰۔

۳۴۔ سو آج تم ذلت کے عذاب کی سزا پاؤ گے۔ اس لیے کہ تم ملک میں ناحق تکبر کرتے تھے۔ اور اس لیے کہ تم نافرمان تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۰۔

۳۵۔ تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے اور ضد کی اور بڑا تکبر کیا..... اپنے گناہوں کے سبب غرق کیے گئے۔ پھر آگ میں داخل کیے گئے۔

-نوح ۷۱: ۷..... ۲۵۔

۳۶۔ پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا..... اب میں اسے دوزخ میں ڈالوں گا۔

-المدثر ۷۴: ۲۳..... ۲۶۔

غصہ

۱۔ موسیٰ علیہ السلام غصے ہوا

۲۔ اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ اور افسوس

سے بھرا ہوا واپس آیا تو بولا میرے بعد تو نے میری کیا بری نیابت کی۔ کیا تو نے اپنے رب کے حکم سے جلدی کی اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

-الاعراف ۷: ۱۵۰۔

۲۔ اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو اس نے تختیاں اٹھائیں اور ان تختیوں کی تحریر میں ہدایتی باتیں مرقوم تھیں۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے رحمت لکھی تھی۔

-الاعراف ۷: ۱۵۴۔

Marfat.com

۳۔ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كٰۗبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۵۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ ..... اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

..... وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ

۶۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۱۔ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ

۲۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

۳۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

۵۔ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

۶۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ

۷۔ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۳۔ پھر موسیٰ غصہ میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا۔ کہا اے قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہوگئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا؟

۔طٰہٰ ۲۰:۸۶۔

۲۔ غصے کے بعد معاف کر دینے کا اجر

۴۔ اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو وہ معاف کر دیتے ہیں۔ (اللہ کے ہاں اجر ہے)۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۷۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو ..... جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ..... اور جو غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۲۔۱۳۴۔

۳۔ یونس غصے سے پچھتایا

۶۔ اور مچھلی والے (یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے سے لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

عفو

۱۔ عفو کا حکم

۱۔ پس معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۹۔

۲۔ پس ان کو معاف کر اور ان کے لیے بخشش مانگ۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۳۔ پس ان کو معاف کر اور درگزر کر۔

۔المائدۃ ۵:۱۳۔

۴۔ اور معافی اختیار کر اور اچھی بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ۔

۔الاعراف ۷:۱۹۹۔

۵۔ اور وہ گھڑی ضرور آنے والی ہے۔ سو تو اچھی طرح درگزر کر۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۶۔ میرے بندوں سے کہہ کہ وہ بات بولیں جو بہتر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۷۔ اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۸۔تو ایمان داروں سے کہہ کہ جو لوگ اللہ کے دنوں کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کر۔تا کہ اللہ ایک قوم کو ان کی کمائی کے مطابق سزا دے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۴۔

۲۔ دشمنوں سے درگزر کرنے کا حکم

۹۔مسلمانو! کچھ شک نہیں کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔تو تم ان سے احتیاط رکھو۔اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۴۔

۳۔ عفو کرنا تقویٰ میں داخل ہے

۱۰۔اور یہ کہ تم معاف کر دو، تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۷۔

۴۔ معافی بڑی ہمت کا کام ہے

۱۱۔اور بے شک جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بے شک یہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۳۔

۵۔ برائی کے بدلہ بھلائی

۱۲۔اور جو اپنے رب کی رضا جوئی میں صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا اس سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۲۔

۱۳۔بدی کو ایسے طریق سے دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۶۔

۱۴۔اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہیں (بدی کو) ایسے طریق پر دفع کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔پھر تو وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ (تیرا) خالص دوست ہے۔اور اس صفت کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو صابر ہیں اور اس کی تلقین صرف انہیں کو کی جاتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴۔۳۵۔

۶۔ اہل عفو کو اللہ معاف کرے گا

۱۵۔اگر تم نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو تو بے شک اللہ بھی معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۹۔

۷۔ معاف کرنے والوں کا اجر اللہ پر

۱۶۔اور بدی کا بدلہ اسی کے برابر بدی ہے۔پھر جس نے معاف کر دیا اور اصلاح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۰۔

۱۷۔اور اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔جس کا عرض

۸۔قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۹۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵﴾

۱۰۔وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ

۱۱۔وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۶﴾

۱۲۔وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۱۷﴾

۱۳۔اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

۱۴۔وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

۱۵۔اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۱۶۔وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

۱۷۔وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

Marfat.com

سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے، جو آسائش اور تنگی میں خرچ کرتے اور غصے کو ضبط کرتے ہیں۔ اور اللہ نیکوں سے محبت کرتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۳-۱۳۴-

۸۔ یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو معاف کیا

۱۸۔ بولے، اللہ کی قسم! اللہ نے تجھے ہم پر برگزیدہ کیا اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا آج تم پر کچھ الزام نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲:۹۱-۹۲-

اتفاقِ باہمی

۱۔ اتفاق کا حکم اور اختلاف کی برائی

۱۔ اور اللہ کی رسی (قرآن) کو سب مل کر مضبوط پکڑو اور متفرق نہ ہو اور تم اللہ کا احسان یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۳-

۲۔ اور ان لوگوں کی مانند نہ ہو جو اس کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکیں، کئی فرقے ہو گئے اور آپس میں اختلاف کیا اور وہی لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۰۵-

۳۔ بے شک جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور فرقہ فرقہ ہو گئے۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تجھے کسی بات میں بھی ان سے لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ بس اللہ کی طرف

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

۱۸۔ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۵﴾

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۴۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ

۵۔ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾

۶۔ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿۵۲﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

ہے۔ پھر وہ ان کو اس سے آگاہ کرے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۱۵۹-

۴۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا جاتی رہے گی۔

-الانفال ۸:۴۶-

۵۔ یہ سب لوگ تمہارے دین کے ہیں اور سب کا ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو میری بندگی کرو۔ اور انہوں نے اپنا معاملہ ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ سب ہماری طرف لوٹ کر آئیں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۲-۹۳-

۶۔ اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے، سب ایک دین پر۔ اور میں تمہارا رب ہوں۔ سو مجھ سے ڈرو۔ پھر امتوں نے اپنا کام اپنے درمیان ٹکڑے ٹکڑے کر کے متفرق کر لیا۔ ہر گروہ اس پر جو اس کے پاس ہے، خوش ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۵۲-۵۳-

Marfat.com

۷۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ

۸۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۹۔ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ

۱۰۔ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝

۱۱۔ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ

۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۲۔ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ

۳۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

۴۔ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۷۔ اس نے تمہارے لیے دین کی وہ باتیں مقرر کیں جن کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا۔ اور جو ہم نے (اے محمد ﷺ!) تیری طرف وحی کی اور جو ہم نے ابراہیم اور موسیٰ کو حکم دیا تھا یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۳۔

۸۔ اور انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۹۔ سب مل کر بھی وہ تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر فصیل والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ ان کی دھاک آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں سمجھے گا کہ سب ایک ہیں حالانکہ ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

۲۔ نااتفاقی بدنامی کی بات ہے

۱۰۔ بولا، اے میری ماں کے بیٹے! میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ میں تو ڈرا کہ تو کہے گا کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالی اور میری بات یاد نہ رکھی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۴۔

۳۔ نااتفاقی مشرکین کی عادت

۱۱۔ اور مشرکوں میں نہ ہو۔ (یعنی) ان میں جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے۔

۔الروم ۳۰:۳۱۔۳۲۔

حرص وقناعت

۱۔ حرص کی مذمت

۱۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر جو فضیلت دی ہے تم اس کی تمنا نہ کرو۔ مردوں کے لیے ان کی کمائی میں سے حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کی کمائی میں سے حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۲۔ سو ان کی دولت اور ان کی اولاد تیرے لیے موجب حیرت نہ ہو۔

۔التوبۃ ۹:۵۵۔

۳۔ اور حیاتِ دنیا کی آرائش کے سامان میں سے جو ہم نے ان میں سے بعض کو طرح طرح کے فوائد دیے ہیں، تو ان کی طرف اپنی آنکھیں نہ پسار کہ اس میں ہی ان کی آزمائش منظور ہے اور تیرے رب کا رزق بہتر اور پائیدار ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۱۔

۴۔ اور بخل تو سب ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو تو خدا تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

Marfat.com

۵۔ جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۶۔ مومنو! احبار اور رہبان میں سے اکثر لوگ لوگوں کے مال ناحق کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اسے خرچ نہیں کرتے تو تو انہیں دکھ دینے والے عذاب کی بشارت دے۔ جس دن وہ خزانہ دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا۔ پھر ان کی پیشانی اور کروٹوں اور کمروں میں اس سے داغ دیے جائیں گے اور کہا جائے گا، یہ تمہارا خزانہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لیے جمع کیا تھا۔ پس اپنے خزانے کا مزہ چکھو۔

۔التوبة ۹: ۳۴۔۳۵۔

۷۔ مالِ غنیمت پر گرے پڑتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۹۔

۸۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو۔ اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۱۹۔۲۰۔

۹۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۸۔

۱۰۔ بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲: ۱۔۲۔

۱۱۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا

۵۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۷۔ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ

۸۔ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۹۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۠﴿۸﴾

۱۰۔ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

۱۱۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

۱۲۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزة ۱۰۳: ۱۔۳۔

۲۔ بے طمع لوگوں کو فلاح

۱۲۔ اور جو شخص اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا سو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۴: ۱۶۔

بخل

۱۔ مذمتِ بخیل

۱۔ تو کہہ اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند

ہی کرر کھتے اور انسان دل کا تنگ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰-

۲۔ بھلے کاموں سے روکتا ہے۔ حد سے بڑھا ہوا گنہگار ہے۔

-القلم ۶۸:۱۲-

۳۔ (ہرگز نہ چھوٹے گا) وہ تپتی آگ ہے۔ منہ کی کھال کھینچنے والی۔ وہ آگ بلاتی ہے اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور جس نے مال جمع کر کے سینت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۵-۱۸-

۴۔ اور جب اسے بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۲۱-

۵۔ اور تم مردے کا سارا مال سمیٹ سمیٹ کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۱۹-۲۰-

۶۔ اور وہ مال کی محبت میں سخت ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰:۸-

۷۔ ہر ایک عیب کرنے والے، غیبت کرنے والے کی خرابی ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

-الھمزۃ ۱۰۴:۱-۳-

۲۔ بخل میں خیر نہیں شر ہے

۸۔ اور جو لوگ اس (مال میں) جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے بخل کرتے ہیں، یہ گمان نہ کریں کہ وہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ وہ ان کے حق میں بدتر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

۲۔ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

۳۔ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۴۔ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

۵۔ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۶۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

۸۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

۹۔ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

۱۰۔ وَ اَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾

۳۔ بخل کرنا اپنی ہی جان سے بخل کرنا ہے

۹۔ خبردار ہو، تم وہ لوگ ہو کہ بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے، اور جو بخل کرتا ہے وہ فقط اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

-محمد ۴۷:۳۸-

۴۔ بخیل کا انجام دوزخ

۱۰۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا اور نیک بات کو جھٹلایا، ہم اس کو سختی میں پڑنا آسان کر دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ میں) اوندھا پڑے گا۔

-اللیل ۹۲:۸-۱۱-

Marfat.com

۵۔ بخیلوں سے اللہ محبت نہیں رکھتا

۱۱۔ بے شک اللہ اس سے محبت نہیں رکھتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے ناشکروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴:۳۶۔۳۷۔

۱۲۔ اور اللہ اترانے والے، شیخی خورے سے محبت نہیں رکھتا۔ جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو روگردانی کرتے ہیں۔ تو بے شک اللہ بے نیاز، قابلِ تعریف ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۳۔۲۴۔

۶۔ قیامت کے دن بخیلوں کے گلے میں طوق

۱۳۔ قیامت کو ان کے اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں انہوں نے بخل کیا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۰۔

۷۔ بخیلوں کو عذابِ الیم کی بشارت

۱۴۔ مسلمانو! یہود کے اکثر عالم اور درویش ناحق لوگوں کا مال کھاتے اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی بشارت دے۔ جس دن اس چاندی سونے کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کی پیشانیوں اور ان کی کروٹوں اور ان کی پیٹھوں کو داغ دیا جائے گا اور کہا جائے گا، یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ سو جو تم جمع کیا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

۔التوبۃ ۹:۳۴۔۳۵۔

۱۱۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۳۷﴾

۱۲۔ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

۱۳۔ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

۱۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۵۔ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۱۔ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ

۸۔ بخیلوں کو آگ کھینچ بلائے گی

۱۵۔ دوزخ کی آگ بلائے گی اس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا۔

۔المعارج ۷۰:۱۷۔۱۸۔

فضول خرچی

۱۔ فضول خرچی کی ممانعت

۱۔ پھر جب تم ان میں ہوشیاری پاؤ تو ان کے مال ان کو دے دو اور اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، ان (مالوں) کو زیادتی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔

۔النساء ۴:۶۔

۲۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۱۔

۳۔اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (لباس) لے لیا کرو اور کھاؤ پیو اور فضول خرچ نہ کرو کہ وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الاعراف ۷: ۳۱۔

۴۔اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی اور فضول خرچ نہ بن۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۶۔

۲۔ فضول خرچ شیطان کے بھائی

۵۔بے شک فضول خرچ شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۷۔

۶۔اور اپنا ہاتھ گردن سے بالکل بندھا ہوا نہ رکھ اور بالکل اسے کھول بھی نہ دے کہ بیٹھا پچھتایا کرے اور لوگوں کی ملامت سنے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۲۹۔

۷۔اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کرتے ہیں اور اس کے درمیان معتدل گزران کرتے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۷۔

حسد

۱۔کیا ہی برا معاوضہ ہے جس کے بدلے وہ اپنی جانیں چھڑانا چاہتے ہیں۔ یعنی اس ضد میں کہ اللہ اپنے

۲۔ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

۴۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝

۵۔ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝

۶۔ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝

۷۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝

۱۔ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

۳۔ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے۔ وہ سرے سے اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کا ہی انکار کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۹۰۔

۲۔کفار خواہ اہلِ کتاب میں سے ہوں، خواہ مشرکین میں سے ذرا بھی پسند نہیں کرتے کہ تم کو تمہارے رب سے کسی طرح کی بہتری نصیب ہو۔ حالانکہ اللہ اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۵۔

۳۔اور اہلِ کتاب (یہود) میں سے بہتیرے باوجود اس کے کہ ان پر حق ظاہر ہو چکا ہے، یہ چاہتے ہیں کہ تم کو تمہارے ایمان لائے پیچھے، کافر کر ڈالیں۔ محض حسد کی وجہ سے جو ان کے دلوں میں جوش مارتی ہے۔ سو تم معاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج

Marfat.com

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾

۴۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾

۶۔ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ﴿۸﴾

۷۔ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

۸۔ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

۹۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

۱۔ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ

دے۔ اللہ بے شک ہر چیز پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۹۔

۴۔ کیا وہ لوگوں سے اس بات پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں قرآن عطا فرمایا۔ سو ہم نے ابراہیم کے خاندان کو کتاب بھی دی، علم بھی دیا اور بڑی بھاری سلطنت بھی دی۔

۔النساء ۴:۵۴۔

۵۔ اور ان کو آدم کے دو بیٹوں کا قصہ پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے قربانیاں کیں تو ان میں سے ایک کی توبہ قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اس نے کہا میں تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے کہا کہ اللہ تو ڈرنے والوں کی ہی توبہ قبول فرماتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲۷۔

۶۔ جب انہوں نے یہ کہا کہ یوسف اور اس کا سگا بھائی (بنیامین) ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارا ہے حالانکہ ہم ایک جماعت کی جماعت ہیں۔ ہمارا باپ (اس باب میں) واقعی کھلی غلطی پر ہے۔

۔یوسف ۱۲:۸۔

۷۔ کہنے لگا کہ اس شخص کو جو تو نے مجھ پر نوقیت دی ہے۔ خیر اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے تو میں قدرے قلیل آدمیوں کے سوا اس کی تمام اولاد کو اپنے بس میں لے کر چھوڑوں گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۲۔

۸۔ تو کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے۔ اللہ نے پہلے سے یوں ہی فرما دیا ہے۔ تو وہ لوگ کہیں گے کہ تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ خود یہ لوگ بہت کم بات سمجھتے ہیں۔

۔الفتح ۴۸:۱۵۔

۹۔ اور (اے اللہ!) حسد کرنے والے کی دشمنی سے بچائیو۔ جب کہ وہ دشمنی کرے۔

۔الفلق ۱۱۳:۵۔

بغیًا

۱۔ کہ اللہ کی نازل کی ہوئی چیز سے اس ضد میں منکر ہوئے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۰۔

۲۔ اور کتاب میں صاف احکام پہنچنے کے بعد انہیں لوگوں نے جن کو وہ دی گئی تھی آپس کی ضد سے جھگڑا ڈالا۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۳۔

۳۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

۴۔ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا

۵۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

۶۔ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ

۱۔ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ

۲۔ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

۳۔ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ

۴۔ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۵۔ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾

۶۔ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ

۷۔ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ

۸۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

۳۔ اور اہل کتاب نے جو اختلاف ڈالا ہے، وہ بعد علم حاصل کرنے کے آپس کی ضد سے ڈالا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۹۔

۴۔ تو فرعون اور اس کا لشکر بھی شرارت اور زیادتی سے پیچھے ہولیا۔

۔یونس ۱۰:۹۰۔

۵۔ اور انہوں نے آپس کی ضد سے علم آنے کے بعد تفریق ڈالی۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۶۔ پھر پھوٹ جو ڈالی تو علم آنے کے بعد، آپس کی ضد سے ڈالی۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۷۔

بغض

۱۔ اور چاہتے ہیں کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ ان کے مونہوں سے بغض تو ظاہر ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۸۔

۲۔ اور تم ضرور اہلِ کتاب اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے۔ اور اگر صبر کرو اور پرہیز گار رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۳۔ بعض ان میں سے ایمان دار ہیں اور اکثر ان میں فاسق ہیں۔ وہ تم کو ضرر ہرگز نہ پہنچا سکیں گے مگر تھوڑا سا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۰۔۱۱۱۔

۴۔ اور ان کو رنج صرف اتنی بات کا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۵۔ اور ان کو مومنوں سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آئے جو غالب اور تعریف والا ہے۔

۔البروج ۸۵:۸۔

۶۔ اور تجھے ہم سے صرف اتنی بات کی دشمنی ہے کہ جب ہمیں اپنے رب کے معجزے پہنچے ہم ان پر ایمان لے آئے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۶۔

۷۔ اور البتہ وہ قرآن جو تیری طرف تیرے رب سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثروں کی شرارت اور کفر بڑھائے گا۔ اور ہم نے ان میں سے قیامت کے دن تک دشمنی اور بغض ڈال رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۶۴۔

۸۔ تو کہہ اے اہل کتاب (یہود) کیا تم نے ہم سے اسی بات پر بیر باندھا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کچھ ہم

Marfat.com

پر اور ہم سے پہلے نازل ہوا ہے اس کو مانتے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۵۹-

۹۔ بے شک کافر تمہارے صریح دشمن ہیں۔

-النساء ۴:۱۰۱-

۱۰۔ مومنو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو اور ان کا یہ حال ہے کہ جو دینِ حق تمہارے پاس آیا ہے، وہ اس کے منکر ہیں۔ رسول کو اور تمہیں اتنی بات پر جلا وطن کر رہے ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے کو اور میری رضا جوئی کی تلاش میں (اپنے وطنوں) سے نکلے ہو تو انہیں دوست نہ بناؤ۔ تم انہیں دوستی کے چھپے پیغام بھیجتے ہو اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اور جو کوئی تم میں یہ کام کرے وہ راہِ راست سے بہک گیا۔ اگر وہ تمہیں پائیں تو تمہارے دشمن ہوں اور تمہیں ستانے کے لیے تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر بن جاؤ۔

-الممتحنة ۶۰:۱-۲-

۱۱ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور اللہ کے سوا جن کو تم پوجتے ہو، ان سے الگ ہیں۔ ہم تمہارے منکر ہوئے اور ہم میں تم میں ہمیشہ کو عداوت اور بغض ظاہر ہوا، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔

-الممتحنة ۶۰:۴-

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۚ

۹۔ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱﴾ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾

۱۱۔ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

۱۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾

۲۔ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ ۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾

قسم

۱۔ قسموں کو پورا کرنے کا حکم

۱۔ اور اللہ کا عہد جب تم اس سے عہد کرو، پورا کرو اور قسموں کو ان کے پکا کرنے کے بعد نہ توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-النحل ۱۶:۹۱-

۲۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان دغا (کا ذریعہ) نہ بناؤ کہ کوئی قدم جمے پیچھے ڈگمگا جائے اور تم عذاب چکھو اس لیے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہیں بڑا عذاب ہوگا۔

-النحل ۱۶:۹۴-

Marfat.com

۲۔ ناجائز قسموں کا توڑنا فرض ہے۔ یعنی ان پر عمل نہیں کرنا چاہیے

۳۔اے نبی! تو اس چیز کو کیوں حرام کرتا ہے جو اللہ نے تیرے لیے حلال کی ہے۔ تو اپنی بیویوں کی رضا چاہتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ بے شک اللہ نے تم پر تمہاری قسموں کا کھولنا فرض کر دیا ہے۔ اور اللہ ہی تمہارا کارساز ہے اور وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التحریم ۶۶:۱-۲-

۳۔ رشتہ داروں اور مساکین و مہاجرین کو صدقہ نہ دینے پر قسم کھانے کی ممانعت

۲۲۔اور چاہیے کہ تم میں سے بزرگی اور وسعت والے یہ قسم نہ کھالیں کہ وہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے اور ان کو چاہیے کہ وہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں بخشے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۴:۲۲-

۴۔ بلاقصد قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۵۔اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن وہ تم کو اس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۵-

۶۔اللہ تم کو تمہاری بیہودہ قسموں پر نہیں پکڑتا۔ لیکن تم کو ان قسموں پر پکڑتا ہے جو تم نے پکی کر لی ہیں۔

-المائدۃ ۵:۸۹-

۵۔ اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ

۲۲۴۔اور اللہ کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ (اس روک کے لیے) کہ تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو اور لوگوں کے درمیان اصلاح کرو۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۴-

۳۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

۴۔ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰۗىِٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰۗىِٕحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

۵۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

۶۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

۷۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

۸۔ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ

۶۔ قسم کا کفارہ

۸۔پس اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے متوسط درجہ کا، جو اپنے گھر والوں کو دیتے ہو یا ان کو پوشاک دینا اور ایک گردن آزاد کرنا۔ پھر جو کوئی نہ پائے تو (اس پر) تین دن کے روزے ہیں۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا بیٹھو اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

-المائدۃ ۵:۸۹-

۷۔ اللہ کے عہد اور قسموں کے ذریعے سے مال کمانے والوں کو عذابِ الیم

۹۔بے شک جو لوگ اللہ کے عہد اور قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور

Marfat.com

اللہ ان سے قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک ہی کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-آلِ عمران ۳:۷۷-

۸۔ جھوٹی قسمیں کھانے والوں کا حال

۱۰۔ پھر تیری طرف اللہ کی طرف قسمیں کھاتے آئیں گے۔ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں کا حال اللہ جانتا ہے۔

-النساء ۴:۶۲-۶۳-

۱۱۔ اور (جب تم واپس آؤ گے) اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔ جھوٹی قسموں سے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبة ۹:۴۲-

۱۲۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

-التوبة ۹:۵۶-

۱۳۔ تمہیں راضی کرنے کو اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں اور اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ راضی کئے جائیں اگر وہ ایمان دار ہیں۔

-التوبة ۹:۶۲-

۱۴۔ جب تم ان کی طرف واپس جاؤ گے تو تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ تاکہ تم ان سے درگزر

لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

۱۰۔ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

۱۱۔ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۲۔ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ
يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۳۔ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ
كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

۱۴۔ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ

۱۵۔ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ
الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

۱۶۔ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ
اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کرو۔ پس تم انہیں منہ نہ لگانا، وہ پلید ہیں۔

-التوبة ۹:۹۵-

۱۵۔ تم سے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ سو اگر تم ان سے راضی ہو گئے تو اللہ تو فاسق قوم سے راضی نہ ہوگا۔

-التوبة ۹:۹۶-

۱۶۔ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور انہوں نے بے شک کلمۂ کفر کہا ہے اور مسلمان ہو کر کافر ہوئے اور انہوں نے ارادہ کیا تھا جو پورا نہ ہوا۔

-التوبة ۹:۷۴-

۱۷۔ اور جان بوجھ کر جھوٹی بات پر قسمیں کھاتے ہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۴۔

۱۸۔ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ پھر وہ اللہ کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ وہ کچھ اچھی راہ پر ہیں۔ سنو! وہی جھوٹے ہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۸۔

۱۹۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا ہے۔ سو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ پس ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

-المجادلة ۵۸:۱۶۔

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنایا۔ سو لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔

-المنافقون ۶۳:۲۔

حلفِ دروغی

۱۔ پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں گناہ سے حق دبا گئے تو ان کی جگہ اور دو شخص ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق دبایا ہے۔ ان میں سے جو قریب کے ہوں۔ پھر وہ اللہ کی قسمیں کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے اور ہم نے زیادتی نہیں کی ورنہ ہم ظالموں میں ہوں گے۔ یہ طریق عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ سچ سچ گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ پہلوں کی قسم کے بعد ان کی قسم الٹی نہ پڑے۔ اور اللہ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدة ۵:۱۰۷۔۱۰۸۔

۱۷۔ دَ يَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۸۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۹۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

۲۰۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

۱۔ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۲۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿۱۰﴾

۱۔ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

۲۔ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾

۲۔ اور کسی قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہنا نہ مان۔

-القلم ۶۸:۱۰۔

احسان

۱۔ احسان کرنے کا حکم

۱۔ ہاں جس کو اس (مقتول) کے فریق کی طرف سے کچھ معافی ہو جائے تو (باقی ماندہ خون بہا) مقتول پر مطالبہ کرنا اور (قاتل کے ذمہ ہے) خوبی کے ساتھ ادا کرنا۔

-البقرة ۲:۱۷۸۔

۲۔ اور احسان (نیکی) کیا کرو۔ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

-البقرة ۲:۱۹۵۔

Marfat.com

۳۔ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

۴۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

۵۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

۶۔ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ

۷۔ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ

۸۔ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝۳۴

۹۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ

۱۰۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫

۱۱۔ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝۳۶ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۳۷

۱۲۔ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

۱۳۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ

۳۔ طلاق دو دفعہ کی ہے۔ پھر خواہ رکھ لینا دستور کے موافق یا چھوڑ دینا خوش عنوانی کے ساتھ۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔

۴۔ اللہ بے شک انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۵۔ اور تو میرے بندوں کو کہہ دے کہ ایسی بات کیا کریں جو بہتر ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۳۔

۶۔ اور تو بھی احسان کر جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا۔

۔القصص ۲۸:۷۷۔

۷۔ اور اہلِ کتاب کے ساتھ شائستہ طریقہ سے ہی مباحثہ کیا کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۶۔

۸۔ نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی۔ تو نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دے۔ پھر یکا یک وہ جس میں اور تجھ میں عداوت تھی، ایسا ہو جائے گا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۴۔

۹۔ جو شخص اچھی سفارش کرے اس کو اس میں سے حصہ ملے گا۔

۔النساء ۴:۸۵۔

۲۔ احسان اپنے ہی لیے ہے

۱۰۔ اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے ہی نفس کے لیے اچھے کام کرو گے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۔

۳۔ احسان کن لوگوں کے ساتھ کیا جائے

۱۱۔ اور (اپنے) والدین اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی۔ اور اجنبی پڑوسی اور ہم مجلس اور راہ گیر اور جو تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ اللہ اچھا معاملہ (کرنے کا حکم دیتا ہے)۔ اللہ ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتا جو خود پسند اور شیخی خورے ہیں۔ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور (دوسرے) لوگوں کو بھی بخل کرنے کا مشورہ دیتے ہیں اور اس چیز کو جو اللہ نے اپنے فضل سے دی ہے پوشیدہ رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناسپاسوں کے لیے ذلت کی سزا تیار کر رکھی ہے۔

۔النساء ۴:۳۶-۳۷۔

۱۲۔ کہ تم صرف اسی (اللہ) کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ نیک برتاؤ (کیا کرو)۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۳۔

۱۳۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کی نصیحت کی۔

۔العنکبوت ۲۹:۸۔

Marfat.com

١٤۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

١٥۔ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦

١٦۔ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝٦٠

١٧۔ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٦٣

١٨۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢٠

١٩۔ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٩٠

٢٠۔ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦

٢١۔ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥

٢٢۔ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

٢٣۔ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٨

٢٤۔ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٦١

۴۔ احسان کا بدلہ نہیں مانگنا چاہیے

١٥۔ اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ پھر زیادہ لو۔

۔المدثر ۷۴:۶۔

۵۔ احسان کا بدلہ احسان ہے

١٦۔ کیا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کچھ ہے؟ (نہیں)۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۰۔

۶۔ احسان کرنے والوں کا کھایا پیا معاف ہے

١٧۔ ان لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں، اس چیز میں کچھ گناہ نہیں جو وہ کھاتے ہوں، جبکہ وہ لوگ اللہ کا خوف رکھتے ہوں اور اہل ایمان ہوں اور نیکوکار ہوں۔ پھر پرہیز گار ہوں اور ایمان رکھتے ہوں۔ پھر اللہ کا موقف رکھتے ہوں۔ اور نیک کردار ہوں اور اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۳۔

۷۔ اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

١٨۔ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۰۔

١٩۔ اور تو ثابت قدم رہ کیونکہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔ہود ۱۱:۱۱۵۔

۸۔ یوسف علیہ السلام کو حکومت ملی

٢٠۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔یوسف ۱۲:۵۶۔

۹۔ یوسف علیہ السلام کی آخری کامیابی

٢١۔ پس اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔یوسف ۱۲:۹۰۔

۱۰۔ آدمی محسن ہو اور ابراہیم علیہ السلام کا پیرو بھی تو اس سے بڑھ کر دین داری کیا ہوگی

٢٢۔ اور ایسے شخص سے اچھا کس کا دین ہوگا جو اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور نیکوکار بھی ہو اور ملتِ ابراہیم کا اتباع بھی کرے جس میں کجی کا نام نہیں۔

۔النساء ۴:۱۲۵۔

۱۱۔ احسان کرنے والوں کے لیے بہت کچھ

٢٣۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیک کام کرنے والوں کو اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۵۸۔

٢٤۔ ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور مزید براں اور بھی بہت کچھ دیں گے۔

۔الاعراف ۷:۱۶۱۔

Marfat.com

۲۵۔اوراگرایک نیکی ہوگی تواس کوکئی گنا کردے گا۔

۔النساء ۴:۴۰۔

۲۶۔جونیکیاں لے کر(ہمارے پاس) آئے گااس کواس کا دس گنا ملے گا۔

۔الانعام ۶:۱۶۰۔

۲۷۔ان لوگوں کوان کے صبر کی وجہ سے دوہرا ثواب ملے گااور وہ لوگ نیکی سے بدی کا دفعیہ کردیتے ہیں۔اور ہم نے جو کچھ ان کودیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

۔القصص ۲۸:۵۴۔

۲۸۔اور جونیکیاں لائے گا تواس کواس سے بہتر (بدلہ) ملے گا۔

۔النمل ۲۷:۸۹ و القصص ۲۸:۸۴۔

۲۹۔وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس سب کچھ ہے۔نیکوکاروں کا یہ صلہ ہے۔

۔الزمر ۳۹:۳۴۔

۳۰۔اور جوشخص کوئی نیکی کا کام کرے گا ہم اس میں اور خوبی زیادہ کردیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

۱۲۔ احسان کرنے والوں کے لیے اجرِ عظیم

۳۱۔ان کے لیے جنہوں نے نیک کام کئے اور اللہ سے ڈرے، بڑااجر ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۲۔

۳۲۔اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضا جوئی میں صبر کیااور نمازیں پڑھتے رہےاور جو کچھ ہم نے ان کودیا ہے اس میں سے چھپ کر اور علانیہ خرچ کرتے ہیں اور بدیوں کے بدلے نیکیاں کرتے ہیں، عاقبت کا گھر انہیں کے لیے ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۲۔

۳۳۔اور نیک کرداروں کواچھا بدلہ دے۔

۔النجم ۵۳:۳۱۔

۲۵۔وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا

۲۶۔مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

۲۷۔اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾

۲۸۔مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

۲۹۔لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع

۳۰۔وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ

۳۱۔لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۵۷﴾

۳۲۔وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۳۳۔وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ ج

۳۴۔اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

۳۵۔اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۱﴾

۳۶۔وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ ..... اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

۱۳۔ یوسف علیہ السلام کوعلم وحکم دیا

۳۴۔ہم نے ان (یوسف علیہ السلام) کوحکمت اور علم عطا فرمایا۔اور ہم نیک لوگوں کواسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۲۔

۱۴۔ موسیٰ وہارون علیہما السلام کوعلم وحکم دیا

۳۵۔ہم نے ان کوحکمت اور علم عطا فرمایا۔اور ہم نیک لوگوں کواسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔القصص ۲۸:۱۴۔

۱۵۔ نوح علیہ السلام کوکربِ عظیم سے بچایا

۳۶۔اور ہم نے اس کواوراس کے بال بچوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی..... ہم نیکی کرنے والوں کوایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۶ ..... ۸۰۔

Marfat.com

١٦۔ اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا

٣٧۔ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾ ..... كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾

٣٨۔ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾۔

٣٩۔ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾

٤٠۔ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ ..... إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

٤١۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى إِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾

٤٢۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾

٤٣۔ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾

٤٤۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

٤٥۔ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾

٤٦۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾

٤٧۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾

٤٨۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾

٤٩۔ إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

١٦۔ اسمٰعیل علیہ السلام کو بچایا

٣٧۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اُس کے عوض میں دیا..... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصافت ٣٧: ١٠٧ ..... ١١٠۔

٣٨۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ١٠٥۔

١٧۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو نجات و ہدایت

٣٩۔ اور ہم نے ان دونوں (موسیٰ اور ہارون علیہما السلام) کو اور ان دونوں کی قوم کو بڑی آفت سے نجات دی۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ١١٥۔

٤٠۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا..... ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ١١٨ ..... ١٢١۔

١٨۔ الیاسین علیہ السلام کو سلامتی

٤١۔ الیاسین پر سلام ہو۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ١٣٠۔١٣١۔

١٩۔ جملہ انبیا علیہم السلام کو ہدایت بخشی

٤٢۔ ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانے میں ہم نے نوح کو ہدایت کی۔ اور ابراہیم کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

۔الانعام ٦: ٨٤۔

٢٠۔ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

٤٣۔ اللہ واقعی نیک کام کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ٢: ١٩٥۔

٤٤۔ پس تو، ان کو معاف کر دے اور درگزر کر۔ بے شک اللہ نیک کام کرنے والے کو پیار کرتا ہے۔

۔المائدۃ ٥: ١٣۔

٤٥۔ اور اللہ نیک کام کرنے والوں کو پیار کرتا ہے۔

۔آلِ عمران ٣: ١٣٤، ١٤٨ و المائدۃ ٥: ٩٣۔

٢١۔ احسان کرنے والوں کو بشارت

٤٦۔ اور تو نیک کام کرنے والوں کو خوش خبری سنا دے۔

۔الحج ٢٢: ٣٧۔

٤٧۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیک کام کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔لقمٰن ٣١: ٢۔٣۔

٤٨۔ اور یہ ایک کتاب ہے۔ تصدیق کرنے والی عربی زبان میں۔ ظالموں کے ڈرانے کے لیے۔ اور نیک لوگوں کو بشارت دینے کے لیے۔

۔الاحقاف ٤٦: ١٢۔

٢٢۔ احسان کرنے والوں پر اللہ کی رحمت

٤٩۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے نزدیک ہے۔

۔الاعراف ٧: ٥٦۔

Marfat.com

۲۳۔ اللہ احسان کرنے والوں کے ساتھ

۵۰۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو اللہ سے ڈریں اور ان کے ساتھ جو نیکوکار ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۸۔

۵۱۔ اور واقعی اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۹۔

۲۴۔ احسان کرنے والوں کو جنت

۵۲۔ سو ان کو اللہ ان کے قول کے بدلے میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی اور وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیکوکاروں کی جزا بھی یہی ہے۔

۔المائدۃ ۵:۸۵۔

۵۳۔ جن لوگوں نے نیکی کی ان کے لیے نیک بدلہ اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر نہ کدورت چھائے گی نہ ذلت۔ ایسے ہی لوگ بہشتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۔یونس ۱۰:۲۶۔

۵۴۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے رب نے ان کو جو (ثواب) عطا کیا ہوگا (خوشی خوشی) لے رہے ہوں گے۔ وہ لوگ اس کے قبل نیکوکار تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۱۵۔۱۶۔

۵۵۔ (اے جنتیو!) اپنے اعمالِ نیک کے صلہ میں خوب کھاؤ، پیو۔ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔المرسلٰت ۷۷:۴۳۔۴۴۔

۲۵۔ احسان کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۵۶۔ کوئی شخص بھی اپنا رخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، پس ایسے شخص کو اس کے پروردگار کے پاس پہنچ کر عوض ملتا ہے۔ ایسے لوگوں پر (قیامت کے دن) نہ کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ ایسے لوگ (اس روز)

۵۰۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

۵۳۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵۳﴾

۵۴۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۴﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

۵۶۔ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۵۸﴾

۵۷۔ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

مغموم ہونے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۲۔

۵۷۔ بے شک نیک اعمال برے اعمال کو (نامۂ اعمال سے) مٹا دیتے ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۴۔

Marfat.com

نیکی (بر)

۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ

۳۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪

۴۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

۵۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ

۶۔ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۷۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

۱۔ نیکی میں ایک دوسرے کی مدد کرو

۱۔ اور لوگوں کی عداوت اس بناء پر کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرو۔ اور تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی میں مدد نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔

-المائدۃ ۵:۲۔

۲۔ نیکی کے کام

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔ اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد کو جب کسی سے کر بیٹھتے ہیں، پورا کرتے ہیں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ اور یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم گھروں میں ان کے پچھواڑے سے داخل ہو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہوا کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۳۔ نیکی محبوب چیز کے خرچ کرنے سے ملتی ہے

۴۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچو گے جب تک اس میں سے خرچ نہ کرو جس سے تم محبت رکھتے ہو اور جو شے تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو گے اللہ اس کو جانتا ہے۔

-آل عمران ۳:۹۲۔

۴۔ نیکی کرنا بہتر ہے

۵۔ پھر جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو وہ اس کے حق میں بہتر ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۵۔ نیکی کی اللہ جزا دے گا

۶۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیکی کی تو بے شک اللہ منظور کرنے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۶۔ نیکوکاروں کے لیے اللہ کے ہاں بھلائی

۷۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوں کے لئے بہتر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۹۸۔

۷۔ ہر بھلائی کا اجر اللہ کے ہاں اس بھلائی سے بہتر ملے گا

۸۔ اور جو نیکی تم اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے، اس (کا ثواب) اللہ کے ہاں پاؤ گے کہ وہ بہتر اور بہت بڑا ثواب ہے۔

-المزمل ۷۳: ۲۰۔

۸۔ نیکی کے عوض میں بدیاں معاف ہو جاتی ہیں

۹۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔

-ہود ۱۱: ۱۱۴۔

۱۰۔ مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النمل ۲۷: ۱۱۔

خیر

۱۔ ہر کسی کے لئے ایک جانب ہے جس کی طرف وہ منہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔ جہاں تم ہو گے اللہ تم سب کو اکٹھا کر لائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۸۔

۲۔ اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور ناپسند باتوں کو منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔ اور جو نیکی وہ کریں گے وہ نامقبول نہ ہو گی اور اللہ پرہیزگاروں کو جاننا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۱۴-۱۱۵۔

۳۔ اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض (نفاق) ہے، دیکھتا ہے کہ یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (اسلام کے سبب) ہم پر کوئی آفت نہ آ جائے۔ سو قریب ہے کہ اللہ جلد فتح (مکہ) بھیجے یا پھر اپنی طرف سے کوئی حکم کہ منافقین اپنے دلوں کی ان باتوں پر جو انہوں نے چھپا رکھی ہیں، شرمندہ ہوں۔

-المائدۃ ۵: ۵۲۔

۴۔ اور انہیں ہم نے امام بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیکیاں کرنے اور نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی بھیجی اور وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۳۔

۸۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

۹۔ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

۱۰۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑪

۱۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑱

۲۔ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑭ وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ⑮

۳۔ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ⑫

۴۔ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ⑬

Marfat.com

٥۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۪ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝٩٠

٦۔ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٦ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٥٧

٧۔ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝٦١

٨۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

٩۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٧٧

٥۔ سو ہم نے ان کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۰۔

٦۔ ان کو بھلائی پہنچانے میں ہم جلدی کر رہے ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ وہ سمجھتے نہیں۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۵۶-۵۷۔

٧۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۶۱۔

٨۔ اور کوئی ان میں سے اللہ کے حکم سے آگے بڑھ رہا ہے۔

-فاطر ۳۵:۳۲۔

٩ مومنو! رکوع اور سجدہ کرو۔ اور اپنے رب کو پوجو اور نیکی کرو شاید تم مراد کو پہنچو۔

-الحج ۲۲:۷۷۔

Marfat.com

ایثار

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۭ

۲۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

۳۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے۔

۔آلِ عمران ۳:۹۲۔

۲۔ تو کہہ: اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیبیاں اور قبیلے والے اور وہ مال جو تم نے کمائے اور وہ تجارت جس کے منداپڑ جانے سے ڈرتے ہو اور وہ مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو ذرا صبر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (تم پر) بھیجے۔ اور اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبہ ۹:۲۴۔

۳۔ اور (ان کا حق ہے) جو ان سے پہلے سے مدینے میں رہتے اور اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ دیا جائے یہ اپنے دل میں اس کی خواہش نہیں پاتے اور اپنے اوپر تنگی ہی کیوں نہ ہو، انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں اور جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پائیں گے۔

۔الحشر ۵۹:۹۔

۴۔ تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔التغابن ۶۴:۱۶۔

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَۨا ڰ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُتَّقِيْنَ ۝

۳۔ يَسْـَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

سلوک ہمراہ والدین

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی پر موت آموجود ہو، اگر وہ کچھ مال چھوڑے پسندیدہ طور پر ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے وصیت کر جانا۔ یہ متقیوں پر ایک حق ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔

۳۔ لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کے لیے ہے اور رشتہ

Marfat.com

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

۴۔ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا ۚ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

۶۔ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا ۖ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

۷۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۸۔ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ ..... وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾

۹۔ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

۱۰۔ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

۱۱۔ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿۴۲﴾

داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۴۔ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے اس کے بچہ کی وجہ سے۔ اور ویسا ہی اس کے وارث پر۔

-البقرۃ ۲:۲۳۳۔

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

-النساء ۴:۳۶۔

۶۔ کہہ دے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔

-الانعام ۶:۱۵۱۔

۷۔ اے میرے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے، مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجو۔

-ابراہیم ۱۴:۴۱۔

۸۔ اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تیری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہوں تک نہ کہہ اور نہ ان کو جھڑک۔ اور ان سے شریفانہ بات کہہ اور شفقت سے ان کے لیے عاجزی کے بازو جھکا دے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! ان پر رحم کر جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم نیک بخت ہو گے تو وہ رجوع ہونے والوں کو بخشنے والا ہے..... اور اگر رزق کے انتظار میں جس کی تو اپنے پروردگار کی طرف امید رکھتا ہے، تجھے ان سے منہ پھیرنا پڑے تو تو ان سے نرمی سے بات کر۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۳-۲۵ ..... ۲۸۔

۹۔ اور وہ (یحییٰ) اپنے والدین کا خدمت گزار تھا اور سخت گیر اور خودسر نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۱۴۔

۱۰۔ اور کہیں بھی رہوں مجھ کو بابرکت کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں، نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں اور مجھ کو اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا۔ مجھ کو سخت گیر اور بدراہ نہیں بنایا۔

-مریم ۱۹:۳۱-۳۲۔

۱۱۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا۔ اے میرے باپ! کیوں

Marfat.com

ان کی پرستش کرتا ہے جو نہ سنتے اور دیکھتے اور نہ تیرے کچھ کام آسکتے ہیں۔ اے میرے باپ! مجھ کو ایسا علم حاصل ہوا ہے جو تجھ کو حاصل نہیں ہوا۔ تو میرے پیچھے ہولے۔ میں تجھ کو سیدھا رستہ دکھا دوں گا۔ اے میرے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کیونکہ شیطان رحمٰن سے باغی ہے۔ اے میرے باپ! مجھ کو اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ کو کوئی عذاب آ چمٹے اور تو شیطان کا ساتھی بنے۔ کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے؟ اگر تو باز نہیں آئے گا تو میں تجھ کو ضرور سنگ سار کر دوں گا اور اپنی خیر چاہتا ہے تو مجھ سے دور ہو جا۔ کہا تجھ پر سلام ہے۔ میں اپنے پروردگار سے تیری مغفرت کی دعا کروں گا۔ وہ مجھ پر حد درجہ مہربان ہے۔

-مریم ۱۹: ۴۲-۴۷-

۱۲-اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے، جس کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو تم کرتے رہے میں تم کو بتا دوں گا۔

-العنکبوت ۲۹: ۸-

۱۳-اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا ضعف پر ضعف برداشت کر کے اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کی سختی کریں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ

يَاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

۱۲-وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

۱۳-وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۖ

۱۴-وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

پسندیدہ طور پر رہ۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۴-۱۵-

۱۴-اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارے میں احسان کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف اٹھا کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا تو کہا اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے، شکر کروں۔ اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع ہوا اور میں حکم ماننے والوں میں ہوں۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۵-

Marfat.com

۱۵۔اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا۔حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر چکیں اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ برحق ہے۔تو وہ یہ جواب دیتا ہے کہ یہ تو تیرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۱۷۔

اولاد

۱۔اور مفلسی (کی وجہ) سے اپنے بچوں کو قتل نہ کرو۔ہم ہی تم کو رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

-الانعام ۶:۱۵۱۔

۲۔اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب ہونے لگے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو بخش دیجئو۔

-ابراہیم ۱۴:۴۱۔

۳۔اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔اولاد کو جان سے مارنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۱۔

۴۔پس اپنی طرف سے مجھ کو ایک جانشیں عطا فرما جو میرا وارث ہو اور نسلِ یعقوب کا وارث ہو۔اور میرے پروردگار اس کو مقبول کر۔

-مریم ۱۹:۵-۶۔

۵۔اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے پروردگار کے نزدیک مقبول تھا۔

-مریم ۱۹:۵۵۔

۱۵۔وَ الَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَ قَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَ هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾

۱۔ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِیَّاهُمْ ۚ

۲۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۳۔ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِیْرًا ﴿۳۱﴾

۴۔ فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۗ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾

۵۔ وَ كَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۪ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿۵۵﴾

۶۔ وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَیْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی ﴿۱۳۲﴾

۷۔ وَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ یُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۷۶﴾

۶۔اور اپنے گھر والوں پر نماز کی تاکید کر اور خود اس کا پابند رہ۔ ہم تجھ سے کچھ روزی طلب نہیں کرتے۔ ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام تو پرہیزگاری ہی کا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۷۔اور جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ یہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کے لیے ہو تو اور ہمیشہ رہنے کے لیے ہو تو۔

-الفرقان ۲۵:۷۴-۷۶۔

۸۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

۱۔ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَيَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

۸۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرنے کی تاکید کی کہ مشکل سے اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا۔ اور مشکل سے اس کو جنا۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کے دودھ کا چھوٹنا تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب آدمی اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے تو دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ کو اس کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسان کئے، تیرے ان احسانوں کا شکریہ ادا کرتا رہوں اور یہ بھی کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنتوں میں۔ ہم ان کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور ان کی خطاؤں سے درگزر کریں گے۔ یہ ہے سچا وعدہ جو آن سے کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تف ہے۔ کیا تم مجھے ڈراتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گزر گئیں۔ اور ماں باپ اللہ کی دہائی دیتے ہیں کہ تیرا ناس جائے، ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ تو جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جن وانس کی دوسری امتیں جو ان سے پہلے ہو گزری ہیں ان کے ہمراہ یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھہرے۔ بے شک یہ لوگ برباد ہونے والے ہی تھے۔

-الاحقاف ۴۸:۱۵-۱۸-

اقارب

۱۔ عہد کو پورا کرنے اور رشتے جوڑ رکھنے کا حکم

۱۔ جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کو اللہ نے فرمایا، ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔

-البقرۃ ۲:۲۷-

۲۔ رشتہ دار، یتیم، مسکین، ہمسایہ، مسافر، سائل وغیرہ کے ساتھ سلوک

۲۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب (قرآن)

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاۗءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ

۵۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۷۔ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ۝ ..... اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۸۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝

اور نبیوں پر ایمان لایا۔ اور اپنا مال اس کی حب میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سائلوں کو دیا۔ اور نیز گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خیرات کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھلائی بھی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۴۔ لوگو! پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔ اور اس سے اس کی بیوی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔ اور جس خدا کا واسطہ دے کر تم اپنے کتنے کام نکال لیتے ہو اس سے ڈرو اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔

۔النساء ۴:۱۔

۵۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو۔ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور قریبی، ہمسایہ اور دور کے ہمسایہ اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے ساتھ اور ان لونڈی غلاموں کے ساتھ بھی جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۶۔ اور جو لوگ بعد کو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیے تو وہ تمہیں میں داخل ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کے حکم کے مطابق ایک دوسرے کے زیادہ حق دار وارث ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۔الانفال ۸:۷۵۔

۷۔ اور وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن رشتوں کو جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے۔ اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور بری طرح سے حساب لیے جانے کا خوف رکھتے ہیں۔..... یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام بخیر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۱..... ۲۲۔

۸۔ اور جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد کیے پیچھے عہد شکنی کرتے ہیں اور جن رشتوں کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو توڑتے اور ملک میں فساد برپا کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے پھٹکار ہے اور ان کے لیے برا انجام ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۵۔

۹۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰

۱۰۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲

۱۱۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝۷۴ اُولٰۗىِٕكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝۷۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝۷۶

۱۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ يَسْـَٔـلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝۲۱۵

۳۔ وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ

۹۔ اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا اور بے حیائی اور ناشائستہ حرکتوں اور زیادتی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ تم لوگوں کو نصیحتیں کرتا ہے تاکہ تم خیال رکھو۔

۔النحل ۱۶:۹۰۔

۱۰۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحبِ مقدور ہیں قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں اور ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے؟ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۱۱۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے میرے پروردگار! ہم کو ہماری بی بیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بالاخانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھہرنے کو خواہ ہمیشہ رہنے کو!

۔الفرقان ۲۵:۷۴۔۷۵۔

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو تو وہ ماں کا باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

یتامٰی

۱۔ یتیموں سے سلوک کرنے کا حکم

۱۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا قول لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتے داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے

۱۔ یتیموں کی اصلاح بہتر ہے

۳۔ اور لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

Marfat.com

۴۔ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ

۵۔ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

۶۔ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ

۷۔ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

۸۔ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ

۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

۱۰۔ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪

۱۱۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

۱۲۔ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

۱۳۔ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

۲۔ یتیم تمہارے بھائی ہیں

۴۔اور اگر تم ان کو اپنے ساتھ شریک رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔
۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

۳۔ یتیموں کا مال دے دو

۵۔اور یتیموں کو ان کا مال دے دو۔اور (اپنے) پاک مال کو ناپاک مال سے نہ بدلو۔
۔النساء ۴:۲۔

۴۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ

۶۔اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔
۔النساء ۴:۲۔

۵۔ اس کا کھانا بڑا گناہ ہے

۷۔بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔
۔النساء ۴:۲۔

۶۔ یتیموں کا مال ان کے بڑے ہونے کے خوف سے نہ کھاجاؤ

۸۔اور ان کو اس خوف سے کہ کہیں وہ بڑے نہ ہو جائیں، فضول خرچی سے اور جلدی کر کے نہ کھاؤ۔
۔النساء ۴:۶۔

۷۔ یتیموں کا مال کھانے والے اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں

۹۔بے شک جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں۔اور عنقریب وہ آگ میں داخل ہوں گے۔
۔النساء ۴:۱۰۔

۸۔ یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو

۱۰۔اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ پھٹکو مگر ایسے طور پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے۔
۔الانعام ۶:۱۵۲ و بنی اسرائیل ۱۷:۳۶۔

۹۔ یتیموں کو مال رُشد سے پہلے نہ دو مگر کھانے کپڑوں کی خبر گیری رکھو

۱۱۔اور کم عقلوں کو اپنے مال جن کو اللہ نے تمہارا سہارا بنایا ہے نہ دو۔اور ان میں سے ان کو کھانا دو۔اور (نیز) ان کو کپڑا دو اور ان سے پسندیدہ بات کہو۔
۔النساء ۴:۵۔

۱۰۔ سنِ رُشد کے بعد یتیموں کا مال ان کے حوالے کرو

۱۲۔اور یتیموں کو آزماؤ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی حد کو پہنچ جائیں۔اس وقت اگر ان میں سمجھ دیکھو تو ان کے مال ان کو دے دو۔
۔النساء ۴:۶۔

۱۱۔ یتیم کے محتاج سرپرست کو کھانا جائز ہے

۱۳۔اور جو (ولی) مال دار ہو وہ (ان کا مال کھانے سے) بچے اور جو محتاج ہو وہ پسندیدہ طور پر (یعنی بقدرِ ضرورت) کھالے۔
۔النساء ۴:۶۔

۱۲۔ یتیموں کو مال دو تو اس پر گواہ کرلو

۱۴۔ پھر جب تم ان کو ان کا مال دو تو اس پر گواہ کرلو اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

۔النساء ۴:۶۔

۱۳۔ یتیم کو جھڑکنے کی ممانعت

۱۵۔ سو تم یتیم پر سختی نہ کرو۔

۔الضحیٰ ۹۳:۹۔

۱۴۔ یتیموں سے حسن سلوک

۱۶۔ اور یتیموں سے ہر حال میں انصاف کیا کرو

۔النساء ۴:۱۲۶۔

۱۷۔ اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ (احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے، بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔النساء ۴:۳۶۔

مساکین

۱۔ مساکین کے حقوق

۱۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور

۱۴۔ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝۶

۱۵۔ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹

۱۶۔ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ

۱۷۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝۳۶

۱۔ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

۲۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

۳۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

لوگوں سے اچھی بات کرنا۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔

۲۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے۔ اور مال اللہ کی حب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں؟ تو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

Marfat.com

۴۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ

۵۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ

۶۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۰﴾

۷۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾

۸۔ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ

۹۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۱۰۔ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

۱۱۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَ

۴۔ اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھیراؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں، ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۵۔ اور جان رکھو جو مالِ غنیمت لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸: ۴۱۔

۶۔ خیرات تو بس فقیروں اور محتاجوں کے لیے ہے اور اس کے جمع کرنے والوں کے لیے اور ان کے لیے ہے جن کے دل (اسلام کی طرف) پرچائے جاتے ہیں۔ اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کرنے کے لیے اور قرض داروں کے لیے اور اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنے کے لیے (یہ) اللہ کی طرف سے فرض کی گئی ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۶۰۔

۷۔ اور رشتہ دار کو اس کا حق دے اور محتاج اور مسافروں کو بھی اور فضول خرچ نہ ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

۸۔ اور تم میں سے جو لوگ بزرگ اور صاحب مقدور ہیں، وہ قرابت والوں اور محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں۔ بلکہ ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں۔

۔النور ۲۴:۲۲۔

۹۔ تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتا رہ اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ خدا کی رضامندی کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۸۔

۱۰۔ اور ان کے مالوں میں سائل اور تنگ دست کا حق ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۱۹۔

۱۱۔ اور جو مال اپنے رسول کو بستیوں والوں سے مفت دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قربت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں یہ مال

Marfat.com

انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

-الحشر ۵۹:۷-

۱۲۔اور وہ لوگ جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے سائل اور تنگ دست کا۔

-المعارج ۷۰:۲۴-۲۵-

۱۳۔چھڑانا گردن کا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا رشتہ دار یتیم کو یا خاک میں پڑے ہوئے محتاج کو۔

-البلد ۹۰:۱۳-۱۶-

۱۴۔اور سائل کو نہ جھڑک۔

-الضحیٰ ۹۳:۱۰-

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور (لوگوں کو) محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

-الماعون ۱۰۷:۱-۳-

۲۔ بیواؤں سے مال لینے کی غرض سے نکاح سے نہ روکو

۱۶۔اور ان عورتوں کو نکاح سے نہ روکو تا کہ تم بعض وہ مال جو تم انہیں دے چکے ہو، ان سے پھر لے لو۔ مگر یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔

-النساء ۴:۱۹-

۳۔ لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو

۱۷۔اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن رہنا چاہیں، بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (اس ذریعہ سے) دنیا کی زندگی کے سامان طلب کرو اور جو ان پر جبر کرے گا تو بے شک اللہ (ان لونڈیوں کو) ان پر جبر کئے جانے کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۴:۳۳-

۴۔ جو لونڈی، غلام مال کے بدلے آزادی کی تحریر چاہیں ان کو تحریر لکھ دو

۱۸۔اور جو تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں، (مال کے بدلے آزادی) کی تحریر چاہیں تو اگر تم ان میں بھلائی معلوم کرو تو ان کو (آزادی کی) تحریر لکھ دو اور اللہ کے مال میں سے جو اس نے تم کو دیا ہے (بطورِ امداد) انہیں بھی دو۔

-النور ۲۴:۳۳-

لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ؕ

۱۲۔وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

۱۳فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

۱۴۔وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿۱۰﴾

۱۵ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ﴿۲﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿۳﴾

۱۶۔وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ

۱۷۔وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَمَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾

۱۸۔وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ

Marfat.com

ابن السبیل

۱۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۲۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۳۔ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

۴۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ

۵۔ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ

۶۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ۝

۱۔ بلکہ (اصل) نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور فرشتوں اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیا اور گردنوں کے چھڑانے میں بھی۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۲۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ) میں کیا خرچ کریں۔ سو سمجھا دے کہ جو مال بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کا حق ہے اور قریب کے رشتہ داروں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا اور تم کوئی سی بھی بھلائی کرو گے تو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۳۔ اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے پڑوسیوں اور پاس کے بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لونڈی غلام تمہارے قبضے میں ہیں ان سب کے ساتھ سلوک کرتے رہو۔

۔النساء ۴:۳۶۔

۴۔ اور جان رکھو کہ جو غنیمت تم لاؤ اس کا پانچواں حصہ اللہ کا اور رسول کا ہے اور قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا اگر تم اللہ کا اور اس مدد کا یقین رکھتے ہو جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن نازل کی تھی، جس دن کہ دو لشکر ایک دوسرے سے گتھ گئے تھے۔

۔الانفال ۸:۴۱۔

۵۔ خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور محتاجوں کا اور ان کارکنوں کا جو خیرات پر مقرر ہیں اور ان لوگوں کا جن کے دلوں کا پرچانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں۔ اور قرض داروں (کے قرضوں) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کے زادِ راہ) میں۔ یہ اللہ کے ٹھہرائے ہوئے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۶۰۔

۶۔ اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچاتے رہو اور بے جا فضول خرچی مت کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۶۔

Marfat.com

۷۔ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۸۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَ لِذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

۷۔تو رشتہ دار کو اس کا حق دیتے رہو اور محتاج اور مسافر کو۔ جو لوگ اللہ کی رضا مندی کے طالب ہیں، یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۸۔

۸۔ جو مال اللہ اپنے رسول کو بستیوں والوں سے دلوا دے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا اور قرابت داروں کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا۔ یہ اس لیے کہ جو لوگ تم میں مال دار ہیں، یہ مال انہیں میں چلتا پھرتا نہ رہے۔

۔الحشر ۵۹:۷۔

اصلاح بین الناس

۱۔ وصیت میں اصلاح

۱۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾

۱۔ پھر جو کوئی وصیت کرنے والے کی طرف داری یا گناہ سے ڈرا اور اس نے اس کے درمیان صلح کرا دی، اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک خدا بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۲۔

۲۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ

۲۔ تیموں کی بابت تجھ سے پوچھتے ہیں تو کہہ ان کا سُدھارنا بہتر ہے اور اگر تم ان کو اپنے میں ملائے رکھو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا مفسد کو مصلح سے جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۰۔

۳۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَ تَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

۳۔ اور اللہ کو اپنی قسموں کا حیلہ نہ بناؤ کہ نہ سلوک کرو اور نہ اللہ سے ڈرو اور نہ لوگوں میں اصلاح کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۴۔

۴۔ بُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

۴۔ اور اگر اس عرصہ میں صلح کرنا چاہیں تو ان کے خاوندوں کا زیادہ حق ہے کہ انہیں پھیر لیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۸۔

۵۔ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

۵۔ اور اگر تم دونوں (میاں بیوی) کی مخالفتِ درمیانی سے ڈرتے ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ عورت کے کنبے میں سے مقرر کرو۔ اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان میں توفیق دے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۳۵۔

۶۔ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

۶۔ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ سوا اس بات کے کہ کوئی خیرات یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا تو ہم اسے بڑا اجر دیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۴۔

۷۔ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ

۷۔اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی طرف سے اس کے لڑنے یا منہ پھیر لینے سے ڈرے، تو ان دونوں میاں بیوی پر اس میں کچھ گناہ نہیں ہے کہ آپس میں کسی طرح صلح کرلیں اور صلح بہتر ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

۸۔ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

۸۔اور موسیٰ اپنے بھائی ہارون کو کہہ گیا تھا کہ تو میری قوم میں میرا خلیفہ رہیو اور درستی (اصلاح) رکھیو اور مفسدوں کی راہ پر نہ چلیو۔

۔الاعراف ۷:۱۴۲۔

۹۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱﴾

۹۔سو تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر مومن ہو۔

۔الانفال ۸:۱۔

۱۰۔ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

۱۰۔اور میں نہیں چاہتا کہ جن باتوں سے تمہیں منع کرتا ہوں، وہ میں آپ کروں۔ میرا ارادہ تو صرف اصلاح کا ہے، جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور میری توفیق اللہ ہی سے ہے۔ اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۔ہود ۱۱:۸۸۔

۱۱۔ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

۱۱۔اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو۔ پھر اگر ایک جماعت دوسرے پر تعدّی کرے تو جو تعدّی کرتی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے پھر اگر وہ رجوع کرے تو انصاف کے ساتھ ان میں صلح کرا دو اور

Marfat.com

انصاف کرو۔ بے شک اللہ منصفوں کو پسند کرتا ہے۔ ایمان والے جو ہیں سو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔۱۰۔

صلۂ رحم ومحبتِ اقربا

۱۔ صلۂ رحم کی اہمیت

۱۔ جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے ہیں اور جس کے جوڑنے کا حکم اللہ نے دیا ہے اس کو کاٹتے اور زمین میں فساد ڈالتے ہیں، وہی نقصان اٹھائیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۔

۲۔ جو اللہ کا عہد پورا کرتے اور عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا ہے وہ جوڑتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲۰۔۲۱۔

۳۔ اور جو اللہ کا عہد پکا باندھنے کے بعد توڑتے اور جو اللہ نے جوڑنے کو کہا، وہ کاٹتے اور زمین میں فساد کرتے ہیں، ایسوں کے لیے لعنت ہے اور انہیں کے لیے برا گھر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۵۔

۴۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کے نام سے تم سوال کرتے ہو اور ڈرو قرابت سے۔

۔النساء ۴:۱۔

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰

۱۔ اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷

۲۔ اَلَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝۲۰ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ۝۲۱

۳۔ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝۲۵

۴۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاۗءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ

۵۔ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

۶۔ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝۲۲

۷۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ

۵۔ اور اللہ کی کتاب میں رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

۔الانفال ۸:۷۵ و الاحزاب ۳۳:۶۔

۶۔ اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم حاکم بنائے جاؤ تو زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے قطع کر ڈالو۔

۔محمد ۴۷:۲۲۔

۲۔ قرابتیوں کی محبت ضروری

۷۔ تو کہہ میں تم سے اس (قرآن) پر سوا رشتے کی محبت کے اور کچھ مزدوری نہیں مانگتا ہوں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

Marfat.com

دوستی

۱۔ سب مسلمان باہم دوست

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۳۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ

۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

۵۔ وَ اِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾

۶۔ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ ..... صَدِيْقِكُمْ ؕ

۷۔ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

۱۔ اور تم سب مل کر اللہ کی رسی مضبوط پکڑو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو۔ جب آپس میں دشمن تھے سو اُس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی اور اب تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۰۳۔

۲۔ اور اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ اگر تو ہماری زمین کا تمام مال بھی خرچ کرتا، اُن کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا۔ لیکن اللہ نے اُن کے دلوں میں الفت ڈالی۔ وہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔الانفال ۸:۶۳۔

۳۔ اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں، آپس میں دوست ہیں۔ بھلی بات کو کہتے اور بری بات سے منع کرتے ہیں اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ انہیں پر اللہ رحم کرے گا۔

۔التوبۃ ۹:۷۱۔

۴۔ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (مدینہ) میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

۔الانفال ۸:۷۲۔

۲۔ ہم خیالی سے دوستی

۵۔ اور وہ تو تجھے ہماری وحی سے جو ہم نے تیری طرف نازل کی ہے، بچلانے ہی لگے تھے۔ تاکہ تو اُس کے سوا ہم پر کچھ افترا کرے اور اُس وقت وہ تجھے دوست سمجھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۳۔

۶۔ اور نہ تمہاری جانوں پر کچھ گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے..... دوست کے گھر سے کھاؤ۔

۔النور ۲۴:۶۱۔

۷۔ اور کہا کہ تم جو اللہ کے سوا بتوں کو مانتے ہو تو صرف تمہاری آپس کی دوستی کا سبب ہے جو دنیا کی زندگی تک ہے۔ پھر قیامت کے دن تم میں ایک ایک کا منکر ہو گا اور ایک ایک پر لعنت کرے گا۔ اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۵۔

Marfat.com

۳۔ خوش خُلقی سے غیر اپنے بنتے ہیں

۸۔ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

۸۔ (بدی کو) اس خصلت سے جو بہت اچھی ہے دفع کر۔ پھر دیکھ کہ وہ شخص جس کو تجھ سے عداوت ہے، یکا یک ایسا ہو جائے گا کہ گویا وہ رشتہ دار دوست ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۴۔

۴۔ مسلمانوں میں صلح کرادو

۹۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ

۱۰۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

۹۔ ایمان دار جو ہیں سو آپس میں بھائی ہیں۔ تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرادو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۱۰۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں دوستی کرادے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۷۔

آدابِ مجلس و ملاقات

سلام

انبیائے سابقین میں

۱۔ نوح علیہ السلام

۱۔ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ

۱۔ کہا گیا کہ اے نوح اب ہماری طرف سے اپنے اوپر اور اپنے ساتھ کی امتوں پر سلام اور برکتیں لے کر (زمین پر اُتر)۔

۔ہود ۱۱: ۴۸۔

۲۔ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾

۲۔ نوح پر تمام جہانوں میں سلامتی ہو۔

۔ الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۹۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام

۳۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ

۴۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

۵۔ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ

۶۔ سَلٰمٌ عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

۷۔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ

۸۔ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

۳۔ اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے (بشکلِ بشر) ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے اور انہوں نے سلام کیا۔ ابراہیم نے بھی سلام کیا۔

۔ہود ۱۱: ۶۹۔

۴۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کے متعلق بھی بتادے، جب وہ اُس کے پاس آئے، تو اُنہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۵۱۔۵۲۔

۵۔ (ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے) کہا کہ تجھ پر میرا سلام۔ میں تمہارے لیے اپنے رب سے مغفرت طلب کروں گا۔

۔مریم ۱۹: ۴۷۔

۶۔ ابراہیم پر سلام ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۹۔

۷۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ اُس نے بھی سلام کیا۔

۔ الذّٰریٰت ۵۱: ۲۵۔

۳۔ موسیٰ و ہارون علیہما السلام

۸۔ اور ایسے شخص پر سلام جو سیدھی راہ پر ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۷۔

Marfat.com

۹۔موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔

۹۔سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ⑳

۱۰۔سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ⑳

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۰۔

۴۔ الیاسین علیہ السلام

۱۰۔الیاس پر سلام ہو۔

۱۱۔وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ⑮

۱۲۔وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ⑳

۱۳۔وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ⑱

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۰۔

۵۔ یحییٰ علیہ السلام

۱۱۔اور اُس کو سلام پہنچے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے گا اور جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔

-مریم ۱۹:۱۵۔

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام

۱۲۔اور مجھ پر اللہ کی جانب سے سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

-مریم ۱۹:۳۳۔

۷۔ مرسلین

۱۳۔اور پیغمبروں پر سلام ہو۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۱۔

سلام عہدِ نبوی میں

۱۔وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ

۲۔وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ

۳۔یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا ؕ

۴۔فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَیِّبَةً ؕ

۵۔قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ

۶۔وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ⑥③

۷۔سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ ⑤⑤

۱۔اور جب وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں، تیرے پاس آئیں تو تو کہہ کہ تم پر سلام ہو۔

- الانعام ۶:۵۴۔

۲۔اور جب تم کو کوئی سلام کرے تو تم اس سلام سے بہتر الفاظ میں سلام کرو یا اسی کو لوٹا دو۔

-النساء ۴:۸۶۔

۳۔اے ایمان والو! تم اپنے (خاص) گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو۔ جب تک کہ اجازت حاصل نہ کر لو۔ اور وہاں کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو۔

-النور ۲۴:۲۷۔

۴۔پس جب تم اپنے گھروں میں جاؤ تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو دُعا کے طور پر، جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے اور برکت والی عمدہ چیز ہے۔

-النور ۲۴:۶۱۔

۵۔تو کہہ کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

- النمل ۲۷:۵۹۔

۶۔اور جب اُن سے جہالت والے لوگ بات چیت کرتے ہیں تو وہ سلام کہتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵:۶۳۔

۷۔ہم تم کو سلام کرتے ہیں۔ ہم بے سمجھ آدمیوں سے اُلجھنا نہیں چاہتے۔

- القصص ۲۸:۵۵۔

Marfat.com

۸۔اے ایمان والو! تم بھی اس پر رحمت بھیجا کرو اور سلام بھیجا کرو۔

۔ الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۹۔اے پیغمبر! تو ان سے درگزر کر اور سلام کہہ۔

۔ الزخرف ۴۳:۸۹۔

۱۰اور ایسے شخص کو جو تمہیں سلام کرے، یہ نہ کہہ دیا کرو کہ تو مسلمان نہیں ہے۔

۔ النساء ۴:۹۴۔

سلام جنت میں

۱۔ باہمی سلام

۱۔ وہاں اُن کی دُعا سبحانک اللھم اور باہم ملاقات کی دُعائے خیر سلام ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۰۔

۲۔اور اُن کی ملاقات کے وقت کی دُعا اُس میں سلام ہوگی۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۳۔

۳۔جس دن اُس سے ملیں گے اُن کی دُعائے خیر سلام ہوگا۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۴۔

۲۔ اصحابِ یمین کا سلام

۔تو دہنے والوں کی طرف سے تیرے لیے سلام ہے۔

۔الواقعة ۵۶:۹۱۔

۳۔ فرشتوں کا سلام

۵۔سلام علیکم تمہارے صبر کے بدلے۔ سو خوب ملا آخرت کا گھر۔

۔ الرعد ۱۳:۲۴۔

۸۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

۹۔فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ

۱۰۔وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

۱۔دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ

۲۔ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۳۔تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ

۴۔فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ؕ

۵۔سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ؕ

۶۔اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

۷۔يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۸۔لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

۹۔وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ۙ

۱۰۔سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۱۱۔اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

۶۔سلامتی سے امن کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔

۔الحجر ۱۵:۴۶۔

۷۔(فرشتے) کہتے ہیں سلام علیکم۔ تم اپنے اعمال کے بدلے میں بہشت میں جاؤ۔

۔ النحل ۱۶:۳۲۔

۸۔(جنت) میں بیہودہ بات نہ سنیں گے مگر سلام۔

۔مریم ۱۹:۶۲۔

۹۔اور (جنت میں) اُن کا دعا و سلام کے ساتھ استقبال ہوگا۔

۔ الفرقان ۲۵:۷۵۔

۱۰۔سلام علیکم۔ تم خوش حال ہوئے۔ ہمیشہ کے لیے اس میں داخل ہو۔

۔الزمر ۳۹:۷۳۔

۱۱۔(جنت) میں سلام کہتے سنیں گے۔

۔الواقعة ۵۶:۲۶۔

۴۔ پروردگار کا سلام

۱۲۔(جنت میں) ربّ مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۸۔

۱۲۔سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

آدابِ مجلس

۱۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۱۔مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو۔ اللہ تمہارے لیے کشادگی کر دے گا اور جب تم سے کہا جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ درجے بلند کرے گا اُن کے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور اُن کے جن کو علم دیا گیا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۱۔

۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ

۲۔ مجلس میں کوئی آجائے تو اُس کے لیے جگہ نکالنی چاہیے

۲۔اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بُری آواز گدھوں کی ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۲۔وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

کان میں باتیں

۱۔ کافروں کی سرگوشیاں

۱۔اور جب آپس میں سرگوشیاں کرتے وقت یہ ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے ہوئے کے پیرو ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۷۔

۱۔وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾

۲۔ پھر وہ اپنے معاملہ میں باہم جھگڑے اور پوشیدہ مشورہ کیا۔ بولے بے شک یہ دونوں جادوگر ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ تمہیں اپنے جادو کے زور سے تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے دین سے جو اشرف ہے، دور کریں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۲۔۶۳۔

۲۔فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾

۳۔اور ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

۳۔وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۘ

۲۔ اللہ کو سب سرگوشیوں کا علم ہے

۴۔کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ سب سے واقف ہے۔ جب تین کا مشورہ ہوتا ہے تو ضرور ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور پانچ کا ہوتا ہے تو ضرور وہ ان کا چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم ہوں یا زیادہ، کہیں بھی ہوں، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ان کو جتا دے گا۔ اللہ ضرور ہر چیز سے

۴۔اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

Marfat.com

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۵۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۶۔ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۸۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ

۱۰۔ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

واقف ہے۔

-المجادلة ۵۸:۷-

۳۔ سرگوشی کی ممانعت

۵۔ کیا تم نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر جس سے اُنہیں منع کر دیا گیا تھا لوٹ کر وہی کرتے ہیں اور گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جن لفظوں سے اللہ نے تم پر سلام بھیجا۔ ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہمارے اس کہنے پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ اُن کے لیے جہنم ہے کہ اس میں ٹھسیں گے۔ پس کیسا برا ٹھکانا ہے۔

-المجادلة ۵۸:۸-

۶۔ اُن کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں خیر نہیں ہے۔ مگر اس بات میں کہ کوئی خیرات کا یا کسی بھلی بات کا یا آپس میں اصلاح کا حکم دے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی میں ایسا کرے گا ہم اُسے بڑا اجر دیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۴-

۳۔ گناہ کے لیے سرگوشی مت کرو

۷۔ مسلمانو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گناہ کی اور لوگوں پر زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو حرج نہیں) اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں جمع کیے جاؤ گے۔

-المجادلة ۵۸:۹-

۸۔ کانا پھوسی تو بس ایک شیطانی حرکت ہے۔ تاکہ مسلمان اس کی وجہ سے آزردہ خاطر ہوں۔ حالانکہ بے اللہ کے اذن کے بغیر وہ اُن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں۔

-المجادلة ۵۸:۱۰-

۴۔ رسول اللہ سے سرگوشی کرو تو صدقہ دو

۹۔ اے مسلمانو! اگر تم نے رسول کے کان میں کوئی بات کہنی ہو تو کچھ خیرات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور صفائی میں بڑھ کر۔

-المجادلة ۵۸:۱۲-

۵۔ صدقہ کا مقدور نہ ہو تو وہ معاف

۱۰۔ پھر اگر تم کو مقدور نہ ہو تو اللہ مہربان ہے، بخشنے والا۔ کیا

Marfat.com

تم ڈر گئے کہ کان میں بات کہنے سے پہلے کچھ
ات لا کر آگے رکھ دیا کرو۔ تو جس صورت میں تم
تعمیل نہ کر سکے اور اللہ نے تمہارا قصور معاف کر دیا
تو اب نمازیں پڑھو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اُس کے رسول
کی اطاعت کرو اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو، خوب
جانتا ہے۔

- المجادلة ۵۸:۱۲-۱۳

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ
عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَ
اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ
اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۲- يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَ
لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۳- وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿۱﴾

۴- لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ
سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

بدگوئی و بداخلاقی

۱۔ بدگمانی، غیبت اور لوگوں کے عیب تلاش کرنے کی ممانعت

۱۔ مسلمانو! بہت سی بدگمانی سے بچو۔ بے شک بعض
گمان گناہ ہیں اور جاسوسی نہ کرو اور تم میں بعض بعض
کی غیبت نہ کریں۔ کیا تم میں کوئی اس بات کو پسند
کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت
کھائے۔ پس تم تو اُس سے کراہت کرتے ہو اور
اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا،
مہربان ہے۔

- الحجرات ۴۹:۱۲۔

۲۔ تمسخر اور برے لقب ڈالنے کی ممانعت

۲۔ مسلمانو! کوئی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے۔ ممکن
ہے کہ وہ لوگ (جن سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے) ان (ٹھٹھا
کرنے والوں) سے بہتر ہوں۔ نہ عورتیں عورتوں سے
شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور اپنے آپس کے لوگوں کو
عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے لقبوں سے نہ
پکارو۔ ایمان کے بعد فاسقی برا نام ہے اور جس نے توبہ
نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

- الحجرات ۴۹:۱۱۔

۳۔ طعنہ دینے والوں اور عیب چینوں کو ویل

۳۔ خرابی ہے ہر ایک سینتیں مارنے والے، عیب لگانے والے کی۔

- الهمزة ۱۰۴:۱۔

۴۔ بری بات کہنا اللہ کو پسند نہیں

۴۔ اللہ بری بات کے اظہار کو پسند نہیں کرتا۔ مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (وہ
ظالم کو برا کہے تو مضائقہ نہیں) اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اگر تم
نیکی کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ اور بدی کو معاف کرو، تو بے شک اللہ بھی
معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

- النساء ۴:۱۴۸-۱۴۹۔

Marfat.com

۵۔ بے علمی سے کسی بات کے پیچھے پڑنے کی ممانعت

۵۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾

۵۔اور اس چیز کے پیچھے نہ پڑ جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۶۔

۶۔ بے ضرورت سوال کرنے کی ممانعت

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

۶۔مسلمانو! ایسی باتوں کی بابت نہ پوچھا کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں برا معلوم ہو اور اگر تم ان کی بابت قرآن کے نزول کے وقت پوچھو گے تو وہ تم پر ظاہر کی جائیں گی۔ اللہ نے وہ (جو پوچھ چکے ہو) معاف کیا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۱۔

۷۔ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۷۔ایسی باتیں لوگوں نے تم سے پہلے پوچھی تھیں۔ پھر وہ ان کے منکر ہو گئے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۲۔

ظن

۱۔ ظن سے بچو

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

۱۔مومنو! اکثر گمانوں سے بچو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۲۔ وَّاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ

۲۔اور ٹھیک بات میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ۱۰:۳۶۔

۳۔ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ

۳۔اور بعضوں کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی۔ وہ اللہ کی نسبت جاہلیت کا باطل گمان کرتے تھے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۴۔

۴۔ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ﴿۱۰﴾

۴۔اور جب آنکھیں ڈگمگائیں اور دل حلق میں آ گئے اور تم اللہ کی نسبت طرح طرح کی (بد) گمانیاں کرنے لگے۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۰۔

۵۔ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

۲۔ بدظنی

۵۔اور تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانیاں رکھتے ہیں، عذاب دے۔ یہ لوگ مصیبت کے چکر میں ہیں اور ان پر اللہ کا غصہ ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸:۶۔

۶۔ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ⑫

۷۔ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

۸۔ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ⑯

۹۔ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ⑱

۱۰۔ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ

۱۱۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ⑪⑥

۱۲۔ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ⑫

۱۳۔ قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ⑫

۱۴۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ

۱۵۔ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ⑧

۶۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کی طرف واپس نہ آئیں گے۔ اور یہ بات تمہارے دلوں میں آراستہ کی گئی تھی اور تم نے بدگمانی کی تھی اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

۔الفتح ۴۸:۱۲۔

۳۔ کفار علم کی بجائے ظن کے تابع ہیں

۷۔ اور وہ جو اس کے بارے میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں۔ انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔

۔النساء ۴:۱۵۷۔

۸۔ اور اگر تو ان کی مانے گا جو کہ دنیا میں بکثرت ہیں تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکائیں گے۔ وہ سب صرف گمان کے تابع ہیں اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۱۶۔

۹۔ تو کہہ تمہیں کچھ علم بھی ہے۔ اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم تو صرف گمان ہی کے تابع ہو اور جھوٹ بھی بولتے ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۸۔

۱۰۔ اور ان میں سے اکثر گمان کے پیرو ہیں اور حق میں گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔یونس ۱۰:۳۶۔

۱۱۔ صرف وہم پر چلتے اور اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۶۶۔

۱۲۔ اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

۔الجاثیة ۴۵:۲۴۔

۱۳۔ تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہوتی ہے۔ ہم ایک ضعیف سا گمان کر سکتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

۔الجاثیة ۴۵:۳۲۔

۱۴۔ یہ لوگ صرف اٹکلوں اور نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

۔النجم ۵۳:۲۳۔

۱۵۔ اور ان کو اس علم نہیں۔ صرف گمان پر چلتے ہیں اور ٹھیک بات پر گمان کچھ کام نہیں آتا۔

۔النجم ۵۳:۲۸۔

Marfat.com

۱۶۔ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫

۱۷۔ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ⑪ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑰

۱۔ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۫ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۫

۲۔ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

۳۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

۴۔ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۵۔ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑬

۶۔ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ

۴۔ مومنوں کو حسنِ ظن کی ہدایت

۱۶۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے؟

۔النور ۲۴:۱۲۔

۱۷۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا، کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اللہ تو پاک ہے یہ بڑا بہتان ہے۔ تمہیں اللہ نصیحت دیتا ہے کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کرو اگر تم مومن ہو۔

۔النور ۲۴:۱۶۔۱۷۔

اخلاقی جرأت

۱۔ لوگوں سے نہیں ڈرنا چاہیے۔ اللہ سے ڈرنا چاہیے

۱۔ مگر جو لوگ ان میں ظالم ہیں (وہ تم سے ضرور جھگڑیں گے) سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۰۔

۲۔ آج کفار (مکہ) تمہارے دین سے ناامید ہو گئے۔ سو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۳۔ تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں کے بدلے نہ لو۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۴۔ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے۔

۔المائدۃ ۵:۵۴۔

۵۔ کیا تم ان سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑیں اور رسول کو (مکہ) سے جلا وطن کرنے کا قصد کیا۔ اور انہوں نے ہی اولاً تم سے چھیڑ کی ہے۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اگر ایمان دار ہو تو اللہ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

۔التوبۃ ۹:۱۳۔

۶۔ اللہ کی مسجدیں وہ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے

Marfat.com

يَكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

۷۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ

۱۔ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ

۲۔ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

۴۔ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۴۲﴾

نہیں ڈرتے۔ پس توقع ہے کہ وہی ہدایت یافتہ ہوں۔

-التوبة ۹:۱۸۔

۷۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا۔ حالانکہ تجھے اللہ سے زیادہ ڈرنا چاہیے۔

-الاحزاب ۳۳:۳۷۔

بزدلی

۱۔ مسلمانوں کی بزدلی

۱۔ پھر جب (مدینہ میں) ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی وقت ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرا جیسے اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے کہ اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کر دیا۔ کیوں تو ہمیں تھوڑی سی عمر جینے نہیں دیتا؟

-النساء ۴:۷۷۔

۲۔ جب تجھے (اے محمد ﷺ!) اللہ نے تیرے خواب میں انہیں تھوڑا دکھلایا اور اگر وہ تجھے ان کی کثرت دکھلاتا تو تم نامردی کرتے اور کام میں جھگڑا ڈالتے۔ لیکن اللہ نے بچالیا۔

-الانفال ۸:۴۳۔

۳۔ مومنو! تمہیں کیا ہوا جب تمہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں باہر نکلو تو تم زمین کی طرف گرے پڑتے ہو۔ کیا تم آخرت کو چھوڑ کر حیاتِ دنیا پر راضی ہوئے ہو؟ سو حیاتِ دنیا کی پونجی آخرت کے مقابلے میں حقیر ہے۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں دکھ کا عذاب دے گا اور تمہارے سوا اور لوگ بدل لائے گا اور تم اس کا کچھ بگاڑ نہ سکو گے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

-التوبة ۹:۳۸-۳۹۔

۴۔ اگر کچھ مال نزدیک ہوتا اور سفر ہلکا، تو ضرور تیرے ساتھ چلتے۔ لیکن (اب تو غزوۂ تبوک میں جانا ہے) مسافت بعید نظر آتی ہے۔ اور واپسی پر اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔ اگر ہم چل سکتے تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے اپنی جانیں ہلاک کرتے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

-التوبة ۹:۴۲۔

Marfat.com

۵۔ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

۶۔ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

۷۔ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

۸۔ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

۹۔ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ

۱۰۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ

۱۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ ؕ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

۵۔ اور اگر وہ نکلنا چاہتے تو جہاد کے لیے پہلے سے اسباب تیار کرتے (ہتھیار وراہِ خرچ) لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ آیا۔ سو اس نے انہیں سست کر دیا اور انہیں حکم ہوا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۔التوبۃ ۹:۴۶۔

۶۔ اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں نہیں۔ لیکن وہ لوگ ڈرتے ہیں (کہ تم سے دکھ نہ پائیں)۔

۔التوبۃ ۹:۵۶۔

۲۔ بزدل نہ بنو

۷۔ سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۸۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا حکم آیا تو تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے تو وہ تیری طرف اس شخص کی طرح تکتے ہیں جس پر مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

۔محمد ۴۷:۲۰۔

۳۔ کفار کے دل متفق نہیں

۹۔ سب مل کر بھی تم سے نہ لڑ سکیں گے مگر حصار والی بستیوں میں یا دیوار کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے۔ تو انہیں اکٹھا سمجھے گا حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

۴۔ اللہ والے لوگ سختیوں میں نہیں دبے

۱۰۔ اور کتنے ہی نبی ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والے لوگوں نے جہاد کیا مگر وہ کبھی ان سختیوں سے جو انہیں اللہ کی راہ میں پیش آئیں بے ہمت نہیں ہوئے، نہ تھکے اور نہ دبے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۴۶۔

حوصلہ افزائی

۱۔ بدر میں فتح پا چکے ہو

۱۔ اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم ذلیل تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔ سو اللہ سے ڈرو۔ شاید تم شکر گزار ہو۔ (اے محمد ﷺ!) جب تو ایمان داروں سے کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہاری مدد کرے؟ البتہ اگر تم جمے رہو اور (رسول ﷺ کی مخالفت سے) ڈرو اور

Marfat.com

دشمن اپنے جوش سے جو یا ہے، تم پر دھاوا کریں۔ تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو شان دار گھوڑوں پر سوار ہوں تمہاری مدد کرے گا اور اللہ نے یہ وعدۂ امداد اس لیے کیا کہ تم کو خوشی ہو اور تمہارے دل اس وعدہ سے تسلی پائیں اور فتح صرف اللہ زبردست، حکم والے کی طرف سے ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۲۳-۱۲۶-

۲۔ تم بودے نہ بنو

۲-اور سست نہ ہو اور غم نہ کھاؤ اور تمہیں غالب رہو گے اگر تم مومن ہو۔ اگر تم نے (بمقامِ اُحد) زخم کھایا تو وہ قوم (کفارِ مکہ) بھی ایسا زخم کھا چکی ہے (بمقامِ بدر) اور یہ ایام ہیں جن کو ہم آدمیوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۹-۱۴۰-

۳-اور ان کا پیچھا کرنے سے سست نہ ہو، اگر تم بے چین ہو تو وہ بھی بے چین ہیں، جیسے تم بے چین ہو۔ اور تمہیں اللہ سے وہ امید ہے جو انہیں نہیں۔

-النساء ۴: ۱۰۴-

۴-جن کو خوف تھا ان میں دو شخصوں نے جن پر اللہ نے فضل کیا تھا کہا کہ تم یک بارگی ان پر حملہ کر کے (یریحو) کے دروازے سے گھس جاؤ۔ پھر جب تم دروازہ میں گھسو گے تو تم ہی غالب رہو گے۔

- المائدۃ ۵: ۲۳-

۵-اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنین سے دوستی رکھتا ہے تو اللہ کے گروہ ہی غالب رہیں گے۔

-المائدۃ ۵: ۵۶-

وَيَاْتُوكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾

۲-وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۚ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ

۳-وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۚ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۚ

۴-قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ

۵-وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾

۶۰-يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۷-وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۚ

۳۔ صابروں ہی کی فتح ہوگی

۶-اے نبی! ایمان داروں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو وہ کفار کے ہزار پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا اور جانا کہ تم میں ضعف ہے۔ پس اگر تم میں سو صابر ہوں گے، دو سو پر غالب ہوں گے۔ اور اگر تم میں ہزار ہوں گے تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸: ۶۵-۶۶-

۴۔ پیغمبر کی دعا موجبِ تسکین

۷-اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے۔

-التوبۃ ۹: ۱۰۳-

Marfat.com

۸۔ہم نے کہا تو نہ ڈر۔تو ہی غالب رہے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۶۸۔

۹۔اور ہمارے بندے پیغمبروں کے حق میں پہلے ہمارا حکم صادر ہو چکا ہے کہ بے شک انہیں کی مدد کی جائے گی۔ اور ہمارا لشکر جو ہے، وہی غالب رہا کرتا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۷۱۔۱۷۳۔

۵۔ تم ہی غالب رہو گے

۱۰۔اور فرمایا کہ تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور ہم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

۔القصص ۲۸:۳۵۔

۱۱۔سو تم بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال ضائع نہ کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۱۲۔اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہیں گے۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۸۔قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾

۹۔وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾

۱۰۔قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۱۔فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

۱۲۔كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ

۱۔فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ

۲۔ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ

۳۔اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا

۴۔قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

۵۔قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

نازل کی کہ تم میں سے بعض کو گھیر رہی تھی۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۴۔

۳۔جب وہ دونوں غارِ ثور میں چھپے تھے، جب دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو کہنے لگا نہ ڈر، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔پس اللہ نے اپنی طرف سے اُس پر تسلی نازل کی اور فوجوں سے جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اُس کی مدد کی۔

۔التوبۃ ۹:۴۰۔

۴۔اور کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔تو غمگین نہ ہونا ان کاموں سے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۶۹۔

۵۔بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں، اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۸۶۔

غم

۱۔ کسی نقصان یا مصیبت پر غم نہ کرو

۱۔پھر تم کو غم پہ غم پہنچایا تا کہ تم اس چیز کا جو تمہارے ہاتھوں سے جاتی رہے اور اُس تکلیف کا جو تمہیں پہنچے، غم نہ کرو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۳۔

۲۔پھر اللہ نے غم کے بعد تمہارے آرام کے لیے تم پر اونگھ

Marfat.com

۶۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۷۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۸۔ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

۹۔ وَاَوْحَيْنَآ إِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷﴾

۱۰۔ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۗ

۱۱۔ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۲۔ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۗ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۱۳۔ وَقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ

۱۔ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

۲۔ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

۶۔ ہم نے جماعتِ کفار کو جن نعمتوں سے بہرہ مند کیا ہے، تو اپنی آنکھیں اُن نعمتوں کی طرف مت پسار اور اُن پر غم نہ کھا اور اپنے بازو مومنوں کے لیے جھکا۔

۔الحجر ۱۵:۸۸۔

۷۔ اور صبر کر۔ اور بغیر اللہ کی مدد کے تو صبر نہ کر سکے گا اور ان کی حالت سے غمگین نہ ہو، اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۲۷۔

۸۔ اور تو ان پر غم نہ کھا اور اُن کے فریبوں سے تنگ دل نہ ہو۔

۔النمل ۲۷:۷۰۔

۲۔ رنج مت کر؛ انجام اچھا ہوگا

۹۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اُسے دودھ پلا۔ پھر جب تجھے اس کی طرف سے خوف ہو تو اُسے دریا میں ڈال دے اور تو نہ ڈر اور غم نہ کر۔ ہم اُسے پھر تیری طرف لائیں گے اور اُسے رسول بنائیں گے۔

۔القصص ۲۸:۷۔

۱۰۔ پھر ہم تجھے تیری ماں کی طرف لے آئے تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ پھر ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے امتحان میں ڈالا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

۱۱۔ پھر ہم نے موسیٰ کو اُس کی والدہ کی طرف پہنچا دیا تا کہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور غم نہ کھائے اور تا کہ اُسے معلوم ہو کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن بہت لوگ نہیں جانتے۔

۔القصص ۲۸:۱۳۔

۱۲۔ پھر وہ تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے، میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اُس کی سُنی اور اُسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔۸۸

۱۳۔ اور رسول بولے خوف نہ کر اور غم نہ کھا۔ ہم تجھے اور تیرے اہل کو نجات دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۳۔

اُمید

۱۔ اللہ کی رحمت کا علم

۱۔ بولا میں اپنی بے قراری اور غم کی شکایت اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲:۸۶۔

۲۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو

۲۔ اور اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے کافروں کے

سوا کوئی ناامید نہیں ہوتا۔

-یوسف ۱۲:۸۷-

۱۔ بولے ہم تجھے ٹھیک بشارت دیتے ہیں۔ سو تو ناامیدوں میں نہ ہو۔ بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

-الحجر ۱۵:۵۵-۵۶-

۴۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان کاموں کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، اُن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ناامید ہو جاتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۳۶-

۵۔ تو کہہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

-الزمر ۳۹:۵۳-

۶۔ آدمی بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور جب اُسے برائی چھوئے تو مایوس و ناامید ہو جاتا ہے۔

- حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۹-

۷۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت چکھائیں پھر اُس رحمت کو اُس سے چھین لیں تو وہ ناامید اور ناشکر ہو جاتا ہے۔

-ہود ۱۱:۹-

۸۔ اور جب اُسے برائی چھوئے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۳-

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۳۔ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۴۔ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۵۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

۶۔ لَا يَسْـَٔـمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۠ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔـوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾

۷۔ وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔـوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾

۸۔ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔـوْسًا ﴿۸۳﴾

۱۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۔ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿۲۱﴾

۳۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۣ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اولوالعزمی

۱۔ عزم کر چکے تو اللہ پر توکل کر

۱۔ سو تو اُن کو معاف کر اور اُن کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں اُن سے مشورہ لے۔ پھر تو جب بات ٹھہرا چکے تو تُو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۹-

۲۔ پھر جب لڑائی کا پختہ ارادہ ہو گیا۔ تو اُس وقت اگر وہ اللہ کے آگے سچے ہیں تو اُن کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

- محمد ۴۷:۲۱-

۲۔ صبر و تحمل اولوالعزمی میں داخل ہے

۳۔ تم اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے۔ اور تم ضرور ان

Marfat.com

لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور مشرکین سے ایذا کی بہت سی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور ڈرتے رہو تو یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۶-

۴۔اور ہم نے آدم سے اس سے پہلے عہد کیا تھا۔سو وہ بھول گیا۔اور ہم نے اس میں کچھ ہمت نہ پائی۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۵-

۵۔بیٹے نماز پڑھا کر اور بھلائی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کر اور جو تجھ پر پڑے اُس پر صبر کر۔بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

-لقمٰن ۳۱:۱۷-

۶۔اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا۔تو البتہ یہ بات ہمت کے کاموں سے ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۳-

۷۔پس جیسے عالی ہمت رسولوں نے صبر کیا،تو بھی صبر کر، اور اُن کے لیے جلدی نہ کر۔جس دن وہ لوگ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا اُن سے وعدہ دیا جاتا ہے وہ ایسے ہو جائیں گے کہ گویا وہ سوائے دن کی ایک گھڑی کے دُنیا میں نہ رہے تھے۔یہ پہنچا دینا تھا۔اب ہلاک ہوں گے، جو نافرمان ہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۳۵-

ثابت قدمی

۱۔ ثابت قدمی کی دُعا

۱۔تو بولے، اے رب ہمارے! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر مدد دے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۰-

فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۴۔وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾

۵۔يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

۶۔وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۳﴾

۷۔فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۔ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾

۲۔ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۳۔ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾

۴۔ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ

۲۔انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور جو زیادتی ہمارے کاموں میں ہوئی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ہمیں کافر قوم پر مدد دے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۷-

۲۔ ثابت قدمی کے وسائل

۳۔اور اگر ہم انہیں حکم دیتے کہ اپنے تئیں قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔اور اگر وہ وہ کام کرتے جس کی اُن کو نصیحت کی گئی ہے تو اُن کے لیے بہتر اور دینی استواری میں زیادہ مفید ہوتا۔

-النساء ۴:۶۶-

۴۔جب اُس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اُس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے بزورینہ برسایا تا کہ اُس پانی سے تم کو پاک کرے اور

Marfat.com

شیطانی نجاست تم سے دفع کرے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت کرے۔ جب تیرے رب نے فرشتوں کو الہام دیا (کہ تم مدد کو چلو) میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔ تم ایمان داروں کو مضبوط کرو۔ میں کافروں کے دِل میں خوف ڈالوں گا۔ پس گردنوں پر تم تلواریں مارو اور اُن کے پور پور کاٹ ڈالو۔

-الانفال ۸: ۱۱-۱۲-

۵۔ مومنو! جب تم کسی فوج سے بھڑو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو۔ شاید تم مراد پاؤ۔

-الانفال ۸: ۴۵-

۶۔ اور رسولوں کی خبروں میں سے وہ سب باتیں جن سے تیرے دل کو قائم کریں، ہم تجھے سناتے ہیں اور اس (سورت ہود) میں تیرے پاس حق بات آئی ہے اور مومنین کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔

-ہود ۱۱: ۱۲۰-

۷۔ اللہ ایمان داروں کو مضبوط بات کے ساتھ زندگی دیتا اور آخرت میں ثابت رکھتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہے سو کرے۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۷-

۸۔ اور اپنی قسموں کو اپنے درمیان حیلہ نہ بناؤ کہ جمے پیچھے کوئی قدم ڈگمگا جائے۔ اور تم اللہ کی راہ سے روکنے کے باعث ہو کر عذاب چکھو۔ اور تمھارے لیے بڑا عذاب ہے۔

-النمل ۱۶: ۹۴-

۹۔ تو کہہ اس روح القدس نے تیرے رب کی طرف سے حق کے

يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

۶۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۷۔ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

۸۔ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾

۹۔ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۔ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾

۱۱۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾

ساتھ نازل کیا ہے تاکہ ایمان داروں کو ثابت رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت و بشارت ہے۔

- النحل ۱۶: ۱۰۲-

۱۰۔ اور اگر ہم تجھے ثابت قدم نہ رکھتے تو تُو تو اُن کی طرف تھوڑا سا جھک ہی جاتا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۴-

۱۱۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر قرآن اکٹھا کیوں نہ اُترا۔ ہم نے اس طرح اُتارا تاکہ ہم تیرا دل اُس سے استوار کریں اور ہم نے اُسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۳۲-

Marfat.com

۱۲۔ مومنو! تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔محمد ۴۷:۷۔

قوت

۱۔ قوتِ جسمانی موجبِ برگزیدگی

۱۔ کہا کہ اللہ نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا اور اس کو علم وجسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۷۔

۲۔ اور وہ وقت یاد کرو کہ قومِ نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشیں بنایا اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔الاعراف ۷:۶۹۔

۲۔ قوت پیدا کر کے مقابلۂ دشمن کے لیے تیار رہو

۳۔ اور جنگِ کفار کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تاکہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراؤ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، تمہیں پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الانفال ۸:۶۰۔

۴۔ اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر اُبھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور معلوم کر لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سو صابر ہوں تو دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸:۶۵-۶۶۔

۵۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

۔ہود ۱۱:۵۲۔

۱۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

۱۔ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

۲۔ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۳۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَي الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۵۔ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

۱۲۔ مومنو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۱۔ کہا کہ اللہ نے اُس کو تم پر برگزیدہ کیا اور اس کو علم وجسم میں زیادہ وسعت دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہے دے۔

۲۔ اور وہ وقت یاد کرو کہ قومِ نوح کے بعد خدا نے تمہیں جانشیں بنایا اور پیدائش میں تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ سو تم اللہ کے احسان یاد کرو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۳۔ اور جنگِ کفار کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے قوت اور گھوڑے باندھنے کی تیاری کرو۔ تاکہ ایسا کرنے سے تم اپنے اور اللہ کے دشمنوں کو ڈراؤ اور اُن کے سوا اور لوگوں کو بھی ڈراؤ جنہیں تم نہیں جانتے اور اللہ اُنہیں جانتا ہے اور جو کچھ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، تمہیں پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہوگا۔

۴۔ اے نبی! مومنوں کو لڑائی پر اُبھار۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم ہوں تو دو سو پر غالب آ سکتے ہیں۔ اور جو تم میں سو ہوں تو ہزار کافروں پر غالب ہوں گے۔ کیونکہ کافروں کو سمجھ نہیں ہے۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کیا۔ اور معلوم کر لیا کہ تم میں ضعف ہے پس اگر تم میں سو صابر ہوں تو دو سو پر غالب ہوں گے اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں گے اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۵۔ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑے گا اور تمہیں قوت پر قوت دے گا اور تم گنہگار ہو کر نہ بھاگو۔

Marfat.com

۶۔ بولا: کاش تمہارے مقابلہ میں مجھے قوت ہوتی یا میں کسی محکم ٹھکانے جا بیٹھتا۔

-ہود ۱۱: ۸۰-

۴۔ مدحِ قوت

۷۔ بولے اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم تیری بہت سی باتیں نہیں سمجھتے اور تجھے ہم اپنے درمیاں ناتواں دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیری برادری نہ ہوتی تو ہم تجھے ضرور سنگ سار کرتے اور تُو ہم پر غالب نہیں ہے۔

-ہود ۱۱: ۹۱-

۸۔ بولا: جو میرے رب نے مجھے مقدور دیا ہے وہ بہتر ہے۔ سو قوت میں میری مدد کرو تا کہ میں اُن کے اور تمہارے درمیان ایک موٹی دیوار بناؤں۔

-الکہف ۱۸: ۹۵-

۹۔ اے یحییٰ زور سے کتاب تھام لے۔

-مریم ۱۹: ۱۲-

۱۰۔ پھر ہم تمہیں بچہ پیدا کرتے ہیں۔ پھر (تمہیں پالتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔

-الحج ۲۲: ۵-

۱۱۔ وہ بولے ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔

-النمل ۲۷: ۳۳-

۱۲۔ اُن میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو۔

-القصص ۲۸: ۲۶-

۶۔ قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْۤ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ ﴿۸۰﴾

۷۔ قَالُوْا یٰشُعَیْبُ مَا نَفْقَهُ کَثِیْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْنَا ضَعِیْفًا ۚ وَ لَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَیْنَا بِعَزِیْزٍ ﴿۹۱﴾

۸۔ قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾

۹۔ یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ

۱۰۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ

۱۱۔ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ۬ وَّ الْاَمْرُ اِلَیْكِ فَانْظُرِیْ مَاذَا تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾

۱۳۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَاۤ ۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۴۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰی فَبَغٰی عَلَیْهِمْ ۪ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَاۤ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ ۗ

۱۵۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

۱۳۔ فرمایا کہ ہم تیرے بھائی سے تیرے بازو کو زور دیں گے اور تم دونوں کو غلبہ بخشیں گے۔ سو وہ (بقصدِ ایذا) تم تک نہ پہنچیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم دونوں اور تمہارے تابعین غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸: ۳۵-

۱۴۔ قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا۔ سو وہ اُن پر ظلم کرنے لگا۔ اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زور آور جماعت اُس کی کنجیاں اُٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

-القصص ۲۸: ۷۶-

۱۵۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔ پھر قوت کے بعد پھر کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے

Marfat.com

جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ ضَعۡفًا وَّشَيۡبَةً ؕ يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡقَدِيۡرُ ﴿۵۴﴾

پیدا کرتا ہے۔ وہی علم اور قدرت والا ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۴۔

۱۶۔وَاذۡكُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ اُولِى الۡاَيۡدِىۡ وَالۡاَبۡصَارِ ﴿۴۵﴾

۱۶۔اور ہمارے بندوں ابراہیم اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ (صاحبِ قوت و دانائی)۔

۔صٓ ۳۸:۴۵۔

۱۷۔لَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ رَهۡبَةً فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۳﴾

۱۷۔کچھ شک نہیں کہ تمہارا خوف اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ وہ سمجھ نہیں رکھتے۔

۔الحشر ۵۹:۱۳۔

حُبِّ وطن

۔ حُبِّ وطن کے لیے جنگ

۱۔ثُمَّ اَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَآءِ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡفُسَكُمۡ وَتُخۡرِجُوۡنَ فَرِيۡقًا مِّنۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِهِمۡ تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ

۲۔قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِيَارِنَا وَاَبۡنَآئِنَا ؕ

۳۔فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَاُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ وَاُوۡذُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِىۡ وَقٰتَلُوۡا وَقُتِلُوۡا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ

۴۔وَلَوۡ اَنَّا كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ اَنِ اقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ اَوِ اخۡرُجُوۡا مِنۡ دِيَارِكُمۡ مَّا فَعَلُوۡهُ اِلَّا قَلِيۡلٌ مِّنۡهُمۡ ؕ

۱۔پھر تم آپس میں خونریزی کرتے ہو اور اپنے میں سے ایک فریق کو ان کے وطن سے نکال دیتے ہو۔ گناہ اور ظلم سے اُن پر غلبہ کرتے ہو۔ پھر اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو فدیہ دے کر اُنہیں چھڑاتے ہو اور اُن کا تو نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

۔البقرۃ ۲:۸۵۔

۲۔انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جُدا کیے گئے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۶۔

۳۔پھر وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور کافروں کو قتل کیا اور خود قتل ہوئے، میں ضرور ان کی بدیوں کو دور کر دوں گا اور اُن کو اُن باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، داخل کروں گا۔ یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۹۵۔

۴۔اور اگر ہم اُنہیں حکم دیتے کہ اپنی جانوں کو مار دو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو وہ (منافق) نہ کرتے مگر تھوڑے سے۔

۔ النساء ۴:۶۶۔

Marfat.com

۵۔ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾

۶۔ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾

۷۔ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

۱۔ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ

۲۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ

۳۔ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

۴۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

۱۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ

۵۔ ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ اُن پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جو صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں کے) تکیے اور گرجے اور (یہود) کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں۔ اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، زور والا۔

۔الحج ۲۲: ۳۹۔۴۰۔

۶۔ وہ اُن محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اُس کی رضامندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اُس کے رسول کو مدد دیتے ہیں۔ وہی سچے لوگ ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸۔

۷۔ اللہ تو تمہیں صرف اُن کی دوستی سے منع کرتا ہے جو دین پر تم سے لڑے۔ اور جنہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر دوسروں کی مدد کی۔

۔الممتحنة ۶۰: ۹۔

شرافت

۱۔ شرافت کا معیار

۱۔ اور جس کو اللہ ذلیل کرے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔

۔الحج ۲۲: ۱۸۔

۲۔ لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے قبیلے اور کنبے بنائے تاکہ تم آپس میں پہچان رکھو۔ تم میں سب سے زیادہ بزرگ اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۳۔

۲۔ خودستائی نہ کرو

۳۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۳۲۔

۴۔ کیا تو نے اُن کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔

۔النساء ۴: ۴۹۔

خودستائی

۱۔ جب اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے۔ سو تم اپنے نفسوں کو پاک نہ ٹھہراؤ۔ پرہیزگاروں کو

Marfat.com

وہی خوب جانتا ہے۔

-النجم ۵۳:۳۲-

۲-کیا تو نے اُن کی طرف نہ دیکھا جو اپنے آپ کو پاک ٹھہراتے ہیں۔ بلکہ اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور ان پر تاگے کے برابر ظلم نہ ہوگا۔

- النساء ۴:۴۹-

دیگراں را نصیحت وخود را فضیحت

۱-کیا تم لوگوں کو نیکی کی نصیحت کرتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولے جاتے ہو۔ اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

- البقرۃ ۲:۴۴-

۲-اور میرا ارادہ نہیں کہ جس چیز سے روکتا ہوں اُس میں تمہاری مخالفت کروں۔

-ہود ۱۱:۸۸-

شماتت

۱-وہ بولا: اے میرے ماں جائے بھائی! ان لوگوں نے مجھے ناتواں سمجھا اور مجھے قتل کرنے پر آمادہ تھے۔ سو تو (میری اہانت) کر کے دشمنوں کو مجھ پر نہ ہنسا اور مجھے ظالموں میں شامل نہ کر۔

-الاعراف ۷:۱۵۰-

کوشش

۱۔ انسان کو کوشش کا پھل ہی ملتا ہے

۱-اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اس کی کوشش اسے دکھائی جائے گی۔

-النجم ۵۳:۳۹-۴۰-

أُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

۲-اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۱-اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۲-وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ

۱-قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱-وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝

۲-اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝

۳-وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

۴-يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

۲۔ مختلف کوششیں

۲-البتہ تمہاری کوشش مختلف ہے۔ سو جس نے دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو سچ جانا، ہم آسانی کو اُس کے لیے آسان کریں گے۔ اور لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھٹلایا، ہم اُس کے لیے سختی کی جگہ آسان کریں گے۔

- اللیل ۹۲:۴-۱۰-

۳۔ نیکیوں کے لیے بھاگ دوڑ

۳-ہر کسی کے لیے ایک جانب ہے جس کی طرف مُنہ کرتا ہے۔ سو تم نیکیوں کی طرف دوڑو۔

-البقرۃ ۲:۱۴۸-

۴-اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے اور پسندیدہ بات کا حکم دیتے اور

Marfat.com

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۴

۵۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۳

۶۔ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

۷۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

۸۔ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝۱۹

۹۔ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵

۱۰۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۪ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝۹۰

۱۱۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝۹۴

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

۱۳۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

ناپسند باتوں سے منع کرتے۔ اور نیک کاموں میں دوڑتے ہیں۔ اور وہ نیک بختوں میں ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۱۴۔

۵۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض سارے آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۳۳۔

۶۔ اور اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا لیکن وہ اپنے دیے ہوئے (احکام) میں آزماتا ہے۔ سو تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۷۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جنہوں نے سبقت کی اور اوّل رہے اور جو لوگ بہ طریقِ نیکی اُن کے بعد آئے، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

۔ التوبۃ ۹:۱۰۰۔

۸۔ اور جو آخرت کا طالب ہے اور مومن ہو کر اُس کے مناسب کوشش کرتا ہے، سو ان کی کوشش قابلِ شکرگزاری ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۹۔

۹۔ تاکہ ہر کوئی اپنی کوشش کا بدلہ پائے۔

۔ طٰہٰ ۲۰:۱۵۔

۱۰۔ سو ہم نے اُس کی پکار سنی اور اُسے یحییٰ بخش دیا اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے تھے۔ اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہم سے دبے رہتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۰۔

۱۱۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کی کوشش نامقبول نہ ہوگی اور ہم اُسے لکھتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۴۔

۱۲۔ اور وہ جتنا دیتے بن پڑتا ہے، دیتے ہیں اور اُن کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کے طرف جانا ہے۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے اور اُن کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

۔ المؤمنون ۲۳:۶۰۔۶۱۔

۱۳۔ اور کوئی اُن میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۲۔

Marfat.com

۱۴۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ؕ
۱۵۔ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ
۱۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
۱۷۔ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾
۱۸۔ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾
۱۹۔ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾
۲۰۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾

۱۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ
۲۔ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ
۳۔ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ
۴۔ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾
۵۔ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا

۱۴۔ اور کافروں نے ایمان داروں کے حق میں کہا کہ اگر یہ (اسلام) برحق ہوتا تو اُس کی طرف وہ ہم سے پہلے نہ دوڑتے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۱۔

۱۵۔ اپنے رب کی مغفرت اور جنت کی طرف دوڑو۔ اس جنت کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۱۔

۱۶۔ مومنو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

۔الجمعة ۶۲: ۹۔

۱۷۔ یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری سعی قابلِ شکر گزاری ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۲۲۔

۱۸۔ جس دن آدمی اپنی سعی کو پائے گا۔

۔النازعٰت ۷۹: ۳۵۔

۱۹۔ اور وہ جو تیرے پاس دوڑتا آیا اور وہ ڈرتا ہے تو تُو اس سے تغافل کرتا ہے۔

۔عبس ۸۰: ۸۔۱۰۔

۲۰۔ کتنے چہرے اُس دن تازہ ہوں گے۔ اپنی کمائی سے راضی۔

۔الغاشیة ۸۸: ۸۔۹۔

۱۔ اور جب موسیٰ ہمارے مقررہ وقت پر پہنچا اور اُس کے رب نے اس سے کلام کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۳۔

۲۔ اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے وقت لانے کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی چُنے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۵۔

۳۔ اور اگر تم آپس میں وعدہ کر لیتے تو تمہیں وعدہ خلافی کرنی پڑتی۔ لیکن اللہ کو مقررہ کام کرنا تھا۔

۔الانفال ۸: ۴۲۔

۴۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے عہد میں قصور نہیں کیا اور کسی کو تمہارے مقابلہ میں مدد نہیں دی، ان سے ان کا عہد ان کی مدت تک پورا کرو۔ اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

۔التوبة ۹: ۴۔

۵۔ تو تُو ہمارے اور اپنے درمیان ایک صاف میدان میں ایک جگہ

پابندیٔ وقت

۱۔ وقت کا تقرر

Marfat.com

وعدہ مقرر کر کہ اُس کے خلاف نہ ہم کریں نہ تُو۔ کہا تمہارا وعدہ گاہ جشن کا دن ہے اور یہ کہ سب لوگ پہر دن چڑھے جمع ہوں۔

۔ طٰہٰ ۲۰:۵۸۔۵۹۔

۶۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر جمع کیے گئے۔

۔الشعراء ۲۶:۳۸۔

۳۔ نماز کے لیے پابندئ وقت

۷۔ کیونکہ مسلمانوں پر اوقاتِ معینہ میں نماز فرض کی گئی ہے۔

۔ النساء ۴:۱۰۳۔

تضیعِ اوقات

۱۔ اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خرید کرتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے۔ اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔

۔لقمٰن ۳۱:۶۔

۲۔ جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

۔ الانبیاء ۲۱:۲۔۳۔

۳۔ پھر کہے کہ اے رب! ایک وقتِ قریب تک تو نے مجھے مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات دیتا اور نیکوں میں ہو جاتا۔

۔المنافقون ۶۳:۱۰۔

سُوًی ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾

۶۔ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۳۸﴾

۷۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

۱۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ

۲۔ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ

۳۔ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾

۱۔ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

۲۔ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ

غیرت۔ بدلہ ظلم کا

۱۔ مظلوم کا بدلہ جائز

۱۔ بُری بات کو پکار کر کہنا اللہ کو پسند نہیں۔ لیکن جس پر ظلم ہوا۔

۔النساء ۴:۱۴۸۔

۲۔ ان مسلمانوں کو جن سے (اہلِ مکہ) لڑتے ہیں، جہاد کی اجازت دی گئی۔ اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ ہیں کہ صرف اتنا کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اگر اللہ ان لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرے تو (مسیحی فقیروں) کے تکیے اور گرجے۔ اور (یہود کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں) کی مسجدیں، جہاں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے، ضرور ڈھائی جائیں اور اللہ اُسے ضرور مدد دے گا جو اللہ کو مدد دیتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۳۹۔۴۰۔

Marfat.com

۳۔ وَانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۵۔ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۱﴾

۶۔ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۔ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۔ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

۳۔ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪

۱۔ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۳﴾

۳۔ اور بعد ظلم سہنے کے بدلہ لیا (تو ایسی شاعری میں مضائقہ نہیں) اور عنقریب ظالموں کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کس کروٹ پر الٹتے ہیں۔

۔ الشعراء ۲۶:۲۲۷۔

۴۔ اور ان کے لیے جب ان پر زیادتی ہوتی ہے، تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۹۔

۵۔ اور جو کوئی ظلم سہنے کے بعد بدلہ لے گا تو ان پر کوئی راہ (ملامت) نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۱۔

۳۔ بدی کا بدلہ برابر

۶۔ اور بدی کا بدلہ اسی کی مانند بدی ہے۔ پھر جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اُس کا اجر اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۰۔

مشورہ

۱۔ مشورہ لینے کا حکم

۱۔ سو تو اُن کو معاف کر اور ان کے لیے مغفرت مانگ اور کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو بات ٹھہرا چکے تو اللہ پر توکل کر۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۹۔

۲۔ بولی: اے درباریو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔

۔النمل ۲۷:۳۲۔

۳۔ اور ان کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا فرمان مان لیا اور نماز پڑھی اور ان کے کام آپس کے مشورے سے ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۸۔

رازداری

۱۔ اور جب نبی نے اپنی عورتوں میں سے ایک کو کوئی بات چھپا کر کہی۔ پھر جب اُس نے بات کی خبر کر دی اور اللہ نے نبی کو اس افشا پر مطلع کر دیا تو نبی نے کچھ تو جتا دی اور کچھ ٹلا دی۔ پھر جب اس عورت کو جتایا تو بولی کہ تجھے کس نے بتایا۔ نبی نے کہا: مجھے جاننے والے، واقف نے خبر دی۔

۔ التحریم ۶۶:۳۔

۲۔ اگر تم دونوں اللہ کی طرف توبہ کرو۔ تو (بہتر ہے کہ) تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔ اور تم دونوں نبی پر چڑھائی کرو گی تو اللہ اُس کا رفیق ہے اور جبرئیل اور سب نیک مومن اور اس کے بعد فرشتے مددگار ہیں۔

-التحریم ۶۶:۴-

۲۔ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝۴

ہمیشہ ظاہری حالت ہی نہ دیکھو

۱۔ قتال تم پر فرض ہوا ہے اور وہ تمہیں برا معلوم ہوا ہے اور شاید تم کسی چیز کو برا سمجھو اور وہ تمہارے لیے بہتر ہو اور شاید تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بری ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۶-

۲۔ پھر وہ اگر تمہیں بری معلوم ہوں تو شاید تم کسی شے کو برا سمجھو اور اللہ اس میں بہت بھلائی پیدا کرے۔

- النساء ۴:۱۹-

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۲۱۶

۲۔ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝۱۹

جھوٹی افواہ

۱۔ امن یا خوف کی خبروں کو حکام کے ملاحظہ میں لانے سے پہلے شہرت نہیں دینی چاہیے

۱۔ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۗ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۗ

۲۔ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۶۰ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ۝۶۱

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶

۱۔ اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آجاتی ہے۔ تو (حضرت کو سنانے سے پہلے) اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اس خبر کو پہلے رسول یا اپنے اہلِ اختیار کی طرف لاتے تو ان کے محقق اس کا مقصد معلوم کر لیتے۔

-النساء ۴:۸۳-

۲۔ منافق اور وہ جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینہ میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں، پھٹکارے ہوئے۔ جہاں پائے جائیں، پکڑے جائیں جان سے مارے جائیں۔

- الاحزاب ۳۳:۶۰-۶۱

۲۔ فاسق کی خبر پر بلا تحقیق کے اعتبار نہ کرنا چاہیے

۳۔ مسلمانو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے کسی قوم پر جا پڑو۔ پھر تم اس پر جو تم نے کیا ہے، شرمندہ ہو۔

-الحجرات ۴۹:۶-

معاشرت النساء

بالاختصار

تفصیل کے لیے کتاب الاحکام دیکھو

۱۔ عورت مرد میں سے نکلی پھر ان دونوں سے خلقت ہوئی

۱۔اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جس نے تم کو تنِ واحد (آدم) سے پیدا کیا۔ اور اسی سے اس کی بی بی (حوا) کو پیدا کیا۔ اور ان دونوں سے بہت مرد اور عورتیں پھیلا دیں۔

۔النساء ۴: ۱۔

۲۔ دونوں میں محبت رکھی

۲۔وہی ہے اللہ جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا تا کہ وہ اس کی طرف رغبت کرے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۹۔

۳۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کی بی بیاں پیدا کر دیں۔ تا کہ تم ان کی طرف سے راحت پاؤ اور تم میں اخلاص اور پیار پیدا کیا۔

۔الروم ۳۰: ۲۱۔

۴۔بی بیاں تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۷۔

۳۔ دونوں کے حقوق برابر

۵۔اور جیسے مردوں کا حق عورتوں پر ویسا ہی دستور کے مطابق عورتوں کا حق مردوں پر۔ ہاں مردوں کے لیے عورتوں پر ایک درجہ ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۸

۴۔ حسنِ سلوک کا حکم

۶۔اور بی بیوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے رہو۔ اور اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تمہیں ایک چیز ناپسند ہو

۱۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً ۚ

۲۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ

۳۔ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ

۴۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ

۵۔ وَ لَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَ لِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

۶۔ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ۝۱۹

۷۔ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝۱۸۹

۸۔ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝۱۹۰

اور اللہ اس میں برکت دے۔

۔ النساء ۴: ۱۹۔

۵۔ امیدواری میں دُعائیں

۷۔پھر جب مرد عورت سے لپٹ جاتا ہے اس کو ہلکا سا حمل ہو جاتا ہے اور وہ اس کو لیے لیے پھرتی ہے۔ پھر جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دونوں اپنے رب سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم تیرا شکریہ ادا کریں گے اگر تو ہمیں پورا بچہ عطا کرے گا۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۹۔

۶۔ اللہ نے بیٹا دیا تو مشرک بن بیٹھے

۸۔پس جب اللہ نے ان کو پورا (جیتا جاگتا) بچہ دے دیا تو اس (بچے) میں جو اللہ نے ان کو دیا تھا شریک بنانے لگے۔ سو ان کے شرک سے اللہ کی شان بہت اونچی ہے۔

۔ الاعراف ۷: ۱۹۰۔

۹۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ①

۱۰۔وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْیَتٰمٰی فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

۱۱۔فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَلَّا تَعُوْلُوْا ⑤ؕ

۱۲۔وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

۱۳۔فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ⑥

۱۴۔وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۵۔وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ

۱۶۔لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ⑦

۱۷۔وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑧

۵۔ اللہ سے ڈرو اور ارحام کا پاس کرو

۹۔جس اللہ کا واسطہ دے دے کر تم اپنے کتنے کام نکالتے ہو، اس کا اور عورتوں کا پاس ملحوظ رکھو۔ کیونکہ اللہ تمہارا نگرانِ حال ہے۔

۔النساء ۴: ۱۔

۶۔ یتیم لڑکیوں میں بے انصافی کا خوف ہو تو چار نکاح کرلو

۱۰۔اور اگر تمہیں اس بات کا خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔

۔النساء ۴: ۳۔

۷۔ کئی عورتوں میں عدل نہ کرنے کا خوف ہو تو صرف ایک نکاح

۱۱۔اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم انصاف نہیں کرسکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا جو تمہارے قبضے میں ہو۔ بے انصافی سے بچنے کی یہ ادنیٰ دلیل ہے۔

۔ النساء ۴: ۳۔

۸۔ اور عورتوں کو ان کا مہر خوشی سے دے ڈالو

۱۲۔اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو۔

۔النساء ۴: ۴۔

۹۔ وہ اس میں سے کچھ خوشی سے دیں تو لے لو

۱۳۔پھر اگر وہ خوشی کے ساتھ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو رچتا پچتا کھاؤ۔

۔النساء ۴: ۴۔

۱۰۔ متفرق احکامِ معاشرت

۱۴۔اور اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر برتری رکھی ہے، اس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے ان کو ان کا حصہ اور اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔

۔ النساء ۴: ۳۲۔

۱۵۔اور اگر تم کو میاں بیوی کے کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک پنچ مرد کے کنبے میں سے اور ایک پنچ بیوی کے کنبے میں مقرر کرو۔ اگر پنچوں کا ارادہ اصلاح کا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دونوں میں موافقت کرادے گا۔

۔النساء ۴: ۳۵۔

۱۶۔ماں باپ اور رشتے داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ ماں باپ اور رشتے داروں کے تھوڑے یا زیادہ ترکے میں حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا ہے۔

۔النساء ۴: ۷۔

۱۷۔اور جب تقسیمِ ترکہ کے وقت رشتے دار، یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دیا کرو اور ان کے ساتھ نرمی سے بات کرو۔

۔النساء ۴: ۸۔

Marfat.com

۱۸۔ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝

۱۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

۲۰۔ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاۗءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝

۲۱۔ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

۲۲۔ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ

۲۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۸۔ اور وارثان حق دار کو ڈرنا چاہیے کہ اگر اپنے پیچھے اولادِ ضعیف چھوڑ جاتے تو ان پر ان کو (کیسا) ترس آتا۔ پس اللہ سے ڈرو اور سیدھی باتیں کیا کرو۔

۔ النساء ۴: ۹۔

۱۹۔ بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھاتے ہیں وہ بس اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں اور وہ عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۔ النساء ۴: ۱۰۔

۲۰۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں (کسی بات پر) صلح کر لیں اور صلح (ہر حال میں) بہتر ہے۔ اور بخل تو سب کی طبیعت میں ہوتا ہے۔ اور اگر سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے رہو تو خدا تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔ اور یہ تو تم سے ہو نہیں سکے گا کہ بی بیوں میں عدل کر سکو۔ اس کے لئے خواہ کتنی ہی کوشش کرلو۔ تو بالکل (ایک ہی طرف بھی) نہ جھک پڑو کہ دوسری کو چھوڑ بیٹھو کہ گویا اُدھر میں لٹک رہی ہے اور اگر موافقت کر لو اور (زیادتی سے) بچے رہو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر (میاں بی بی) دونوں جدا ہو جائیں؛ اللہ اپنے خزانہ سے دونوں کو بے نیاز کر دے گا اور اللہ کے ہاں گنجائش ہے اور اس کی تدبیر محکم ہے۔

۔ النساء ۴: ۱۲۸۔ ۱۳۰۔

۲۱۔ اور اگر تمہارا ارادہ ایک بیوی کو بدل کر اس کی جگہ دوسری بیوی کرنے کا ہو اور تم نے پہلی بیوی کو ڈھیر سا مال بھی دے دیا ہو تو بھی اس سے کچھ واپس نہ لینا۔ کیا کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح گناہ کما کر اپنا دیا ہوا لیتے ہو۔ اور دیا ہوا کیسے لے لو گے حالانکہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور بی بیاں تم سے پکا قول لے چکی ہیں۔

۔ النساء ۴: ۲۰۔ ۲۱۔

۱۰۔ بیواؤں کا نکاح کرو

۲۲۔ اور اپنی رانڈوں کا نکاح کر دو۔

۔ النور ۲۴: ۳۲۔

۱۱۔ بے گناہ عورتوں پر بہتان

۲۳۔ جو لوگ پاک دامن، بے خبر، ایمان دار عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا اور آخرت (دونوں جہان میں) ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ اس روز جب کہ ان کے مقابلے میں ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے۔

۔ النور ۲۴: ۲۳۔ ۲۴۔

Marfat.com

۱۲۔ بری عورتیں بروں کے لیے اور برے مرد بری عورتوں کے لیے، اچھیاں اچھوں کے لیے اور اچھے اچھیوں کے لیے

۲۴۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لیے اور گندے مرد گندی عورتوں کے لیے۔ پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے (ہیں)۔ بہتان باندھنے والے جو بکتے پھرتے ہیں، یہ (نیک مرد اور عورتیں) ان کی تہمتوں سے بری ہیں۔ ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۔ النور ۲۴:۲۶۔

۲۴۔ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۲۶

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ھُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸

۲۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝۳۰

۳۔ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا

عام عورات کا پردہ

۱۔ بیگانے مکانوں میں کس طرح داخل ہونا چاہیے

۱۔ (مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے) گھر والوں سے پوچھے اور سلام علیکم کئے بغیر نہ جایا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم یاد رکھو۔ پھر اگر تمہیں معلوم ہو کہ گھر میں کوئی آدمی نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہوا، ندر نہ جاؤ۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ (موقع نہیں) لوٹ جاؤ۔ تو لوٹ جاؤ۔ تمہارے لیے صفائی کی بات ہے اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

۔ النور ۲۴:۲۷۔۲۸۔

۲۔ مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ جو کچھ لوگ کیا کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے۔

۔ النور ۲۴:۳۰۔

۱۱۔ عورتیں بھی نگاہ نیچی رکھیں اور ناموس کی حفاظت کریں

۳۔ اور مومن عورتوں کو کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کے مقاموں کو ظاہر نہ ہونے دیں، مگر جو اس میں سے (چار و ناچار) کھلا رہتا ہے۔ اور اپنے گریبانوں پر اپنے دوپٹوں کا بکل مارے رہیں۔ اور اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال (غلام وغیرہ) پر یا کمیروں پر جو عورت کی حاجت

نہیں رکھتے یا لڑکوں پر جو عورتوں کے پردے (کی بات) سے آگاہ نہیں اور اپنے پاؤں اتنے زور سے نہ رکھیں کہ ان کے اندرونی زیور کی خبر ہو۔

-النور ۲۴: ۳۱-

۱۲۔ بڑی عمر والیوں کے لیے پردہ کم

۴۔اے پیغمبر! اپنی بی بیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے جلدی پہچان ہو جایا کرے گی اور وہ آزار نہ دی جایا کریں گی۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۹-

۵۔اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید نہیں اگر اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) اتار رکھا کریں تو کوئی حرج نہیں جب کہ ان کو بناؤ دکھانا منظور نہ ہو۔

-النور ۲۴: ۶۰-

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ

۴۔ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ ؕ

۵۔ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ

۱۔یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ۳۲ وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی

۲۔یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِیْنَ لِحَدِیْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ فَیَسْتَحْیٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا یَسْتَحْیٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۳۔وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

ازواجِ مطہرات کا پردہ

۱۔ ازواجِ مطہرات کے احکامِ پردہ

۱۔پیغمبر کی بی بیو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح تو ہو نہیں۔ اگر تم کو پرہیز گاری منظور ہے تو دبی زبان سے (کسی سے) بات نہ کیا کرو۔ (ورنہ) جس کے دل میں کھوٹ ہوگا وہ تم سے توقعات پیدا کر لے گا اور سیدھے سبھاؤ بات کرو۔ اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۲-۳۳-

۲۔مسلمانو پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے (یوں) جاؤ کہ تم کو کھانے کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ مگر جب تم کو بلایا جائے تو جاؤ۔ پس کھا چکو تو (بے کہے) آپ ہی چل دو اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے پیغمبر کو ایذا ہوتی تھی۔ اور وہ تمہارا لحاظ کرتے تھے اور اللہ حق (بات کہنے) میں لحاظ نہیں کرتا۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۲۔ کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۳۔اور جب پیغمبر کی بی بیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر ان سے مانگو۔ اس سے تمہارے اور ان کے دل زیادہ پاک صاف رہیں گے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

Marfat.com

۴۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

۵۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾

۶۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾

۱۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

۲۔ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ

۳۔ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ

۴۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ

۳۔ آپ کے بعد ازواجِ مطہرات سے نکاح ممنوع

۴۔ اور تم کو شایاں نہیں کہ رسول اللہ کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ ان کے بعد ان کی بی بیوں سے کبھی نکاح کرو۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی (بے جا) بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۴۔ ازواجِ مطہرات کا پردہ کنِ کنِ سے

۵۔ پیغمبر کی بی بیوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی (گھر کی) عورتوں اور اپنے ہاتھ کے مال (لونڈیوں غلاموں کے سامنے ہونے) میں کچھ گناہ نہیں اے بی بیو! اللہ سے ڈرتی رہنا۔ بے شک اللہ ہر چیز کا شاہدِ حال ہے۔

۔ الاحزاب ۳۳:۵۵۔

۵۔ ازواجِ مطہرات اور عام عورتوں کو بھی چادر اوڑھ کر نکلنا چاہیے

۶۔ اے پیغمبر! اپنی بی بیوں، بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں ذرا نیچے لٹکا لیا کریں۔ اس سے غالباً یہ پہچان پڑیں گی اور کوئی چھیڑے گا نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۹۔

۲۔ منہ بولے بیٹے نام کے ہی بیٹے ہیں

۲۔ اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۔

۳۔ وہ اپنے باپوں کے نام سے بلائے جائیں

۳۔ ان کو ان کے باپوں کے نام سے بلاؤ۔ یہ اللہ کے نزدیک نہایت منصفانہ بات ہے۔ اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دین کے بھائی ہیں اور تمہارے دوست۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۔

۴۔ لباس

۴۔ اے بنی آدم! ہم نے تم پر لباس نازل کیا جو تمہاری شرم گاہیں

تبنّیت، چال، آواز اور زینت

۱۔ تبنّیت

۱۔ اور مصر کے جس شخص نے اسے خریدا تھا اس نے اپنی بی بی سے کہا کہ اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمیں یہ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا ہی بنالیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۱۔

چھپاتا ہے۔ اور زینت کے کپڑے نازل کئے اور پرہیز گاری کا لباس بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷:۲۶۔

۵۔ حیا کی چال

۵۔ پھر ان دونوں میں سے ایک لڑکی حیا سے چلتی ہوئی اس کے پاس آئی۔ کہا کہ میرا باپ تجھے بلاتا ہے تا کہ تجھے اس کا بدلا دے کہ تو نے ہمارے جانوروں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا۔ اور اس سے سارا حال بیان کیا تو وہ بولا کہ خوف نہ کر۔ تو نے ان ظالموں سے نجات پائی۔

۔القصص ۲۸:۲۵۔

۶۔ آواز نیچی رکھو اور چال درمیانی

۶۔ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بے شک تمام آوازوں سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۷۔ بلند آواز

۷۔ مومنو! نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور اس کے ساتھ زور زور سے باتیں نہ کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ زور زور سے باتیں کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۲۔

۸۔ زینت منع نہیں

۸۔ تو کہہ اللہ کی زینت جو اس نے بندوں کے لیے پیدا کی اور کھانے کی پاک چیزیں کس نے حرام کیں۔

۔الاعراف ۷:۳۲۔

التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ط

۵۔ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ ز نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

۶۔ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ط اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾

۸۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط

۱۔ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ج وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ص

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

۳۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ لا وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

اوہام

۱۔ مختلف قسم کے وہم

۱۔ اور یہ نیکی نہیں کہ تم اپنے گھروں میں پچھلی طرف سے آؤ۔ نیکی یہ ہے کہ آدمی ڈرے اور گھروں میں دروازوں کی طرف سے آؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۲۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر، سب شیطان کے گندے کام ہیں۔ تو تم ان سے بچو شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدۃ ۵:۹۰۔

۳۔ اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کئے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور اُن میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۳۔

Marfat.com

۴۔ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۷۱﴾

۴۔ تو کہہ: کیا ہم اللہ کے سوا اسے پکاریں جو ہمارا بھلا برا کچھ نہ کر سکے۔ اور اللہ سے ہدایت پا کر کیا ہم الٹے پھر جائیں، اس کی مانند جسے شیطانوں نے جنگل میں بہکا کر حیران کر دیا ہے۔ اس کے دوست راہِ راست پر بلاتے ہیں کہ ہماری طرف آ۔ تو کہہ: جو اللہ کی ہدایت ہے، وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم رب العالمین کی مانیں۔

-الانعام ۶: ۷۱-

۵۔ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۙ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

۵۔ اللہ نے آٹھ جوڑے مقرر کئے ہیں۔ بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو تو اہلِ مکہ سے پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ۔ یا جو ان مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ مجھے علم کے ساتھ خبر دو، اگر تم سچے ہو۔ اور اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو۔ تو پوچھ کہ دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا جو اُن مادینوں کے پیٹ اپنے اندر لیے ہوئے ہیں۔ یا تم حاضر تھے جب تمہیں اللہ نے یہ حکم دیا تھا۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ بے علمی سے لوگوں کو گمراہ کرے۔

-الانعام ۶: ۱۴۳-۱۴۴-

۲۔ نظرِ بد کا خوف

۶۔ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۶۔ اور کہا اے بیٹو! تم مصر میں سب ایک دروازہ سے داخل نہ ہونا۔ اور متفرق دروازوں سے جانا۔ (کہ کہیں تمہیں کسی کی نظر نہ لگ جائے) اور میں تمہیں اللہ سے کسی بات میں بچا نہیں سکتا۔ حکم اللہ ہی کا ہے۔ میں نے اُسی پر

۷۔ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

۸۔ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ

بھروسا کیا اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسا کرنا چاہیے۔

-یوسف ۱۲: ۶۷-

۳۔ نحوست و نامبارکی

۷۔ اور اگر ان پر کوئی برائی آتی تھی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی شامت بتلاتے تھے۔ سن لے ان کی شومی اللہ کے پاس سے ہے۔ مگر اکثر شخص نہیں جانتے۔

-الاعراف ۷: ۱۳۱-

۸۔ بولے ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس قدم دیکھا۔ کہا تمہاری نحوست

Marfat.com

اللہ کے پاس ہے۔ بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔

-النمل ۲۷:۴۷-

۹۔ وہ بولے: ہم نے تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگ سار کر دیں گے۔

-یٰسٓ ۳۶:۱۸-

۱۰۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔

-یٰسٓ ۳۶:۱۹-

۴۔ جھوٹے معبودوں کا ڈراوا

۱۱ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ تجھے معبودانِ غیر اللہ سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۶-

جادو

۱۔ جادو اللہ کے حکم کے بغیر کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتا

۱۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھلاتے تھے۔ اور وہ چیز جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اُتری تھی، وہ دونوں انہیں سکھلاتے تھے۔ کسی کو جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے تھے، جس سے کسی مرد اور اس کی عورت میں جدائی ڈالیں۔ مگر وہ اس (عمل) سے اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

۲۔ جادو میں نہ نفع نہ ضرر

۲۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس میں نہ اُن کا نقصان ہے نہ نفع۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۹۔ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

۱۰۔ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

۱۱۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾

۱۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

۲۔ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

۳۔ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

۴۔ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

۵۔ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

۶۔ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿۴﴾

۳۔ جادوگر نامراد

۳۔ اور نہیں پاتے فلاح جادوگر۔

-یونس ۱۰:۷۷-

۴۔ پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے موسیٰ کے خیال میں دوڑتی ظاہر ہوئیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۶۶-

۵۔ جو انہوں نے کیا، وہ تو جادوگر کا فریب ہے۔ اور جہاں جادوگر آتا ہے نامراد رہتا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۶۹-

۶۔ اور گرہوں پر پھونک مارنے والی عورتوں سے۔

-الفلق ۱۱۳:۴-

Marfat.com

۴۔ ایامِ نحس

۷۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

۸۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾

۹۔ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾

۷۔ پس ہم نے ان پر منحوس دنوں میں زور کی آندھی بھیجی۔ تاکہ دنیا کی زندگی میں ہم انہیں رسوائی کا عذاب چکھائیں۔

۔ حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۶۔

۸۔ ہم نے اُن پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست کسی طرح نہ ٹلی، سناٹے کی آندھی بھیجی۔

۔ القمر ۵۴: ۱۹۔

۵۔ چشم زخم

۹۔ اور کافر تو اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ اپنی نظروں سے تجھے ڈگا ئیں جب کہ وہ قرآن سنتے اور کہتے ہیں کہ وہ تو دیوانہ ہے۔

۔ القلم ۶۸: ۵۱۔

مہمان

۱۔ مہمان کے لیے تازہ کباب

۱۔ وَلَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاۗءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

۲۔ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

۳۔ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ

۵۔ وَجَاۗءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾

۶۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

۱۔ اور ہمارے رسول (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت دینے آئے۔ بولے: سلام۔ ابراہیم نے جواب دیا: سلام پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۔ ہود ۱۱: ۶۹۔

۲۔ بھلا تیرے پاس ابراہیم کے عزت دار مہمانوں کی حکایت بھی پہنچی ہے۔ جب وہ اس کے پاس آئے تو بولے کہ سلام۔ وہ بولا سلام۔ یہ اجنبی لوگ ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۔ الذّٰریٰت ۵۱: ۲۴۔۲۶۔

۲۔ کھلانے میں تکلف

۳۔ پھر ان کے پاس رکھ دیا۔ کہا تم کیوں نہیں کھاتے؟

۔ الذّٰریٰت ۵۱: ۲۷۔

۳۔ اس کی آبرو کا پاس

۴۔ پھر اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو۔

۔ ہود ۱۱: ۷۸۔

۵۔ اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔ بولا یہ میرے مہمان ہیں۔ سو مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور میری آبرو نہ کھوؤ۔

۔ الحجر ۱۵: ۶۷۔۶۹۔

۴۔ مہمان کی بے آبروئی سے اللہ بیزار

۶۔ اور اسے پھسلا کر اُس کے مہمان اڑانے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں بند کر دیں۔

۔ القمر ۵۴: ۳۷۔

Marfat.com

۵۔ ہدیہ

۱۔اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں اور پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتا ہے۔ بلکہ اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش رہو۔

۔النمل ۲۷:۳۵۔۳۶۔

چور کو قید

۔ چوری کی سزا

۔ بولے: اللہ کی قسم !تم جانتے ہو کہ ہم زمین میں فساد کرنے نہیں آئے اور ہم کبھی چور نہ تھے۔ وہ بولے: اگر تم جھوٹے نکلے تو چور کی کیا سزا ہے؟ کہا اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے شلیتے سے نکلے وہی اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۷۳۔۷۵۔

۔ حبسِ بے جا

۔کہا اللہ کی پناہ کہ سوائے اس کے جس کے پاس سے ہم نے اپنا مال پایا ہے اور کسی کو پکڑیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم بے انصاف ہوں گے۔

۔یوسف ۱۲:۷۹۔

پنچایت وکورٹ آف وارڈ

۔اگر یہ دونوں صلح کا ارادہ کریں گے تو اللہ ان کو توفیق دے گا۔

۔النساء ۴:۳۵۔

۔جو تم میں دو معتبر شخص تجویز کریں گے۔

۔المائدۃ ۵:۹۵۔

۱۔ وَ اِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾

۱۔ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

۲۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

۱۔ اِنْ یُّرِیْدَاۤ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَیْنَهُمَا ؕ

۲۔ یَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

۳۔ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا

۱۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ ؕ

۲۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

۱۔ کورٹ آف وارڈ

۳۔ بے وقوفوں کو وہ اموال جو اللہ نے تمہاری معیشت ٹھہرائی ہے، نہ دے دو۔

۔النساء ۴:۵۔

اپنی حفاظت

۱۔ اپنی حفاظت کرو

۱۔مومنو! تم اپنی جانوں کا فکر کرو۔ جب تم نے ہدایت پالی تو گمراہ شخص تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۵۔

۲۔مومنو! تم اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس

Marfat.com

کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس آگ پر زور آور، سنگ دل فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ انہیں جو حکم کرتا ہے وہ اس کے اس حکم میں نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم پاتے ہیں، وہ بجا لاتے ہیں۔

-التحریم ۶۶:۶-

۲۔ خودکشی مت کرو

۳۔ اور آپ اپنے تئیں ہلاک نہ کرو۔

-النساء ۴:۲۹-

۴۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۵-

۳۔ اللہ آسانی چاہتا ہے

۵۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۵-

۶۔ اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا رہے گا، وہ اس کے کام میں آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۶۵:۴-

۷۔ اللہ کسی کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس نے اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد آسانی کرے گا۔

-الطلاق ۶۵:۷-

۸۔ پس بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔

-الانشراح ۹۴:۵-۶-

مال

۱۔ مال کو فضل کہا گیا

۱۔ اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (حج میں) اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸-

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝۶

۳۔ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

۴۔ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ

۵۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

۶۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴

۷۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷

۸۔ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ ؕ

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

۲۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ

۳۔ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ

۴۔ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ

۵۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

۶۔ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۲۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۸-

۳۔ وہ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۱-

۴۔ پس وہ اللہ کے فضل اور نعمت کے ساتھ واپس آئے اور اُنہیں کسی طرح برائی نہ پہنچی۔

-آلِ عمران ۳:۱۷۴-

۵۔ اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

۶۔ اور اللہ سے اُس کا فضل مانگو۔

-النساء ۴:۳۲-

Marfat.com

۷۔ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۸۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۹۔ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ

۱۰۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ

۱۱۔ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ

۱۲۔ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۱۳۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۱۴۔ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۱۵۔ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

۱۶۔ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ

۱۷۔ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۸۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۹۔ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

۲۰۔ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۷۔ وہ جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے اسے انہیں دیا ہے، چھپاتے ہیں۔

۔النساء ۴:۳۷۔

۸۔ کیا لوگوں سے اس چیز پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہے۔

۔النساء ۴:۵۴۔

۹۔ کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۰۔ اور اگر محتاجی سے ڈرو تو اللہ اگر چاہے گا تو اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۲۸۔

۱۱۔ اور کہتے ہیں کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ ہمیں اللہ اور اس کا رسول اپنی مہر سے پھر بھی کچھ دے گا۔

۔التوبۃ ۹:۵۹۔

۱۲۔ کہ اللہ اور ان کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے آسودہ کر دیا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۷۴۔

۱۳۔ اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ ہمیں اپنے فضل سے (مال) دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکار ہوں گے۔

۔التوبۃ ۹:۷۵۔

۱۴۔ پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا فرمایا تو اس میں بخیلی کرنے لگے۔

۔التوبۃ ۹:۷۶۔

۱۵۔ کہ فضل اس کا تلاش کرو۔

۔النحل ۱۶:۱۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۶ و القصص ۲۸:۷۳ و الروم ۳۰:۴۶ و فاطر ۳۵:۱۲ و الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۱۶۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا تا کہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۲۔

۱۷۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے تونگر کر دے گا۔

۔النور ۲۴:۳۲۔

۱۸۔ اور چاہیے کہ وہ لوگ جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے پرہیز گار رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ اپنے فضل سے انہیں تونگر کر دے۔

۔النور ۲۴:۳۳۔

۱۹۔ وہ ان محتاج مہاجرین کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اموال سے نکالے گئے۔ اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۸۔

۲۰۔ تو زمین میں متفرق ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو۔

۔الجمعۃ ۶۲:۱۰۔

Marfat.com

۲۱۔اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے زمین میں پھریں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۲۔تم پر فرض کیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پکڑے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو اپنے والدین اور ناتے داروں کے لیے حسبِ دستور وصیت کر کے مرے

۔البقرۃ ۲:۱۸۰۔

۲۔ مال کو خیر کہا گیا

۲۳۔لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ہم کیا خرچ کریں؟ کہہ جو مال خرچ کرو وہ والدین اور ناتے داروں اور یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۵۔

۲۴۔تمہاری جانوں کے لیے بہتر ہے جو خرچ تم کرو گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۲۵۔اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا ملے گا۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۲۶۔اور جو مال تم خرچ کرو گے اللہ کو معلوم ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۳۔

۲۷۔تو میں بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۸۔

۲۸۔بولا: اے رب میرے! جو بھلائی تو نے میری طرف نازل کی ہے، میں اُس کا محتاج ہوں۔

۔القصص ۲۸:۲۴۔

۲۹۔تو مالِ غنیمت پر بخیلی کرتے ہوئے۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۹۔

۳۰۔اور اللہ نے کافروں کو ان کے غصّے میں لوٹا دیا۔ان

۲۱۔وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

۲۲۔كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ

۲۳۔يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

۲۴۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۭ

۲۵۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

۲۶۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

۲۷۔لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ

۲۸۔رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

۲۹۔اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ

۳۰۔وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ

۳۱۔اِنِّىْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ

۳۲۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝

۳۳۔وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ

۳۴۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝

کے ہاتھ کچھ مال نہ آیا۔

۔الاحزاب ۳۳:۲۵۔

۳۱۔میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔

۔صٓ ۳۸:۳۲۔

۳۲۔نیکی سے روکنے والے، حد سے باہر نکل جانے والے، شک لانے والے کو۔

۔قٓ ۵۰:۲۵۔

۳۳۔اور خرچ کرو۔تمہارے لیے اچھا ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۶۔

۳۴۔بھلے کاموں سے روکتا ہے، حد سے باہر نکلا ہوا گنہگار ہے۔

۔القلم ۶۸:۱۲۔

Marfat.com

۳۵۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ

۳۶۔ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

۳۷۔ وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

۳۸۔ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ

۳۹۔ وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

۴۰۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝۱۵۵

۴۱۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫

۴۲۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

۴۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

۴۴۔ اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

۴۵۔ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ۝۶

۴۶۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

۴۷۔ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۵۷ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۵۸

۳۔ مال کو رحمت کہا گیا

۳۵۔ تو کہہ: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس خوف سے کہ سب رحمتیں خرچ نہ ہو جائیں انہیں بند ہی رکھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰۔

۳۶۔ تمہارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلائے گا۔

۔الکھف ۱۸:۱۶۔

۳۷۔ اور وہ اپنا خزانہ تیرے رب کی رحمت سے نکالیں۔

۔الکھف ۱۸:۸۲۔

۴۔ مال کو رزقِ حسن کہا گیا

۳۸۔ اور اس نے مجھے اپنی نیک روزی دی ہے۔

۔ہود ۱۱:۸۸۔

۳۹۔ اور جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھی روزی دی، پس وہ اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ برابر ہیں۔

۔النمل ۱۶:۷۵۔

۴۰۔ اور کسی قدر خوف اور بھوک اور جانوں او مالوں اور میووں کے نقصان سے ہم تم کو آزمائیں گے۔ اور بشارت دے ان صابروں کو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۵۔

۴۱۔ جانوں اور مالوں سے البتہ آزمائیں گے ہم تم کو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۶۔

۴۲۔ اور اگر چاہتا اللہ تو تم سب کو ایک ہی دین پر کر دیتا۔ وہ تم کو اپنے دیے ہوئے پر آزماتا ہے۔ پس تم خوبیوں میں سبقت لے جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۴۳۔ اور اس نے تمہیں زمین پر خلیفہ بنایا اور بعض کے درجے بعض پر بلند کیے تاکہ اپنے دیے ہوئے میں تمہیں آزمائے۔

۔الانعام ۶:۱۶۵۔

۴۴۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد فتنہ ہیں۔

۔الانفال ۸:۲۸ و التغابن ۶۴:۱۵۔

۴۵۔ مال اور اولاد سے تمہیں مدد دی اور تمہارا لشکر بڑھایا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۔

۴۶۔ مال اور بیٹے حیاتِ دنیا کی زینت ہیں۔

۔الکھف ۱۸:۴۶۔

۴۷۔ پھر ہم نے ان (مصریوں) کو باغوں اور چشموں سے باہر نکالا اور خزانوں اور عمدہ مقام سے۔ اسی طرح ہم نے بنی اسرائیل کو اس

Marfat.com

كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾

۴۸۔ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ

۴۹۔ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

۵۰۔ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

۵۱۔ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

۵۲۔ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

۵۳۔ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

۵۴۔ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۵۵۔ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿۸﴾

۵۶۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿۸﴾

۱۔ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

۲۔ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

کا وارث بنایا

۔الشعراء ۲۶:۵۷۔۵۹۔

۴۸۔اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ ایک زورآور جماعت اس کی کنجیاں اٹھاتے تھک جاتی تھی۔

۔القصص ۲۸:۷۶۔

۴۹۔جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ سب تجھ سے یوں کہیں گے کہ ہمارے اموال اور گھر والوں نے ہمیں کام میں لگا رکھا۔تو ہمارے لیے اللہ سے بخشش مانگ۔

۔الفتح ۴۸:۱۱۔

۵۰۔تو پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی اور ایک قریب کی فتح ان کو انعام میں دی اور بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔الفتح ۴۸:۱۸۔۱۹۔

۵۱۔اللہ نے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے کہ تم ان کو لو گے۔پھر اس نے یہ غنیمت تم کو جلدی دی اور لوگوں کے ہاتھ تمہاری طرف سے روکے۔

۔الفتح ۴۸:۲۰۔

۵۲۔پس انسان کا یہ حال ہے کہ جب اس کو اس کا رب آزماتا اور عزت دیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے بزرگی دی۔

۔الفجر ۸۹:۱۵۔

۵۳۔اور مال اور بیٹوں میں تمہیں بڑھائے گا۔

۔نوح ۷۱:۲۱۔

۵۴۔اور تم مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹:۲۰۔

۵۵۔اور تجھے محتاج پایا پھر تونگر کیا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۸۔

۵۶۔اور وہ مال کی محبت میں بہت سخت ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰:۸۔

جمع، مال

۱۔ اللہ کی رحمت مال سے بہتر

۱۔تو اللہ کی مغفرت اور رحمت اس سے بہتر ہے جو تم دنیا میں جمع کرتے ہو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۵۷۔

۲۔تو کہہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہر ہے۔پس چاہیے کہ وہ اس سے خوش ہوں۔وہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۵۸۔

Marfat.com

۳۔اور تیرے رب کی رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ لوگ جمع کرتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۲

۴۔وہ آگ اس آدمی کو جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا، پکار لی ہے اور جس نے مال جمع کر کے سنگوار کھا (اس کو بھی)۔

۔المعارج ۷۰:۱۷۔۱۸۔

۲۔ کثرتِ مال موجبِ غفلت

۵۔بہتایت کی حرص نے تمہیں غافل کیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

۔التکاثر ۱۰۲:۱۔۲۔

۳۔ مال کی بابت قیامت کو پرسش

۶۔پھر اس دن تم سے ضرور نعمت کی باز پرس ہوگی۔

۔التکاثر ۱۰۲:۸۔

۴۔ جمع مال کرنے والے کے لیے خرابی

۷۔ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی خرابی ہے، جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔ سمجھتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔

۔الھمزۃ ۱۰۳:۱۔۳۔

سرمایہ داری

۱۔عورتوں اور اولاد اور سونے چاندی کے بڑے ڈھیروں اور پالتو گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتی کے مزوں کی محبت پر آدمی رجھائے گئے ہیں۔ یہ دنیا کی زندگی کا سرمایہ ہے اور اچھا ٹھکانا خدا کے پاس ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۔

۳۔وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

۴۔تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۵۔اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿۲﴾

۶۔ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾

۷۔وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾

۱۔زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾

۲۔وَمَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ

۳۔اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾

۴۔وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۔اور جو کچھ اللہ نے ان کے اموال میں اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا ہے، تو تم نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ بستیوں کے اموال میں سے جو کچھ اللہ اپنے رسول کو ہاتھ لگوائے وہ اللہ اور رسول اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے تاکہ وہ مال انہیں کے درمیان پھرتا نہ رہے جو تم میں مال دار ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۶۔

۳۔کیا وہ یہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا۔

۔البلد ۹۰:۵۔۶۔

۲۔ مال جمع کر کر کے رکھنے والوں کا انجام

۴۔اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی

Marfat.com

راہ میں خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

-التوبة ۹:۳۴-

۵۔وہ آگ ہراس آدمی کو کھینچ بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا اور مال جمع کر کے سینت رکھا۔

-المعارج ۷۰:۱۷-۱۸-

۶۔ہر ایک عیب پکڑنے والے غیبت کرنے والے کی تباہی ہے۔جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا۔

-الهمزة ۱۰۴:۱-۲-

عمارات

۱۔کہ نرم زمین میں محل بناتے اور پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔

-الاعراف ۷:۷۴-

۲۔اور پہاڑوں میں خاطر جمعی سے گھر تراشتے تھے۔

-الحجر ۱۵:۸۲-

۳۔اور تم پہاڑوں میں تکلف سے گھر تراشتے تھے۔

-الشعراء ۲۶:۱۴۹-

۴۔کیا تم ہر ایک ٹیلے پر کھیلنے کو ایک نشان بناتے ہو اور ایسے استوار محل بناتے ہو کہ گویا تم ہمیشہ رہو گے۔

-الشعراء ۲۶:۱۲۸-۱۲۹-

تجارت

۱۔ مختلف ہدایات

۱۔تم پر اس میں ذرا بھی گناہ نہیں کہ تم (حج میں) معاش

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾

۵۔ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۶۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿۲﴾

۱۔ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

۲۔ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

۳۔ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ ۚ

۴۔ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ۚ

۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

۲۔ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

۳۔ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

۴۔ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ

(تجارت) کی تلاش کرو۔جو تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے۔

-البقرة ۲:۱۹۸-

۲۔اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔

-البقرة ۲:۲۷۵-

۳۔یہ لکھ لینا اللہ کے نزدیک بہت ہی منصفانہ ہے اور گواہی کے لیے بھی بہت پختہ ہے اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو۔مگر یہ کہ سودا دست بدست ہو۔جس کو باہم لیتے دیتے ہو، تو اس کے نہ لکھنے پر تم پر کوئی الزام نہیں۔

-البقرة ۲:۲۸۲-

۴۔اور (بے حرمتی نہ کرو) ان کی جو بیت الحرام کے قصد سے جا رہے ہوں۔اپنے رب کے فضل اور رضامندی کے طالب ہوں۔

-المائدة ۵:۲-

Marfat.com

۵۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

۶۔ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

۷۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ؕ

۸۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾

۹۔ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۱۔ وَجَعَلْنَا اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

۱۲۔ رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۱۳۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ

۵۔ اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کے لیے جگہ دی اور ہم نے تمہارے لیے اس میں سامانِ زندگی پیدا کیا۔

-الاعراف ۷: ۱۰-

۶۔ کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بی بیاں اور تمہارا کنبہ اور مال جو تم نے کمایا ہے اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تم کو اندیشہ ہو اور وہ گھر جن کو تم پسند کرتے ہو تم کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں، تو منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ کو جو کچھ کرنا ہے وہ لاموجود کرے۔

-التوبة ۹: ۲۴-

۷۔ اور تم کو مفلسی کا ڈر ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

-التوبة ۹: ۲۸-

۸۔ اور ان منافقین میں سے بعض آدمی ایسے ہیں کہ اللہ سے عہد کرتے ہیں اگر وہ اپنے فضل سے ہم کو بہت سا مال عطا فرمائے تو ہم خوب خیرات کریں اور خوب نیک کام کریں۔ مگر جب اس نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا فرمایا تو وہ اس میں بخل اور روگردانی کرنے لگے۔

-التوبة ۹: ۷۵-۷۶-

۹۔ اور ہم نے تمہارے لیے وہاں معاش کے سامان بنا دیے اور ان کو بھی معاش دی جن کو تم روزی نہیں دے سکتے۔

-الحجر ۱۵: ۲۰-

۱۰۔ وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو، جو تم پہنتے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تا کہ تم اللہ کی روزی تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔

-النحل ۱۶: ۱۴-

۱۱۔ اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تا کہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۲-

۱۲۔ تمہارا رب جو تمہارے لیے کشتی کو دریا میں لے چلتا ہے تا کہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۶-

۱۳۔ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے کہ تیرے پاس پیدل آئیں اور ہر ایک لاغر شتر پر سوار ہو کر ہر ایک دور کی راہ سے چلے آئیں کہ

Marfat.com

فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

۱۴۔ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

۱۵۔ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

۱۶۔ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

۱۷۔ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ

۱۸۔ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

۱۹۔ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

۲۰۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ

۲۱۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۲۲۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ

اپنے منافع کے لیے وقت پر آموجود ہوں

-الحج ۲۲:۲۷-۲۸-

۱۴۔ اور جس نے میری اس نصیحت سے منہ موڑا۔ پس اس کے لیے تنگیٔ معاش ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲۴-

۱۵۔ اور اگر وہ نادار اور مفلس ہوں گے۔ (تو) اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا۔

-النور ۲۴:۳۲-

۱۶۔ اور ایسے لوگوں کو جن کو نکاح کا مقدور نہیں، چاہیے کہ اپنے نفس پر ضبط کریں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۷۔ اور جو لوگ تمہارے ہاتھ کے مال (باندی غلاموں) میں کچھ دے کر اپنی آزادی کی تحریر چاہتے ہیں، ان کو آزادی کی تحریر لکھ دو اگر تم ان میں کچھ بھلائی معلوم کرو۔ اور اللہ کے مال سے جو اس نے تمہیں دیا ہے انہیں دے دو۔

-النور ۲۴:۳۳-

۱۸۔ اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے ساز و سامان پر نازاں تھیں۔

-القصص ۲۸:۵۸-

۱۹۔ اور اس نے اپنی رحمت سے رات اور دن بنایا۔ تاکہ تم رات کو آرام کرو اور دن کو اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-القصص ۲۸:۷۳-

۲۰۔ اور تمہارا رات کو اور دن کو لیٹنا اور سونا اور اُس کا (رزق) تلاش کرنا، اس کی قدت کی نشانیوں میں ہے۔

-الروم ۳۰:۲۳-

۲۱۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تم کو اپنی رحمت کا مزا چکھائے اور تاکہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-الروم ۳۰:۴۶-

۲۔ داؤد علیہ السلام کی زرہ سازی

۲۲۔ اور ہم نے اپنی طرف سے داؤد کو فضیلت دی۔ (حکم دیا) کہ اے پہاڑو! اس کے ساتھ ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور پرندوں کو بھی حکم دیا اور اُس کے لیے لوہا نرم کر دیا۔ (اور یہ حکم دیا) کہ تم پوری زرہیں بناؤ۔ اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور تم سب نیکی کیا کرو۔

-سبا ۳۴:۱۰-۱۱-

Marfat.com

۲۳۔وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
۲۴۔وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝
۲۵۔يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝
۲۶۔فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝

۳۔ تانبا پگھلانے کا کام

۲۳۔اور ہم نے اس کے لیے تانبے کا چشمہ بہایا۔اور جنات میں بعضے وہ تھے جو اپنے رب کے حکم سے اُن کے آگے کام کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۲۳۔وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ
۲۴۔وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝
۲۵۔يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝
۲۶۔فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝

۴۔ موتیوں کی تجارت

۲۴۔اور تم (موتیوں کے) زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور کشتیوں کو اس میں پانی چیرتے ہوئے دیکھتا ہے تاکہ اس کی (دی ہوئی) روزی ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔فاطر ۳۵:۱۲۔

۲۴۔وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
۲۵۔اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ
۲۶۔اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
۲۷۔اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ..... فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
۲۸۔عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ
۲۹۔وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝
۳۰۔وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝

۲۵۔کیا وہ اللہ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ہم نے ان میں دنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۲۶۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۵۔ معیشت کے مختلف درجات

۲۵۔کیا وہ اللہ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں۔ہم نے ان میں دنیوی زندگی میں روزی تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے کام لیتا رہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۲۶۔اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۶۔ اذانِ جمعہ کے بعد نماز تک خرید و فروخت بند

۲۷۔جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف فوراً چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا کرو..... پس جب نماز ادا کی جا چکے تو اس وقت (بے شک) زمین پر چلو پھرو اور اللہ تعالیٰ کے فضل (رزق) کے متلاشی رہو۔

۔الجمعۃ ۶۲:۹۔۱۰۔

۲۸۔اس کو علم ہے کہ تم میں سے بعض آدمی بیمار ہوں گے اور بعضے تلاشِ معاش کے لیے ملک میں سفر کریں گے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۹۔اور ہم نے دن معاش (کے لیے) بنایا۔

۔النساء ۷۸:۱۱۔

۳۰۔اور اس نے تجھے نادار پایا، سو مال دار بنا دیا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۸۔

Marfat.com

اِنّما الاعمال بالنّیّات

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے)

۱۔ لغو قسموں پر مؤاخذہ نہیں

۱۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۲۲۵

۲۔ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

۳۔ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ

۱۔ وہ تمہاری بیہودہ قسموں پر تمہیں نہیں پکڑے گا۔ لیکن جو کچھ تمہارے دل کماتے ہیں ان پر تمہیں پکڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۵۔

۲۔ اللہ تم کو تمہاری بے فائدہ قسموں پر نہ پکڑے گا۔ لیکن تم کو تمہاری پکی قسموں پر پکڑے گا۔

۔المائدۃ ۵:۸۹۔

۳۔ اور جس بات میں تم چوک جاؤ اُس میں تم پر گناہ نہیں۔ لیکن گناہ اس میں ہے جس کا دل سے ارادہ کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۔

ریاضت ومجاہدۂ نفس

۱۔ ریاضت وعبادت

۱۔ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۶۹

۲۔ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝۶

۳۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝۸

۴۔ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

۵۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝۲۹

۱۔ اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں، ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھائیں گے اور بے شک اللہ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۹۔

۲۔ بے شک رات کو اٹھنا نفس کے کچلنے میں بہت سخت ہے۔ اور بات کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔

۔المزمل ۷۳:۶۔

۳۔ اور اپنے رب کا نام یاد کرتا رہ اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہ۔

۔المزمل ۷۳:۸۔

۴۔ پس جب تو فارغ ہو تو عبادت میں محنت کر اور جو کچھ مانگنا ہو اس میں اپنے رب کی طرف توجہ رکھ۔

۔الانشراح ۹۴:۷۔۸۔

۲۔ اطمینانِ قلب

۵۔ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں۔ سن لو! اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۸۔۲۹۔

گالی

۱۔ کفار کے معبودوں کو گالی نہ دو

۱۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ

۱۔ اور تم مسلمان اُن کے معبودوں کو جن کو وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں برا نہ کہو کہ وہ سرکشی سے بے سمجھے اللہ کو برا کہیں گے۔

۔الانعام ۶:۱۰۸۔

Marfat.com

سب گناہ معاف

۱۔ اللہ سب گناہ معاف کردے گا

۱۔تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی سارے گناہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
۔الزمر ۳۹:۵۳۔

استطاعت

۱۔ تعمیلِ احکام بقدرِ استطاعت

۱۔پس جہاں تک تم سے ہوسکے، اللہ سے ڈرو اور سنو اور خرچ کرو۔ یہ تمہارے لیے اچھا ہے۔
۔التغابن ۶۴:۱۶۔

شعائرِ دین

۱۔ طوافِ صفا و مروہ

۱۔بے شک صفا اور مروہ (پہاڑ) اللہ کی نشانیوں میں ہیں تو جو کوئی خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس کو ان دونوں کا طواف کرنا گناہ نہیں اور جو کوئی خوشی سے نیکی کرے اللہ اس کا قدردان اور دانا ہے۔
۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۲۔ وقوفِ عرفات

۲۔پھر جب تم میدانِ عرفات سے واپس ہو تو مشعر الحرام کے پاس اللہ کو یاد کرو اور اس کا ذکر کرو جیسے اس نے تم کو ہدایت کی ہے اور بے شک اس سے پہلے تم گمراہ تھے۔ پھر تم طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلتے ہیں اور اللہ سے

۱۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۱۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ

۱۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۲۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ

۴۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ

گناہ بخشواؤ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ پھر جب اپنے حج کے کام پورے کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادوں کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔
۔البقرۃ ۲:۱۹۸۔۲۰۰۔

۳۔ دیگر شعائر

۳۔مومنو! اللہ کی نشانیوں اور ماہِ حرام اور قربانی اور گلے میں ہار پہنے ہوئے قربانی کے جانوروں اور بیت الحرام کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ کعبہ کے آنے والوں کی کہ وہ اپنے رب کے فضل اور خوشی کی تلاش میں ہیں۔ اور جب تم احرام سے نکلو تو شکار کرو۔
۔المائدۃ ۵:۲۔

۴۔کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کا آباد رکھنا اس شخص کے برابر سمجھ لیا جو اللہ اور آخری دن پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں

Marfat.com

جہاد کیا۔ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۱۹۔

۴۔ رسوم

۵۔ اور جس نے اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کی۔ پس یہ تعظیم دلی پرہیزگاری سے ہے۔

۔الحج ۲۲:۳۲۔

۶۔ اور بدُنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے آداب مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والوں فقیروں کو کھلاؤ۔ یوں ہم نے وہ تمہارے قابو میں کئے تاکہ تم شکر کرو۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا لیکن اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۳۶۔۳۷۔

قربانی

۱۔ قربانی کھاؤ اور کھلاؤ

۱۔ اور ایامِ معلومہ میں مویشی چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دیے ہیں، اللہ کا نام یاد کریں۔ پھر اس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۲۸۔

۲۔ اور جو کوئی حرمات اللہ کی تعظیم کرے، پس وہ اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک بہتر ہے۔

۔الحج ۲۲:۳۰۔

۳۔ اور بُدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھتے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۳۶۔

۲۔ نمازِ عیدالاضحیٰ اور قربانی کا حکم

۴۔ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۔الکوثر ۱۰۸: ۲۔

۳۔ قربانی کا گوشت اور خون اللہ کے پاس نہیں پہنچتا بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے اور تکبیریں کہنے کا حکم

۵۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقویٰ

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

۵۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾

۶۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

۱۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

۲۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ

۳۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ

۴۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

۵۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

لیے اللہ کے نشان مقرر کیے ہیں ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پس جب وہ قطار باندھتے ہوں ان پر اللہ کا نام پڑھو۔ پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۳۶۔

۴۔ پس اپنے رب کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔

۔الکوثر ۱۰۸: ۲۔

۵۔ اللہ کو ان کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا۔ لیکن اس کو تمہارا تقویٰ

Marfat.com

پہنچتا ہے۔ یوں انہیں تمہارے بس میں کیا تا کہ تم اس بات پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت کی، اللہ کی بڑائی کرو اور نیکوں کو بشارت دو۔

۔الحج ۲۲:۳۷۔

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

صدقہ وخیرات

۱۔ مختلف مثالیں اور ہدایتیں صدقہ وخیرات کے باب میں

۱۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۪ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ

۱۔ ان کی مثال جو فی سبیل اللہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانہ کی مثال ہے، جس سے سات بالیں اگیں اور ہر بال میں سو دانے ہوئے اور اللہ جس کے لیے چاہے بڑھاتا ہے اور اللہ وسعت والا، سننے والا ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتاتے نہ ایذا دیتے ہیں، انہیں کے لیے ان کے رب کے پاس بدلہ ہے۔ نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بھلی بات بولنا اور درگزر کرنا، اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد ایذا ہو اور اللہ بے پروا، بردبار ہے۔ مومنو! احسان جتا کر اور ایذا دے کر اپنی خیرات رائیگاں نہ کرو۔ جیسے وہ جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور آخری دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال اس صاف پتھر کی مانند ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو۔ پھر اس پر موسلا دھار پانی برسے اور وہ اُس کو صاف کر دے۔ (اہلِ ریا) اپنی کمائی پر کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ اور اللہ منکروں کو ہدایت نہیں کرتا۔ ان کی مثال جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے لیے اور اپنے دِلی اعتقاد سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ایسی ہے جیسے کسی بلندی پر ایک باغ ہو اور اس پر موسلا دھار مینہ برسے۔ پھر وہ اپنے پھل دوچند لائے۔ اور اگر موسلا دھار مینہ نہ برسے تو اوس ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھجور اور انگور کا باغ ہو، جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اور وہاں اس کے لیے ہر طرح کا میوہ ہو اور وہ شخص بڈھا ہو جائے اور اس کی اولاد صغیر ہو۔ پھر اس باغ پر بگولا آئے جس میں آگ ہو اور وہ اس باغ کو جلا دے۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سوچو۔ مومنو! اپنی کمائی کی اچھی چیزوں میں سے اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین میں سے

نکالی ہیں، خرچ کرو۔ اور ناکارہ چیزوں پر نیت نہ
دھروکہ اس میں سے خرچ کرنے لگو۔ حالانکہ تم خود
اسے لینا نہیں چاہتے۔ مگر جب کہ اس میں چشم پوشی
کرو اور جان لو کہ اللہ بے پروا اور قابلِ تعریف
ہے۔ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اور تمہیں
بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی طرف
سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ اور اللہ
صاحبِ وسعت اور جاننے والا ہے۔ جسے چاہے
حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خوبی
ملی۔ اور نصیحت صرف وہی قبول کرتے ہیں جو عقل
مند ہیں۔ اور تم جو خیرات دیتے ہو یا نذر مانتے ہو
اسے اللہ جانتا ہے اور ظالموں کے لیے کوئی
مددگار نہیں ہے۔ اگر تم خیرات کو ظاہر کر کے دو تو
اچھی بات ہے۔ اور اگر اسے چھپاؤ اور فقیروں کو
دو، وہ تمہارے لیے اور بھی بہتر ہے۔ اور اس سے
تمہارے بعضے گناہ دور ہو جائیں گے اور اللہ
تمہارے کاموں سے واقف ہے۔ ان کی ہدایت
تیرا ذمہ نہیں۔ لیکن جس کو اللہ چاہتا ہے ہدایت کرتا
ہے اور جو مال تم خرچ کرو گے وہ تمہارے اپنے ہی
فائدہ کے لیے ہے۔ اور تم کو فقط اللہ ہی کی ذات کی
طلب میں خرچ کرنا چاہیے۔ اور جو مال تم خرچ
کرو گے تم کو وہ پورا ملے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا۔
خیرات اُن محتاجوں کے لیے ہے جو اللہ کی راہ میں
رکے پڑے ہیں، زمین پر چل پھر نہیں سکتے۔ بے
خبر آدمی ان کو عدمِ سوال کی وجہ سے غنی گمان کرتے
ہیں۔ تو ان کو ان کے چہرے سے پہچانے گا۔ وہ
آدمیوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور جو مال تم

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ
مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ
يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا
وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ
اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

خرچ کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے۔ جو لوگ رات کو اور دن
کو اپنے اموال پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، ان کو ان
کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ اُنہیں کچھ خوف ہو گا
اور نہ غم گین ہوں گے۔ سود خور آدمی قیامت کے دن اس
طرح اٹھیں گے جیسے وہ اٹھتا ہے جسے جن نے چمٹ کے خبطی بنا
دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی تو سود ہی جیسی چیز
ہے۔ حالانکہ بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔
پھر جس کے پاس اس کے رب کی نصیحت پہنچ گئی۔ اور (سود
کھانے سے) باز آیا، تو جو کچھ پہلے لے چکا ہے وہ اس کا ہوا
اور حکم اس کا اللہ کی طرف ہے۔ تو جو کوئی پھر لے تو ایسے ہی
لوگ دوزخی ہیں۔ اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے۔
اور اللہ کسی ناشکر، گنہ گار کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے

Marfat.com

اور نیک کام کئے اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی، انہیں ان کے رب کے پاس بدلہ ملے گا۔ اور نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔ مومنو! اللہ سے ڈرو۔ اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو۔ اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے اور اگر کوئی شخص تنگی میں ہے تو اس کو تو نگری تک مہلت دینا چاہیے۔ اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر سمجھ دار ہو اور اس دن سے ڈرتے رہو جس میں تم اللہ کی طرف واپس جاؤ گے۔ پھر ہر کسی کو اس کی کمائی کا بدلہ ملے گا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۱-۲۸۱۔

۲۔ جب تک تم اپنی پیاری چیزوں میں سے خرچ نہ کرو تم بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے اور جو تم خرچ کرتے ہو، وہ اللہ کو معلوم ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۹۲۔

۳۔ اور اپنے رب کی مغفرت اور اس کی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ جو آسائش اور تنگی میں سے خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں۔ اور اللہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ
مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۸﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ
اَثِيْمٍ ﴿۲۷۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ
اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى
مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا
تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۫ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾

۲۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

۳۔ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ

Marfat.com

نیکوں سے محبت رکھتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۳-۱۳۴-

۴-اور جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں بخل کرتے ہیں، وہ نہ سمجھیں کہ یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ بلکہ ان کے حق میں برائی ہے جس میں وہ بخل کرتے ہیں ۔وہ قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور زمین وآسمان کی میراث اللہ ہی کی ہے۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۸۰-

۲۔ اکلِ مالِ باطل برضامندی

۵-مومنو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ لیکن آپس کی رضامندی کی تجارت ہو تو مضائقہ نہیں۔

-النساء ۴:۲۹-

۶-اللہ کسی اترانے والے اور بڑائی مارنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔

-النساء ۴:۳۶-

۷-وہ جو بخل کرتے اور لوگوں کو بخل سکھاتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا، اسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لیے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

-النساء ۴:۳۷-

۸-اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس کا حق ادا کرو، جس دن کھیتی کٹے۔ اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الانعام ۶:۱۴۱-

الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۳۴﴾

۴-وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾

۵-يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ

۶-اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ﴿۳۶﴾

۷-اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾

۸-كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۹-خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾

۱۰-اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ

۱۱-وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

۹-اور ان کے مال میں سے زکوٰۃ لے تاکہ تو انہیں پاک وصاف کرے اور ان کے لیے دعائے خیر کر کہ تیری دعا ان کی تسلی ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

-التوبۃ ۹:۱۰۳-

۱۰-مسلمانوں سے ان کی جانیں اور مال اللہ نے بعوضِ بہشت خرید کر لیے ہیں۔

-التوبۃ ۹:۱۱۱-

۱۱-اور جو اپنے رب کی رضامندی کے طالب ہو کر صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو ہم نے انہیں دیا، اس سے پوشیدہ اور علانیہ

Marfat.com

عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۱۲۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۲۳﴾

۱۳۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۴۔ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۲۵﴾

۱۵۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَ اَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۲۶﴾

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ

۱۷۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۷﴾

۱۸۔ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۳۱﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۳۲﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَنْ لَّا

ج کرتے رہیں اور بدیوں کو نیکیاں کر کے دفع کرتے ہیں، پچھلا گھر انہیں کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳: ۲۲-

۱۲۔ میرے ایمان دار بندوں سے کہہ نماز پڑھیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں خرید و فروخت اور دوستی نہ چلے گی۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۱-

۱۳۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو کہ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۰-

۱۴۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۱-

۱۵۔ اور اللہ نے جو تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور جیسے اللہ نے تیرے ساتھ نیکی کی ہے تو بھی نیکی کر اور زمین میں فساد نہ چاہ۔ بے شک اللہ کو فساد کرنے والے پسند نہیں۔

-القصص ۲۸: ۷۷-

۱۶۔ جو شخص ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے، اس سے محبت کرتے ہیں اور جو مال مہاجرین کو ملا ہے اس سے اپنے دلوں میں دغدغہ نہیں پاتے اگرچہ وہ آپ تنگی میں ہوں۔

-الحشر ۵۹: ۹-

۱۷۔ اور جو کوئی نفس کی حرص سے بچایا گیا، تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

الحشر ۵۹: ۹ و التغابن ۶۴: ۱۶-

۳۔ باغ والوں کا حصّہ

۱۸۔ ہم نے انہیں آزمایا جیسے باغ والوں کو آزمایا تھا۔ جب انہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کا میوہ توڑ لیں گے اور انشاء اللہ نہیں کہا۔ پھر تیرے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پر پھر گئی اور وہ سو رہے تھے۔ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا۔ پھر صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارنے لگے کہ اپنے کھیت میں صبح ہی چلو اگر تم کاٹنے والے ہو۔ پس وہ گئے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے کہ آج باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے اور علی الصباح اپنے آپ کو مساکین کے روکنے پر

Marfat.com

قادر سمجھ کر گئے۔ پھر جب اسے دیکھا تو بولے کہ یقیناً ہم راہ بھول گئے بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔ ان کا بچلا بولا: کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ بولے: ہمارا رب پاک ہے۔ بے شک ہم ہی ظالم ہیں۔ پھر بعض بعض کو ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوئے۔ بولے: ہم پر افسوس! ہم سرکش تھے۔ شاید ہمارا رب اس باغ سے بہتر باغ ہمیں بدل دے۔ ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہوئے۔ یوں عذاب آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔

-القلم ۶۸: ۱۷-۳۳-

مفلس قرض دار کو رعایت

۱۔ مفلس قرض دار کو عایت

۱۔ مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔ اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کر دو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھ دار ہو۔

-البقرة ۲: ۲۷۸-۲۸۰-

مستعار

۱۔ روزمرہ برتنے کی چیز نہ دینے والوں کی تباہی

۱۔ اور برتنے کی چیزیں مانگی نہیں دیتے۔

-الماعون ۱۰۷: ۷-

يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

۱۔ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

۱۔ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

۲۔ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۳۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾

خوف ورجا

۱۔ اللہ کے عذاب سے ڈرنے اور اس کی رحمت کی امید رکھنے کے باب میں آیتیں

۱۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو۔

-البقرة ۲: ۴۰-

۲۔ پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور اس لیے کہ میں اپنا فضل تم پر پورا کروں۔ شاید تم ہدایت پاؤ۔

-البقرة ۲: ۱۵۰-

۳۔ اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۲۸-

۴۔وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

۵۔وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

۶۔وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۪

۷۔فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ

۸۔فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

۹۔وَلْيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۱۰۔اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

۱۱۔اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

۱۲۔اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾

۱۳۔وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ؕ

۱۴۔ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

۱۵۔قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۶۔يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ۩

۱۷۔فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۵۱﴾

۱۸۔فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۴۔اور تم کو اللہ اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۰۔

۵۔اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان دار ہو۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۵۔

۶۔اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑیں تو ان پر ڈریں۔

۔النساء ۴:۹۔

۷۔پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۸۔پس (اے یہودیو!) تم آدمیوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور تھوڑی قیمت میری آیتوں پر نہ لو۔

۔المائدۃ ۵:۴۴۔

۹۔اور تاکہ اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کے پاس واپس آئیں شاید وہ ڈریں۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۲۔

۱۰۔اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے عذابِ یومِ عظیم کا خوف ہے۔

۔یونس ۱۰:۱۵۔

۱۱۔جو کوئی عذابِ آخرت سے ڈرتا ہو، اس کے لیے اس بات میں نشانی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۰۳۔

۱۲۔ناامید نہ ہو۔اللہ کی رحمت سے صرف کافر ہی ناامید ہوتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۸۷۔

۱۳۔اور اپنے رب سے ڈرتے اور میرے حساب سے اندیشہ کرتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲۱۔

۱۴۔یہ وعدہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے وعید سے ڈرتا رہے۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۴۔

۱۵۔بولا: اپنے رب کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور کون ناامید ہوتا ہے؟

۔الحجر ۱۵:۵۶۔

۱۶۔اپنے اوپر سے اپنے رب کا خوف رکھتے اور جو حکم پاتے ہیں سو کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۵۰۔

۱۷۔پس مجھ ہی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶:۵۱۔

۱۸۔تو اللہ نے ان کی کرتوتوں کی وجہ سے ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنایا۔

۔النحل ۱۶:۱۱۲۔

Marfat.com

۱۹۔ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

۲۰۔ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

۲۱۔ وَاِذَاۤ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾

۲۲۔ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾

۲۳۔ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾

۲۴۔ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۵۔ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۶۔ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

۲۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ۙ

۲۸۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَاۤ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

۲۹۔ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ ۙ..... لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ

۳۰۔ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

۱۹۔ اور اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۷۔

۲۰۔ اور معجزے صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۹۔

۲۱۔ اور جب ہم انسان پر فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کرتا ہے اور جب اسے برائی چھوئے تو ناامید ہو جاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۳۔

۲۲۔ سیدھی کتاب سے تاکہ وہ اس کی طرف سے ایک سخت آفت سے ڈرائے اور نیک اعمال کی مومنین کو بشارت سنائے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

-الکھف ۱۸: ۲۔۳۔

۲۳۔ اے میرے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھ پر عذاب آجائے اور پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔

-مریم ۱۹: ۴۵۔

۲۴۔ وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہوا اور وہ خود اللہ کے خوف سے کانپتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۲۸۔

۲۵۔ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۴۹۔

۲۶۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے ہیں اور ہمیں امید اور ڈر سے پکارتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۰۔

۲۷۔ البتہ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے تھرتھراتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۵۷۔

۲۸۔ اور وہ جو دیتے ہیں جو دیتے ہیں اور ان کے دل ڈرتے ہیں کہ انہیں رب کی طرف جانا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۶۰۔

۲۹۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی..... تاکہ اللہ انہیں ان کے بہترین کاموں کا بدلہ دے۔

-النور ۲۴: ۳۷..... ۳۹۔

۳۰۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اور اللہ سے ڈرے، سو وہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

-النور ۲۴: ۵۲۔

Marfat.com

۳۱۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۳۱۔ پس جولوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں، چاہیے کہ ڈریں کہ ان پر کوئی آفت نہ آجائے یا انہیں دکھ دینے والا عذاب پہنچے۔

۔النور ۲۴:۶۳۔

۳۲۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۳۲۔ لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے۔ پس تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے۔ اور اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۳۔

۳۳۔ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۳۔ ان کی کروٹیں بچھونوں سے الگ رہتی ہیں۔ خوف اور طمع سے اپنے رب کو پکارتے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۶۔۱۷۔

۳۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

۳۴۔ اے نبی! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن چراغ۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۵۔۴۶۔

۳۵۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ

۳۵۔ تو تو صرف انہی کو ڈراتا ہے جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو کوئی پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی بھلے کے لیے پاک ہوتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۸۔

۳۶۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾

۳۶۔ اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف عالم لوگ ہی ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵:۲۸۔

۳۷۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

۳۷۔ تو تو اسی کو ڈراتا ہے جو نصیحت کو مانے اور بن دیکھے رحمٰن سے ڈرے۔ پس تو ایسے کو مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۱۱۔

۲۔ سب گناہ معاف

۳۸۔ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾

۳۸۔ تو کہہ میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں۔

۔الزمر ۳۹:۱۳۔

Marfat.com

۳۹۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ

۴۰۔ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ⑱

۴۱۔ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ㉝

۴۲۔ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ؕ㉞

۴۳۔ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ㉖ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ㉗

۴۴۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ㊻

۴۵۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ

۴۶۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ㉑

۴۷۔ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ㊸

۴۸۔ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩

۴۹۔ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ⑲

۳۹۔تو کہہ: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۳۔

۴۰۔اور جو اسے مانتے ہیں وہ اس سے کانپتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ سن لو جو لوگ قیامت کے بارہ میں جھگڑا کرتے ہیں، وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

۴۱۔ جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع کرنے والا دِل لے کر آیا۔

۔قٓ ۵۰:۳۳۔

۴۲۔اور ہم نے وہاں ان کے لیے جو دکھ دینے والے عذاب سے ڈرتے ہیں، ایک نشان چھوڑ رکھا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۷۔

۴۳۔ بولے ہم اپنے گھروں میں ڈرتے رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم ہوا کے عذاب سے بچایا۔

۔الطور ۵۲:۲۶۔۲۷۔

۴۴۔اور اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا، دو باغ ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۶۔

۴۵۔کیا ایمان داروں کے لیے وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیے گداز ہوں؟

۔الحدید ۵۷:۱۶۔

۴۶۔اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تُو اسے دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے جھک گیا اور پھٹ پڑا ہوتا۔ اور یہ مثالیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں شاید وہ دھیان کریں۔

۔الحشر ۵۹:۲۱۔

۴۷۔ ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

۔القیٰمة ۷۴:۵۳۔

۴۸۔ ہمیں اپنے رب سے اس دن کا ڈر لگ رہا ہے جب لوگ منہ بنائے اور تیوری چڑھائے ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۰۔

۴۹۔اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ دکھاؤں کہ تو ڈرے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹:۱۹۔

Marfat.com

۵۰۔اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا، اس کا ٹھکانا بس جنت ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۴۰۔۴۱۔

۵۱۔تُو تو صرف اس شخص کو ڈرانے والا ہے جو اس سے ڈرے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۴۵۔

۵۲۔جو ڈرتا ہے وہ نصیحت قبول کرے گا۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۱۰۔

۵۳۔ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس رہنے کے باغ ہیں۔ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔وہاں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ ان سے اور وہ اللہ سے راضی۔یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔البینۃ ۹۸:۸۔

انسان کی مجبوری افعال میں

۱۔ انسان کا نفع ونقصان اپنے بس کا نہیں

۱۔تو کہہ میں اپنی جان کے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔لیکن جو کچھ اللہ چاہے۔ہر اُمت کا ایک وقت ہے۔جب ان کا وقت آتا ہے تو وہ اس سے ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے۔

۔یونس ۱۰:۴۹۔

۲۔تو کہہ میں اپنی جان کے لیے بھلے یا برے کا مالک نہیں ہوں۔لیکن جو چاہے اللہ۔اور اگر میں غیب کی بات جانتا تو خود بہت سی خوبیاں جمع کر لیتا۔اور مجھے کوئی برائی نہ

۵۰۔وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۵۱۔اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿۴۵﴾

۵۲۔سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾

۵۳۔جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

۱۔قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۔قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛؕ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۱۔فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

۲۔وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

۳۔وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

پہنچتی۔میں تو مومنوں کو صرف ڈرانے اور خوشی سنانے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷:۱۸۸۔

اختیاری افعال

۱۔ اپنی کرتوتوں کے عذاب کا خوف

۱۔تو تم اپنی موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۹۴ و الجمعۃ ۶۲:۶۔

۲۔اور وہ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے بہ سبب اس کے جو ان کے ہاتھ پہلے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۵ و الجمعۃ ۶۲:۷۔

۳۔اور ہم کہیں گے کہ جلنے کا عذاب چکھو۔یہ اعمال کا بدلہ ہے۔

Marfat.com

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾

۴۔ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾

۵۔ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۵۱﴾

۶۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۷۔ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۸۔ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۖ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

۹۔ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۖ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

-آلِ عمران ۳: ۱۸۱-۱۸۲-

۴۔ پس اس وقت کیا ہوگا جب ان کے اعمال کے سبب اُن پر مصیبت آئے گی۔ پھر تیری طرف اللہ کی قسمیں کھاتے آئیں گے کہ ہمارا مقصود سوائے بھلائی اور ملاپ کے اور کچھ نہیں تھا۔

-النساء ۴: ۶۲-

۵۔ اور جلنے کا عذاب چکھو۔ یہ اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

-الانفال ۸: ۵۰-۵۱-

۶۔ اللہ آدمیوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن آدمی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۴۴-

۷۔ اور یہ (نزولِ قرآن) اس لیے ہے کہ (مبادا) ان کے بداعمال کے سبب جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اُن پر کوئی آفت پڑے تو وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہ بھیجا کہ تیری آیتوں کو مانتے اور مومنوں میں ہوتے۔

-القصص ۲۸: ۴۷-

۸۔ اور جب ہم آدمیوں کو کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کاموں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ فوراً ہی ناامید ہو جاتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۶-

۹۔ اور جو مصیبت تم پر آتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بہت باتوں سے وہ درگزر کرتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۳۰-

۱۰۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو ہم نے تجھے ان پر نگہبان نہیں بھیجا۔ تیرا ذمہ صرف پہنچانا تھا۔ اور جب ہم اپنی طرف سے آدمی کو رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتا ہے۔ اور جو ان کے کام کے بدلے میں ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو آدمی ناشکرا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۸-

اِسی قسم میں وہ تمام آیات داخل ہیں جن میں فعل کی اضافت بذریعہ کسب وغیرہ عبد کی طرف کی گئی ہے۔

Marfat.com

آدابِ رسول

۱۔ آپ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم

۱۔ بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ مسلمانو! اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

-الاحزاب ۳۳:۵۶-

۲۔ آپ کی ایذا رسانی حرام اور گناہِ کبیرہ ہے

۲۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو۔ مگر یہ کہ تم کو کھانے کی طرف بلایا جائے۔ اُس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو۔ لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جایا کرو۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی تھی۔ سو وہ تو تم سے حیا کرتا ہے اور اللہ حق (کے اظہار) سے حیا نہیں کرتا۔ اور جب تم عورتوں سے کوئی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں کے لیے اور اُن کے دلوں کے لیے زیادہ پاک رکھنے والی ہے اور تمہیں نہیں چاہیے کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو۔ اور نہ یہ کہ تم اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳-

۳۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دیتے ہیں۔ اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے۔ اور ان کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۷-

۴۔ مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو

۱۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۳

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝۵۷

۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

ایذا دی۔ سو اللہ نے اس کو اس بات سے بری کر دیا۔ جو انہوں نے کہی تھی۔ اور وہ اللہ کے نزدیک مرتبے والا تھا۔

-الاحزاب ۳۳:۶۹-

۳۔ آپ کے ساتھ ادب اور تعظیم سے پیش آنا

۵۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔ مسلمانو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور اس کے سامنے زور سے بات نہ کہو۔ جیسا کہ تم میں سے بعض بعض کے سامنے زور سے بات کہتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے عمل اکارت جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔ بے شک جو لوگ رسول اللہ کے سامنے اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لیے چن لیا ہے۔ ان کے لیے مغفرت اور بڑا ثواب ہے۔ بے

شک جولوگ تجھے حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اکثر ان میں سمجھ نہیں رکھتے اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تو خود ان کی طرف نکل آتا تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۔۵۔

۶۔ اور جو (حکم) رسول تمہیں دے اس کو لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ۔

۔الحشر ۵۹: ۷۔

۷۔ مسلمانو! (پیغمبر سے) راعنا نہ کہو اور انظرنا کہو۔ اور (اس کا حکم) سنو۔ اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۴۔

۸۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے رسول سے ویسے ہی (فضول) سوال کرو جیسے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے۔ اور جو شخص ایمان کو کفر سے بدلے گا وہ بے شک سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۸۔

بیعت

۱۔ بیعت مردوں کی

۱۔ بے شک اللہ مومنوں سے راضی ہوگیا جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔ پھر اس نے جو ان کے جی میں تھا، جان لیا۔ پھر اس نے ان پر تسکین نازل کی۔ اور ایک قریب کی فتح اُن کو انعام میں دی۔

۔الفتح ۴۸: ۱۸۔

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۲ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۳ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۴ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۵

۶۔ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ۗ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۰۴

۸۔ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَمَنْ يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۱۰۸

۱۔ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۱۸

۲۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ

۲۔ بیعت عورتوں کی

۲۔ اے نبی! جب تیرے پاس ایمان دار عورتیں تجھ سے ان امور پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے آگے کوئی بہتان کھڑا کریں گی۔ اور کسی نیک کام میں تیری نافرمانی نہ کریں گی۔ تو تُو ان سے بیعت قبول کر۔ اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ ۔۔۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰: ۱۲۔

Marfat.com

استہزاء

۱۔ دین کی ہنسی اڑانے کی ممانعت

۱۔اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۱۔

۲۔اور اللہ تم پر قرآن میں یہ بات نازل کر چکا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کی نسبت انکار اور ٹھٹھا سنو تو ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری بات میں خوض نہ کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہی کی مانند ہو گے۔

۔النساء ۴:۱۴۰۔

۳۔اور جب تو (اے محمد ﷺ!) ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں بکواس کر رہے ہیں تو ان سے ایک طرف ہو جایا کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر شیطان تجھے بھلا دے تو بعد نصیحت کے ظالموں کے ساتھ نہ بیٹھ۔

۔الانعام ۶:۶۸۔

۴۔مومنو! اہلِ کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کا ٹھٹھا اور کھیل بناتے ہیں۔ ان کو اور کافروں کو اپنا رفیق نہ بناؤ۔

۔المائدۃ ۵:۵۷۔

۵۔اور جب تم اذان دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو وہ اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہو۔

۔المائدۃ ۵:۵۸۔

۶۔اور ان کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا ٹھہرایا۔ اور زندگانیٔ دنیا نے انہیں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫

۱۔وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ

۲۔وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ

۳۔وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑱

۴۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ

۵۔وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ

۶۔وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۷۔قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ⑭ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ⑮

۸۔وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ⑯

فریب دیا۔

۔الانعام ۶:۷۰۔

۷۔تو کہہ کہ تم ٹھٹھا کرتے رہو۔ اللہ وہی بات نکالے گا جس سے تم ڈرتے ہو اور جو تو ان سے پوچھے تو ضرور کہیں گے کہ ہم تو بطورِ کھیل مباحثہ کرتے جی بہلاتے چلتے تھے۔ تو کہہ کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول سے بھی ٹھٹھے کرتے تھے؟

۔التوبۃ ۹:۶۴۔۶۵۔

۸۔اور کافر باطل تقریر لا کر جھگڑا کرتے ہیں تاکہ حق کو اس سے پھسلا دیں۔ اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور ان باتوں کو جن سے ڈرائے گئے، ٹھٹھا ٹھہرا لیا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۵۶۔

Marfat.com

۹۔ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

۱۰۔ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۱۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾

۱۲۔فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۳۔وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـــًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾

۱۴۔ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۔وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًۢا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ۭ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ اَفَمَنْ

۲۔ دین کی ہنسی اڑانے کا عذاب

۹۔یہ ان کا بدلہ جہنم ہے اس سبب سے کہ وہ کافر ہوئے اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا۔

۔الکھف ۱۸:۱۰۶۔

۱۰۔پھر انجام ان لوگوں کا جو برا کرتے تھے برا ہوا۔اس لیے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان پر ٹھٹھا مارتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۱۰۔

۱۱۔اور آدمیوں میں کوئی ہے کہ کھیل کی بات خریدتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے بے سمجھے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھے میں اڑائے۔ایسوں ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۶۔

۱۲۔پس تو اُنہیں چھوڑ کہ بک بک کریں اور کھیلیں۔یہاں تک کہ اپنے دن سے جس کا وعدہ دیے جاتے ہیں ملاقات کریں۔

۔الزخرف ۴۳:۸۳ و المعارج ۷۰:۴۲۔

۱۳۔اور جب ہماری آیتوں میں سے کوئی شے معلوم کرتا ہے تو اسے ٹھٹھے میں اڑاتا ہے۔ایسے ہی کو ذلت کا عذاب ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۹۔

۱۴۔یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔سو آج وہ دوزخ سے نکالے نہ جائیں گے اور نہ ان سے توبہ طلب کی جائے گی۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۵۔

ضد سے مسجد بنانا

۱۔ کسی کی ضد پر مسجد بنانے کی برائی

۱۔اور جنہوں نے اس غرض سے ایک مسجد بنائی کہ نقصان پہنچائیں اور کفر کریں اور اس شخص کو جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے پناہ دیں اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو صرف بھلائی کا ارادہ کیا تھا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔تو کبھی اس مسجد میں کھڑا نہ ہو۔وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو۔اس میں وہ لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں۔اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔کیا جس نے بنیاد اپنی اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا

Marfat.com

اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾

وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ڈھینے والی کھائی کے کنارے پر رکھی۔ پھر اسے لے کر دوزخ کی آگ میں گر پڑی؟ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔ یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ ان کے دلوں میں شبہ کا باعث ہوگی۔ جب تک ان کے دل پارہ پارہ نہ ہوں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التوبة ۹:۱۰۷-۱۱۰-

كسب

۱- فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

۱- سو بڑی خرابی پیش آوے گی ان کو اس کی بدولت جو ان کے ہاتھوں نے لکھا ہے۔ اور بڑی خرابی ہوگی ان کو اس کی بدولت جو وہ کمایا کرتے تھے۔

-البقرة ۲:۷۹-

۲- بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾

۲- ہاں جس نے بدی کمائی اور اس کے گناہوں نے اسے گھیر لیا، وہی آگ میں رہنے والے ہیں۔ اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

-البقرة ۲:۸۱-

۳- تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

۳- یہ (ان بزرگوں کی) ایک جماعت تھی جو گذر چکی۔ ان کے کام ان کا کیا ہوا آئے گا اور تمہارے کام تمہارا کیا ہوا اور تم سے ان کے کئے ہوئے کی پوچھ نہ ہوگی۔

-البقرة ۲:۱۳۴، ۱۴۱-

۴- اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ

۴- یہ وہ لوگ ہیں جن کو بڑا حصہ ملے گا بدولت ان کے عمل کے۔

-البقرة ۲:۲۰۲-

۵- لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

۵- اللہ آخرت میں تم سے بے ہودہ قسم پر داروگیر نہ کرے گا۔ لیکن اس پر داروگیر کرے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

-البقرة ۲:۲۲۵-

۶- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ

۶- اے ایمان والو! اپنی کمائی میں سے عمدہ چیز کو نیک کام میں خرچ کیا کرو۔ اور اس میں بھی جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے۔

-البقرة ۲:۲۶۷-

۷- وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

۷- اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی پیشی میں لائے جاؤ گے۔

Marfat.com

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾

۸۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

۹۔ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

۱۰۔ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۱﴾

۱۱۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۳۲﴾

۱۲۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ

۱۳۔ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾

۱۴۔ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

۱۵۔ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ

۱۶۔ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ

پھر ہر شخص کو اس کا کیا ہوا پورا پورا ملے گا۔ اور ان پر کسی قسم کا ظلم نہ ہوگا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۱۔

۸۔ اللہ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت میں ہو۔ اسے ثواب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا اور اُسے عذاب بھی اُسی کا جو ارادہ سے کمایا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۶۔

۹۔ سو اُن کا کیا حال ہوگا جب ہم اُن کو اس روز جمع کریں گے جس میں کچھ شبہ نہیں اور پورا پورا مل جائے گا ہر شخص کو وہ جو اُس نے دنیا میں کمایا تھا۔ اور اُن پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

۔آلِ عمران ۳:۲۵۔

۱۰۔ اور جو خیانت کرتا ہے وہ شخص قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز لا حاضر کرے گا۔ پھر ہر شخص کو اُس کے کئے کا پورا عوض ملے گا اور اُن پر بالکل ظلم نہ ہوگا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۶۱۔

۱۱۔ اور تم ایسے کسی امر کی تمنا مت کرو جس میں اللہ نے بعضوں کو بعض پر قوقیت دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے۔ اور اللہ سے اس کا فضل مانگا کرو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۔النساء ۴:۳۲۔

۱۲۔ اور جو گناہ کرتا ہے تو وہ فقط اپنی ذات کے لیے کرتا ہے۔

۔النساء ۴:۱۱۱۔

۱۳۔ وہ اللہ جو تمہاری پوشیدہ اور کھلی باتیں سب جانتا ہے اور جو تم کرتے پھرتے ہو اس کا بھی اس کو علم ہے۔

۔الانعام ۶:۳۔

۱۴۔ جو اللہ ہر شخص کے اعمال پر مطلع ہو (کیا اس کا کوئی شریک ہو سکتا ہے؟)

۔الرعد ۱۳:۳۳۔

۱۵۔ ان سے پہلے بھی کافروں نے تدبیریں کیں۔ سو اصل تدبیر تو اللہ ہی کی ہے۔ وہ جانتا ہے جو شخص جو کچھ بھی کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۲۔

۱۶۔ اور تو اس قرآن کے ذریعے نصیحت کرتا رہ تاکہ کوئی شخص اپنے کردار کے سبب سے اس طرح نہ پھنس جائے کہ کوئی غیر اللہ نہ اس کا مددگار ہو سکے، نہ سفارشی۔

۔الانعام ۶:۵۰۔

Marfat.com

۱۷۔ بلاشبہ جولوگ گناہ کررہے ہیں ان کوان کے کئے کی عنقریب سزامل جائے گی۔

-الانعام ۶: ۱۲۰۔

۱۸۔اور پہلے لوگ پچھلے لوگوں سے کہیں گے کہ پھرتم پرکوئی فوقیت نہیں۔ سوتم اپنے کردار کے سبب اپنے اعمال کا مزہ چکھو۔

-الاعراف ۷: ۳۹۔

۱۹۔سووہ تھوڑے دن دنیا میں ہنس لیں اور بہت دنوں (آخرت میں) روئیں گے ان کاموں کے بدلے میں جووہ کیا کرتے تھے۔

-التوبة ۹: ۸۲۔

۲۰۔ہاں اب وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھا جائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے۔ تاکہ تم ان کوان کی حالت پرچھوڑ دو۔ سوتم ان کی حالت پرچھوڑ دو۔ بے شک وہ لوگ بالکل گندے ہیں اوران کا ٹھکانا جہنم ہے ان کے کردار کے سبب جووہ کرتے رہے۔

-التوبة ۹: ۹۵۔

۲۱۔اگر اللہ ان کے اعمال پر ان سے داروگیر کرتا تو ان پرفوراً ہی عذاب نازل کردیتا۔ بلکہ ان کے واسطے ایک معین وقت ہے کہ اس سے اس طرف کوئی پناہ کی جگہ نہیں پاسکتے۔

-الکھف ۱۸: ۵۸۔

۲۲۔جن لوگوں نے یہ طوفان (حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا کی نسبت) بپا کیا، وہ تمہارے میں کا ایک گروہ ہے۔ اس طوفان بندی کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ باعتبارِ انجام کے تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ان میں ہر شخص کو جتنا کچھ کسی نے کیا تھا، گناہ ہوا۔ اوران میں سے جس نے اس طوفان بندی میں زیادہ حصہ لیا اس کے

۱۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا کَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

۱۸۔ وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾

۱۹۔ فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّ لْیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۲۰۔ سَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَیْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾

۲۱۔ لَوْ یُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۶۱﴾

۲۲۔ اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَ الَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱﴾

۲۳۔ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ

۲۴۔ وَ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ بِغَیْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا ﴿۵۸﴾

۲۵۔ وَ لَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّ لٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

لیے بڑا عذاب ہے۔

-النور ۲۴: ۱۱۔

۲۳۔اور کسی شخص کو یہ پتہ نہیں کہ وہ کل کیا کرے گا۔

-لقمٰن ۳۱: ۳۴۔

۲۴۔اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کچھ کیا ہو، ایذا پہنچائے تو وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بار اپنی گردن پر لیتے ہیں۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۸۔

۲۵۔اوراگر اللہ ان کے اعمال کے سبب ان لوگوں پرفوراً داروگیر کرنے لگتا تو زمین پر ایک متنفس کو بھی نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک میعادِ معین تک مہلت دے رہا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۴۵۔

Marfat.com

۲۶۔ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾

۲۷۔ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾

۲۸۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۲۹۔ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۳۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾

۳۱۔ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

۳۲۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾

۳۳۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ ..... لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ

۳۴۔ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾

۳۵۔ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْۗءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

۲۶۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے ہوئے کاموں کی بدولت (پہنچتی ہے) اور اللہ بہت ساروں کو معاف کر دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۰۔

۲۷۔ یا ان کو ان کے اعمال کے سبب تباہ کر دے۔ اور بہت ساروں کو معاف کر دے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۴۔

۲۸۔ تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔ تاکہ وہ ایک قوم (مسلمانوں) کو ان کے عمل کی سزا دے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۱۴۔

۲۹۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۲۲۔

۳۰۔ بے شک جن لوگوں کے دل میں ہمارے پاس آنے کا کھٹکا نہیں اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے اور اس میں جی لگا بیٹھے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے بسبب ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے۔

۔یونس ۱۰: ۷۔۸۔

۳۱۔ پھر ظالموں سے کہا جائے گا کہ ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ تم کو تمہارے کئے کا بدلہ ملا ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۲۔

۳۲۔ جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کی مثال باعتبارِ عمل کے یہ ہے جیسے کچھ راکھ ہو۔ جس کو تیز آندھی کے دن تیز ہوا اُڑا لے جائے۔ ان لوگوں نے جو عمل کئے تھے ان کا کوئی حصہ ان کو حاصل نہ ہوگا۔ یہ بڑی دور دراز کی تباہی ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۸۔

۳۳۔ اور تو کافروں یعنی مجرموں کو دیکھے گا ..... تاکہ اللہ ہر مجرم کو اس کے کئے کی سزا دے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۹ ..... ۵۱۔

۳۴۔ آج ہم ان کے مُونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں، جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے اس کی گواہی دیں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۶۵۔

۳۵۔ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو سخت عذاب کی سپر بنائے

Marfat.com

گا۔اور ایسے ظالموں کو حکم ہوگا کہ جو تم کیا کرتے تھے اب کا مزہ چکھو۔

-الزمر ۳۹:۲۴۔

۳۶۔اور اس وقت ان پر تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔ اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزاء کیا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

-الزمر ۳۹:۴۸۔

۳۷۔آج ہر شخص کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور آج ظلم نہیں ہوگا۔

-المؤمن ۴۰:۱۷۔

۳۸۔تو ان ظالموں کو دیکھے گا کہ اپنے اعمال کے سبب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (وبال تو) ان پر ضرور پڑ کر رہے گا۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۳۹۔ان کے آگے جہنم آرہا ہے اور (اس وقت) نہ تو وہ چیزیں ان کے کام آئیں گی جو وہ دنیا میں کما گئے تھے اور نہ وہ جن کو انہوں نے اللہ کے سوا کارساز ٹھہرا رکھا اور ان کے لیے بڑا دردناک عذاب ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۰۔

۴۰۔نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا نہ اس کی کمائی۔

-اللھب ۱۱۱:۲۔

۴۱۔اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی (ایمان میں) ان کا ساتھ دیا، ہم ان کی اولاد کو بھی درجے میں ان کے ساتھ شامل کر دیں گے اور ان کے عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے۔ ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے اور جس قسم کا میوہ اور گوشت وہ چاہیں گے ہم اس کی ریل پیل کر دیں گے۔

-الطور ۵۲:۲۱۔۲۲۔

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۴﴾

۳۶۔وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۷۔اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ

۳۸۔تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

۳۹۔مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ؕ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾

۴۰۔مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾

۴۱۔وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾

۴۲۔اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

۴۳۔فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ

۴۴۔وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ

۴۲۔بے شک جن لوگوں نے لڑائی کے دن پیٹھ دکھائی ان کو محض شیطان نے پھسلایا تھا۔ ان کے بعض کمائے ہوئے کاموں کی وجہ سے۔ اور اللہ نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ بخشن ہار اور بردبار ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۵۵۔

۴۳۔پھر تم کو کیا ہوا کہ تم ان منافقوں کے باب میں دو گروہ ہو گئے ہو۔ حالانکہ اللہ نے ان کو الٹا پھیر دیا ہے ان کے عمل کے سبب۔

-النساء ۴:۸۸۔

۴۴۔جو مرد چوری کرے اور جو عورت چوری کرے، سو ان دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ ان کے کردار کے عوض میں اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر۔

-المائدۃ ۵:۳۸۔

Marfat.com

۴۵۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر حاکم بنا دیتے ہیں اور ایسا ان کے اعمال کے سبب سے ہوتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۹۔

۴۶۔ جس روز تیرے رب کی بڑی نشانی آپہنچے گی کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے اپنے اعمال میں کوئی نیک عمل نہیں کیا ہوگا۔ تو کہہ دے کہ تم بھی منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۵۸۔

۴۷۔ لیکن اُنہوں نے تو جھٹلایا۔ پس ہم نے ان کو ان کے کردار کے سبب (عذاب میں) گرفتار کرلیا۔

۔الاعراف ۷:۹۶۔

۴۸۔ اور حجر والوں نے بھی پیغمبروں کو جھوٹا بتلایا ..... سو ان کو صبح کے وقت سخت آواز نے آ پکڑا اور ان کی کمائی ان کے کچھ بھی کام نہ آسکی۔

۔الحجر ۱۵:۸۰ ..... ۸۳۔۸۴۔

۴۹۔ خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں۔ تاکہ اللہ ان کے بعض اعمال کا مزہ ان کو چکھا دے، تاکہ وہ باز آجائیں۔

۔الروم ۳۰:۴۱۔

۵۰۔ یہ بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ سو ان کی کارروائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

۔الزمر ۳۹:۵۰۔

۵۱۔ اور لیکن جو ثمود تھے ہم نے ان کو سیدھا راستہ بتایا۔ پھر بھی انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو

۴۵۔ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

۴۶۔ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

۴۷۔ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

۴۸۔ وَ لَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾ ..... فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

۴۹۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

۵۰۔ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۱۔ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ ج

۵۲۔ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۔ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

پسند کیا۔ پس ان کو ذلت کی آفت نے آ پکڑا ان کی بدکاریوں کی وجہ سے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۷۔

۵۲۔ وہ لوگ ان سے زیادہ تھے۔ اور قوت اور نشانیوں میں بھی جو وہ روئے زمین پر چھوڑ گئے بڑھے ہوئے۔ سو ان کی یہ تمام کمائی ان کے کسی کام نہ آئی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۲۔

ہوائے نفس

۱۔ اور اگر علمِ قطعی ہو چکنے کے بعد تو ان کے خیالات کا اتباع کرنے لگ

Marfat.com

جائے تو تیرا کوئی اللہ سے بچانے والا نہ یار نکلے گا نہ مددگار۔

-البقرۃ ۲:۱۲۰-

۲۔اور اگر تو علم ہو چکنے کے بعد ان کے خیالات کی اتباع کرنے لگ جائے تو بے شک تو اس وقت ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

-البقرۃ ۲:۱۴۵-

۳۔پس تم ان کے باہمی معاملات میں اُس کی بھیجی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ کیا کر اور جو سچی کتاب اللہ نے اتاری ہے اس کے خلاف ان کی خواہشوں پر عملدرآمد نہ کر۔

-المائدۃ ۵:۴۸-

۴۔اور یہ کہ ان کے باہمی معاملات میں اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ کیا کر اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کیا کر اور ان سے اللہ بات کی احتیاط کر کہ وہ تجھ کو اللہ کے بھیجے ہوئے حکم سے بچلا دیں۔

-المائدۃ ۵:۴۹-

۵۔سو لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتے رہنا اور آئندہ بھی نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا۔ ورنہ وہ اللہ کے راستے سے تجھ کو بھٹکا دے گی۔

-صٓ ۳۸:۲۶-

۶۔تو کہہ دے کہ مجھے ان کی عبادت سے جن کو اللہ کے سوائے پکارتے ہو، منع کر دیا گیا ہے۔(یہ بھی) کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشات پر عمل درآمد نہیں کیا کروں گا۔ ایسا کروں تو میں گمراہ ہو جاؤں اور راہ پانے والوں میں نہ رہوں۔

-الانعام ۶:۵۶-

۷۔اور تو ان کی خواہشات پر جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور اللہ کا ثانی

الْعِلْمِ ۙ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

۲۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۳۔فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ

۴۔وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ

۵۔فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

۶۔قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

۷۔وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۸۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

۹۔وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾

۱۰۔فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

بتاتے ہیں، عمل درآمد نہ کر۔

-الانعام ۶:۱۵۰-

۸۔اور اگر تو قطعی علم آجانے بعد بھی ان کی خواہشات کا اتباع کرے تو اللہ کے عذاب سے تجھے نہ کوئی یار بچا سکے گا اور نہ کوئی بچانے والا۔

-الرعد ۱۳:۳۷-

۹۔اور ایسے شخص کا کہنا نہ مان جس کا قلب ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر رکھا ہے اور وہ اپنی نفسانی خواہشات کا اتباع کرتا ہے اور اس کا یہ حال حد سے گذر گیا ہے۔

-الکہف ۱۸:۲۸-

۱۰۔پس تجھ کو قیامت کے فکر سے ایسا شخص باز نہ رکھنے پائے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرتا ہے۔ کہیں تو تباہ نہ ہو جانا۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۶-

Marfat.com

۱۱۔ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۰

۱۲۔ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ

۱۳۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴

۱۴۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۸

۱۵۔ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۫ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝۸۷

۱۶۔ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

۱۷۔ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝۷۰

۱۸۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝۷۷

۱۹۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

۱۱۔ پس اگر یہ لوگ تیرا کہنا نہ کر سکیں تو تُو سمجھ لے کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اور ایسے شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پر چلتا ہے۔ بدوں اس کے کہ کوئی دلیل اس کے پاس ہو؟ بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کیا کرتا۔

۔القصص ۲۸:۵۰۔

۱۲۔ جس طرح تجھے حکم ہوا ہے اس پر قائم رہ اور ان کی خواہشات کا اتباع نہ کر اور کہہ دے کہ اللہ نے جتنی کتابیں اتاری ہیں میں ان پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے تمہارے درمیان عدل رکھنے کا حکم ہوا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۵۔

۱۳۔ اور وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے۔ نری وحی ہے جو اس پر بھیجی جاتی ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۔۴۔

۱۴۔ پھر ہم نے تجھ کو دین کے خاص طریقے پر کر دیا۔ سو تو اسی طریقہ کا تابع رہ۔ اور ان جہلا کی خواہشات پر عمل نہ کر۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۸۔

۱۵۔ کیا جب کبھی رسول تمہارے پاس وہ حکم لے کر آئے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا، تم اکڑ گئے۔ پس بعضوں کو تم نے جھوٹا بتلایا اور بعضوں کو قتل ہی کر دیا۔

۔البقرۃ ۲:۸۷۔

۱۶۔ سو تم خواہشِ نفس کی اتباع نہ کرنا کہ تم حق سے ہٹ جاؤ۔

۔النساء ۴:۱۳۵۔

۱۷۔ جب کبھی بھی ان کے پاس رسول ایسے احکام لائے جن کو ان کا دل نہ چاہتا تھا تو بعضوں کو تو انہوں نے جھٹلایا اور بعض کو قتل (ہی) کر دیا۔

۔المائدۃ ۵:۷۰۔

۱۸۔ تو کہہ دے کہ اہلِ کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو اور ان کے خیالات پر مت چلو۔ جو (خود بھی) گمراہ ہوئے اور دوسرے بھی بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔ اور وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے۔

۔المائدۃ ۵:۷۷۔

۱۹۔ اور جو تم پر حرام کیا گیا ہے اس کی تفصیل تم کو اللہ نے بتا دی ہے سوا اس کے کہ تم بے تاب ہو جاؤ۔ اور بے شک وشبہ بہت سے ایسے ہیں جو اپنی خواہشات کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں اور بغیر کسی سند کے۔

۔الانعام ۶:۱۱۹۔

Marfat.com

۲۰۔ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

۲۱۔ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ

۲۲۔ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿۴۳﴾

۲۳۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰي عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰي سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰي بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ

۲۴۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۵ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۲۶۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

۲۷۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾

۲۸۔ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

۲۰۔ اور اگر ہم چاہتے تو اس کو ان آیات کی بدولت بلند مرتبہ کر دیتے۔ لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور خواہشات کا تابع ہو گیا۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۲۱۔ اور اگر (بفرضِ محال) دینِ حق ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین میں اور جو ان میں ہیں، سب تباہ ہو جاتے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۷۱۔

۲۲۔ تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنی خواہشات ہی کو اپنا خدا بنا رکھا ہے۔ سو کیا تو اس کی نگرانی کر سکتا ہے؟

۔الفرقان ۲۵:۴۳۔

۲۳۔ سو کیا تو نے اس شخص کی حالت بھی دیکھی جس نے اپنا خدا اپنی نفسانی خواہش کو بنا رکھا ہے۔ اور اللہ نے اس کو باوجود سمجھ بوجھ کے گمراہ کر رکھا ہے اور اللہ نے اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی ہے۔ اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ہے اور ایسے شخص کو اللہ کے بعد کون ہدایت کرے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۳۔

۲۴۔ بلکہ ان ظالموں نے بلا دلیل اپنے خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ پس جس کو اللہ گمراہ کرے اُس کو کون راہِ راست پر لائے اور ان کا کوئی حمایتی نہ ہوگا۔

۔الروم ۳۰:۲۹۔

۲۵۔ تو جو لوگ اپنے رب کے واضح راستے پر ہوں، کیا ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بدعملی ان کو مستحسن معلوم ہوتی ہے اور اپنی نفسانی خواہشات پر چلتے ہیں؟

۔محمد ۴۷:۱۴۔

۲۶۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ نفسانی خواہشات کا اتباع کرتے ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۶۔

۲۷۔ یہ لوگ صرف اپنے بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہشات پر چلتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

۔النجم ۵۳:۲۳۔

۲۸۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشات پر عمل کیا اور ہر بات ایک وقت پر ٹھہری ہوئی ہے۔

۔القمر ۵۴:۳۔

۲۹۔اور جو شخص دنیا میں اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو حرام خواہش سے روکا، تو جنت اس کا ٹھکانا ہے۔

۔النّٰزِعٰت ۷۹:۴۰۔۴۱۔

سیآت

۱۔اور تم ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نے کیا ہو۔مگر جو بات گذر گئی گذر گئی۔ بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بڑی نفرت کی بات ہے اور برا طریقہ ہے۔

۔النساء ۴:۲۲۔

۲۔اور شیطان جس کا مصاحب ہو، وہ اس کا برا مصاحب ہے۔

۔ النساء ۴:۳۸۔

۳۔ان میں ایک جماعت راہِ راست پر چلنے والی ہے اور زیادہ ان میں ایسے ہیں کہ ان کے کردار بہت برے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۶۶۔

۴۔اور وہ اپنے بار اپنی کمروں پر لادے ہوں گے۔خوب سن لو کہ جس چیز کو وہ لادیں گے بہت بری ہوگی۔

۔الانعام ۶:۳۱۔

۵۔اور پھر جو چیز ان کے معبودوں کی ہوتی ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتی اور جو چیز اللہ کی ہوتی ہے وہ ان کے معبودوں کی طرف پہنچتی ہے ۔کیا برا انصاف کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۳۶۔

۲۹۔وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۱۔ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

۲۔ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

۳۔ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

۴۔ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

۵۔ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

۶۔ سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۷۔ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾

۸۔ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۹۔ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ

۶۔ان لوگوں حالت بھی بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ وہ اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۷۔

۷۔انہوں نے احکامِ الٰہیہ کے عوض میں متاعِ قلیل کو اختیار کر رکھا ہے۔سو یہ لوگ اللہ کے رستے سے ہٹے ہوئے ہیں۔اور یقیناً ان کا یہ عمل بہت ہی برا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۹۔

۸۔نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ ان لوگوں کو قیامت کے دن اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اور جن کو یہ لوگ بے علمی کے سبب گمراہ کر رہے ہیں، ان کے گناہوں کا بھی کچھ اپنے اوپر اٹھانا پڑے گا۔خوب یاد رکھو! یہ بوجھ جو یہ اٹھاتے ہیں برا ہے۔

۔النحل ۱۶:۲۵۔

۹۔جس چیز کی اس کو خبر دی گئی اس کی عار سے لوگوں سے

Marfat.com

چھپا چھپا پھرتا ہے ۔آیا اس کو ذلت پر لیے رہے یا اُس کو مٹی میں گاڑ دے ۔خوب سن لو! یہ ان کا فیصلہ برا ہے۔

-النحل ۱۶:۵۹-

۱۰۔اگر تم اچھے کام کرتے رہو گے ۔تو اپنے ہی نفس کے لیے کرو گے ۔اور اگر بُرے کرتے رہو گے ۔تو بھی اسی کے لیے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷-

۱۱۔اور زنا کے نزدیک تک نہ پھٹکو یہ بلاشبہ بے حیائی اور بُرا طریقہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۲-

۱۲۔کیا جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم سے کہیں نکل بھاگیں گے ۔ان کی یہ تجویز نہایت ہی بُری ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۴-

۱۳۔ پھر ان لوگوں کا انجام جو بُرا کرتے تھے بُرا ہی ہوا۔اس واسطے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور اُن کی ہنسی اُڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰:۱۰

۱۴۔پس ہم ضرور بالضرور کفار کو سخت آواز کا مزہ چکھائیں گے اور اُن کے اعمالِ بد کی جو وہ کرتے تھے ۔ضرور ہی سزا دیں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۷-

۱۵۔جس کسی نے نیک عمل کیا اپنے فائدے کے لیے کیا۔اور جس نے بُرا کیا۔پس اس کا عذاب بھی اسی پر ہے اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۶-

فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

۱۰۔ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۙ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۭ

۱۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝

۱۲۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

۱۳۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۱۴۔ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۵۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۱۶۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ

۱۷۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَاۗءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

۱۸۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝

۱۶۔جس کسی نے نیک عمل کیا۔اپنے فائدے کے لیے کیا اور جس نے بُرا عمل کیا اس کا عذاب بھی اُسی پر ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۵-

۱۷۔یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں، کیا خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں کے برابر رکھیں گے جنہوں نے ایمان اور عملِ صالح اختیار کیا کہ ان سب کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے یہ برا حکم لگاتے ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵:۲۱-

۱۸۔اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اللہ ہی کے اختیار میں ہے ۔انجام کار یہ ہے کہ بُرا کام کرنے والوں کو ان کے برے کاموں اور نیک کام کرنے والوں کو ان نیک کاموں کی جزا دے گا۔

-النجم ۵۳:۳۱-

Marfat.com

۱۹۔ کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے یہ منافق لوگ نہ تو تم میں ہیں اور نہ ان میں۔ اور وہ جھوٹی بات پر قسمیں کھا جاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ بے شک وہ برے کام کیا کرتے تھے۔

۱۹۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

۲۰۔ انہوں نے اپنی قسموں کو سپر بنا رکھا ہے۔ پھر یہ لوگ (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک ان کے اعمال بہت برے ہیں۔

۲۰۔ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

۲۱۔ ہاں جو شخص قصداً بری باتیں کرتا رہے اور اس کو اس کے قصوروں نے گھیر رکھا ہو، ایسے لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۲۱۔ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾

۲۲۔ اور جو شخص بری سفارش کرے۔ اس کو اسی کا حصہ ملے گا۔

۲۲۔ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ

۲۳۔ اور جو شخص برائی کما کے لایا۔ بس اس کے موافق بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۲۳۔ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

۲۴۔ پھر ہم نے اس بدحالی کی جگہ خوش حالی بدل دی۔ یہاں تک کہ ان کو خوب ترقی ہوئی۔

۲۴۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا

۲۵۔ اور جو برائی کما کے لائیں گے، انہیں آگ میں اوندھے منہ گرایا جائے گا۔

۲۵۔ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

۲۶۔ اور جو شخص بدی لے کر آئے گا تو ایسے بدکردار شخصوں کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا کہ وہ کرتے تھے۔

۲۶۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾

۲۷۔ جو کوئی برا عمل کرے اس کو اسی کے موافق بدلہ دیا جائے گا۔

۲۷۔ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا

۲۸۔ اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ بدی کو اس خصلت کے ساتھ جو اچھی ہے دفع کر۔ پھر یکایک تجھ میں اور جس شخص میں عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔

۲۸۔ وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

-المجادلة ۵۸: ۱۴-۱۵-

۲۔ سیّئہ

-المنافقون ۶۳: ۲-

-البقرة ۲: ۸۱-

-النساء ۴: ۸۵-

-الانعام ۶: ۱۶۰-

-الاعراف ۷: ۹۵-

-النمل ۲۷: ۹۰-

-القصص ۲۸: ۸۴-

-المؤمن ۴۰: ۴۰-

-المؤمن ۴۱: ۳۴-

Marfat.com

۳۔ سیئات

۲۹۔ اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں ہے جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں۔ اور نہ ان کی توبہ ہے جو کفر کی حالت میں ہی مر گئے۔ ایسے لوگوں کے لیے تو ہم نے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴:۱۸۔

۳۰۔ پس اللہ نے ایک کوے کو بھیجا کہ وہ زمین کو کھودتا تھا تا کہ وہ اس کو سکھائے کہ وہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے۔ اس نے کہا: افسوس میری اس حالت پر! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا کہ اس کوے ہی کے برابر ہوتا اور اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دیتا۔ سو وہ بڑا شرمندہ ہوا۔

۔المائدۃ ۵:۳۱۔

۳۱۔ اور جن لوگوں نے برے عمل کیے۔ پھر برے عمل کرنے کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے۔ بے شک اللہ اس (ایمان) کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۳۔

۳۲۔ اور جن لوگوں نے بدکام کیے، ان کی بدی کی سزا اس کے برابر ملے گی اور ان پر ذلت چھائے گی۔

۔یونس ۱۰:۲۷۔

۳۳۔ اور اس کی قوم اس کے پاس دوڑی آئی اور وہ پہلے سے نامعقول حرکتیں کیا کرتے تھے۔ لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے زیادہ اچھی ہیں۔ پس

۲۹۔ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۸

۳۰۔ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝۳۱ۚ

۳۱۔ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۳

۳۲۔ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ

۳۳۔ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ

۳۴۔ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴

۳۵۔ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۴۵ۙ

۳۶۔ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ

تم اللہ سے ڈرو۔ اور میرے مہمانوں میں مجھ کو فضیحت مت کرو۔

۔ہود ۱۱:۷۸۔

۳۴۔ آخر ان کو ان کے اعمالِ بد کی سزائیں ملیں اور جس عذاب پر وہ ہنستے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔

۔النحل ۱۶:۳۴۔

۳۵۔ جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں، کیا ایسے لوگ اس بات سے بے فکر ہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر اس طرح عذاب آ پڑے، جس کا انہیں وہم و گمان بھی نہ ہو۔

۔النحل ۱۶:۴۵۔

۳۶۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے بڑا سخت عذاب ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

Marfat.com

۳۷۔وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۸۔فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

۳۹۔وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

۴۰۔وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾

۴۱۔اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۴۲۔يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ؕ

۴۳۔اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ

۴۴۔وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

۴۵۔مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

۴۶۔لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

۳۷۔اوراس وقت ان کوان کے تمام برے اعمال ظاہر ہوجائیں گے اور جس عذاب کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے وہ ان کوآ گھیرے گا۔

۔الزمر ۳۹:۴۸۔

۳۸۔پس ان کی تمام بداعمالیاں ان پر آپڑیں اوران میں بھی جوظالم ہیں ان کی بداعمالیاں ان پر بھی آپڑنے والی ہیں۔اور یہ اللہ کو ہرا نہیں سکتے۔

۔الزمر ۳۹:۵۱۔

۳۹۔وہ ہی ہے جواپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر کرتا ہے۔اور جو کچھ تم کرتے ہو، اسے سب علم ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۵۔

۴۰۔اور(اس وقت) ان پر ان کے تمام برے اعمال ظاہر ہو جائیں گے۔اوروہ عذاب جس کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے تھے ان کوگھیرے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۳۔

۴۔سُوء

۴۱۔وہ تم کوان ہی باتوں کی تعلیم دے گا جو بری اور گندی ہیں اور یہ کہ اللہ کے ذمے وہ باتیں لگاؤ، جن کا تم علم نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۹۔

۴۲۔جس روز ہر شخص اپنے کئے ہوئے نیک کاموں کوسامنے حاضر پائے گااوراپنے بُرے کاموں کوبھی، وہ اس بات کی تمنا کرے گا، کیا خوب ہوتا کہ اس کے اوراس دن کے درمیان دوردراز کا بُعد ہوتا۔

۔آلِ عمران ۳:۳۰۔

۴۳۔توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، ان ہی لوگوں کی ہے جو نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔پھر قریب ہی وقت توبہ کرلیتے ہیں۔سوایسوں کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے۔

۔النساء ۴:۱۷۔

۴۴۔اور جوکوئی برائی کرتا ہے یااپنے پرظلم کرتا ہے پھر اللہ سے معافی کا طلب گار ہوتا ہے، تووہ اللہ بخشن ہار اور رحم کرنے والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۱۰۔

۴۵۔جوشخص کوئی برا کام کرے گا اس کے عوض میں سزا پائے گا اوراس کو اللہ کے سوائے نہ یار ملے گا نہ مددگار۔

۔النساء ۴:۱۲۳۔

۴۶۔اللہ بری بات زبان پر لانے کو پسند نہیں کرتا بجز مظلوم کے۔

۔النساء ۴:۱۴۸۔

Marfat.com

۴۷۔ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۴۸۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

۴۹۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾

۵۰۔ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۵۱۔ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ..... زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ

۵۲۔ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

۵۳۔ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

۵۴۔ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

۵۵۔ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

۵۶۔ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ

۴۷۔ اگر نیک کام علانیہ کرو یا اس کو خفیہ کرو یا کسی برائی کو معاف کردو تو اللہ بڑا معاف کرنے والا اور پوری قدرت والا ہے۔

۔النساء ۴:۱۴۹۔

۴۸۔ تمہارے رب نے اپنے ذمے مہربانی کرنا مقرر کرلیا ہے کہ جو شخص تم سے جہالت سے کوئی برا کام کر بیٹھے، پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیکی کرے۔ پس وہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۵۴۔

۴۹۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے دلیل ہے۔ سو اس کو چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرا کرے اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں ورنہ تم کو دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

۔الاعراف ۷:۷۳۔

۵۰۔ ہم نے ان لوگوں کو بچا لیا جو بری باتوں سے منع کیا کرتے تھے اور ان لوگوں کو جو زیادتی کرتے تھے بسبب ان کے فسق کے، بڑے سخت عذاب میں آ پکڑا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۵۔

۵۱۔ مہینہ ہٹا دینا کفر میں ترقی ہے ..... ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۳۷۔

۵۲۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جو اپنے قصوروں کے اقراری ہوگئے۔ جنہوں نے ملے جلے عمل کئے تھے۔ کچھ بھلے اور کچھ برے۔ سو اللہ سے امید ہے کہ وہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بخشن ہار اور رحیم ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۲۔

۵۳۔ اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں کہ تمہیں کوئی فوری عذاب آ پکڑے۔

۔ہود ۱۱:۶۴۔

۵۴۔ وہ بولی کہ جو شخص تیری عورت کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی کیا سزا ہے؟ بجز اس کے کہ وہ جیل خانے بھیجا جائے یا کوئی اور دردناک سزا۔

۔یوسف ۱۲:۲۵۔

۵۵۔ اور بے شک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتا اگر وہ اپنے پروردگار کی طرف سے برہان نہ دیکھتا۔ یہ اس لیے ہوا کہ ہم برائی اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ بے شک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہے۔

۔یوسف ۱۲:۲۴۔

۵۶۔ عورتوں نے کہا حاش للہ ہمیں اس میں کوئی بھی برائی کی بات معلوم نہیں ہوئی۔

۔یوسف ۱۲:۵۱۔

Marfat.com

۵۷۔ وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ

۵۷۔اور میں اپنے نفس کو بری نہیں بتاتا۔ بے شک نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے۔

-یوسف ۱۲:۵۳-

۵۸۔ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی ؕ

۵۸۔جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کی بری حالت ہے۔اوراللہ کے لیے تو بڑے اعلیٰ درجے کی صفات ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۰-

۵۹۔ اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۲۸

۵۹۔جن کی جان فرشتوں نے حالتِ کفر میں قبض کی تھی۔ پھر کافر لوگ صلح کا پیغام ڈالیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہیں کرتے تھے۔ کیوں نہیں۔ بے شک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔

-النحل ۱۶:۲۸-

۶۰۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۱۹

۶۰۔پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کیا اور توبہ کی۔اور اپنے اعمال درست کر لیے تو تیرا رب اُس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱۹-

۶۱۔ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِیًّا ۝۲۸

۶۱۔(اے مریم علیہا السلام!) تیرا باپ کوئی برا آدمی نہ تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔

-مریم ۱۹:۲۸-

۶۲۔ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝۵۶

۶۲۔اور اس کو برائی سے چھوؤ تک نہیں۔ ورنہ تمہیں بڑے بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۶-

۶۳۔ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۱

۶۳۔مگر ہاں جس نے ظلم کیا اور پھر برائی کے بعد اس نے نیک کام کیے، تو میں مغفرت والا، رحمت والا ہوں۔

-النمل ۲۷:۱۱-

۶۴۔ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰۤی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰

۶۴۔پھر ایسے لوگوں کا انجام جنہوں نے برا کیا تھا برا ہی ہوا۔اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کی ہنسی اڑاتے تھے۔

-الروم ۳۰:۱۰-

۶۵۔ اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۫ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

۶۵۔کیا ایسا شخص جس کو اس کا عملِ بد اچھا کر دکھایا گیا اور پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا۔سو اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔سو ان پر افسوس کر کے تیری جان نہ جاتی رہے۔

-فاطر ۳۵:۸-

۶۶۔ وَكَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ

۶۶۔اور اسی طرح فرعون کو اپنی بدکرداریاں مستحسن معلوم ہوتی تھیں اور سیدھے راستے سے ہٹایا گیا۔

-المؤمن ۴۰:۳۷-

۶۷۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

۶۷۔تو جو لوگ اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہوں، کیا وہ ان شخصوں کی طرح ہو سکتے ہیں جن کو ان کی بدعملی مستحسن معلوم

Marfat.com

ہوتی ہے اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہوں۔

-محمد ۴۷: ۱۴-

مجرم

۱۔بے شک جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اوران سے اکڑ بیٹھے،ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے او روہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں جائے۔ اورہم مجرموں کواسی طرح جزادیتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۴۰-

۲۔اور تو مجرموں (کافروں) کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا۔

-ابراہیم ۱۴: ۴۹-

۳۔اورنامۂ اعمال رکھ دیا جائے گا۔تو تو مجرموں کودیکھے گا کہ اس میں جو کچھ ہے اس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختی!اس نامۂ اعمال کی عجیب حالت ہے کہ اس نے نہ کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا نہ بڑا۔

-الکھف ۱۸: ۴۹-

۴۔اوراُس وقت مجرم لوگ دوزخ کودیکھیں گے۔پھر یقین کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں۔اوراس سے کوئی بچنے کی راہ نہ پائیں گے۔

-الکھف ۱۸: ۵۳-

۵۔اورہم مجرموں کودوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔

-مریم ۱۹: ۸۶-

۶۔یقیناجوشخص اپنے رب کے پاس مجرم ہوکرآئے گا اس کے لیے جہنم ہے۔نہ اس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۷۴-

اَهْوَآءَهُمْ ﴿۵۰﴾

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۲۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

۳۔ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ

۴۔ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

۵۔ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾

۶۔ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾

۷۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

۸۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

۹۔ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾

۱۰۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾

۷۔جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں (کافروں) کو اس دن نیلی آنکھیں کر کے جمع کریں گے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۰۲-

۸۔جس دن یہ لوگ فرشتوں کودیکھ لیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہیں اور وہ کہیں گے کوئی آڑ ہوجائے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۲-

۹۔اللہ کی قسم!واقعی ہم واضح گمراہی میں تھے جب کہ تم کورب العالمین کے برابر کرتے تھے۔اورہم کوتو صرف مجرموں نے گمراہ کردیا تھا۔

-الشعراء ۲۶: ۹۷-۹۹-

۱۰۔اورجس دن قیامت بپا ہوجائے گی اس روز مجرم حیرت زدہ رہ جائیں گے۔

-الروم ۳۰: ۱۲-

Marfat.com

۱۱۔ وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۲۔ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۱۴۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۱۵۔ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

۱۶۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

۱۷۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۸۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾

۱۹۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِىْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۲۰۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِىْ جَنّٰتٍ ۛؕ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۱۱۔ اور جس دن قیامت بپا ہوگی مجرم لوگ قسم کھائیں گے کہ وہ سوائے ایک آدھ گھڑی کے (دنیا میں) نہیں ٹھہرے اور اسی طرح ہی وہ افترا باندھا کرتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۵۵۔

۱۲۔ اور اگر تو مجرموں کو اس حال میں دیکھے جب کہ یہ مجرم اپنے رب کے پاس سر جھکائے ہوں گے کہ ہمارے رب! ہماری آنکھیں اور کان کھل گئے ہیں، ہمیں واپس لوٹا دے، ہمیں یقین آ گیا۔ ہم نیک کام کریں گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۲۔

۱۳۔ کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تھی کیا ہم نے اس کے بعد تمہیں ہدایت سے روکا تھا۔ (نہیں) بلکہ تم مجرم ہو۔

۔سبا ۳۴:۳۲۔

۱۴۔ اے مجرمو! (کافرو) آج علیحدہ ہو جاؤ۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۹۔

۱۵۔ پس وہ سب کے سب اس عذاب میں بھی شریک رہیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی (برتاؤ) کیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۳۳۔۳۴۔

۱۶۔ مجرم یقیناً دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۴۔

۱۷۔ منکروں سے کہا جائے گا، کیا میری آیتوں کی تم پر تلاوت نہیں ہوتی تھی۔ پھر بھی تم اکڑ بیٹھے اور تم نافرمان لوگ تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۱۔

۱۸۔ بے شک نافرمان لوگ گمراہی میں اور دیوانگی میں ہیں۔

۔القمر ۵۴:۴۷۔

۱۹۔ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے ہی پہچانے جائیں گے۔ سو ان کے سر کے بال اور پاؤں باندھ لیے جائیں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۱۔

۲۰۔ یہی ہے وہ دوزخ جس کا مجرم لوگ انکار کرتے تھے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۴۳۔

۲۱۔ مجرم چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے فدیہ میں اپنے بیٹے دے سکے۔

۔المعارج ۷۰:۱۱۔

۲۲۔ مگر داہنے ہاتھ والے کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے اور (مجرموں

Marfat.com

سے۔ مجرموں کا حال پوچھتے ہوں گے کہ تمہیں کس چیز نے دوزخ میں داخل کیا؟

-المدثر ۷۴:۳۹-۴۲-

۲۳۔اور بس اسی طرح ہم آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

- الانعام ۶:۵۵-

۲۴۔پس اگر وہ تیری تکذیب کریں تو کہہ دے کہ تمہارا رب بڑی وسیع رحمت والا ہے۔اور اس کا عذاب مجرموں سے نہیں ٹلے گا۔

-الانعام ۶:۱۴۷-

۲۵۔اور ہم نے ان پر (پتھروں) کی بارش برسائی۔پس دیکھ کہ مجرموں کا انجامِ کار کیا ہوتا ہے۔

-الاعراف ۷:۸۴-

۲۶۔پس وہ اکڑ بیٹھے اور وہ قصوروار تھے۔

-الاعراف ۷:۱۳۳ و یونس ۱۰:۷۵-

۲۷۔اور اللہ کی مرضی ہے کہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کردے اور کفار کی بنیاد قطع کردے تاکہ حق کا حق ہونا ثابت کردے، اور باطل کا باطل ہونا ثابت کردے، خواہ مجرم بُرا ہی منائیں۔

-الانفال ۸:۸-

۲۸۔تم بہانے مت بناؤ۔تم ایمان لانے کے بعد کافر ہوگئے۔اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کردیں تو ایک نہ ایک کو تو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ لوگ قصوروار تھے۔

-التوبۃ ۹:۶۶-

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

۲۳۔وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾

۲۴۔فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۲۵۔وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۶۔فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

۲۷۔وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸﴾

۲۸۔لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۹۔وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾

۳۰۔فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۱۔قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

۲۹۔اور ہم نے تم سے پہلے کئی گروہوں کو جب انہوں نے کفر کیا ہلاک کردیا۔حالانکہ ان کے پاس ان میں کے رسول کھلے کھلے احکام لے کر آئے اور وہ ایمان نہ لائے اور ہم مجرم لوگوں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔

- یونس ۱۰:۱۳-

۳۰۔پس جو اللہ پر جھوٹ اور افترا باندھتا ہے یا اس کی آیات جھٹلاتا ہے اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوسکتا ہے؟ اس میں شک نہیں کو ایسے مجرموں کو اصلاً فلاح نہیں ہوگی۔

-یونس ۱۰:۱۷-

۳۱۔تو کہہ دے کہ یہ بتلاؤ کہ اگر تم اللہ کا عذاب رات کو آپڑے یا دن کو تو عذاب میں کونسی چیز ہے جس کو یہ مجرم لوگ جلدی مانگ رہے ہیں۔

-یونس ۱۰:۵۰-

Marfat.com

۳۲۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۳۔ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

۳۴۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾

۳۵۔ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۶۔ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾

۳۷۔ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ ۙ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ

۳۸۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿۳۱﴾

۳۹۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ ۭ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾

۴۰۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

۴۱۔ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۳۲۔ اور اللہ اپنے احکام کے ساتھ حق کا حق ہونا ثابت کرے گا اگرچہ مجرم ناپسند ہی کریں۔

۔یونس ۱۰: ۸۲۔

۳۳۔ اور اے میری قوم! اپنے رب سے معافی طلب کیا کرو۔ پھر اسی کی طرف متوجہ رہو۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری قوت میں اور قوت دے کر ترقی کرے گا اور مجرم بن کر روگردانی مت کرو۔

۔ہود ۱۱: ۵۲۔

۳۴۔ اور جو اُمتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں، ان میں سے ایسے سمجھ دار نہ ہوئے جو ملک میں فساد پھیلانے سے منع کرتے۔ بجز چند آدمیوں کے جن کو ان میں سے ہم نے بچا لیا تھا۔ اور جو لوگ نافرمان تھے وہ جس ناز و نعمت میں تھے اسی میں پڑے رہے اور جرائم کے خوگر ہو گئے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۶۔

۳۵۔ یہاں تک کہ جب رسول (اصلاح سے) نا اُمید ہو گئے اور ان کی قوم نے خیال کیا کہ ان سے جھوٹا وعدہ کیا گیا تھا تو ہم نے ان کی مدد کی اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی۔ اور ہمارا عذاب مجرموں سے ٹل نہیں سکتا۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۰۔

۳۶۔ اور ان کے پاس جو رسول بھی آیا اسی سے انہوں نے استہزا کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۱۱۔

۳۷۔ ان (فرشتوں) نے کہا کہ ہمیں مجرموں (کافروں) کی طرف بھیجا گیا ہے۔ مگر لوط کے بال بچوں کی طرف نہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۵۸۔۵۹۔

۳۸۔ اور اسی طرح ہم ہر ایک نبی کے لیے مجرموں میں سے دشمن بناتے رہتے ہیں اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو تیرا رب ہی کافی ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۱۔

۳۹۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو بعض غیر عربیوں پر اُتارتے اور وہ ان کو پڑھ کر سناتا پھر بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔ اسی طرح ہم نے ایمان نہ لانے کو کفار کے دل میں ڈال رکھا ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۸۔۲۰۰۔

۴۰۔ تو کہہ دے کہ ذرا زمین پر چل پھر کر دیکھیں کہ کفار کا انجامِ کار کیا ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۶۹۔

۴۱۔ اس نے کہا کہ اے میرے رب! جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے تو میں بھی مجرموں (کافروں) کا مددگار نہیں بنوں گا۔

۔القصص ۲۸: ۱۷۔

Marfat.com

۴۲۔ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾

۴۳۔ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

۴۴۔ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۴۵۔ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۴۶۔ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

۴۷۔ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾

۴۸۔ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

۴۹۔ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

۵۰۔ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۱۔ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ

۲۔ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ

۴۲۔ اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہیں کیا جائے گا۔

۔القصص ۲۸:۷۸۔

۴۳۔ پس ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جو قصوروار تھے اور ہم پر مومنوں کی مدد کرنے کا حق ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۷۔

۴۴۔ اور جس کو اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں اور پھر وہ ان سے روگردانی کرے اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا۔ یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لیں گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۲۔

۴۵۔ کیا وہ لوگ اچھی حالت میں ہیں یا تبع اور جو قومیں ان سے پہلے ہو گذری ہیں۔ ہم نے ان کو بھی ہلاک کر ڈالا۔ وہ نافرمان لوگ تھے۔

۔الدخان ۴۴:۳۷۔

۴۶۔ وہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ہلاک کر دے گی۔ چنانچہ وہ ایسے ہو گئے کہ بجز ان کے مکانات کے اور کچھ نہ دکھائی دیا۔ ہم نافرمان لوگوں کو ایسی ہی جزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶:۲۵۔

۴۷۔ ان (فرشتوں نے) کہا کہ ہم کو نافرمان لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۲۔

۴۸۔ کیا ہم فرماں برداروں کو نافرمانوں کے برابر کر دیں گے۔

۔القلم ۶۸:۳۵۔

۴۹۔ کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے پھر پچھلوں کو بھی ہم ان کے ساتھ کر دیں گے اور ہم نافرمانوں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کیا کرتے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷:۱۶۔۱۸۔

۵۰۔ کچھ تھوڑا کھا لو اور فائدہ اٹھا لو۔ تم بلاشک وشبہ مجرم ہو۔

۔المرسلات ۷۷:۴۶۔

فسق، فسوق، فاسقین

۱۔ حج میں فسوق (گناہ) وغیرہ منع

۱۔ سو جنہوں نے ان مہینوں میں حج مقرر کر لیا تو حج میں فحش فسوق (گناہ) اور لڑائی کی بات نہ ہونی چاہیے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۷۔

۲۔ کاتب وگواہ کو ضرر پہنچانا فسوق

۲۔ اور کاتب دستاویز کو ضرر نہ پہنچایا جائے نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے تو یہ تمہاری طرف سے فسوق (نقصان رسانی) ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۲۔

Marfat.com

۳۔ نصاریٰ کا خلافِ انجیل حکم دینا فسق

۳۔اور جو اللہ کے اُتارے ہوئے حکموں کے مطابق حکم نہ دیں۔پس یہی لوگ فاسق ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۷۔

۴۔ حکمِ جاہلیت کرنے والے فاسق

۴۔اور بے شک بہت سے لوگ البتہ نافرمان ہیں۔کیا (اس وقت) زمانۂ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟اور جو لوگ یقین کرنے والے ہیں ان کے لیے اللہ سے بہتر حکم کرنے والا کون ہوسکتا ہے؟

۔المائدۃ ۵:۴۹۔۵۰۔

۵۔ حلفِ دروغی فسق ہے

۵۔اور اللہ شریر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۸۔

۶۔ بے گناہ بی بیوں پر افترا فسق ہے

۶۔اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر چار گواہ نہ لاسکیں، ان کو اسی درے مارو اور آئندہ ان کی کبھی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ تو بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴:۴۔

۷۔ ایمان کے بعد کفر فسق ہے

۷۔اور جس نے اس کے بعد کفر کیا پس وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۵۔

۸۔ فاسق کی خبر کی تحقیق کرلیا کرو

۸۔اے ایمان والو!اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح سے تحقیق کرلیا کرو۔(ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جا چڑھو اور پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۶۔

۹۔ مومنوں کے دلوں میں فسوق کی برائی

۹۔اور اللہ نے کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت

۳۔وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۔وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۔وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۶۔وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ﴿۴﴾

۷۔وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۸۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾

۹۔وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

۱۰۔وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۱۱۔وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

۱۲۔وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ

۱۳۔وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

دلا دی ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۷۔

۱۰۔اور اس سے گمراہ کرتا (بھی) ہے، تو فاسقوں کو۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۔

۱۰۔ کافر فاسق ہیں

۱۱۔اور ہم نے تیرے پاس صاف واضح آیتیں بھیجی ہیں اور نافرمان ہی اس سے انکار کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۹۹۔

۱۲۔اور جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو (یہ بھی منع ہے) کہ جوئے کے تیروں سے تقسیم کرو۔یہ بدکاری ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۱۳۔اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ان کی بدکرداری کی وجہ

Marfat.com

سے سے جو وہ کرتے ہیں عذاب پہنچے گا۔

-الانعام ۶:۴۹-

۱۴۔اور جس پر (ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، اس میں سے بھی نہ کھاؤ۔اور بے شک یہ ایک گناہ ہے۔

-الانعام ۶:۱۲۱-

۱۵۔(سب کچھ حلال تھا) مگر یہ کہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت۔پس وہ پلید ہے یا گناہ کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کے لیے نامزد کیا گیا ہو۔

-الانعام ۶:۱۴۵-

۱۶۔اور ہم نے ان میں سے اکثر کو بدکردار پایا۔

-الاعراف ۷:۱۰۲-

۱۷۔(اے موسیٰ علیہ السلام!) تو اس کتاب کو مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کتاب کی اچھی اچھی باتوں کو پلے باندھے رہیں۔ہم عنقریب نافرمانوں کے گھروں کا حشر بھی تم کو دکھلا دیں گے۔

-الاعراف ۷:۱۴۵-

۱۸۔مشرکین تم کو اپنی زبانی باتوں سے رضامند کر لیتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار رکھتے ہیں۔اور ان میں اکثر شریر ہیں۔

-التوبة ۹:۸-

۱۹۔ایسے ہی فاسقوں کے حق میں تمہارے رب کا کہنا بجا (ہوا) کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

-یونس ۱۰:۳۳-

۲۰۔اور جب ہم کو کسی گاؤں کو ہلاک کرنا منظور ہوتا ہے تو ہم اس کے خوش حال لوگوں کو (کوئی سا) حکم دیتے ہیں۔پھر وہ اس (بستی) میں نافرمانیاں کرتے ہیں۔پھر وہ بستی حکم (عذاب) کی مستحق ہو جاتی ہے۔پھر ہم اس بستی کو مار کر تباہ کر دیتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۶-

۱۴۔وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ

۱۵۔اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

۱۶۔وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۷۔فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۸۔يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾

۱۹۔كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْۤا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾

۲۰۔وَاِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

۲۱۔وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ﴿۷۴﴾

۲۲۔اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۚ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾

۲۳۔اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿۷۵﴾

۲۴۔اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

۲۱۔اور ہم نے لوط کو اس بستی سے جہاں کے لوگ ناپاک کام کیا کرتے تھے، نجات دی۔اس میں شک نہیں کہ وہ بڑے بدکار لوگ تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۴-

۲۲۔(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷:۱۲-

۲۳۔(یہ دونوں معجزے) فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجے جاتے ہیں) کیونکہ وہ بڑے بدکار لوگ ہیں۔

-القصص ۲۸:۳۲-

۲۴۔ہم اس بستی کے باشندوں پر اس فسق و فجور کی وجہ سے جو یہ

Marfat.com

کرتے تھے آسمانی عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۳۴-

۲۵۔کیا جومومن ہو وہ فاسق جیسا ہوتا ہے؟ (نہیں۔ ہرگز) برابرنہیں ہوتے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۸-

۲۶۔اورجنہوں نے بدکاری کی ان کا ٹھکانا آگ ہے۔

-السجدۃ ۳۲:۲۰-

۲۷۔غرض فرعون نے اپنی قوم کو پھسلالیا۔پس انہوں نے اس کی اطاعت کرلی۔بے شک وہ بدکارلوگ تھے۔

-الزخرف ۴۳:۵۴-

۲۸۔اورجب کافردوزخ کے سامنے لائے جائیں گے۔ (اُن سے کہاجائے گا)..... آج تم کو ذلت کی سزادی جائے گی۔یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۰-

۲۹۔سوجولوگ نافرمان ہوں گے، وہی ہلاک کئے جائیں گے۔

-الاحقاف ۴۶:۳۵-

۳۰۔اوراس سے پہلے قومِ نوح (کوہم ہلاک کرچکے) بے شک وہ بڑے بدکارتھے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۶-

۳۱۔تواللہ نے ان کی ایسی عقل کھوئی کہ اپنے کوبھی بھول گئے۔یہی لوگ تو بڑے نافرمان ہیں۔

-الحشر ۵۹:۱۹-

۱۱۔ منافق فاسق ہیں

۳۲۔(اے پیغمبر ﷺ!) توان سے، کہہ دے کہ تم خوش دلی سے خرچ کرو یا بے دلی سے، تمہاری خیرات تو کسی طرح قبول ہونی نہیں کیونکہ تم بدکارہو۔

-التوبۃ ۹:۵۳-

يَفْسُقُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۵۔اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

۲۶۔وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ

۲۷۔فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾

۲۸۔وَ يَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ ..... فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۹۔فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۰۔وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۳۱۔فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾

۳۲۔قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

۳۳۔اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

۳۴۔وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾

۳۵۔فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾

۳۶۔فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ

۳۳۔بے شک منافق لوگ بدکارہی ہیں۔

-التوبۃ ۹:۶۷-

۳۴۔اوراگران میں کوئی مرجائے توہرگز اس پرنماز (جنازہ) نہ پڑھنااورنہ ان کی قبر پرکھڑے ہونا۔کیونکہ انہوں نے اللہ اوراس کے رسول کے ساتھ کفرکیا اورسرکشی ہی کی حالت میں مرگئے۔

-التوبۃ ۹:۸۴-

۳۵۔سواگرتم ان لوگوں سے راضی (بھی) ہوجاؤ تواللہ فاسقوں سے راضی ہونے والانہیں۔

-التوبۃ ۹:۹۶-

۱۲۔ اہلِ کتاب میں فاسق

۳۶۔توجولوگ شریرتھے، دعاجوان کوبتلائی گئی تھی، اس کوبدل

Marfat.com

کردوسری (بات) بولنے لگے۔تو ہم نے ان شریروں پران کی نافرمانی کی پاداش میں آسمانی عذاب نازل کر دیا۔

-البقرة ۲:۵۹-

۳۷۔تواس پیچھے جوکوئی منحرف ہوتو وہی لوگ فاسق ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۸۲-

۳۸۔ان میں سے (بعض) مسلمان ہیں اوراکثر توان میں سے فاسق ہی ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۰-

۳۹۔موسیٰ نے کہااے بارِالہا!اپنی ذاتِ خاص اوراپنے بھائی ہارون کے سوااورکوئی میرے بس کانہیں۔تو ہم میں اوران بدکاروں میں (عذاب کے وقت) تمیز کیجیو۔ خدانے کہا کہ وہ ملک چالیس سال تک ان کونصیب نہ ہوگا۔جنگل میں بھٹکے بھٹکے پھریں گے۔تو تونافرمان لوگوں پرکچھ افسوس نہ کرنا۔

-المائدة ۵:۲۵-۲۶-

۴۰۔تو کہہ دے کہ اے اہلِ کتاب!ہم میں کیا عیب پاتے ہو۔یہی ناکہ اللہ پراورجوہم پراترا ہے اس پراورجواس سے پہلے اُتر چکا ہے اس پر ایمان لے آئے اوراس میں شک ہی نہیں کہ تم میں کے اکثر فاسق ہیں۔

-المائدة ۵:۵۹-

۴۱۔اوراگر یہ لوگ اللہ پراوراس کے نبی (موسیٰ علیہ السلام) پراورجو کچھ اس کی طرف اتارا گیا تھا، اس پر ایمان رکھتے ہوتے تو مشرکوں کودوست نہ بناتے۔مگران میں سے توبہت سے نافرمان ہیں۔

-المائدة ۵:۸۱-

ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۳۷۔فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۸۔مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

۳۹۔قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۴۰۔قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِىِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

۴۲۔ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

۴۳۔فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَئِيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۴۲۔اوران سے بستی کے متعلق پوچھ جوسمندر کے کنارے تھی۔ جب (ان کے بزرگ) سبت میں زیادتیاں کرنے لگے کہ جب ان کے سبت کادن ہوتا تو مچھلیاں سینہ سپران کے سامنے آجمع ہوتیں اور جب ان کے سبت کادن نہ ہوتا تو مچھلیاں ان کے پاس بھی آکرنہ پھٹکتیں۔چونکہ یہ لوگ نافرمان تھے ہم اُن کومبتلائے آزمائش رکھتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۶۳-

۴۳۔توجب انہوں نے وہ نصیحتیں جوان کوکی گئی تھیں بھلادیں،توہم نے بدکاری سے روکنے والوں کونجات دے دی اور جولوگ شرارت کرتے رہے ان کی نافرمانیوں کی پاداش میں ہم نے ان کوعذابِ سخت میں مبتلا کیا۔

-الاعراف ۷:۱۶۵-

Marfat.com

۴۴۔اوران لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جواہلِ کتاب تھے۔پھران پرایک مدتِ دراز گذرگئی (رفتہ رفتہ) ان کے دل سخت ہوگئے۔اور(اب) ان میں اکثر نافرمان ہیں۔

-الحدید ۵۷:۱۶۔

۴۵۔اوران دونوں (نوح وابراہیم علیہما السلام) کی نسلوں میں پیغمبری اورکتاب (وحی) کوجاری رکھا۔(باایں ہمہ) بعض توان میں سے روبراہ ہیں۔اکثر ان میں سے نافرمان ہیں تو جولوگ ان میں سے ایمان لائے ان کوہم نے ان کے اجرعنایت فرمائے۔اوران میں سے اکثرتو فاسق تھے۔

-الحدید ۵۷:۲۶۔۲۷۔

۴۶۔(مسلمانو!) کھجوروں کے درخت جوتم نے کاٹ ڈالے یاان کوجڑوں سمیت کھڑارہنے دیا تو یہ (سب کچھ) اللہ ہی کے حکم سے تھااوراللہ کومنظورتھا کہ نافرمانوں کورسواکرے۔

-الحشر ۵۹:۵۔

فحشاء

۱۔وہ تمہیں صرف بدی کرنے کااورفحش کاموں کااوراللہ کی نسبت وہ باتیں جوتمہیں معلوم نہیں، بولنے کاحکم دیتاہے۔

-البقرۃ ۲:۱۶۹۔

۲۔شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا اورتمہیں بے حیائی کاحکم دیتا ہے اوراللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اورفضل کاوعدہ دیتاہےاوراللہ صاحبِ وسعت اورجاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۸۔

۴۴۔وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

۴۵۔وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

۴۶۔مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾

۱۔إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾

۲۔الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾

۳۔وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

۴۔وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

۵۔وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِ ۖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَن رَّأَىٰ بُرْهَانَ رَبِّهِ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ۚ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾

۳۔جوجب کوئی کھلا گناہ کریں یااپنے حق میں کچھ ستم کریں تواللہ کو یاد کریں پھراپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۵۔

۴۔اورجب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کوایسے ہی کام کرتے پایاہے اوراللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ اللہ بدی کاحکم نہیں کرتا۔کیاتم اللہ کی نسبت وہ باتیں بولتے ہوجن کاعلم نہیں رکھتے۔

-الاعراف ۷:۲۸۔

۵۔اورعورت نے اُس کے ساتھ ارادہ کیااوراگر یوسف اپنے رب کی برہان نہ دیکھتا تو وہ بھی عورت کاارادہ کرتا۔یوں ہی ہوا تاکہ ہم اس سے بدی اوربے حیائی کو ہٹائیں کہ وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

-یوسف ۱۲:۲۴۔

Marfat.com

۶۔ یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ

۱۔ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫

۲۔ یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ

۳۔ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ﴿۲۲﴾

۴۔ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَیْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ

۵۔ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَیْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

۶۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ﴿۳۲﴾

۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

فواحش

۱۔ فاحشہ

۱۔ اور جو لوگ کھلا گناہ کریں یا اپنے حق میں کچھ ستم کریں تو اللہ کو یاد کریں۔ پھر اپنے گناہوں کی مغفرت مانگیں۔

۔آلِ عمران ۳:۱۳۵۔

۲۔ مومنو! تمہیں زبردستی عورتوں کا وارث بننا حلال نہیں اور نہ یہ کہ انہیں بند رکھو۔ تاکہ اپنا دیا ہوا کچھ ان سے چھین لو۔ ہاں جب ظاہراً وہ بے حیائی کریں۔

۔النساء ۴:۱۹۔

۳۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں۔ مگر جو آگے ہو گیا سو ہو گیا۔ یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بری راہ۔

۔النساء ۴:۲۲۔

۴۔ پھر جب وہ قید نکاح میں آ جائیں۔ پھر زنا کریں تو جس قدر عذاب آزاد عورت کے لیے مقرر ہے، اس کا نصف ان پر ہوگا۔

۔النسا ۴:۲۵۔

۵۔ اور جب بدکام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایسے ہی کام کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا ہی حکم دیا ہے۔ تو کہہ کہ اللہ بدی کا حکم نہیں دیا کرتا۔

۔الاعراف ۷:۲۸۔

۶۔ اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۲۔

۷۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کا چرچا ہو انہیں دکھ دینے والا عذاب ہوگا دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

۔النور ۲۴:۱۹۔

Marfat.com

۸۔انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں۔ مگر جب وہ صریح بے حیائی کا کام کریں۔

-الطلاق ۶۵: ۱۔

۲۔ فواحش

۹۔اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور چھپی ہو اس کے بھی۔

-الانعام ۶: ۱۵۱۔

۱۰۔تو کہہ میرے رب نے سب بدکام ظاہر و پوشیدہ اور گناہ اور ناحق بغاوت حرام کی ہے۔

-الاعراف ۷: ۳۳۔

۱۱۔اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ایمان داروں اور ان کے لیے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں بہتر اور پائیدار ہے۔اور ان کے لیے جو کبیرہ گناہ اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲: ۳۶۔۳۷۔

گناہ (اثم)

۱۔پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو مارتے ہو اور نیز اپنے میں سے کچھ لوگوں کے مقابلے میں ناحق اور زبردستی دوسرے کے مددگار بن کر ان کے شہروں سے دیس نکالا دیتے ہو اور وہی لوگ اگر قید ہو کر تمہارے پاس آئیں۔ تو تم چٹی بھر کر اُن کو چھڑا لیتے ہو حالانکہ سرے سے ان کا نکال دینا ہی تم پر روا نہ تھا۔تو کیا کتاب (الٰہی) کی بعض باتوں کو مانتے ہو اور بعض سے انکار کرتے ہو۔ پس تم میں سے

۸۔لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ

۹۔وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۱۰۔قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۱۱۔وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۚ﴿۳۷﴾

۱۔ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ

۲۔كُتِبَ عَلَيْكُمْ ..... الْوَصِيَّةُ ..... فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ

۳۔وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

ایسا کرنے والوں کی جزا سوائے دنیوی زندگی میں رسوائی کے اور کیا ہے۔ اور قیامت کے دن (تو) وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے (ہی) جائیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۸۵۔

۲۔تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ ..... وصیت کر دے ..... پھر جو وصیت سنے پیچھے اس کا کچھ اور کچھ کر دے، تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۰..... ۱۸۱۔

۳۔اور آپس میں ناحق ایک دوسرے کے مال خرد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی کا) ذریعہ گردانو۔تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ جان بوجھ کر ہضم کر جاؤ۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۸۔

۴۔(لوگ) تجھ سے جوئے اور شراب کی بابت پوچھتے ہیں کہ ان دونوں میں بھاری گناہ (بھی) ہے۔ اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی) اور دونوں کا گناہ ان دونوں کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۹۔

۵۔اللہ سود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے اور جتنے ناشکر ہیں (اور) کہنا نہیں مانتے، اللہ ان سے راضی نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۶۔

۶۔اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپاتا ہے وہ دل کا کھوٹا ہے اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۳۔

۷۔اور جو لوگ (اسلام سے) انکار کر رہے ہیں، اس خیال میں نہ رہیں کہ یہ جو ہم ڈھیل دے رہے ہیں یہ کچھ ان کے حق میں بہتر ہے۔ ہم تو صرف ان کو اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں تاکہ اور گناہ سمیٹ لیں۔ اور آخر ان کو ذلت کی مار ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۷۸۔

۸۔اور ہم اللہ لگتی گواہی کو نہیں چھپائیں گے۔ ایسا کریں تو بے شک ہم (اللہ کے) گنہگار ہوں گے۔

۔المائدۃ ۵:۱۰۶۔

۹۔اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بی بی بدلنا چاہو اور تم نے پہلی کو (روپیہ پیسہ کا) ڈھیر دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو۔ کیا بہتان لگا کر اور صریح بے جا بات کر کے اپنا دیا ہوا واپس لیتے ہو۔

۔النساء ۴:۲۰۔

۱۰۔جس نے اللہ کا شریک گردانا اس نے طوفان باندھا

۴۔یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَ اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ

۵۔يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

۶۔وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾

۷۔وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

۸۔وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةً اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۹۔وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

۱۰۔وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

۱۱۔وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾

۱۲۔اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾

۱۳۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾

۱۴۔وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

بہت ہی بڑا گناہ۔

۔النساء ۴:۴۸۔

۱۱۔اور جو اللہ کے سوا دوسرے معبود کو نہ پکاریں اور ناحق کسی شخص کو جان سے نہ ماریں کہ اللہ نے اس کو حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کریں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا خمیازہ بھگتے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۸۔

۱۲۔دیکھ یہ لوگ اللہ پر کیسے طوفان باندھتے ہیں۔ اور صریح گناہ کے لیے تو یہی بس کافی ہے۔

۔النساء ۴:۵۰۔

۱۳۔بے شک دغاباز، خطاکار آدمی کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۔النساء ۴:۱۰۷۔

۱۴۔اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو اس سے اپنی خرابی

Marfat.com

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

کرتا ہے۔ اللہ جانتا ہے اور حکم دینے والا ہے۔ اور جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو اور پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادا۔

-النساء ۴:۱۱۱-۱۱۲-

۱۵۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾

۱۵۔ جتنا گناہ جس نے سمیٹا، بھگتے گا اور جس نے ان میں سے طوفان میں زیادہ حصہ لیا اس کو بڑی سزا ہوگی۔

- النور ۲۴:۱۱-

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

۱۶۔ جو مسلمان مردوں اور عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے قصور کیا ایذا دیتے ہیں، تو وہ بہتان اور صریح گناہ (کا بوجھ) لادتے ہیں۔

-الاحزاب ۳۳:۵۸-

۱۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ..... وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

۱۷۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ..... نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کے مددگار ہو جایا کرو۔ اور گناہ اور کسی پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ دیا کرو اللہ سے ڈرو کیونکہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

-المائدۃ ۵:۲-

۱۸۔ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۱۸۔ اگر تو مجھے قتل کرنے لیے اپنا ہاتھ میری طرف پھیلائے تو میں تجھے قتل کرنے کے واسطے اپنا ہاتھ نہیں پھیلاؤں گا۔ میں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا (دونوں کا) گناہ سمیٹے۔ اور پھر دوزخیوں میں سے ہو جائے۔ ظالموں کی جزا (بھی) یہی ہے۔

-المائدۃ ۵:۲۸-۲۹-

۱۹۔ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ

۱۹۔ ان کو ان کے رَبّی اور علما گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے۔ حرام کھانا بہت بُرا۔

- المائدۃ ۵:۶۳-

۲۰۔ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۡ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

۲۰۔ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں (گواہ) گناہ کے مرتکب ہوئے تو ان کی جگہ دوسرے دو ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق (پہلے گواہوں نے دبانا) چاہا تھا۔ پس وہ اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری شہادت ان دونوں کی شہادت سے زیادہ سچی ہے۔ صرف ادائے شہادت میں کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہوتا تو ہم بے شک ظالم ہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۰۷-

Marfat.com

۲۱۔ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

۲۲۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۲۳۔ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۲۴۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۵۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ

۲۶۔ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾

۲۷۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ

۲۸۔ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾

۲۹۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

۳۰۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ

۲۱۔ اور ظاہر اور پوشیدہ گناہ چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ اپنے کیے کی جزا پائیں گے۔

۔الانعام ۶:۱۲۰۔

۲۲۔ اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ۔ جو ظاہر ہو اس کے بھی اور جو چھپی ہو اس کے بھی۔

۔الانعام ۶:۱۵۲۔

۲۳۔ ان کو کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں سے منع فرمایا ہے۔ وہ ظاہر ہوں تو، پوشیدہ ہوں تو اور گناہ سے بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنے سے بھی۔

۔الاعراف ۷:۳۳۔

۲۴۔ جو اللہ کے ہاں ہے بہتر اور پائے دار ہے ان کے لیے جو ایمان لائے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصے ہوتے ہیں (تو) بخش دیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۶۔۳۷۔

۲۵۔ جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے، اللہ ہی کا ہے۔ تاکہ ان لوگوں کو جنہوں نے برے عمل کیے ان کے کیے کا بدلہ دے اور جنہوں نے اچھے عمل کیے ان کو اچھا بدلہ دے۔ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے رہتے ہیں سوا چھوٹے چھوٹے گناہوں کے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی مغفرت بڑی وسیع ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۱۔۳۲۔

۲۶۔ میں تمہیں بتاؤں کہ کس پر شیطان اترا کرتے ہیں۔ ہر جھوٹے بدکردار پر اترا کرتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۲۲۱۔۲۲۲۔

۲۷۔ ہر ایک جھوٹے بدکار کے لیے خرابی ہے اللہ کی آیتیں سنتا ہے جو اس پر پڑھی جاتی ہیں۔ پھر مارے غرور کے (کفر پر) اڑا رہتا ہے گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۷۔۸۔

۲۸۔ کچھ شک نہیں کہ تھوہر کا درخت، گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔

۔الدخان ۴۴:۴۳۔۴۴۔

۲۹۔ مسلمانو! بہت شک کرنے سے بچتے رہو کیونکہ بعض شک (داخل) گناہ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۳۰۔ کیا تم نے ان پر نظر نہیں کی جن کو کانا پھوسی کرنے سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی بات کرتے ہیں جن سے ان کو منع کر دیا

Marfat.com

يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ

۳۱۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۳۲۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝۲۴

۳۳۔ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲

۱۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۱

۲۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۳۵

گیا تھا۔ اور گناہ اور (دوسروں پر) زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کے متعلق) کانا پھوسی کرتے ہیں اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو ایسے لفظوں سے تم کو سلام کہتے ہیں جن کے ساتھ اللہ نے تم کو سلام نہیں کہا۔ اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ ہم جو کہتے ہیں اس کے بدلے ہمیں کیوں عذاب نہیں دیتا۔ ان کو جہنم کافی (ہے) اس میں گھسیں گے۔ پس بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں کچھ کہو تو دوسرے کے کان میں گناہ اور زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی (کی باتیں) نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور پرہیز گاری (کی کرلیا کرو)۔

-المجادلة ۵۸:۸-۹-

۳۱۔ اور تو کسی ایسے کے کہے میں نہ آجانا جو زیادہ قسمیں کھاتا ہو اور آبرو باختہ ہو، آوازے کسا کرتا ہو، چغلیاں لگاتا پھرتا ہو، نیکی سے منع کرتا ہو، حد سے بڑھ گیا ہو اور بدہو۔

-القلم ۶۸:۱۰-۱۲-

۳۲۔ پس اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر کر اور لوگوں میں سے کسی بدیا ناشکرے کے کہے میں نہ آجانا۔

-الدھر ۷۶:۲۴-

۳۳۔ اور اس کو وہی جھوٹ جانتا ہے جو حد سے بڑھ چلا ہو (اور) بدہو۔

-المطففین ۸۳:۱۲-

گناہ (ذنب)

۱۔ معانیٔ عذابِ آخرۃ

۱۔ تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کی محبت (اپنے دل میں) رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا، رحیم ہے۔

-آلِ عمران ۳:۳۱-

۲۔ اور جو لوگ جب کبھی ان سے کوئی بے حیائی کی بات سرزد ہو جاتی ہے۔ یا وہ (گناہ کرکے) اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ پھر اپنے گناہوں کی معافی کے طلب گار ہوتے ہیں اور اللہ کے سوا اور ہے بھی کون جو گناہ معاف کردے۔ وہ لوگ اپنے کیے پر دیدہ دانستہ اصرار نہیں کرتے۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۵-

Marfat.com

۳۔ وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾

۴۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

۵۔ يٰقَوْمَنَاۤ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

۶۔ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

۷۔ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاَخَذْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ

۹۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۱۰۔ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

۳۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا۔ اور بعض عمل نیک کئے اور بعض برے۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بڑی مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

-التوبۃ ۹:۱۰۲۔

۴۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو۔ اور سیدھی سیدھی باتیں کیا کرو۔ اللہ تمہارے عمل تمہارے واسطے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے ضرور بالضرور بڑی عظیم الشان کامیابی کو پہنچتا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۷۰۔۷۱۔

۵۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کرو اور اس پر یقین رکھو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے نجات دے گا۔

-الاحقاف ۴۶:۳۱۔

۶۔ بولا: اے میری قوم! میں ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں (اور کہتا ہوں) کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو وقتِ معین تک موت نہیں دے گا۔ بے شک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو وہ ٹلے گا نہیں۔ کیا خوب ہوتا اگر تم سمجھ جاتے۔

-نوح ۷۱:۲۔۴۔

۲۔ عذابِ دنیا

۷۔ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے گرفتار (عذاب) کیا۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۔

۸۔ اور یہودی اور عیسائی کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے دوست ہیں۔ تو کہہ وہ پھر تمہارے گناہوں کے بدلے تمہیں عذاب کیوں کرتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۸۔

۹۔ پس اگر وہ پیٹھ پھیریں تو تو جان لے کہ اللہ ان کو محض ان کے گناہوں کی وجہ سے مصیبت میں مبتلا کرنا چاہتا ہے اور اس میں بھی شک نہیں کہ لوگوں میں بہت سے بدکار ہیں۔

-المائدۃ ۵:۴۹۔

۱۰۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر دیا، جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی جو تم کو نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کیں۔ پھر ہم نے ان کو ان کے گناہوں کی شامت

Marfat.com

مِنۡ تَحۡتِهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَنۡشَاۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ قَرۡنًا اٰخَرِيۡنَ ۝۶

۱۱۔ اَوَلَمۡ يَهۡدِ لِلَّذِيۡنَ يَرِثُوۡنَ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَهۡلِهَاۤ اَنۡ لَّوۡ نَشَآءُ اَصَبۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ وَنَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ۝۱۰۰

۱۲۔ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۝۵۴

۱۳۔ وَلَهُمۡ عَلَىَّ ذَنۡۢبٌ فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ۝۱۴ ۚ

۱۴۔ اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَهۡلَكَ مِنۡ قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ قُوَّةً وَّاَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝۷۸

۱۵۔ فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَغۡرَقۡنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝۴۰

۱۶۔ اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡا هُمۡ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ۝۲۱

۱۷۔ فَاِنَّ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ۝۵۹

کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری جماعت کو پیدا کر دیا۔

-الانعام ۶:۶۔

۱۱۔ اور ان زمین پر رہنے والوں کے بعد جو لوگ اب زمین پر بجائے ان کے رہتے ہیں، کیا ان واقعاتِ مذکورہ نے ان کو یہ بات نہیں بتلائی کہ اگر ہم چاہتے تو ان کے جرموں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر ڈالتے اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے۔ اس سے وہ سنتے نہیں۔

-الاعراف ۷:۱۰۰۔

۱۲۔ ان کی حالت فرعون والوں اور اس سے پہلے والوں کی سی ہے کہ انہوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا۔ پس ہم نے بھی ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے تباہ و برباد کیا اور فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔

-الانفال ۸:۵۴۔

۱۳۔ اور میں نے ان کا قصور کیا ہے۔ پس مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔

-الشعراء ۲۶:۱۴۔

۱۴۔ کیا اس کو اس بات کا علم نہیں کہ اللہ نے اس سے پہلے کئی ایسی جماعتوں کو تباہ کر دیا ہے جو اس سے قوت میں زیادہ اور تعداد کے لحاظ سے بڑھ چڑھ کر تھیں اور اہلِ جرم سے ان کے گناہوں کا سوال نہ کرنا پڑے گا۔

-القصص ۲۸:۷۸۔

۱۵۔ پس ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے بدلے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ سو ان میں بعض ایسے تھے جن پر ہم نے تند ہوا بھیجی اور بعض ایسے تھے جن کو ہولناک آواز نے آدبایا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور بعض ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا۔ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن یہی لوگ (شرارتیں کر کے) اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

-العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۱۶۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر و سیاحت نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام جو قوت میں ان سے زیادہ اور زمین میں نشانات کے لحاظ سے ان سے بڑھ چڑھ کر تھے، کیا ہوا۔ پس ان کو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے (عذاب میں) گرفتار کر لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں تھا۔

-المؤمن ۴۰:۲۱۔

۱۷۔ پس اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایسے ہی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں جیسے گناہوں کے ان کے دوست۔ پس وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ طلب کریں۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۵۹۔

Marfat.com

۱۸۔ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾

۱۸۔پس ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب سے ان پر ہلاکت نازل فرمائی۔ پھر اس (ہلاکت) کو عام فرمایا۔

-الشمس ۹۱:۱۴-

۱۹ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾

۱۹۔وہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم کو دوبار مردہ رکھا اور دوبار زندگی دی۔ سو ہم اپنی خطاؤں کا اقرار کرتے ہیں۔ تو کیا یہاں سے نکلنے کی کوئی صورت ہے؟

-المؤمن ۴۰:۱۱-

۲۰۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

۲۰۔پس اس روز کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق پوچھنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی۔

-الرحمٰن ۵۵:۳۹-

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

۲۱۔اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتلا دوں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دلائے رکھے؟ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ وہ اللہ تمہارے قصور معاف کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں ہیں۔ یہ بڑی عظیم الشان کامیابی ہے۔

-الصف ۶۱:۱۰-۱۲-

۲۲۔ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔پس وہ اپنے جرم کا اقبال کریں گے۔ سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔

-الملک ۶۷:۱۱-

۲۳۔ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

۲۳۔اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ سے قتل کی گئی تھی؟

-التکویر ۸۱:۸-۹-

۱۔ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

۲۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

۳۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ

بغی

۱۔وہ حالت بری ہے جس کو وہ اختیار کر کے اپنے نفسوں کو چھڑانا چاہتے ہیں۔ یہ کہ کفر کرتے ہیں ایسے احکام کا جو اللہ نے اتارے ہیں محض اس ضد پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل فرمائے۔

-البقرۃ ۲:۹۰-

۲۔پھر بھی جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ اللہ سے باغی ہو اور نہ تجاوز کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۷۳-

۳۔پس جو شخص بھوک سے بے تاب ہو جائے اور اس کو بغاوتِ الٰہی منظور نہ ہو اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہو۔

-الانعام ۶:۱۴۵ و النحل ۱۶:۱۱۵-

Marfat.com

۴۔ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

۵۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ

۶۔ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٢٠﴾

۷۔ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

۸۔ فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

۹۔ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ

۱۰۔ إِنَّ اللَّهَ ..... وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ

۱۱۔ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

۱۲۔ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

۱۳۔ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

۱۴۔ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ

۴۔ اور اس کتاب میں اور کسی نے اختلاف نہیں کیا بجز ان لوگوں کے جن کو وہ (کتاب) ملی تھی۔ اس کے بعد کہ ان کو دلائل واضح پہنچ چکے تھے، باہمی ضد اضدی کی وجہ سے۔

۔ البقرۃ ۲:۲۱۳۔

۵۔ اور اہلِ کتاب نے جو اختلاف کیا تو ایسی حالت کے بعد کہ ان کو دلیل پہنچ چکی تھی محض ایک دوسرے سے ضد کی وجہ سے۔

۔ آلِ عمران ۳:۱۹۔

۶۔ یہ تو ہم نے ان کو ان کی سرکشی کی سزا دی۔ اور بے شک ہم سچے ہیں۔

۔ الانعام ۶:۱۴۶۔

۷۔ تو کہہ دے کہ البتہ میرے رب نے حرام کی ہیں تمام فحش باتیں جو ان میں علانیہ ہیں وہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور گناہ بھی اور ناحق کسی پر ظلم کرنا بھی۔

۔ الاعراف ۷:۳۳۔

۸۔ پھر جب اللہ ان کو بچا لیتا ہے تو پھر وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی تمہارے لیے وبالِ جان ہونے والی ہے۔ یہ دنیا کی زندگی کا (ظاہری) ساز و سامان ہے۔ پھر تم لوٹ کر ہماری طرف ہی آؤ گے تو ہم تم کو تمہارا کیا ہوا سب جتا دیں گے۔

۔ یونس ۱۰:۲۳۔

۹۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا کے پار کر دیا۔ پس فرعون اور اس کا لشکر ظلم اور دست درازی کے ارادے سے ان کے پیچھے چلا۔

۔ یونس ۱۰:۹۰۔

۱۰۔ بے شک اللہ ..... فحش اور برائی اور ظلم سے منع کرتا ہے۔

۔ النحل ۱۶:۹۰۔

۱۱۔ اور مجھے کسی انسان نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار تھی۔

۔ مریم ۱۹:۲۰۔

۱۲۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بدکار نہ تھا۔ اور نہ ہی تیری ماں سرکش تھی۔

۔ مریم ۱۹:۲۸۔

۱۳۔ اور اپنی باندیوں پر اگر وہ پرہیزگاری چاہیں، گناہ کرانے کے لیے جبر نہ کرو کہ اس طریق سے حیاتِ دنیا کا اسباب کمانا چاہو۔

۔ النور ۲۴:۳۳۔

۱۴۔ اور اکثر شرکا ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں بجز ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ مگر وہ تھوڑے ہیں۔

۔ صٓ ۳۸:۲۴۔

Marfat.com

۱۵۔ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۱۶۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۱۷۔ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

۱۸۔ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ

۱۹۔ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

۱۔ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۲۔ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ

۳۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ ..... فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

۴۔ وَقَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

۵۔ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾

۱۵۔ اور وہ لوگ بعد اس کے کہ ان کو علم پہنچ چکا تھا محض آپس کی ضدا ضدی سے آپس میں متفرق ہو گئے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۴۔

۱۶۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۳۹۔

۱۷۔ الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو ظلم کیا کرتے ہیں اور دنیا میں ناحق سرکشی کیا کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۲۔

۱۸۔ اور ہم نے ان لوگوں کو دین کے بارے میں کھلی کھلی دلیلیں دیں۔ سو انہوں نے آپس کی ضدا ضدی کی وجہ سے علم آنے کے بعد اختلاف کیا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۷۔

۱۹۔ اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان اصلاح کرادو۔ اور ان دونوں گروہوں میں سے ایک دوسرے پر ظلم کرے تو اس سے لڑائی کرو جو ظلم کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔

۔الحجرات ۴۹:۹۔

اعتداء

۱۔ اور ان پر ذلت اور پستی کی مار پڑی اور وہ غضب الٰہی کے مستحق ہو گئے۔ یہ اس لیے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے نکلے جاتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۲۔ گناہ اور ظلم سے ان پر غلبہ کرتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۸۵۔

۳۔ سوائے اس کے نہیں جو تم پر حرام کیا گیا..... تو جو بے تاب ہو گیا اور باغی اور نافرمان نہ ہو، اس پر ان کا کھانا گناہ نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۴۔ جو تم سے لڑائی کرتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑائی کرو اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۰۔

۵۔ اور ان سے لڑائی کرو یہاں تک کہ فساد دور ہو جائے اور دین خالص اللہ ہی کا ہو جائے۔ پس اگر وہ لوگ (کفر سے) باز آجائیں تو بے انصافی کرنے والوں کے سوا سختی کسی پر نہ کی جائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۳۔

Marfat.com

۶۔ سو جو تم پر زیادتی کرے تو تم بھی اس پر زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر کی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۴۔

۷۔ تو دونوں پر گناہ نہ ہوگا اس مال میں جس کو دے کر عورت اپنی جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ سو تم ان سے باہر نہ نکلنا اور جو شخص اللہ کے ضابطوں سے بالکل نکل جائے، سو ایسے لوگ ہی اپنا نقصان کرنے والے ہیں۔ پھر اگر یہ اس کو طلاق دے دے تو پھر اس کے لیے حلال نہ ہوگی اس کے بعد یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور خاوند کے ساتھ نکاح کرے پھر اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو ان دونوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ بدستور پھر مل جائیں اگر گمان غالب ہو کہ وہ دونوں اللہ کے ضابطے قائم رکھیں گے۔ اور یہ اللہ کے قانون ہیں۔ اللہ ایسے لوگوں کے لیے جو جاننے والے ہیں، بیان کرتا ہے اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت روک رکھو کہ ان پر ظلم کرو۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔۲۳۱۔

۸۔ ان عورتوں کو گھروں سے مت نکالو اور نہ عورتیں خود نکلیں۔ مگر ہاں کوئی کھلی بے حیائی کریں تو اور بات ہے۔ اور یہ اللہ کے ضابطے ہیں۔ اور جو اللہ کے ضابطے توڑتا ہے گویا اپنے آپ پر ظلم کرتا ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۔

۹۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

۔آلِ عمران ۵:۱۱۲۔

۱۰۔ تم اپنے مال آپس میں یونہی ناحق طور پر نہ کھا جایا کرو..... اور تم ایک دوسرے کو قتل بھی مت کرو۔

۶۔ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪

۷۔ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ

۸۔ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

۹۔ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۰۔ لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ..... وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ

۱۱۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ

۱۲۔ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪

۱۳۔ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور جو شخص ایسا کرے گا حد سے گزر کر یا ظلم سے تو ہم عنقریب اس کو جہنم واصل کریں گے۔

۔النساء ۴:۲۹..... ۳۰۔

۱۱۔ اور ایسا نہ ہو کہ تم کو کسی قوم سے یہ بغض کہ انہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا، تمہارے لیے اس کا باعث ہو جائے کہ حد سے نکل جاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۲۔ اور تم گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کیا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۲۔

۱۳۔ اور تو ان میں سے اکثر ایسے دیکھے گا جو دوڑ دوڑ کر گناہ، ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ برا ہے جو یہ لوگ کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵:۶۲۔

Marfat.com

۱۴۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝۷۸

۱۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۸۷

۱۶۔ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝۱۱۹

۱۷۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴۵

۱۸۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۹۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۵۵

۲۰۔ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰

۲۱۔ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۷۴

۲۲۔ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ ..... فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۶

۲۳۔ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝۱۶۶

۲۴۔ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۲۴ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝۲۵

۱۴۔ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر پھٹکار پڑی داؤد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان سے۔ اس سبب سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے نکل گئے۔

۔المائدۃ ۵:۷۸۔

۱۵۔ اے ایمان والو! پاک چیزیں جو اللہ نے تم پر حلال کر دی ہیں حرام نہ کرو اور نہ حد سے گزرو۔ اللہ بے شک حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔المائدۃ ۵:۸۷۔

۱۶۔ اور جو چیزیں تم پر حرام کر دی گئی ہیں ان کی تفصیل اللہ نے بتا دی ہے ہاں مگر جب تمہیں سخت ضرورت پڑ جائے (تو حلال ہے) اور واقعی بہت سے اپنی خواہشات کے سبب بغیر قطعی دلیل کے لوگوں کو بہکاتے ہیں۔ تیرا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۱۹۔

۱۷۔ پس جو بھوک سے بے تاب ہو اور بغاوت اور حد سے گزر جانے کا خیال نہ رکھتا ہو تو تمہارا رب غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۱۸۔ پھر جو شخص بالکل بے تاب ہو جائے بشرطیکہ نہ بغاوت کا خیال ہو اور نہ ہی حد سے گزرنے والا۔ پس اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۹۔ اپنے رب سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعا کرو۔ وہ حد سے نکل جانے والوں کو قطعاً دوست نہیں رکھتا۔

۔الاعراف ۷:۵۵۔

۲۰۔ یہ لوگ کسی مسلمان کے بارے میں نہ قرابت کا پاس کریں اور نہ قول و قرار کا اور یہی لوگ حد سے نکل جانے والے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۔

۲۱۔ پس وہ ایمان والے تو تھے ہی نہیں کیونکہ وہ اسی بات کو پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے نکل جانے والے لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیا کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۷۴۔

۲۲۔ (جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت رکھتے ہیں) مگر اپنی عورتوں سے..... ہاں جو اس کے علاوہ طلب گار ہو، ایسے لوگ حد سے گزرنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۷ و المعارج ۷۰:۳۱۔

۲۳۔ اور اللہ نے تمہارے لیے جو بی بیاں پیدا کی ہیں ان کو تم چھوڑتے ہو۔ بلکہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۱۶۶۔

۲۴۔ ایسے شخص کو جہنم میں ڈال دو جو کافر ہو، ضدی ہو، نیکی سے روکنے والا، حد سے باہر، دین میں شبہ پیدا کرنے والا۔ جس نے اللہ کے ساتھ ایک اور شریک بنایا۔ سو ایسے شخص کو سخت عذاب میں

Marfat.com

ڈال دو۔

-قٓ ۵۰:۲۴-۲۶۔

۲۵۔کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نظر نہیں کی۔جن کو کانا پھوسی سے منع کیا گیا تھا..... وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کے متعلق سرگوشیاں کرتے ہیں..... ان کے لیے جہنم کافی ہے۔اس میں یہ لوگ داخل ہوں گے۔سو برا ٹھکانا ہے۔اے مسلمانو!جب تم سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی کے متعلق نہ کرو۔

-المجادلة ۵۸:۸-۹۔

۲۶۔نیکی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، گناہوں کا کرنے والا۔

-القلم ۶۸:۱۲۔

۲۷۔اور اُس کی تکذیب وہی کرے گا جو حد سے گزرنے والا، گناہ گار ہوگا۔

-المطففین ۸۳:۱۲۔

نافرمانی (عصیان)

۱۔ بنی اسرائیل نے نافرمانی کی

۱۔ان پر ذلت اور محتاجی کی مار پڑی ہے اور اللہ کے غضب میں آ گئے۔ یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار اور پیغمبروں کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور نیز یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی۔ اور یہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

- البقرة ۲:۶۱۔

۲۔ جہاں کہیں دیکھو ذلت ان پر سوار ہے مگر اللہ کے

الَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿۲۶﴾

۲۵۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى..... یَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ..... حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ یَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَیْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ

۲۶۔مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

۲۷۔وَ مَا یُكَذِّبُ بِهٖۤ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

۱۔ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۲۔ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۳۔ لُعِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا یَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

(عہد و پیمان کے) ذریعے سے اور لوگوں کے ذریعے سے (بچ گئے تو بچ گئے) اور اللہ کے غضب میں گرفتار ہوئے۔ اور محتاجی ہے جو ان کے پیچھے پڑی ہے اور یہ اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے۔ اور انبیا کو ناحق قتل کیا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۲۔

۳۔ بنی اسرائیل سے جن لوگوں نے کفر کیا، ان پر داؤد اور عیسی ابن مریم کی (بد) دعا سے (خدا کی) پھٹکار پڑی۔ اور یہ اس کی سزا ہے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جاتے تھے۔

-المائدة ۵:۷۸۔

Marfat.com

۴۔ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾

۵۔ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَابِيَةً ﴿١٠﴾

۶۔ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ ۚ

۷۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ﴿٣٦﴾

۸۔ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ۚ

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾

۱۰۔ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٤﴾

۲۔ عاد نے نافرمانی کی

۴۔اور یہ جو تم دیکھتے ہو، وہی قومِ عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکموں سے انکار کیا۔اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سخت گیر (اللہ کے) دشمن کے کہے پر چلتے رہے۔

-ہود ۱۱:۵۹-

۳۔ فرعون وغیرہ نے نافرمانی کی

۵۔پھر اپنے رب کے رسولوں کی نافرمانی کی پھر اللہ نے انہیں بڑے مواخذہ میں پکڑا۔

- الحاقة ۶۹:۱۰-

۴۔ قیامت کو نافرمانوں کا انجام

۶۔جن لوگوں نے (اسلام سے) انکار کیا اور رسول کی نافرمانی کی، اس دن چاہیں گے کہ اے کاش! انہیں پیوندِ زمین کر دیا جائے۔

-النساء ۴:۴۲-

۵۔ نافرمان گمراہ ہیں

۷۔اور کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی بات ٹھہرا دیں تو اس بات میں ان کا اختیار رہے۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے وہ تو صریح گمراہی میں پڑ چکا۔

-الاحزاب ۳۳:۳۶-

۶۔ نافرمانی کی بُرائی

۸۔اور لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے اور ایمان تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے اور کفر، خودسری اور نافرمانی سے تم کو نفرت دلا دی ہے۔

- الحجرات ۴۹:۷-

۷۔ نافرمانوں کی سرگوشی منع

۹۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم آپس میں کان میں باتیں کرو تو ایک دوسرے کے کان میں گناہ اور کسی پر زیادتی (کرنے) اور رسول کی نافرمانی کی باتیں نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کے متعلق ایک دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو۔جس اللہ کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، اس سے ڈرتے رہو۔

-المجادلة ۵۸:۹-

۷۔ نافرمانوں کو دوزخ

۱۰۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کی (باندھی ہوئی) حدوں سے گزر جاتا ہے وہ اللہ اس کو ہمیشہ کے لیے آگ میں رکھے گا اور اس کے لیے بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

- النساء ۴:۱۴-

Marfat.com

۱۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸

۱۲۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ۝۲۳

۱۱۔ کیا تو نے ان کی طرف نظر نہیں کی۔ جن کو کانا پھوسی سے منع کر دیا گیا تھا۔ پھر وہ وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا گیا تھا۔ اور گناہ اور دوسروں پر زیادتی کرنے اور رسول کی نافرمانی کے متعلق کانا پھوسی کرتے ہیں۔ اور جب تیرے پاس آتے ہیں تو تجھ کو ان لفظوں سے سلام کرتے ہیں، جن سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ ہم کو سزا کیوں نہیں دیتا۔ جہنم ان کے لیے کافی ہے۔ وہ اس میں داخل کئے جائیں گے۔ پس وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

۔المجادلة ۵۸:۸۔

۱۲۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے پس اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

۔الجن ۷۲:۲۳۔

طغیان (سرکشی)

۱۔ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۵

۲۔ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ

۳۔ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱۰

۴۔ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۸۶

۵۔ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱

۶۔ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝۶۰

۷۔ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝۴۳

۱۔ اللہ بھی ان کے ساتھ استہزا کرتا ہے اور ان کو ڈھیل دیے جاتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔

۔البقرة ۲:۱۵۔

۲۔ اور جو مضمون تیرے پاس تیرے رب سے بھیجا جاتا ہے، وہ ان میں سے بہتوں کی سرکشی اور کفر کا سبب بن جاتا ہے۔

۔المائدة ۵:۶۴، ۶۸۔

۳۔ اور ہم بھی ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے۔ اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔

۔الانعام ۶:۱۱۰۔

۴۔ اور وہ اللہ ان کو ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۶۔

۵۔ پس جو ہمارے روبرو آنے کی امید نہیں رکھتے ان کو ہم ان کی سرکشی میں حیران رکھتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۱۔

۶۔ اور جب کہ ہم نے کہا تھا کہ تیرا رب اپنے علم سے تمام لوگوں کا محیط ہو رہا ہے اور ہم نے جو رؤیا تجھ کو دکھایا تھا اور جس درخت کی قرآن میں مذمت کی گئی۔ ہم نے تو ان دونوں چیزوں کو ان لوگوں کے لیے موجبِ گمراہی کر دیا، ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ لیکن ان کی بڑی سرکشی بڑھتی چلی جاتی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۰۔

۷۔ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ۔ یقیناً بڑا سرکش ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۳۔

Marfat.com

۸۔ تو فرعون کی طرف جا۔ بے شک وہ بڑا سرکش ہے۔

النّٰزعٰت ۷۹:۱۷۔

۹۔ ۲۴۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۲۴۔

۱۰۔ ان دونوں نے کہا، اے ہمارے رب! ہم کو ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی یا ظلم کرے گا۔

۔ طٰہٰ ۲۰:۴۵۔

۱۱۔ اور اگر ہم ان پر مہربانی فرمائیں اور ان پر جو تکلیف ہے اس کو دور کر دیں، تو وہ لوگ اپنی گمراہی میں بھٹکتے ہوئے اصرار کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۵۔

۱۲۔ اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے۔

۔صٓ ۳۸:۵۵۔

۱۳۔ پس ثمود لوگ تو ایک زور کی آواز سے ہلاک کر دیے گئے۔

۔الحاقہ ۶۹:۵۔

۱۴۔ بے شک دوزخ ایک گھات کی جگہ ہے۔ سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔

۔ النبا ۷۸: ۲۱۔۲۲۔

۱۵۔ پس جس کسی نے بھی سرکشی کی اور دنیوی زندگی کو (آخرت پر) ترجیح دی، تو بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے۔

۔ النّٰزعٰت ۷۹:۳۷۔۳۹۔

۱۶۔ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں فساد بڑھایا۔

۔ الفجر ۸۹: ۱۱۔۱۲۔

۱۷۔ ثمود نے اپنی شرارت کے سبب سے صالح کی تکذیب کی۔

۔الشمس ۹۱: ۱۱۔

۸۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

۹۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾

۱۰۔ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾

۱۱۔ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

۱۲۔ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾

۱۳۔ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۱۴۔ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

۱۵۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

۱۶۔ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ﴿۱۱﴾

۱۸۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿۶﴾

۱۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

۲۔ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ

۳۔ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۤ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي

۱۸۔ بے شک انسان ضرور سرکشی کرے گا۔

۔ العلق ۹۶:۶۔

اسراف (حد سے تجاوز)

۱۔ اے ہمارے رب! ہمارے قصور معاف کر دے اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بھی معاف کر دے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۷۔

۲۔ پس اگر ان (یتیموں) میں ایک گونہ تمیز دیکھو تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو اور وہ مال زیادتی سے اور جلدی سے اس خیال سے نہ کھاؤ کہ بڑے ہو جائیں گے۔

۔ النساء ۴:۶۔

۳۔ اور بنی اسرائیل کے پاس ہمارے بہت سے پیغمبر بھی دلائلِ

Marfat.com

واضحہ لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد بھی بہتیرے ان میں دنیا میں زیادتی کرنے والے ہی رہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۲۔

۴۔اس کے پھل میں سے کھاؤ جب کہ پھل لگیں اور اس میں جو حق دینا واجب ہے، کاٹنے کے دن دیا کرو۔ اور حد سے نہ گزرو کیونکہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔ الانعام ۶:۱۴۱۔

۵۔اے بنی آدم! تم مسجدوں کی حاضری کے وقت اپنے تئیں آراستہ کرلیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور حد سے مت نکل جاؤ۔ بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔ الاعراف ۷:۳۱۔

۶۔بے شک تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر گرے پڑتے ہو۔ بلکہ تم انسانیت سے ہی گزر گئے ہو۔

۔ الاعراف ۷:۸۱۔

۷۔پس جب ہم نے اس سے اس کا دکھ دور کر دیا، تو ایسے چلا جاتا ہے جیسے کہ اس کو وہ تکلیف جو پہنچی تھی، اس کے لیے اس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ حد سے گزرنے والوں کے اعمال ان کو اسی طرح مستحسن معلوم دیتے ہیں۔

۔ یونس ۱۰:۱۲۔

۸۔اور بے شک فرعون دنیا میں بڑا متکبر تھا اور وہ یقیناً حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔

۔یونس ۱۰:۸۳۔

۹۔اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارثوں کو اختیار دے دیا ہے۔ سو اس کو قتل کے بارے میں

الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿۳۱﴾

۴۔ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۵۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۶۔ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

۷۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۸۔ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾

۹۔ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۱۰۔ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۱۱۔ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَاۗءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾

۱۲۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

(شرع) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ وہ مدد یافتہ ہوگا۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷:۳۳۔

۱۰۔اور جو حد سے گزر جاتا ہے اور اپنے رب کی آیات پر یقین نہیں رکھتا ہم اس کو اسی طرح ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور عذابِ آخرت واقعی بڑا سخت اور دیرپا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۷۔

۱۱۔پھر ہم نے ان سے جو وعدہ کیا تھا سچا کیا۔ یعنی ان کو اور جن جن کو نجات دینا منظور تھی، نجات دی اور مسرفین کو ہلاک کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۹۔

۱۲۔اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل اور ان کا خرچ اس کے درمیان درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۶۷۔

Marfat.com

۱۳۔ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

۱۳۔اورتم حد سے گزرنے والوں کا کہانہ مانا کرو۔ جو دنیا میں فساد برپا کرتے ہیں اوراصلاح نہیں کرتے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۵۱۔۱۵۲

۱۴۔ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۴۔ان لوگوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ لگی ہوئی ہے۔کیا اس کونحوست سمجھتے ہو کہ تم کونصیحت کی جائے بلکہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

۔یٰسٓ ۳۶:۱۹۔

۱۵۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

۱۵۔تو کہہ دے کہ میرے وہ بندے جنہوں نے اپنی جانیں لڑا دیں، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔ بے شک اللہ ساری خطائیں بخش دے گا اور وہ بے شک بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۳۔

۱۶۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

۱۶۔بے شک اللہ ان لوگوں کو جو جھوٹے اور حد سے گزرنے والے ہیں، سیدھا رستہ نہیں دکھاتا۔

۔المؤمن ۴۰:۲۸۔

۱۷۔ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿۳۴﴾

۱۷۔اسی طرح اللہ حد سے گزرنے والوں اور شبہات میں گرفتار رہنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۳۴۔

۱۸۔ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

۱۸۔یقینی بات ہے کہ تم جس چیز کی (عبادت کی) طرف مجھے بلاتے ہو، وہ نہ تو دنیا ہی میں پکارے جانے کے لائق ہے نہ آخرت میں۔اور ہم سب کو ضرور اللہ کے پاس جانا ہے اور حد سے گزر سے جانے والے یقیناً دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۴۳۔

۱۹۔ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾

۱۹۔تو کیا ہم اس بنا پر کہ تم لوگ حد سے باہر نکلے ہوئے ہو، منہ موڑ کر تم سے اس ذکر کو ہٹا لیں گے؟

۔الزخرف ۴۳:۵۔

۲۰۔ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۲۰۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب یعنی فرعون سے نجات دی۔واقعی وہ بڑا سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا۔

۔الدخان ۴۴:۳۰۔۳۱

۲۱۔ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۱۔تا کہ ہم ان پر کھنگر کے پتھر برسائیں جن پر تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے ہیں، حد سے گزرنے والے کے لیے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۳۔۳۴۔۱۳۔

اعمالِ صالحہ کا بدلہ

۱۔ جنت

۱۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ

۱۔اور اے پیغمبر! ان لوگوں کو خوش خبری سنا دے جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اس بات کی کہ ان کے لیے بہشتیں

Marfat.com

ہیں، جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی۔ جب کبھی ان لوگوں کو بہشتوں میں سے پھل کی غذا دی جائے گی تو کہیں گے کہ یہ وہی ہے جو ہم کو پہلے ملا تھا اور ان کو دونوں بار کا پھل ملتا جلتا ہوگا اور ان کے واسطے ان بہشتوں میں پاک صاف بی بیاں ہوں گی وہ لوگ ان بہشتوں میں ہمیشہ بسنے والے ہوں گے۔

- البقرة ۲:۲۵-

۲۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ کے لیے بسنے والے ہوں گے۔

-البقرة ۲:۸۲-

۳۔ اور جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے، ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے کہ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کے لیے پاک وصاف بی بیاں ہوں گی اور ہم ان کو نہایت گنجان سایہ میں داخل کریں گے۔

- النساء ۴:۵۷-

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ہم عنقریب ان کو باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں ہوں گی۔ اور وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور گفتگو میں اللہ سے سچا کون ہوسکتا ہے۔

- النساء ۴:۱۲۲-

۵۔ اور جو کوئی نیکیاں کرتا ہے مرد ہو یا عورت اور ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم ایسے لوگوں کو جنت میں داخل کریں گے۔ اور ان پر رائی برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

- النساء ۴:۱۲۴-

۶۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے اور ہم

قَبْلُ ۭ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۵

۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۸۲

۳۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝۵۷

۴۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝۱۲۲

۵۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝۱۲۴

۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۴۲ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ

۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۹

۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۲۳

کسی پر مقدور سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے تو ایسے لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہی ہمیشہ بسنے والے ہیں۔ اور جو کچھ ان کے دلوں میں غبار ہوگا دور کر دیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

-الاعراف ۷:۴۲-۴۳-

۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کئے ان کا رب ان کے مومن ہونے کی وجہ سے ان کو مقصد تک پہنچا دے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، چین کے باغوں میں۔

-یونس ۱۰:۹-

۸۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کئے، اور اپنے رب کی طرف جھک گئے۔ ایسے لوگ ہی جنتی ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

- ہود ۱۱:۲۳-

Marfat.com

۹۔ وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِیَّتُهُمْ فِیْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

۱۰۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾

۱۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۲۔ وَمَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾

۱۳۔ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱۴﴾

۱۴۔ اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ﴿۲۳﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ﴿۲۴﴾

۹۔ اور میں ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام بھی اچھے کیے، بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ اپنے رب کے حکم سے وہاں ہمیشہ قیام رکھیں گے اور وہاں ان کا سلام السلام علیکم ہوگا۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۲۳۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ہم بھی تو جس نے اچھے کام کیے اس کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور سبز رنگ کے کپڑے باریک اور دبیز ریشم کے ہوں گے اور وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا ہی اچھا صلہ ہے اور (بہشت) کیا ہی اچھی جگہ ہے!

۔ الکہف ۱۸: ۳۰۔ ۳۱۔

۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کی مہمانی کے لیے فردوس (بہشت) کے باغ ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے اور نہ وہ وہاں سے کسی اور جگہ جانا چاہیں گے۔

۔ الکہف ۱۸: ۱۰۷۔ ۱۰۸۔

۱۲۔ اور جو شخص اللہ کے پاس مومن ہو کر حاضر ہوگا جس نے نیک کام بھی کیے ہوں گے، پس ایسے لوگوں کے لیے بڑے اونچے درجے ہیں یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔ جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہوں گی وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص (کفر سے) پاک ہوا، اس کا یہی انعام ہے۔

۔ طٰہٰ ۲۰: ۷۵۔ ۷۶۔

۱۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، یقیناً اللہ ان کو باغوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۱۴۔

۱۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، اللہ واقعی ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا اور ان کو کلمۂ طیب کی ہدایت ہوگئی تھی۔ اور ان کو اللہ کی راہ کی ہدایت ہوگئی تھی، جو حمد کے شایاں ہے۔

۔ الحج ۲۲: ۲۳۔ ۲۴۔

Marfat.com

۱۵۔ فَاَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۱﴾

۱۶۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۹﴾

۱۸۔ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۙ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۪ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۰۔ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ

۲۱۔ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

۲۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

۲۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

۱۵۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیے، وہ عمدہ باغوں میں ہوں گے۔

۔ الحج ۲۲:۵۶۔

۱۶۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ پس وہ بہشت میں خوشیاں مناتے ہوں گے۔

۔الروم ۳۰:۱۵۔

۱۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام اچھے کیے ان کے لیے عمدہ باغ ہوں گے، وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بڑا غالب، حکمت والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۸۔۹۔

۱۸۔ مگر جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ سو ان کے لیے ہمیشہ کا ٹھکانا جنتیں ہیں، جو ان کے اعمال کے بدلے بطورِ مہمانی کے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۹۔

۱۹۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں جو درجے میں تم کو مقرب بنا دیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ پس ایسے لوگوں کو اپنے عمل کا دوگنا صلہ ملے گا اور وہ بہشت کے بالاخانوں میں چین سے بیٹھے ہوں گے۔

۔سبا ۳۴:۳۷۔

۲۰۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دے۔ اور ان کے ماں باپ اور بیبیاں اور اولاد بھی۔

۔المؤمن ۴۰:۸۔

۲۱۔ اور جس کسی نے نیک عمل کیے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہو، پس وہ ایسے بہشتوں میں داخل کیے جائیں گے، جہاں بغیر کسی ناپ تول کے ان کو رزق دیا جائے گا۔

۔المؤمن ۴۰:۴۰۔

۲۲۔ جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے وہ بہشتوں کے باغوں میں ہوں گے وہ وہاں جو چیز چاہیں گے ان کو ان کے رب کے پاس سے ملے گی۔ یہی بڑا انعام ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۲۳۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، اللہ ان کو یقیناً بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۲۔

۲۴۔ اور جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک کام کرتا ہے اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دیتا ہے اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔ التغابن ۶۴: ۹۔

۲۵۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا، اللہ بھی اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ ان کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے اس کا رزق عمدہ تیار کر دیا ہے۔

۔ الطلاق ۶۵: ۱۱۔

۲۶۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

۔ البروج ۸۵: ۱۱۔

۲۷۔ بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور کام بھی اچھے کیے، یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں۔ ان کی جزا میں ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرا۔

۔ البینۃ ۹۸: ۷-۸۔

۲۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور عیسائی اور ستارہ پرست اور جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کیے۔ پس ان کے واسطے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے۔ اور (قیامت کو) نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ

۲۴۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۲۵۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

۲۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝

۲۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝

۲۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـُٔوْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۳۰۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔ البقرۃ ۲: ۶۲۔

۲۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے اور نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اجر ہے اور ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

۔ البقرۃ ۲: ۲۷۷۔

۳۰۔ اور جو اللہ کی راہ میں شہید ہو چکے ہیں ان کو تم مردے نہ خیال کرو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس مقرب ہیں اور ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس چیز سے جو اللہ نے اپنے فضل سے عطا فرمائی، خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پاس نہیں پہنچے اور ان سے پیچھے رہ گئے ہیں، ان کی بھی اس حالت پر خوش ہوتے ہیں کہ ان کو خوف ہونے والا نہیں اور نہ وہ غم گین

Marfat.com

ہوں گے۔

- آلِ عمران ۳:۱۶۹-۱۷۰-

۳۱۔ جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور کام اچھے کیے، ان پر (قیامت کے دن) نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

- المائدۃ ۵:۶۹-

۳۲۔ پس جو ایمان لے آیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

-الانعام ۶:۴۸-

۳۳۔ اے اولادِ آدم! جب کبھی بھی میرے پیغمبر تمہارے پاس آئیں، تمہارے لوگوں میں سے ہی (اور) میری آیات تم کو پڑھ کر سنائیں، پس جس نے تقویٰ اختیار کیا اور اصلاح کر لی، پس ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم میں کڑھیں گے۔

-الاعراف ۷:۳۵-

۳۴۔ کیا یہ وہی ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھا کھا کر کہا کرتے تھے کہ ان پر اللہ رحمت نہ کرے گا۔ ان کو یوں حکم ہو گیا کہ جاؤ جنت میں۔ نہ تم پر کوئی خوف ہے اور نہ تم غم گین ہو گے۔

-الاعراف ۷:۴۹-

۳۵۔ اور تم جو کام بھی کرتے ہو۔ ہمیں اس کی خبر ہے..... یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

-یونس ۱۰:۶۱.....۶۲-

۳۶۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

-الاحقاف ۴۶:۱۳-

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۱۔ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۱﴾

۳۲۔ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۴۔ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

۳۵۔ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا ..... اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

۳۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾

۳۷۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

۳۹۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ

۳۷۔ جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر مستقیم رہے، ان لوگوں پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

-البقرۃ ۲:۳۸-

۲۔ اجر (ثواب)

۳۸۔ اور جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے۔ پس اللہ ان کو ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

-آلِ عمران ۳:۵۷-

۳۹۔ پس جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کا ثواب پورا پورا دے گا۔ اور اپنی عنایات ان پر زیادہ کرے گا۔

-النساء ۴:۱۷۳-

۴۰۔ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے، بخشش اور بڑے ثواب کا وعدہ کر رکھا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۴۱۔ ان کے نام ایک ایک نیک عمل لکھا گیا۔ یقیناً اللہ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۰۔

۴۲۔ مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور بڑا درجہ ہے

۔ہود ۱۱:۱۱۔

۴۳۔ جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اس کو بالطف زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے اعمال کی جزا ثواب کے ساتھ دیں گے۔

۔النحل ۱۶:۹۷۔

۴۴۔ اور ان ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں، یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷:۹

۴۵۔ اور اہلِ ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوش خبری دیتا ہے کہ ان کو اچھا اجر ملے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸:۲۔۳۔

۴۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۴۷۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام عمدہ کیے، ان کے لیے ناموقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۸۔

۴۸۔ اللہ نے اہلِ ایمان سے جو نیک کام کرتے ہیں بخشش اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح ۴۸:۲۹۔

۴۰۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹

۴۱۔ اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۰

۴۲۔ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۱

۴۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲

۴۴۔ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۱۳

۴۵۔ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۱۴ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۱۵

۴۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۶

۴۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۱۷

۴۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۸

۴۹۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۱۹

۵۰۔ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۲۰

۵۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۲۱

۵۲۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۲۲

۴۹۔ مگر جو ایمان لے آئے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۲۵۔

۵۰۔ مگر جو ایمان لائے اور عمل صالح کیے، ان کے لیے نہ موقوف ہونے والا اجر ہے۔

۔التین ۹۵:۶۔

۳۔ مغفرت

۵۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۵۲۔ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۵۳۔ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کیے۔ یہی ہیں جن کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔

۵۳۔ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ⑪

۵۴۔ تاکہ اللہ اہلِ ایمان کو جنہوں نے نیک عمل کیے جزا دے۔ ایسے لوگوں کے لیے بخشش اور عمدہ روزی ہے۔

۵۴۔ لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ④

۵۵۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایمان قبول کرنے والے نیک کام کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

۵۵۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ⑨

۵۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

۵۶۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ⑤

۵۷۔ اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

۵۷۔ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

۵۸۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ②

۵۹۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَیُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ وَّلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ⑰

۶۰۔ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ⑳

۶۱۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ⑳

۴۔ فضل

۵۷۔ اور اللہ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۹۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ بھی عنایت کرے گا۔ اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۳۔

۵۸۔ اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے وہ جنت کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے رب کے پاس ہوگا۔ جیسا وہ چاہیں گے یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۲۔

۶۰۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۵۔ فوز (کامیابی)

۶۱۔ پس جو ایمان لے آئے اور کام اچھے کیے۔ تو اللہ ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے گا۔ یہ ایک واضح کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵:۳۰۔

Marfat.com

۶۲۔اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، اللہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں چلتی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔التغابن ۶۴:۹۔

۶۳۔بے شک جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ان کے لیے بہشت ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ یہی ایک بڑی کامیابی ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۱۔

۶۔ دوستی

۶۴۔اور وہ نیک بندوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۶۔

۶۵۔بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے، اللہ ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ۱۹:۹۶۔

۶۶۔پس اللہ اور جبریل اور نیک مسلمان ان کے رفیق ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۷۔ فلاح

۶۷۔اور تم نیک کام کیا کرو۔ اُمید ہے کہ تم فلاح پا جاؤ گے۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۶۸۔پس جس نے رجوع کر لیا اور نیک کام کیے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو جائے گا۔

۔القصص ۲۸:۶۷۔

۶۲۔وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹

۶۳۔اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ ۝۱۱

۶۴۔وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۳

۶۵۔اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝۱۱

۶۶۔فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

۶۷۔وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۷۷

۶۸۔فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ۝۶۷

۶۹۔وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝۱۰۵

۷۰۔وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۵

۸۔ وراثتِ زمین

۶۹۔ہم نے نصائح کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث نیک اور مصلح بندے ہوں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۵۔

۷۰۔تم میں جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ ان سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ان کو زمین میں حکومت عطا فرمائے گا۔ جیسے ان سے پہلے لوگوں کو عطا فرمائی۔ اور جس دین کو اللہ نے ان کے لیے پسند کیا ہے اس کو ان کے لیے قوت دے گا اور ان کے اس خوف کو اس کے بعد امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں۔ اور میرے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کریں۔ اور جس نے اس کے بعد بھی کفر کیا پس ایسے لوگ ہی فاسقوں میں سے ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۵۔

Marfat.com

۹۔ ہر عمل اپنے لیے

۷۱۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے سو اپنے نفع کے لیے اور جو برے کرتا ہے اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور تمہارا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۶۔

۷۲۔ جس کسی نے نیک عمل کیے اپنے ہی فائدے کے لیے کیے اور جس نے برائیاں کیں اس کا وبال اسی پر ہوگا۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۵۔

۱۰۔ رحمت

۷۳۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دی۔ وہ لوگ واقعی نیکوں میں سے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۶۔

۷۴۔ پس جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے پس اللہ ان کو اپنی رحمت (کے سایہ) میں جگہ دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۳۰۔

۷۵۔ مومن تو بھائی بھائی ہیں۔ پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۱۱۔ بخششِ گناہ

۷۶۔ اور جو شخص ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان کے اعمال کی جو وہ کرتے ہیں ضرور جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۷۔

۷۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے اور وہ اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا ہے اور وہ ان کے رب کے پاس سے امرِ واقعی ہے، اللہ ان پر سے ان کے گناہ اتار دے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔

۔محمد ۴۷:۲۔

۱۲۔ قٰنِتٰت

۷۸۔ پس جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ مرد کی عدم موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے نگہداشت کرتی ہیں۔

۔النساء ۴:۳۴۔

۷۹۔ پھر اس کے بعد اس نے توبہ کر لی اور اپنے آپ کو سنوار لیا۔ پس بے شک اللہ غفور اور رحیم ہے۔

۔الانعام ۶:۵۴۔

۱۳۔ قسط

۸۰۔ بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کرے

۷۱۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

۷۲۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۵﴾

۷۳۔ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

۷۴۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾

۷۵۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۷۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

۷۷۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

۷۸۔ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ

۷۹۔ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾

۸۰۔ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ

۸۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ ۚ

۸۲۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۸۳۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۹﴾

۸۴۔ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵﴾

۸۵۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰی ۚ

۸۶۔ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

۸۷۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا یُظْلَمُوْنَ شَیْـًٔا ﴿۶۰﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ﴿۶۱﴾

۸۸۔ وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿۸۲﴾

۸۹۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

گا۔ تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، انصاف کے ساتھ جزائے خیر دے۔

-یونس ۱۰:۴-

۱۴۔ ہدایت

۸۱۔ بے شک جو ایمان لائے اور کام اچھے کیے اللہ اُن کو اُن کے مقصد تک پہنچا دے گا، ان کے ایمان کی برکت سے۔

-یونس ۱۰:۹-

۱۵۔ طوبیٰ

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے، ان کے لیے خوش حالی اور اچھا انجام ہے۔

-الرعد ۱۳:۲۹-

۱۶۔ اللہ غفور رحیم ہے

۸۳۔ پھر تیرا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت کی وجہ سے برا کام کر لیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال درست کر لیے۔ (اور) بے شک تیرا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے۔

-النحل ۱۶:۱۱۹-

۸۴۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اپنے اعمال درست کر لیے، پس اللہ بڑی مغفرت والا، رحم کرنے والا ہے۔

-النور ۲۴:۵-

۱۷۔ جزاءِ حسنیٰ

۸۵۔ اور جو ایمان دار ہوا اور کام اچھے کیے، پس اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

-الکہف ۱۸:۸۸-

۱۸۔ دیدارِ الٰہی

۸۶۔ جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھے تو وہ نیک کام کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

-الکہف ۱۸:۱۱۰-

۸۷۔ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان دار ہوا اور عمل اچھے کیے پس ایسے لوگ ہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اور ان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ ایسے باغوں میں جو ہمیشہ رہنے والے ہیں اور جن کا اللہ نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کیا ہے۔ اس کا وعدہ یقیناً لایا ہوا ہی ہے۔

-مریم ۱۹:۶۰-۶۱-

۱۹۔ اللہ غفار ہے

۸۸۔ اور میں یقیناً اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کام اچھے کیے اور پھر ہدایت پر رہا۔

-طٰہٰ ۲۰:۸۲-

۸۹۔ اور جو کوئی نیک کام کرتا ہے اور ہے وہ ایمان دار، پس اس کو نہ کسی زیادتی کا خطرہ ہوگا اور نہ کمی کا۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۲-

Marfat.com

۹۰۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

۹۱۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ

۹۲۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝

۹۳۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۹۴۔ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

۹۵۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ۝

۹۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝

۹۷۔ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ

۲۰۔ درج

۹۰۔ سو جو شخص نیک کام کرتا رہے گا اور وہ ایمان والا بھی ہو گا، سو اس کی محنت اکارت جانے والی نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

۹۱۔ مگر ہاں جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے، پس ایسے لوگوں کی برائیاں نیکیوں سے بدل دے گا۔

۹۲۔ اور جو توبہ کرے اور کام اچھے کرے۔ پس وہ اللہ کی طرف خاص طور پر رجوع کر رہا ہے۔

۹۳۔ سو مسکراتا ہوا ایک سننے والا ہنس پڑا اور بولا کہ اے میرے رب! اس پر مجھے مداومت عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکریہ ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں، جس سے تو خوش ہو۔ اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کرے۔

۹۴۔ کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر کیا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر فرمائی ہیں۔ اور میں نیک کام کیا کروں جس سے تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرماں بردار ہوں۔

۹۵۔ اور جن لوگوں کو فہم عطا ہوئی تھی، انہوں نے کہا، ارے تمہارا ناس ہو۔ اللہ کے گھر کا ثواب اس شخص کے لیے جو ایمان لایا اور اچھے کام کیے ہزار درجے بہتر ہے اور وہ اُنہیں کو دیا جاتا ہے جو صبر کرنے والے ہیں۔

۹۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم کو ان نیک لوگوں میں داخل کر دیں گے۔

۹۷۔ اچھا کلام اسی کی طرف پہنچتا ہے اور اچھا کام اللہ اٹھا لیتا ہے۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۴۔

-المؤمنون ۲۵: ۷۰۔

-النحل ۲۷: ۱۹۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

-القصص ۲۸: ۸۰۔

-العنکبوت ۲۹: ۹۔

-فاطر ۳۵: ۱۰۔

۲۱۔ گناہوں کی بے گناہی

۲۲۔ رضائے الٰہی

۲۳۔ زمرۂ صالحین

۲۴۔ رفعت

Marfat.com

۹۸۔ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ

۹۹۔ وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

۱۰۰۔ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

۱۰۱۔ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾

۱۰۲۔ وَ اِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ ..... لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۰۳۔ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

۱۰۴۔ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

۱۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

۲۵۔ غیر باغی

۹۸۔ اکثر شرکا کی عادت ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت تھوڑے ہیں۔

۔صٓ ۳۸:۲۴۔

۲۶۔ احسن قول

۹۹۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۳۔

۲۷۔ بشارت

۱۰۰۔ یہی ہے جس کی بشارت اللہ اپنے بندوں کو دے رہا ہے، جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

۲۸۔ بخششِ گناہ

۱۰۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور کام اچھے کیے ہم ان سے ان کی برائیاں دور کریں گے اور ان کے نیک اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹۔۷

۱۰۲۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ ایک دوسرے سے دنگا فساد کرنے لگ جائیں تو ان دونوں میں صلح کرا دیا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۱۰۳۔ ایک ایسا رسول جو اللہ کے صاف صاف احکام تمہیں پڑھ کر سنائے تاکہ ایسے لوگوں کو جو کہ ایمان لائیں اور اچھے عمل کریں، تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۱۔

۱۰۴۔ پس اس کو اس کے رب نے برگزیدہ کر لیا اور اس کو صالحین میں سے بنا دیا۔

۔القلم ۶۸:۵۰۔

احکامِ اکل و شرب

۱۔ حلال و طیب روزی کھاؤ

۱۔ لوگو! جو زمین میں ہے اس میں سے حلال طیب کھاؤ۔ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۸۔

۲۔ مسلمانو! ستھری چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۲۔

۳۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۴۲﴾

۴۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۵۔ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

۶۔ كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿۵۴﴾

۷۔ يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۸۔ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

۹۔ وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ

۱۰۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۟ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾

۱۱۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۱۲۔ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ

۳۔اور اس نے چوپاؤں سے باربردار اور زمین سے لگے ہوئے (جانور) پیدا کیے اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-الانعام ۶:۱۴۲-

۴۔کہہ دے کہ کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور ستھری روزیاں۔ کہہ دے وہ دنیا کی زندگی میں اُن کے لیے ہے جو ایمان لائے۔ قیامت کے دن خالص انہیں کے لیے ہے۔ اس طرح ہم اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۳۲-

۵۔سو اس سے کھاؤ جو اللہ نے حلال پاکیزہ دیا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

-النحل ۱۶:۱۱۴-

۶۔کھاؤ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۵۴-

۷۔اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو، میں جانتا ہوں۔

-المؤمنون ۲۳:۵۱-

۸۔اپنے پروردگار کی دی ہوئی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔

-سبا ۳۴:۱۵-

۹۔اس کی روزی میں سے کھاؤ۔

-الملک ۶۷:۱۵-

۲۔ ناجائز طریق سے مال نہ کھاؤ

۱۰۔مسلمانو! اپنے درمیان اپنے (بھائیوں کے) مال ناحق نہ کھاؤ۔ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت (کا سودا) ہو اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔ بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

-النساء ۴:۲۹-

۳۔ خبیث اور طیب مال برابر نہیں ہوسکتا

۱۱۔کہہ دے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں ہے، اگرچہ تجھے ناپاک کی بہتات اچھی لگے۔ سو اے عقل مندو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-المائدۃ ۵:۱۰۰-

۴۔ حرام کھانے والوں کو نار

۱۲۔اور جو کوئی زیادتی اور ظلم سے یہ کام کرے گا ہم اس کو عنقریب ہی

Marfat.com

آگ میں داخل کریں گے اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔
-النساء ۴: ۳۰-

۵۔ چارپائے محرمات کے سوا حلال ہیں

۱۳۔تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر وہ جن کے نام تم پر پڑھے جاتے ہیں مگر تم شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جب کہ تم حالتِ حرام میں ہو۔

-المائدۃ ۵: ۱-

۱۴۔اور تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔

-الحج ۲۲: ۳۰-

۶۔ طیبات اور معلّمہ درندوں کا شکار حلال ہے

۱۵۔لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے۔ کہہ دے کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم نے زخم کرنے والے جانوروں میں سے سدھا لیے ہیں جب کہ وہ شکار کرنے والے ہوں۔ تم ان کو وہ چیز سکھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں سکھلائی ہے۔ پس جو وہ تمہارے لیے پکڑ لیں، اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو۔

-المائدۃ ۵: ۴-

۷۔ طیبات اور طعامِ اہلِ کتاب حلال ہے

۱۶۔آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں۔ اور جن کو کتاب دی گئی ہے ان کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے..... مسلمانو! پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں حرام نہ کرو۔ اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۵ ..... ۵۷-

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۲۰

۱۳۔ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

۱۴۔ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

۱۵۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠

۱۶۔ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ ..... يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝۸۷

۱۷۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۸۸

۱۸۔ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝۱۱۸ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۝۱۱۹

۱۷۔اور جو اللہ نے تمہیں دیا ہے، کھاؤ حلال طیب اور اللہ سے ڈرو، جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

-المائدۃ ۵: ۸۸-

۸۔ اللہ کے نام پر جو ذبیحہ ہو اس کو کھانے کی اجازت

۱۸۔پس اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو اور تم کو کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے تم سے مفصل بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے۔ ہاں جس (حرام) کی طرف تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ روا ہے) اور بے شک اکثر آدمی بغیر کسی علم کے محض اپنی خواہشوں سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے۔

-الانعام ۶: ۱۱۸-۱۱۹-

Marfat.com

۹۔ حرام چیزوں کی تفصیل

۱۹۔اس نے تم پر صرف یہ چیزیں حرام کی ہیں۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جس جانور پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۲۰۔تم پر حرام کیا گیا مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ ذبیحہ جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا۔ اور جو گلا گھٹ کر اور چوٹ سے اور گر کر اور کسی دوسرے جانور کے سینگوں سے مرا ہوا اور جس کو درندے نے پھاڑ کھایا ہو مگر جو تم نے جیتا ذبح کر لیا ہو۔ اور وہ حرام ہے جو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ حرام ہے کہ تم پانسے ڈالو۔ یہ سب بدکاری ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۲۱۔اور اس ذبیحہ میں سے نہ کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور بے شک یہ بدکاری ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں کہ وہ (اس بارہ میں) تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر تم نے اُن کا کہا مانا تو بے شک تم بھی مشرک ہو۔

۔الانعام ۶:۱۲۱۔

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو وحی میری طرف کی گئی ہے اس میں کوئی چیز کسی کھانے والے پر جس کو وہ کھائے بجز اس کے نہیں پاتا کہ وہ مردار ہو یا بہتا خون یا سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۲۳۔اللہ نے تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس ذبیحہ پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۹۔اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ

۲۰۔حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۘ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ

۲۱۔وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

۲۲۔قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

۲۳۔اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ

۲۴۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

۲۵۔فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳﴾

۲۶۔اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

۲۷۔فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

۱۰۔ اضطرار کے وقت حرام چیزوں کا کھا لینا گناہ نہیں

۲۴۔پھر جو بھوک کی وجہ سے بے تاب ہو جائے اور وہ بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۲۵۔پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور گناہ کی طرف اس کا میلان نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۔

۲۶۔مگر وہ (حرام روا ہے) جس کی طرف تم مجبور کیے جاؤ۔

۔الانعام ۶:۱۲۰۔

۲۷۔پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

Marfat.com

۲۸۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے قرار ہو جائے اور بغاوت کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو بے شک تیرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۱۵:۱۶۔

۱۱۔ اپنایت میں کھانا کھانا

۲۹۔ اور نہ خود تم پر گناہ ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچوں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔

۔النور ۶۱:۲۴۔

۳۰۔ تم پر گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا جدا جدا۔

۔النور ۶۱:۲۴۔

۲۸۔ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

۲۹۔ وَلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عٰمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ

۳۰۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ

۱۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ ؕ

۲۔ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

۳۔ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ

۴۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً

۵۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ

حفظِ صحت

بچپن، تندرستی، بیماری، غذا، دوا

۱۔ بچپن

۱۔ اس کی ماں نے اسے تھک تھک کر اسے پیٹ میں رکھا اور اس کا دودھ چھڑانا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر کر۔

۔لقمٰن ۱۴:۳۱۔

۲۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے اسے جنا۔ اور اُس کا حمل میں رہنا اور دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے۔

۔الاحقاف ۱۵:۴۶۔

۲۔ جوانی

۳۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کی عمر ہوئی تو اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو دی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں میرے لیے صلاحیت دے۔

۔الاحقاف ۱۵:۴۶۔

۴۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں کمزوری سے پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد قوت دی۔

۔الروم ۵۴:۳۰۔

۵۔ پھر جب وہ اس عمر کو پہنچا کہ اُس کے ساتھ دوڑنے لگا۔

۔الصّٰفّٰت ۱۰۲:۳۷۔

Marfat.com

٦۔ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫

٧۔ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

٨۔ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ⑱

٩۔ قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ⑫ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫

١٠۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

١١۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

١٢۔ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫

١٣۔ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۫

١٤۔ فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

١٥۔ فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۫

١٦۔ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

١٧۔ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ⑰

۳۔ کھیل کود

٦۔ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

۔یوسف ۱۲:۱۲۔

۴۔ ہواخوری

۷۔ اور سلیمان کے لیے ہم نے ہوا کو مسخر کیا صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی ایک مہینے کی راہ۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۸۔ اور ہم نے ان (اہلِ سبا) کے اور ان دیہات کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، پاس پاس بستیاں بنائیں اور ان میں چلنے کی حد باندھ دی۔ راتوں اور دنوں ان کے درمیان امن سے سیر کرو۔

۔سبا ۳۴:۱۸۔

۵۔ ناآشنا سفر

۹۔ تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لا۔ ہم نے اپنے اس سفر میں تکلیف اٹھائی ہے۔ بولا تو نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا میں مچھلی بھول گیا۔

۔الکہف ۱۸: ۶۲۔۶۳۔

۶۔ خوراک۔ حلال وطیّب

۱۰۔ لوگو! جو کچھ زمین میں حلال وطیب ہے، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۸۔

۱۱۔ مومنو! پاک چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہیں، کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۲۔

۱۲۔ آج سب ستھری چیزیں تمہیں حلال کی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہیں حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے۔

۔المائدۃ ۵:۵۔

۱۳۔ اور اللہ کے دیے ہوئے میں سے ستھری اور حلال چیزیں کھاؤ۔

۔المائدۃ ۵:۸۸۔

۱۴۔ پس جو لوٹ تم لائے ہو، حلال پاک ہے۔ تم کھاؤ۔

۔الانفال ۸:۶۹۔

۱۵۔ تم اللہ کا دیا ہوا حلال اور پاک رزق کھاؤ۔

۔النحل ۱۶:۱۱۴۔

۱۶۔ اے رسولو! ستھری چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۱۔

۷۔ غلّہ جات

۱۷۔ سو جس قدر تم کاٹو اس کو اس کی بالوں میں رہنے دو۔ مگر تھوڑا نکال لو جو تمہارے کھانے کے کام آئے۔

۔یوسف ۱۲:۴۷۔

Marfat.com

۱۸۔اور اس سے اناج نکالا۔سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۳۔

۸۔ بقولات وسبزی

۱۹۔اور جب تم نے کہا، اے موسیٰ! ہم ایک کھانے پر صبر نہ کریں گے۔تو ہمارے لیے اپنے رب کو پکار کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے جو زمین سے اُگتی ہیں۔ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۹۔ میوہ جات

۲۰۔اور اللہ وہ ہے جس نے ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیت پیدا کیے۔جن کے پھل طرح طرح کے ہیں۔اور زیتون اور انار ہم شکل اور غیر ہم شکل۔اس کے پھل میں سے کھاؤ، جب پھل لگیں۔اور اس کا حق ادا کرو جس دن کھیتی کٹے۔اور بے جا نہ اڑاؤ کہ وہ مسرفوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶:۱۴۱۔

۲۱۔اور کھجور اور پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق نکالتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

۲۲۔ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۹۔

۲۳۔پھر ہم نے اس پانی سے تمہارے لیے کھجور اور انگور کے باغ پیدا کیے ان میں تمہارے لیے بہت سے میوے

۱۸۔وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۹۔وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

۲۰۔وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۲۱۔وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

۲۲۔يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

۲۳۔فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۙ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۴۔وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۲۰﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ

۲۵۔لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۶۔وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۹۔

۲۴۔اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغ لگائے۔اور اُس سے چشمے جاری کیے۔تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۴۔۳۵۔

۲۵۔وہاں تمہارے لیے بہت میوے ہوں گے۔ان میں سے تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۳۔

۱۱۔ روغنِ زیتون

۲۶۔اور وہ درخت پیدا کیا جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے کہ چکنائی اور کھانے والوں کے لیے سالن نکالتا ہے

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

Marfat.com

۲۷۔وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۸۔وَ اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّ دَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۲۲﴾

۲۹۔اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

۳۰۔وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

۳۱۔فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ

۳۲۔وَ الْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ مَنَافِعُ وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۵﴾

۳۳۔وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

۳۴۔اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

۳۵۔اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾

۱۲۔ دودھ

۲۷۔اور چوپاؤں میں بے شک تمہارے لیے عبرت ہے کہ ان کے پیٹوں میں سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔اور ان میں تمہارے لیے بہت نفعے ہیں اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۱۔

۲۸۔اور البتہ تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کو خوش گوار ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۶۔

۱۳۔ گوشت چوپاؤں کا

۲۹۔مویشی چار پائے تمہیں حلال ہوئے۔مگر وہ جو تم کو بتائے جائیں گے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۔

۳۰۔اور تمہارے لیے چوپائے حلال ہیں مگر جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

۔الحج ۲۲: ۳۰۔

۱۴۔ اللہ کے نام پر ذبح کیا ہوا

۳۱۔پس اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو وہ چیز کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور کیا سبب ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا۔ حالانکہ اللہ تمہارے لیے وہ چیزیں جو تم پر حرام کی گئی ہیں کھول کر بیان کر چکا ہے۔مگر وہ چیزیں جس کی طرف تم ناچار ہو جاؤ۔

۔الانعام ۶: ۱۱۸۔۱۱۹۔

۳۲۔اور تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے ان میں تمہارے لیے جاڑے کے کپڑے اور کئی فائدے ہیں اور بعض کو ان میں سے کھاتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۵۔

۳۳۔اور ایامِ معلومہ میں چوپاؤں کی قربانی پر جو اس نے دی ہے، اللہ کا نام یاد کریں۔پھر اُس میں سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲: ۲۸۔

۱۵۔ سواری

۳۴۔کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے چار پائے پیدا کیے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائے ہیں اور پھر وہ ان کے مالک ہیں اور ان کے سامنے انہیں عاجز کر دیا پھر ان میں سے بعض ان کی سواری ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۱۔۷۲۔

۳۵۔اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کیے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو ان میں سے کھاؤ۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۹۔

Marfat.com

۳۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾

۳۷۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾

۳۸۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴﴾

۳۹۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

۴۰۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ

۴۱۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۵۷﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ ۚ

۴۲۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۡ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَاۗفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۭ

۴۳۔ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ

۱۶۔ شراب سے پرہیز

۳۶۔ مومنو! سوائے اس کے نہیں کہ شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں تو تم ان سے بچو۔ شاید تمہارا بھلا ہو۔

۔المائدۃ ۵:۹۰۔

۱۷۔ سور کا گوشت حرام

۳۷۔ اللہ نے تو تم پر صرف مردار حرام کیا ہے اور خون اور سور کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو بھوک سے بے تاب ہو گیا ہو۔ مگر باغی اور سرکش نہ ہو تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۵۔

۱۸۔ کتے کا مارا ہوا شکار جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو

۳۸۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ ان کو کیا حلال ہے۔ تو کہہ کہ تم کو ستھری چیزیں حلال ہیں اور شکاری جانور جن کو تم سدھاؤ اور شکار کرنے کے لیے تم ان کو وہ سکھاؤ جو اللہ نے تمہیں سکھلایا ہے۔ پس جو کچھ تمہارے لیے وہ پکڑیں اس میں سے کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۴۔

۱۹۔ پرند کا گوشت

۳۹۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور من اور سلویٰ تم پر اتارا کہ تم ہماری دی ہوئی اچھی چیزیں کھاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۴۰۔ اور من وسلویٰ ان پر نازل کیا۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو ہم نے تمہیں دیں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۴۱۔ اور تم پر من وسلویٰ نازل کیا۔ اچھی چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیں اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔۸۱۔

۴۲۔ اور بُدنے (قربانی کے اونٹ) ہم نے تمہارے لیے اللہ کے نشان مقرر کئے ہیں۔ ان میں تمہارے لیے خیر ہے۔ پھر جب وہ قطار باندھے کھڑے ہوں، ان پر اللہ کا نام پڑھو پھر جب وہ اپنی کروٹوں پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قانع اور مانگنے والے فقیر کو کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۳۶۔

۴۳۔ اور جب تک سفید دھاگا کالے دھاگے سے صاف جدا نظر نہ

Marfat.com

آنے لگے، کھاؤ اور پیو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۷-

۲۰۔ ضرورت سے زیادہ نہ کھاؤ

۴۴۔اور کھاؤ اور پیو اور بیجا خرچ نہ کرو۔

-الاعراف ۷: ۳۱-

۲۱۔ بچھڑا تلا ہوا

۴۵۔سلام کا جواب دیا۔ پھر دیر نہ کی کہ ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

-ہود ۱۱:۶۹-

۴۶۔پھر اپنے گھر کی طرف دوڑا۔ اور ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۲۶-

۲۲۔ کھانا باسی بودار نہ ہو

۴۷۔اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ کہ وہ بالکل نہیں بگڑا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۹-

۲۳۔ مچھلی تازہ

۴۸۔اور وہی ہے جس نے دریا کو قابو کیا تاکہ تم اس سے تازہ گوشت (مچھلی) کھاؤ۔

-النحل ۱۶:۱۴-

۴۹۔اور تم دونوں سے تازہ گوشت کھاتے ہو۔

-فاطر ۳۵:۱۲-

امراض

۱۔ مرضِ روحانی

۱۔ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی۔

-البقرۃ ۲:۱۰-

الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

۴۴۔وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا

۴۵۔قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

۴۶۔فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾

۴۷۔فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

۴۸۔وَهُوَ الَّذِىْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا

۴۹۔وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

۱۔فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

۲۔فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ

۳۔اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ

۴۔وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

۵۔لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ

۲۔اب تو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے دیکھتا ہے، یہود سے کہتے پھرتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ (بوجہ اسلام) ہم پر کوئی آفت نہ آجائے۔

-المائدۃ ۵:۵۲-

۳۔جب منافق اور جن کے دلوں میں مرض ہے، کہتے تھے کہ مسلمان اپنے دین پر مغرور ہیں۔

-الانفال ۸:۴۹-

۴۔اور جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے ان کی ناپاکی میں اور زیادہ ناپاکی کر دی اور وہ کافر ہی مرے۔

-التوبۃ ۹:۱۲۵-

۵۔کہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسہ سے اُن کو جن کے دل میں بیماری ہے اور سخت دل لوگوں کو آزمائے۔

-الحج ۲۲:۱۲۵-

Marfat.com

۶۔ اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۵۰

۷۔ وَ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲

۸۔ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَیَطْمَعَ الَّذِیْ فِیْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۳۲ ع

۹۔ لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَآ اِلَّا قَلِیْلًا ۝۶۰

۱۰۔ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّ ذُكِرَ فِیْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَیْتَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ یَّنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ نَظَرَ الْمَغْشِیِّ عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

۱۱۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝۲۹

۱۲۔ وَ لِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ

۱۳۔ وَیُخْزِهِمْ وَیَنْصُرْكُمْ عَلَیْهِمْ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝۱۴

۱۴۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝۵۷

۶۔ کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا اس سے ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ستم کرے گا۔ (کوئی نہیں) بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔

-النور ۲۴: ۵۰۔

۷۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض تھا، بول اٹھے کہ ہمیں اللہ اور اس کے رسول نے جو وعدہ دیا تھا وہ سب فریب تھا۔

-الاحزاب ۳۳: ۱۲۔

۸۔ تو تم دب کر نہ بولو کہ جس کے دل میں مرض ہے وہ لالچ کرے اور معقول بات کہو۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۲۔

۹۔ منافق اور جن کے دلوں میں روگ ہے اور وہ جو مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں، اگر باز نہ آئیں گے تو ہم تجھے ان کے پیچھے لگا دیں گے۔ پھر وہ مدینے میں تیرے پڑوس میں رہنے نہ پائیں گے مگر تھوڑے دنوں۔

-الاحزاب ۳۳: ۶۰۔

۱۰۔ پھر جب ایک صاف معنی سورت نازل کی گئی اور اس میں قتال کا ذکر آیا تو تُو انہیں جن کے دلوں میں مرض ہے، دیکھتا ہے کہ تیری طرف یوں تکتے ہیں جیسے مرتے وقت بے ہوشی طاری ہوتی ہے۔

-محمد ۴۷: ۲۰۔

۱۱۔ جن کے دلوں میں مرض ہے کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کرے گا۔

-محمد ۴۷: ۲۹۔

۱۲۔ اور تا کہ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے۔

-المدثر ۷۴: ۳۱۔

۲۔ شفائے روحانی

۱۳۔ اور انہیں رسوا کرے گا اور ان پر تمہیں مدد دے گا اور ایمان والوں کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

-التوبۃ ۹: ۱۴۔

۱۴۔ لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور جو کچھ دلوں میں ہے اس کی صحت آ چکی ہے اور مومنین کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-یونس ۱۰: ۵۷۔

Marfat.com

۱۵۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

۱۶۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ

۱۷۔ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

۱۸۔ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

۱۹۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

۲۰۔ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ ..... فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

۲۱۔ وَ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَ خُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ

۲۲۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ

۲۳۔ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ

۱۵۔ اور قرآن میں ہم وہ باتیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کے لیے صحت اور رحمت ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۲۔

۱۶۔ تو کہہ قرآن ان کے لیے جو ایمان لائے ہدایت اور صحت ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۴۔

۳۔ مرضِ جسمانی

۱۷۔ چند روز ہیں شمار کیے ہوئے پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں سے شمار کر لے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۴۔

۱۸۔ پس جو کوئی تم میں سے اس مہینے کو پائے، چاہیے کہ اس میں روزے رکھے اور جو مریض اور مسافر ہو، اسے دوسرے دنوں میں شمار چاہیے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۵۔

۱۹۔ پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو تو بال اتروا دینے کا بدلہ ہے روزہ یا صدقہ یا قربانی۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۶۔

۲۰۔ اور جو بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے پاخانہ سے آئے ..... تو پاک مٹی سے تیمّم کرو۔

۔النساء ۴: ۴۳ و المائدۃ ۵: ۶۔

۲۱۔ اور اگر تم بارش کی تکلیف یا بیماری کے سبب مارنے کے ہتھیار رکھ دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں ہے البتہ اپنا بچاؤ رکھو۔

۔النساء ۴: ۱۰۲۔

۲۲۔ ضعیفوں اور بیماروں اور ان پر کچھ گناہ نہیں جن کے پاس خرچ نہیں جب کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی میں لگے رہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۹۱۔

۲۳۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ تمہاری جانوں پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔

۔النور ۲۴: ۶۱۔

Marfat.com

۲۴۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار پر کچھ گناہ۔

۔الفتح ۴۸:۱۷۔

۲۵۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم میں بیمار ہوں گے اور بعض اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرتے پھریں گے زمین میں۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۲۶۔ پھر تاروں میں ایک نگاہ کی۔ پھر کہا میں بیمار ہوں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸۔۸۹۔

۲۷۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا۔ اور وہ بیمار تھا

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔

۲۸۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگا دی ہے۔

۔صٓ ۳۸:۴۱۔

۴۔ ایامِ ماہواری میں عورتوں سے علیحدگی تا غسل

۲۹۔ اور تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ گندگی ہے۔ سو حیض کے وقت عورتوں سے الگ رہو۔ اور جب تک وہ پاک نہ ہو لیں ان کے قریب نہ جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۵۔ علاج بذریعہ شہد

۶۹۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۹۔

۳۱۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے چنگا کرتا ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۸۰۔

۲۴۔ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

۲۵۔ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

۲۶۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۹﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۹۰﴾

۲۷۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

۲۸۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ؕ ﴿۴۱﴾

۲۹۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ

۳۰۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ

۳۱۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

۱۱۔ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ

۴۸۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

۵۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ؕ ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ؕ ﴿۵﴾

جسمانی صفائی

۱۔ غسل سے صفائی

۱۱۔ اور اللہ تم پر آسمان سے پانی برساتا ہے کہ تمہیں اس پانی کے ذریعے پاک صاف (کیے) رکھے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دور رکھے۔

۔الانفال ۸:۱۱۔

۴۸۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔

۲۔ پارچات صاف

۴۔ اور اپنے کپڑے پاک صاف رکھ اور پلیدی دور کر۔

۔المدثر ۷۴:۴۔۵۔

۴۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ ..... مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیَجْعَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَهِّرَكُمْ وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۶

۵۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیْ سَبِیْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

۶۔ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۲۵

۷۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ مَكَانَ الْبَیْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّطَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَالْقَآىِٕمِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝۲۶

۸۔ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ۝۲۹

۹۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ۝۳۳

۱۰۔ اِنِّیْۤ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲

۱۱۔ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى یَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

۴۔ ارے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کبھی بھی تم نماز کے لیے کھڑے ہو اپنے منہ دھولیا کرو اور ہاتھ بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرلیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھولیا کرو) اور اگر تم جُنبی ہو تو پاک صاف ہو لیا کرو..... اللہ کو یہ منظور نہیں کہ تم پر کوئی تنگی ڈالیں۔ اللہ کو یہ منظور ہے کہ تمہیں پاک صاف رکھے۔ اور یہ کہ تم پر انعامِ تام فرمائے اور شاید تم شکر ادا کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۔

۳۔ مقصودِ تطہیر

۵۔ مومنو! جب تم نشہ میں ہو تو نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ سمجھنے لگو کہ کیا کہتے ہو اور نہ بحالتِ جنابت جب تک غسل نہ کرلو۔ البتہ اگر مسافرت میں ہو تو مضائقہ نہیں۔

۔النساء ۴:۴۳۔

۶۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کی طرف حکم بھیجا کہ میرے (اس) گھر کو خوب صاف رکھا کرو۔ بیرونی اندرونی لوگوں (کی عبادت) کے واسطے اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے واسطے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۵۔

۷۔ اور جب کہ ہم نے ابراہیم کو خانہ کعبہ کی جگہ بتلا دی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

۔الحج ۲۲:۲۶۔

۴۔ میل کچیل دور

۸۔ پھر چاہیے کہ اپنے بدن کے میل کچیل دور کریں اور اپنی منتیں پوری کریں اور پرانے گھر کے گرداگرد پھریں۔

۔الحج ۲۲:۲۹۔

۵۔ پوری پاکیزگی

۹۔ اے اس گھر والو! اللہ یہی چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی دور کرے اور تمہیں خوب پاک کرے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۳۔

۶۔ پاک جگہ میں جوتا اتار دو

۱۰۔ میں تیرا رب ہوں۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار کہ تو مقدس وادیٔ طوٰی میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۔

۱۱۔ پس تم حیض کی حالت میں عورتوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ اور جب تک وہ پاک صاف نہ ہو جائیں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جاؤ۔ جس طرح تمہیں حکم دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۲۔

Marfat.com

۱۲۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور پاک صاف رہنے والوں کو (بھی) دوست رکھتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۲۔

۱۳۔ اوران کے لیے پاک صاف بی بیاں ہوں گی۔

-البقرۃ ۲:۲۵ و النساء ۴:۵۷۔

۱۴۔ اس میں پاک صاف بی بیاں ہوگی۔

-آل عمران ۳:۱۵۔

۱۵۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-التوبۃ ۹:۱۰۸۔

۱۶۔ اس کو بجز ان کے جو پاک ہیں کوئی ہاتھ نہیں لگانے پاتا۔

-الواقعۃ ۵۶:۷۹۔

۱۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

۱۳۔ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ﴿۲۵﴾

۱۴۔ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

۱۵۔ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۱۶۔ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

۱۔ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

۲۔ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۳۔ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

۴۔ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۵۔ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ

۶۔ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

باطنی صفائی

۱۔ اس مضمون سے اس شخص کو جو تم میں سے اللہ پر ایمان لایا اور قیامت کے دن کو یقینی تصور کرتا ہے، نصیحت کی جاتی ہے۔ اس نصیحت کو قبول کرنا تمہارے لیے زیادہ صفائی کی اور زیادہ پاکی کی بات ہے۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

-البقرۃ ۲:۲۳۲۔

۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب فرمایا اور پاک بنایا ہے اور تمام جہان بھر کی (اس وقت) بی بیوں کے مقابلے میں منتخب فرمایا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۲۔

۳۔ بے شک میں تجھ کو وفات دینے والا ہوں اور تجھ کو اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ اور تجھ کو ان لوگوں سے پاک کرنے والا ہوں جو منکر ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۵۵۔

۴۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۸۲ و النمل ۲۷:۵۶۔

۵۔ تو ان کے مالوں میں سے یہ صدقہ (زکوٰۃ) لے لے۔ جس کے ذریعے سے تو ان کو گناہ سے پاک صاف کر دے گا اور ان کے لیے دعا کر۔ بے شک تیری دعا ان کے لیے موجب اطمینان ہے۔

-التوبۃ ۹:۱۰۳۔

۶۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک صاف ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ (بھی) پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

-التوبۃ ۹:۱۰۸۔

Marfat.com

۷۔ بولا کہ اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاکیزہ تر ہیں۔ سو اللہ سے ڈرو۔

-ہود ۱۱:۷۸۔

۸۔ اللہ کو صرف یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم کو آلودگی سے دور رکھے اور تم کو ہر طرح پاک صاف رکھے۔

-الاحزاب ۳۳:۳۳۔

۹۔ اور جو تم ان سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے۔ یہ تمہارے دلوں اور اُن کے دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۱۰۔ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرنے لگو تو اپنی اس سرگوشی سے پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور پاک رہنے کا ذریعہ ہے۔

-المجادلة ۵۷:۱۲۔

۱۱۔ قرآن مکرم صحیفوں میں ہے۔ (جو) رفیع المکان اور مقدس ہیں۔

-عبس ۸۰:۱۳۔۱۴۔

۱۲۔ اللہ کا ایک رسول جو ان پاک صحیفوں کو پڑھ کر سنائے۔

-البینة ۹۸:۲۔

۷۔ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

۸۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾

۹۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

۱۱۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

۱۲۔ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾

۱۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

۲۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

۳۔ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ

۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

-البقرة ۲:۲۵۱۔

۲۔ اور کوئی ان میں ایسا ہے کہ اگر تو ایک دینار بھی اس کے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے واپس نہ دے مگر جب تک کہ تو اس کے سر پر کھڑا رہے۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے کہا ہم پر جاہلوں (عربوں) کے حق کا گناہ نہیں اور وہ اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۷۵۔

۲۔ تعصب قومی

۳۔ اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے کہ انہوں نے تم کو مسجد الحرام سے روکا، تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی

سیاسیات

پوری تفصیل کے لیے جلد دوم آیات ہجرت، جہاد، موالات، بالکفار، ارتداد

۱۔ متفرق سیاسی ہدایات

۱۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ

Marfat.com

تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۘ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۘ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲

۴۔ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۫ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۵۴

۶۔ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝۱۱

۷۔ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۲۶

۸۔ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۵۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

کرو۔ اور نیکی اور پرہیز گاری میں باہم ایک دوسرے کی مدد کرو۔ اور گناہ اور زیادتی میں معاون نہ ہو اور اللہ سے ڈرو اور جانو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۲۔

۴۔ اور کسی قوم کی عداوت تمہیں اس امر پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہی بات تقوی کے قریب ہے۔ اور اللہ سے ڈرو۔

-المائدۃ ۵:۸۔

۵۔ مومنو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ لائے گا جنہیں وہ چاہے گا اور وہ اس کو چاہیں گے وہ ایمان داروں پر نرم دل اور کافروں پر سخت ہوں گے، خدا کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی الزام دینے والے کے الزام سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ کشائش والا، جاننے والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۵۴۔

۶۔ جب اس نے تم پر اونگھ ڈالی جو اس کی طرف سے امن تھی اور آسمان سے زور کا مینہ برسایا تا کہ اس پانی سے تم کو پاک کرے اور شیطانی نجاست تم سے دور کرنے اور تمہارے دلوں پر گرہ لگائے اور تمہارے قدم ثابت رکھے۔

-الانفال ۸:۱۱۔

۷۔ اور یاد کرو جب تم زمین میں تھوڑے اور کمزور تھے۔ ڈرتے تھے کہ تمہیں لوگ اچک لیں گے۔ سو اس نے تمہیں جگہ دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت پہنچائی اور ستھری چیزیں روزی دی۔ شاید کہ تم شکر کرو۔

-الانفال ۸:۲۶۔

۸۔ قوم فرعون اور ان کے اگلوں کی عادت کے مانند جنہوں نے اللہ کی آیات جھٹلائیں پھر اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں پکڑا۔ اللہ قوی، سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ کسی قوم کو کوئی نعمت دے کر بدلا نہیں کرتا جب تک کہ وہ خود اپنے دلوں کی

Marfat.com

بات نہ بدلیں اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

-الانفال ۸: ۵۲-۵۳-

۹-اور اگر وہ تجھے فریب دینا چاہیں تو تجھے اللہ کافی ہے اسی نے تجھے اپنی مدد دی اور مومنوں سے (بدر) میں قوت دی۔

-الانفال ۸: ۶۲-

۱۰-جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان اور مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے مدینہ میں جگہ دی اور مدد کی، وہ سب ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور جو ایمان لائے اور ہجرت نہ کی، تم کو ان کی رفاقت سے کیا کام ہے جب تک کہ وہ ہجرت نہ کریں اور اگر وہ دین کے کام میں تم سے مدد چاہیں تو تمہیں مدد دینا چاہیے مگر اس قوم پر نہیں جس سے تم ہم عہد ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔

-الانفال ۸: ۷۲-

۳۔ معاہداتِ سیاسی کی پابندی

۱۱-اللہ اور اُس کے رسول کے پاس مشرکوں کے لیے کیونکر عہد ہوسکتا ہے؟ مگر جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس عہد کیا تھا۔ سو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں تم ان سے سیدھے رہو۔ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔ کیونکر عہد رہ سکتا ہے، اگر وہ تم پر غالب آئیں تو تمہارے حق میں خویشی اور عہد کی رعایت نہ کریں گے۔ وہ اپنے منہ کی بات سے تمہیں راضی کرتے ہیں اور ان کے دل قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر بدکار ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیات

نِّعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾

۹-وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

۱۰-اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾

۱۱-كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿١٠﴾

۱۲-اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْۗءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾

تھوڑی قیمت پر بیچیں اور اس کی راہ سے لوگوں کو روکا۔ برے کام ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مومن کے حق میں خویشی اور عہد کا لحاظ نہیں کرتے اور وہی زیادتی پر ہیں۔

-التوبة ۹: ۷-۱۰-

۴۔ قوم کا تنزل

۱۲-اللہ کسی قوم کی حالت تبدیل نہیں کرتا جب تک وہ اپنی ذاتی صلاحیت کو نہ بدلیں اور جب کسی قوم کی اللہ برائی چاہتا ہے تو وہ ہٹ نہیں سکتی اور اس کے سوائے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔

-الرعد ۱۳: ۱۱-

۱۳۔ اور جس نے ایسا بدلہ دیا جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا پھر اس پر زیادتی کی گئی تو اسے اللہ ضرور مدد دے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۰۔

۵۔ قوم کیسی ہونی چاہیے

۱۴۔ جب تم نے اس کو سنا تھا تو ایمان داروں اور ایمان دار عورتوں نے اپنے لوگوں کی نسبت نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔

۔النور ۲۴:۱۲۔

۱۵۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا کیوں نہ کہا کہ ہمیں ایسی بات بولنا لائق نہیں۔ اے اللہ! تو پاک ہے۔ یہ بڑا بہتان ہے۔

۔النور ۲۴:۱۶۔

۱۶۔ ایمان والوں کی بات تو یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف اس لیے بلائے جائیں کہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہیں ہم نے سنا اور حکم مانا اور ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے۔

۔النور ۲۴:۵۱۔

۱۷۔ مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں اور جب کسی جمع ہونے کے کام میں اس کے ساتھ ہوں تو بغیر اس سے اجازت لیے نہ چلے جایا کریں۔ جو لوگ تجھ سے اجازت لے کر جاتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لائے ہیں۔ پھر جب وہ

۱۳۔ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

۱۴۔ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

۱۵۔ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

۱۷۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾

۱۸۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۱۹۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ

اپنے لیے تجھ سے اجازت مانگیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے اور اللہ سے ان کے لیے معافی مانگ لو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النور ۲۴:۶۲۔

۱۸۔ ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں تو تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان ملاپ کرا دو اور اللہ سے ڈرو، شاید تم پر رحم ہو۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

۱۹۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور کافروں میں جو تمہارے دشمن ہیں،

Marfat.com

دوستی کرا دے اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۷-

اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷

ملوکیت

۱۔ ملوکیت کی خرابیاں

۱۔ بولی جب کسی بستی میں بادشاہ داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں۔ اور وہاں عزت داروں کو بے عزت کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

-النمل ۲۷:۳۴-

۱۔ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ۝۳۴

۲۔ ان کی طرف پھر جا۔ ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

-النمل ۲۷:۳۷-

۲۔ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝۳۷

۳۔ اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

-الکھف ۱۸:۷۹-

۳۔ وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝۷۹

۴۔ میں نے ایک عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔

-النمل ۲۷:۲۳-

۴۔ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳

مزدور

۱۔ دریا پر کام کرنے والے مزدور

۱۔ وہ کشتی چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔ سو

۱۔ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝۷۹

میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں اور ان کے پرے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی چھین لیتا تھا۔

-الکھف ۱۸:۷۹-

۲۔ معمار

۲۔ وہ جنات اس کے لیے جو چاہتا تھا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

-سبا ۳۴:۱۳-

۲۔ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

۳۔ غواص

۳۔ اور شیاطین بھی تابع کر دیے ساری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

-صٓ ۳۸:۳۷-۳۸-

۳۔ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝۳۷ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝۳۸

۴۔کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کردی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۴۔نوکر تنومند اور امانت دار ہونا چاہیے

۵۔ان دو میں سے ایک بولی کہ اے باپ اسے نوکر رکھ لے۔ البتہ بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور اور امانت دار ہو۔

۔القصص ۲۸:۲۶۔

مشیتِ الٰہی یہ ہے کہ لوگوں کو غیر مساوی رزق ملے

۱۔اللہ جس کی چاہے روزی فراخ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۶۔

۲۔تیرا رب جس کی چاہے روزی فراخ کرے اور جس کی چاہے تنگ کرے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۰۔

۳۔اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۲۔

۴۔کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے چاہے روزی فراخ کرتا ہے۔ اور تنگ کرتا ہے۔

۔الروم ۳۰:۳۷۔

۵۔تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرے اور تنگ کرے۔

۔سبا ۳۴:۳۶۔

۶۔تو کہہ میرا رب جس کے لیے چاہے اپنے بندوں میں سے روزی کشادہ کردے اور تنگ کردے۔

۔سبا ۳۴:۳۹۔

۷۔کیا نہیں جانتے کہ اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۲۔

۸۔آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۲۔

۹۔کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کردی ہے۔ اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے ہیں تا کہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۲۔

۱۔اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۲۔اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۳۔اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۴۔اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۵۔قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۶۔قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۷۔اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۸۔لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

۹۔اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۭ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

۴۔نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

۵۔قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ

۱۰۔اور جو ایسا ہے کہ اس پر اس کا رزق تنگ ہوا ہے تو جتنا اس نے اسے دیا ہے، اسی میں سے خرچ کرے۔

-الطلاق ۶۵:۷-

۱۰۔وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ

غفلت

۱۔انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور امیدوں میں بھولے رہیں۔انہیں آئندہ معلوم ہو جائے گا۔

-الحجر ۱۵:۳-

۱۔ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۳

۲۔وہ لوگ جنہیں تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے اور قائم کرنے نماز اور زکوٰۃ کے دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

-النور ۲۴:۳۷-

۲۔رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۪ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝۳۷

۳۔مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کریں۔اور جس نے یہ کیا تو وہی لوگ زیاں کار ہیں۔

-المنافقون ۶۳:۹-

۳۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹

۴۔جو نئی نصیحت ان کے رب کے پاس سے ان کے لیے آتی ہے، اسے کھیل میں لگے ہوئے سنتے ہیں۔ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۲-۳-

۴۔مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ

۵۔بہتات کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا یہاں تک کہ تم قبرستان میں جا پہنچے۔

-التکاثر ۱۰۲:۱-۲-

۵۔اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲

۶۔اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے اور تماشا ہے اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔کیا تم نہیں سمجھتے؟

-الانعام ۶:۳۲-

۶۔وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۳۲

۷۔اور دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے وہی (اصل) زندگی ہے، اگر وہ جانیں۔

--العنکبوت ۲۹:۶۴-

۷۔وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۴

۸۔دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔

-محمد ۴۷:۳۶-

۸۔اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

۹۔جان رکھو کہ دنیا کی زندگی اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ کھیل اور تماشا اور

۹۔اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

Marfat.com

ظاہری آرائش اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور اموال اور اولاد میں زیادتی طلب کرنا ہے۔

-الحدید ۵۷: ۲۰-

۱۰-اور جب وہ کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اسی کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور تجھے (منبر پر) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ تو کہہ جو اللہ کے پاس ہے، وہ تماشے اور تجارت سے اچھا ہے اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

-الجمعة ۶۲: ۱۱-

۱۱-اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی پونجی ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۱۸۵ و الحدید ۵۷: ۲۰-

۱۲-اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا تھا۔

-الانعام ۶: ۷۰، ۱۳۰ و الاعراف ۷: ۵۱-

۱۳-سو تمہیں دنیا کی زندگی فریب نہ دے اور اللہ کے بارہ میں وہ دغاباز فریب نہ دے۔

-لقمٰن ۳۱: ۳۳ و فاطر ۳۵: ۵-

۱۴-یہ اس لیے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا ٹھہرایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں فریب دیا۔

-الجاثیة ۴۵: ۳۵-

۱۵-ان کو آواز دیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے ہاں تھے مگر تم نے اپنی جانوں کو فتنہ میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے اور تم کو آرزوؤں نے فریب دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور تمہیں اس دھوکے باز نے اللہ کے باب میں فریب دیا۔

-الحدید ۵۷: ۱۴-

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ

۱۰-وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨ انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪

۱۱-وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ⑭

۱۲-وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

۱۳-فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ㉑

۱۴-ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّ غَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ

۱۵-يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ㉒

۱-اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ㉔

۲-وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَاۤ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ⑰ وَ مَثَلُ

دین میں عقل کا کام

يَعْقِلُوْنَ

۱-بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن رات کی تبدیلی میں اور کشتی میں جو دریا میں لوگوں کو نفع پہنچانے کے لیے چلتی ہیں اور اس میں جو اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا اور اس میں ہر قسم کے حیوان بکھیرے اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان قابو کیا ہوا ہے، اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

-البقرة ۲: ۱۶۴-

۲-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کے

Marfat.com

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۳۔ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

۴۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۵۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۶۔ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۲۲﴾

۷۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾

۸۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ

تابع ہو جاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ جن باتوں پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، انہیں پر چلیں گے۔ بھلا کیا اس حالت میں بھی کہ ان کے باپ دادے نہ کچھ عقل رکھتے تھے نہ ہدایت یافتہ تھے۔ اور کافروں کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص ناسمجھ جانوروں کو پکارتا ہے جو صرف چلاتے اور آواز سنتے ہیں۔ بہرے، گونگے، اندھے ہیں۔ وہ نہ سمجھیں گے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۰-۱۷۱-

۳۔ اور جب تم بانگ دے کر نماز کے لیے پکارتے ہو تو اس کو ٹھٹھا اور کھیل ٹھہراتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

-المائدۃ ۵:۵۸-

۴۔ اللہ نے بحیرہ و سائبہ اور وصیلہ اور حام (جو بتوں کے نام پر چھوڑے جاتے ہیں) مقرر نہیں کیے۔ لیکن کافر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ان میں بہتوں کو سمجھ نہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۰۳-

۵۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے، اس کی طرف اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہیں کہ جس بات پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے، وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ علم رکھتے ہوں اور نہ راہ جانتے ہوں، تو بھی؟

-المائدۃ ۵:۱۰۴-

۶۔ اللہ کے نزدیک بہایم میں بدتر بہرے، گونگے ہیں جو نہیں سمجھتے۔

-الانفال ۸:۲۲-

۷۔ اور ان میں سے کوئی ایسا ہے کہ تیری طرف کان لگاتا ہے (کہ تیرا پڑھنا سنے)۔ سو کیا تو بہروں کو سناتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

-یونس ۱۰:۴۲-

۸۔ اور کسی سے ہو نہیں سکتا کہ اللہ کے اذن کے بغیر ایمان لائے۔ اور وہ ان پر ناپاکی ڈالتا ہے جو نہیں سمجھتے۔

-یونس ۱۰:۱۰۰-

۹۔ اللہ وہ ہے جس نے بے ستون آسمان اونچے کیے جنہیں تم دیکھتے ہو۔ پھر عرش پر قرار پکڑا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ ہر ایک ایک وقتِ معین تک چلتا ہے۔ کام کی تدبیر اور آیتوں کی تفصیل کرتا ہے۔ شاید تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑوں اور نہروں کو رکھا

Marfat.com

اور ہر میوے میں دو ہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲۔۳۔

۱۰۔اور زمین میں کتنے کھیت ہیں، پاس پاس اور انگور کے باغ ہیں کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں، جن میں بعض دو شاخے ہیں اور بعض دو شاخے نہیں۔ ایک ہی پانی سے سیراب ہیں اور ہم بعض کو بعض پر میوے کے مزہ میں فضیلت دیتے ہیں بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۴۔

۱۔وہی ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔ اس سے تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہوتے ہیں، جہاں تم جانور چراتے ہو۔ اس سے تمہاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۰۔۱۱۔

۱۲۔اور تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا اور ستارے اس کے حکم سے تابع ہیں۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۔

۱۳۔اور جو اس نے تمہارے لیے زمین میں مختلف رنگوں کی چیزیں پھیلائی ہیں بے شک اس میں نصیحت

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۱۰۔ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۱۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۱۲۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ۙ

۱۳۔ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

۱۴۔ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

۱۵۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

۱۶۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا

پکڑنے والوں کے لیے نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۳۔

۱۴۔اور اللہ نے آسمان سے پانی اُتارا۔ پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے جلایا۔ اس میں ان کے لیے جو سنتے ہیں نشان ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۵۔

۱۵۔اور البتہ تمہارے لیے چارپایوں میں عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں سے اس کے گوبر اور خون کے درمیان سے ہم تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں، جو پینے والوں کے لیے خوش گوار ہے۔

۔النحل ۱۶:۶۶۔

۱۶۔اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے تم شراب اور اچھا رزق

Marfat.com

نکالتے ہو۔ بے شک اہلِ عقل کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶:۶۷-

۱۷۔اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں اور ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کے مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

-النحل ۱۶:۶۸-۶۹-

۱۸۔کیا (اہلِ مکہ) نے زمین کی سیر نہیں کی کہ انہیں سمجھ دار دل یا شنوا کان حاصل ہوتے۔ آنکھیں تو اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل جو سینے میں ہیں، اندھے ہوتے ہیں۔

-الحج ۲۲:۴۶-

۱۹۔کیا تو سمجھتا ہے کہ ان میں بہت لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں۔ وہ تو چارپاؤں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے کیونکر سایہ کو پھیلایا ہے اور اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر دلیل قرار دیا۔ پھر ہم نے سمیٹ کر اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا۔ اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری دینے کے لیے ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت چوپایوں اور آدمیوں کو اسے پلائیں اور ہم نے اس (قرآن) کو طرح طرح سے ان کے درمیان بیان کیا تاکہ وہ دھیان رکھیں۔ پھر بھی اکثر آدمی بغیر ناشکری کیے نہ رہے۔

-الفرقان ۲۵:۴۴-۵۰-

۲۰۔اور ہم نے ایک نشان ظاہر اس بستی سے اہلِ عقل کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۳۵-

۲۱۔اور تو ان سے پوچھ کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرے پیچھے زندہ کیا؟ تو کہیں گے اللہ

حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۶۷

۱۷۔وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝۶۸ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَاۗءٌ لِّلنَّاسِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۹

۱۸۔فَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝۴۶

۱۹۔اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ ۭ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۴۴ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاۗءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝۴۵ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝۴۶ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝۴۷ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً طَهُوْرًا ۝۴۸ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝۴۹ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۡ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝۵۰

۲۰۔وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۳۵

۲۱۔وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

۲۲۔ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

۲۳۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۴۔ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

نے۔ کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن بہت لوگ سمجھتے نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۳۔

۲۲۔اور یہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا ہے اور آخرت کا گھر جو ہے، وہی زندگی ہے اگر وہ جانیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۴۔

۲۳۔اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر ناگہاں تم بشر ہو گئے جو پھیل پڑے ہو۔اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تاکہ تم ان کے پاس آرام حاصل کرو۔ اور تمہارے درمیان مہر و محبت پیدا کی۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن کا سونا ہے اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں، نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دکھانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور آسمانوں سے پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین مردہ کو زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تمہیں وہ زمین سے ایک بار پکارے گا تو تم فوراً ہی نکل آؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۲۰۔۲۵۔

۲۴۔اے (اہلِ مکہ) اللہ نے تمہارے ہی اندر سے تمہارے لیے ایک مثال بیان کی ہے کہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے، کیا اس میں تمہارے باندی غلاموں سے، جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں، کوئی تمہارے شریک ہیں۔ ایسے کہ تم اس رزق میں برابر ہو کہ ان سے بھی تم ایسا ہی ڈرو جیسا کہ آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔اس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں سمجھنے والوں کے لیے۔

۔الروم ۳۰:۲۸۔

Marfat.com

۲۵۔اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں، اسے پیدائش میں نگوں سار کرتے ہیں۔ پھر کیا یہ سمجھتے نہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۸۔

۲۶۔کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور شفیع ٹھہرائے ہیں؟ تو کہہ اور جو وہ نہ کسی شے کے مالک ہوں اور نہ سمجھ رکھتے ہوں، تو بھی؟

۔الزمر ۳۹:۴۳۔

۲۷۔اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور وہ بکھیرتا ہے ان میں، یقین کرنے والوں کے لیے نشانیوں ہیں۔ اور رات دن کے بدلنے میں اور جو اللہ نے آسمانوں سے رزق اتارا۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلایا۔ اس میں اور ہواؤں کے پھیرنے میں عقل لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۴۔۵۔

۲۸۔اور جو لوگ تجھے گھروں کی چار دیواری کے باہر سے پکارتے ہیں، وہ اکثر ناسمجھ ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۴۔

۲۹۔سب مل کر بھی تم سے نہ لڑسکیں گے۔ مگر حصار والی بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے۔ ان کی لڑائی آپس میں سخت ہے، تو انہیں اکٹھے سمجھے گا اور ان کے دل متفرق ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ عقل نہیں رکھتے۔

۔الحشر ۵۹:۱۴۔

تعقلون

۱۔کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں

۲۵۔وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۸

۲۶۔اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳

۲۷۔وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵

۲۸۔اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴

۲۹۔لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۴

۱۔اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۴۴

۲۔كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۷۳

۳۔وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۷۶

کو بھولے جاتے ہو اور تم تو کتاب پڑھتے ہو، پھر کیا نہیں سمجھتے؟

۔البقرۃ ۲:۴۴۔

۲۔اسی طرح اللہ مردوں کو جلاتا ہے اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے شاید تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۷۳۔

۳۔اور جب ایک دوسرے کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں تم کیوں ان (مسلمانوں سے) وہ باتیں کہہ دیتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں، تاکہ وہ ان سے تم پر تمہارے اللہ کے سامنے حجت لائیں کیا تم کو عقل نہیں؟

۔البقرۃ ۲:۷۶۔

Marfat.com

۴۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

۴۔اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی، تا کہ تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲:۲۴۲-

۵۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۭ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾

۵۔ کہہ دے: اہلِ کتاب، تم اس بات کی طرف آؤ جو ہم میں اور تم میں مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب نہ ٹھہرائیں۔ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم یوں کہو کہ تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۶۴-

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۶۔ مومنو! اپنے اغیار کو بھیدی نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کے مونہوں سے دشمنی ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپا ہے وہ زیادہ ہے۔ ہم نے تم کو پتے بتا دیے اگر تم کچھ عقل رکھتے ہو۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۸-

۷۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۷۔اور دنیا کی زندگی صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور ڈرنے والوں کے لیے آخرت کا گھر بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

-الانعام ۶:۳۲-

۸۔ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

۸۔ یہ باتیں ہیں جن کا تم کو حکم ملا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

-الانعام ۶:۱۵۱-

۹۔ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۹۔اور آخرت کا گھر ڈر والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

-الاعراف ۷:۱۶۹-

۱۰۔ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۰۔تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر قرآن نہ پڑھتا اور نہ وہ تمہیں اس کی خبر دیتا۔ کیونکہ میں تو اس سے پہلے تم میں ایک عمر تک (چالیس برس) رہ چکا ہوں (اور کبھی کچھ نبوت اور الہام کا ذکر نہ تھا)۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

-یونس ۱۰:۱۶-

۱۱۔ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

۱۱۔اے میری قوم! میں تم سے اس پر اُجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟

-ھود ۱۱:۵۱-

۱۲۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾

۱۲۔ہم نے اس قرآن کو زبانِ عربی میں نازل کیا۔ شاید تم سمجھو۔

-یوسف ۱۲:۲-

Marfat.com

۱۳۔ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
۱۴۔ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾
۱۵۔ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
۱۶۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾
۱۷۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾
۱۸۔ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾
۱۹۔ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾
۲۰۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾
۲۱۔ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾
۲۲۔ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
۲۳۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾
۲۴۔ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾
۲۵۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾
۲۶۔ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾

۱۳۔ اور بے شک آخرت کا گھر ڈرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔یوسف ۱۲:۱۰۹۔

۱۴۔ ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے۔ اس میں تمہارا ذکر ہے۔ کیا تم کو عقل نہیں؟

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۔

۱۵۔ تُف ہے تم پر اور اللہ کے سوا تمہارے معبودوں پر۔ کیا تمہیں عقل نہیں؟

۔الانبیاء ۲۱:۶۷۔

۱۶۔ اور وہی ہے جو جلاتا اور مارتا ہے اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۔المؤمنون ۲۳:۸۰۔

۱۷۔ یوں اللہ تمہارے لیے آیتیں بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۔النور ۲۴:۶۱۔

۱۸۔ موسیٰ نے کہا: مشرق اور مغرب اور جو ان کے درمیان میں ہے اس کا رب ہے اگر تم عقل رکھتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶:۲۸۔

۱۹۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟

۔القصص ۲۸:۶۰۔

۲۰۔ اور یہ مثالیں ہیں جنہیں ہم آدمیوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۳۔

۲۱۔ اور اس نے تم میں سے بہت خلقت کو بہکایا۔ سو کیا تم سمجھے نہ تھے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۶۲۔

۲۲۔ اور تم ان پر صبح کے وقت گذرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۷۔۱۳۸۔

۲۳۔ اور کوئی تم میں اس سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم مدتِ معینہ کو پہنچو اور شاید تم سمجھو۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۲۴۔ ہم نے اسے عربی بنایا تاکہ تم (اہلِ عرب) سمجھو۔

۔الزخرف ۴۳:۳۔

۲۵۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ ہم نے تمہارے لیے پتے بیان کر دیے شاید تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷:۱۷۔

۲۶۔ اور کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا عقل سے کام لیتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

۔الملک ۶۷:۱۰۔

یتفکرون

۱۔ اللہ یوں اپنی آیتیں تمہارے لیے بیان کرتا ہے۔ شاید تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۹۔۲۶۶۔

۲۔ تو کہہ: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہیں کہتا کہ میں غیب دان ہوں اور نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اسی وحی کا تابع ہوں جو مجھے ہوتی ہے۔ تو کہہ کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہوتے ہیں۔ کیا تم فکر نہیں کرتے؟

۔الانعام ۶: ۵۰۔

۳۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں ان کے لیے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں فکر کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے یہ عبث پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ سو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۔اٰل عمرٰن ۳: ۱۹۰۔۱۹۱۔

۴۔ سو تو قصے سنائے جا۔ شاید وہ فکر کریں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۶۔

۵۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

۲۔ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۳۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

۴۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾

۵۔ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۶۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۤ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

۷۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا

کان ہیں، ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چار پایوں کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی غافل لوگ ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۹۔

۶۔ کیا وہ فکر نہیں کرتے کہ ان کا صاحب (محمد ﷺ) مجنون نہیں ہے۔ وہ تو صریح ڈرانے والے والا ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۴۔

۷۔ حیاتِ دنیا کی مثال اس پانی کی سی ہے جو ہم نے آسمانوں سے برسایا۔ پھر اس میں زمین کا سبزہ مل نکلا۔ جسے آدمی

Marfat.com

اَوْنَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۸۔ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

۹۔ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۰۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۱۱۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

۱۲۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

۱۳۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَيْهَا وَجَعَلَ

اور جانور کھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب زمین خوب صورتی اور چمک پر آئی اور آراستہ ہوگئی اور زمین دار سمجھے کہ ہم اُس پر قادر ہوئے، تو اس پر رات کو یا دن کو ہمارا حکم آیا۔ پھر ہم نے اسے کٹا ہوا ڈھیر کر دیا۔ گویا کل وہاں کچھ نہ تھا۔ یوں ہم فکر کرنے والوں کے لیے پتے کھولتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۴۔

۸۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا۔ اور اس میں نہریں اور پہاڑوں کو رکھا۔ اور ہر میوے میں دوہرے جوڑے بنائے۔ رات کو دن ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۔

۹۔ اس سے تمھاری زراعت اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے میوے اگاتا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۔

۱۰۔ اور ہم نے تیری طرف ذکر (قرآن) اتارا تاکہ تو لوگوں کے لیے جو ان کی طرف نازل ہوا ہے، بیان کرے۔ اور تاکہ وہ فکر کریں۔

۔النحل ۱۶: ۴۴۔

۱۱۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔ پھر ہر جنس کا میوہ کھا۔ پھر اپنے رب کی مسخر راہوں میں چل۔ ان مکھیوں کے پیٹ میں سے پینے کی چیز (شہد) رنگ برنگ کی نکلتی ہے۔ اس میں آدمیوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک فکر کرنے والوں کے لیے اس میں نشان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۸۔۶۹۔

۱۲۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے درمیان ہے اس کو ٹھیک سادھ کر اور مدتِ مقررہ کے لیے پیدا کیا۔ اور بہت لوگ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۸۔

۱۳۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے

Marfat.com

بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ
اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

۱۴۔ قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا
بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

۱۵۔ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۶۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۷۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۱۸۔ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا
يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

۱۹۔ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

تمہاری جنس سے عورتیں پیدا کیں تا کہ ان کے ساتھ آرام حاصل کرو اور تمہارے درمیان مہر و محبت ہو۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں. میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں. اور رنگتوں کے اختلاف ہیں۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۱: ۲۲۔

۱۴۔ تو کہہ میں صرف ایک نصیحت دیتا ہوں یہ کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر فکر کرو کہ تمہارا صاحب دیوانہ تو نہیں ہے۔ وہ تو تم کو ایک سخت عذاب کے آگے ڈرانے والا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۴۶۔

۱۵۔ اللہ جانوں کو جب ان کے مرنے کا وقت آتا ہے، قبض کر لیتا ہے۔ اور جو نہیں مریں ان کو ان کی نیند میں قبض کر لیتا ہے۔ پھر جن پر موت کا حکم صادر کیا ہے، انہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ اور دوسریوں کو ایک وقتِ مقرر تک بھیج دیتا ہے۔ بے شک ان لوگوں کے لیے جو دھیان کرتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۴۲۔

۱۶۔ اور اسی نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے۔ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۱۳۔

۱۷۔ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے اللہ کے خوف سے دبا ہوا، پھٹ جانے والا دیکھتا۔ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے سناتے ہیں۔ شاید وہ دھیان کریں۔

۔الحشر ۵۹: ۲۱۔

۱۔ غفلت

۱۸۔ ان کے دل ہیں جن سے سمجھتے ہی نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں ان سے سنتے نہیں۔ وہ مثل چوپایوں کی ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ۔ وہی لوگ غافل ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۹۔

۱۹۔ اور اپنے رب کو اپنے دل میں صبح و شام گڑگڑا کر اور ڈر کر بغیر آواز بلند کیے یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۵۔

Marfat.com

۲۰۔ جن کو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں اور وہ حیاتِ دنیا پر راضی اور اس سے تسلی پائے ہوئے ہیں اور جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں، ان کا ٹھکانا آگ ہے اپنی کرتوتوں کے سبب۔

-یونس ۱۰:۷-۸-

۲۱۔ اور (اے محمد ﷺ!) تو اُنہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب مقدمہ فیصل ہوگا۔ (اور اب تو) وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

-مریم ۱۹:۳۹-

۲۲۔ لوگوں کے حساب کا وقت آ گیا اور وہ غفلت سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۱-

۲۳۔ اور سچا وعدہ آجائے پیچھے ناگاہ کافروں کی آنکھیں اوپر لگی رہ جائیں۔ (اس وقت کہیں گے) شامت ہماری! ہم اس حال سے غافل تھے بلکہ ہم ظالم تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۷-

۲۴۔ تو اس غفلت میں تھا۔ اب ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

-قٓ ۵۰:۲۲-

۲۵۔ یہ وہی ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگائی اور یہی غافل ہیں۔

-النحل ۱۶:۱۰۸-

۲۶۔ وہ حیاتِ دنیا کا ظاہر جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

-الروم ۳۰:۷-

۲۰۔ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝۸

۲۱۔ وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۳۹

۲۲۔ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِیْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ ج

۲۳۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۝۹۷

۲۴۔ لَقَدْ كُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۝۲۲

۲۵۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝۱۰۸

۲۶۔ یَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷

۱۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۳۷

۲۔ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۱

۳۔ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

سیاحت وعبرت

۱۔ تم سے پہلے بھی واقعات ہوگذرے ہیں۔ تو ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ (پیغمبروں کے) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

-آلِ عمران ۳:۱۳۷-

۲۔ تو کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

-الانعام ۶:۱۱-

۳۔ کیا انہوں نے دنیا کی سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے گذرے ہیں اُن کا کیسا انجام ہوا۔

-یوسف ۱۲:۱۰۹-

Marfat.com

۴۔ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾

۵۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

۶۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

۷۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

۸۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾

۹۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

۱۰۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ

۱۱۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ

۴۔ پس تم ذرا دنیا میں چلو پھرو اور پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

۔النمل ۲۷:۶۹۔

۵۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں۔ (چلتے پھرتے) تو ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان کے ذریعے عقل سے کام لیتے۔ اور ایسے کان کہ ان کے ذریعے سے (نیکی کی باتیں) سنتے۔ کچھ آنکھیں اندھی نہیں ہوا کرتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

۔الحج ۲۲:۴۶۔

۶۔ (اے پیغمبر ﷺ) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا۔

۔النمل ۲۷:۶۹۔

۷۔ (اے ابراہیم علیہ السلام!) ان سے کہہ دے کہ ذرا دنیا میں چلیں پھریں اور پھر دیکھیں کہ اللہ نے کس طرح اول بار (مخلوق کو) پیدا کیا۔ پھر اللہ آخری اٹھانا بھی اٹھائے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۰۔

۸۔ کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ اپنے سے پہلوں کا انجام دیکھ لیتے۔ جو ان سے زیادہ شدید قوت والے تھے اور انہوں نے زمینیں بھی جوتیں اور زمین کو جس قدر ان لوگوں نے آباد کیا ہے، اس سے بہت زیادہ اُن لوگوں نے آباد کیا تھا۔ اور اُن کے پاس (بھی) ان کے پیغمبر معجزے لے کر آئے۔ تو اللہ ایسا (بے انصاف) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرے۔ مگر وہ لوگ آپ ہی اپنے پر ظلم کیا کرتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۹۔

۹۔ (اے پیغمبر ﷺ!) تو ان سے کہہ دے کہ ارے زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گذرے ہیں ان کا کیسا (برا) انجام ہوا اور ان میں سے اکثر مشرک تھے۔

۔الروم ۳۰:۴۲۔

۱۰۔ کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھتے ان سے پہلوں کا انجام کیسا ہوا اور وہ ان سے زیادہ قوت والے بھی تھے۔

۔فاطر ۳۵:۴۴۔

۱۱۔ اور کیا ان لوگوں نے ملک میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزر رہے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ وہ بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو زمین پر ہیں، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کی سزا میں پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا بھی

Marfat.com

بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾

۱۲۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۳۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾

۱۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۔ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾

۴۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

۵۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾

۶۔ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

۷۔ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾

۱۔ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾

۲۔ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ

کوئی نہ ہوا۔

۔ المؤمن ۴۰: ۲۱۔

۱۲۔ کیا یہ لوگ ملک میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا۔ (اور) وہ ان سے کہیں زیادہ تھے اور بل بوتے کے اعتبار سے اور نشانات کے اعتبار سے جو وہ زمین پر چھوڑ گئے، ان سے کہیں بڑھ چڑھ کر تھے۔ تو ان کی کمائی ان کے کچھ کام بھی نہ آئی۔

۔ المؤمن ۴۰: ۸۲۔

۱۳۔ کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں (چلتے پھرتے) تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گذرے ہیں، ان کا انجام کیسا ہوا کہ اللہ نے ان کو تہس نہس کر دیا۔ اور ایسا یہی کچھ کافروں کو (پیش آنا) ہے۔

۔ محمد ۴۷: ۱۰۔

عبرت پکڑنے کا حکم

۱۔ سو دیکھ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا

۔ الاعراف ۷: ۸۴۔

۲۔ اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔ الاعراف ۷: ۸۶۔

۳۔ سو دیکھ مفسدوں کا انجام کیا ہوا۔

۔ الاعراف ۷: ۱۰۳ و النمل ۲۷: ۱۴۔

۴۔ سو دیکھ کہ ظالموں کا انجام کیا ہوا۔

۔ یونس ۱۰: ۳۹ و القصص ۲۸: ۴۰۔

۵۔ سو دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیا ہوا۔ ہم نے انہیں اور ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

۔ النمل ۲۷: ۵۱۔

۶۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ سو دیکھ کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

۔ الزخرف ۴۳: ۲۵۔

۷۔ سو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو۔

۔ الحشر ۵۹: ۲۔

فطرتِ الٰہی میں تبدیلی

۱۔ سنتِ الٰہی میں تبدیلی نہیں

۱۔ یہی دستور رہا ہمارے سب رسولوں کا جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے۔ ہمارے دستور میں تو کبھی تبدیلی ہوتی نہ پائے گا۔

۔ بنی اسرائیل ۱۷: ۷۷۔

۲۔ یہ فطرتِ الٰہی ہے، جس پر اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا۔ فطرتِ

Marfat.com

الٰہی میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۰۔

۳۔ یہی دستور اللہ کا ان لوگوں میں رہا جو پہلے ہو گذرے اور اللہ کے دستور میں تو ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۲۔

۴۔ کیا یہ لوگ اسی برتاؤ کے منتظر ہیں جو اگلے لوگوں کے ساتھ ہوتا رہا۔ تو تو اللہ کے دستور کو ہرگز بدلتا ہوا نہیں پائے گا۔ نہ تو اللہ کے دستور کو ہرگز ٹلتا ہوا پائے گا۔

۔فاطر ۳۵:۴۳۔

۵۔ اللہ کا یہی دستور پہلے سے ہوتا آرہا ہے۔ اور تو اللہ کے دستور میں تبدیلی ہوتی کبھی نہ پائے گا۔

۔الفتح ۴۸:۲۳۔

حدود اللہ

۱۔ اللہ کی حدیں

۱۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ اس لئے ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۷۔

۲۔ پس اگر ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کے قاعدے قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں کہ عورت بدلہ دے کر چھوٹ جائے۔ یہ اللہ کے مقرر کیے ہوئے قواعد ہیں۔ تو تم ان سے باہر نہ ہو۔ اور جو کوئی اللہ کے مقرر کیے ہوئے قاعدوں سے باہر ہوا، سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۹۔

۳۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے چکا تو اس کے بعد وہ عورت

القیم ولکن اکثر الناس لا یعلمون ﴿۳۰﴾

۳۔ سنۃ اللہ فی الذین خلوا من قبل ۚ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا ﴿۶۲﴾

۴۔ فھل ینظرون الا سنت الاولین ۚ فلن تجد لسنت اللہ تبدیلا ۚ ولن تجد لسنت اللہ تحویلا ﴿۴۳﴾

۵۔ سنۃ اللہ التی قد خلت من قبل ۖ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا ﴿۶۲﴾

۱۔ تلک حدود اللہ فلا تقربوھا

۲۔ فان خفتم الا یقیما حدود اللہ فلا جناح علیھما فیما افتدت بہ ۗ تلک حدود اللہ فلا تعتدوھا ۚ ومن یتعد حدود اللہ فاولئک ھم الظلمون ﴿۲۲۹﴾

۳۔ فان طلقھا فلا تحل لہ من بعد حتی تنکح زوجا غیرہ ۗ فان طلقھا فلا جناح علیھما ان یتراجعا ان ظنا ان یقیما حدود اللہ ۗ وتلک حدود اللہ یبینھا لقوم یعلمون ﴿۲۳۰﴾

۴۔ تلک حدود اللہ ۚ ومن یطع اللہ ورسولہ یدخلہ جنت

۵۔ ومن یعص اللہ ورسولہ ویتعد حدودہ یدخلہ نارا

۶۔ الاعراب اشد کفرا ونفاقا واجدر الا یعلموا حدود ما انزل

اس مرد کے لیے حلال نہیں ہے جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی دوسرے خاوند کے ساتھ نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ اس کو طلاق دے تو ان دونوں کا پھر مل جانا گناہ نہیں۔ یہ اللہ کے قواعد ہیں جنہیں وہ جاننے والوں کے لیے بیان کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۰۔

۴۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا۔ اللہ اسے ان باغوں میں داخل کرے گا۔

۔النساء ۴:۱۳۔

۵۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا، اسے اللہ آگ میں ڈالے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۔

۶۔ دیہاتی لوگ کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور جو اللہ نے اپنے

Marfat.com

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾

۷۔ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۸۔ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

۹۔ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ

۱۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۳۶﴾

۲۔ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾

۳۔ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۴۔ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۵۔ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

۶۔ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾

رسول پر نازل کیا اس کے حدود سیکھنے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-التوبة ۹:۹۷۔

۷۔ اور حدودِ الٰہی کے محافظ ہیں اور تو ایسے ایمان داروں کو بشارت دے۔

-التوبة ۹:۱۱۲۔

۸۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب ہے۔

-المجادلة ۵۸:۴۔

۹۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے بڑھا اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

-الطلاق ۶۵:۱۔

تکملۃ کتاب الاخلاق

بیٹی ذات

۱۔ لڑکا لڑکی جیسا نہیں ہوتا

۱۔ پھر جب اس نے بیٹی جنی تو اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میں نے تو یہ لڑکی جنی ہے۔ اور لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا اور میں نے اس کا نام مریم رکھا۔ اور میں اس کو اور اس کی نسل کو شیطان مردود کے اثر سے تیری پناہ میں لاتی ہوں۔

-آلِ عمران ۳:۳۶۔

۲۔ لڑکی پیدا ہونے سے رنج

۲۔ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی (پیدا ہونے) کی خوش خبری دی جائے تو مارے رنج کے اس کا منہ کالا پڑ جائے اور غم کھا کر رہ جائے۔

-النحل ۱۶:۵۸۔

۳۔ جس کی اسے خوش خبری دی گئی، اس کی شرم کے مارے چھپا چھپا پھرے اور سوچے کہ اِس ذلت پر بیٹی کو لیے رہے یا اُسے مٹی میں گاڑ دے۔ دیکھو ان لوگوں کی کیا بری رائے ہے۔

-النحل ۱۶:۵۹۔

۴۔ اور جب ان لوگوں میں سے کسی کو اس چیز کے ہونے کی خوش خبری دی جائے، جس کی تہمت یہ رحمان پر رکھتا ہے تو مارے غم کے اُس کا منہ کالا پڑ جائے۔

-الزخرف ۴۳:۱۷۔

۴۔ بیٹی جھگڑالو نہیں ہوتی

۵۔ کیا بیٹی جو زیوروں میں نشوونما پائے اور جھگڑتے وقت اظہارِ مطلب نہ کر سکے۔

-الزخرف ۴۳:۱۸۔

۴۔ بیٹی زندہ درگور

۶۔ اور جس وقت زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس قصور کے بدلے میں ماری گئی۔

-التکویر ۸۱:۸۔۹

غرورِ نفس

۱۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۲۔ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۔ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

۴۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۵۔ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾

۶۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

۷۔ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۵۳﴾

۱۔ کیا جو شخص پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اُس میں جان ڈالی۔ پھر اُس کو ایک نور عطا فرمایا جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا وہ اس جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں گھرا ہے۔ وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح کافروں کو ان کے اعمال بھلے کر دکھائے۔

۔الانعام ۶:۱۲۲۔

۲۔ ایک فریق ہے کہ اُس کے سر پر گمراہی سوار ہے۔ انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا اور سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔

۔الاعراف ۷:۳۰۔

۳۔ بے شک مہینوں کا سرکا دینا ایک کفرِ مزید ہے، جس کی وجہ سے کافر گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔ ایک برس ایک مہینے کو حلال سمجھ لیتے ہیں اور اسی کو دوسرے برس حرام۔ تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی گنتی کے مطابق کر کے اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کو حلال کر دیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو بھلی کر کے دکھائی گئی ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۔التوبۃ ۹:۳۷۔

۴۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہم کو پکارے جاتا ہے پھر جب ہم اس کی تکلیف اُس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا ہو کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو پہنچی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۲۔

۵۔ بلکہ کافروں کو اپنی چال بازیاں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ راہِ راست سے رکے ہوئے ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں۔

۔الرعد ۱۳:۳۳۔

۶۔ تو کہہ دے: ہم تمہیں بتائیں کہ اعمال کے لحاظ سے سب سے زیادہ گھاٹے میں کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیاوی زندگی میں گئی گزری ہوگئی اور وہ اسی خیال میں رہے کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۱۰۳۔۱۰۴۔

۷۔ لوگوں نے آپس میں پھوٹ کر کے اپنا اپنا دین جدا کر لیا۔ جو دین جس فرقے کے پاس ہے وہ اسی سے خوش ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۳۔

Marfat.com

۸۔فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۵۴﴾

۹۔اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۵۵﴾

۱۰۔نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۱۔اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۫ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾

۱۲۔وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

۱۳۔وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۱۴۔اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾

۱۵۔وَزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

۱۶۔وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۔وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ

۸۔تو تو ایک وقت تک ان کو غفلت میں پڑا رہنے دے۔

-المؤمنون ۲۳:۵۵-

۹۔کیا یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو مال و اولاد سے ان کی مدد کئے چلے جا رہے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۵۴-

۱۰۔اس سے ہم اِن کو فائدہ پہنچانے میں جلدی کر رہے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۵۵-

۱۱۔کیا وہ شخص جس کو اس کا عملِ بد سجا کر دکھایا گیا ہو اور وہ اس کو اچھا لگا، نیکوکار کے برابر ہے؟ اللہ جسے چاہے گمراہی اور جسے چاہے ہدایت دے۔ سو ان لوگوں پر کُڑھ کُڑھ کر تیری جان نہ جاتی رہے۔ اللہ ان کی کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔

-فاطر ۳۵:۸-

۱۲۔اور اسی طرح فرعون کی بداعمالیاں اس کو بھلی کر دکھائی گئیں اور وہ راہِ راست سے روک دیا گیا اور فرعون کی تدبیریں تو برباد ہونے والی ہی تھیں۔

-المؤمن ۴۰:۳۷-

۱۳۔اور جو شخص رحمٰن کی یاد سے اندھا بنے۔ ہم اُس پر ایک شیطان تعینات کر دیا کرتے ہیں۔ سو وہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ اُن کو راہ راست سے رد کے رہتے ہیں۔ تاہم گنہگار سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔

-الزخرف ۴۳:۳۶-۳۷-

۱۴۔تو کیا جو لوگ اپنے پروردگار کے کھلے راستے پر ہیں، ان کی طرح ہو سکتے ہیں جن کی بداعمالیاں ان کو بھلی کر دکھائی گئی ہیں اور جو اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں۔

-محمد ۴۷:۱۴-

۱۵۔اور یہ بات تمہارے دلوں میں خوش نما بن کر کھب گئی تھی اور تم بدگمانیاں کرنے لگے تھے اور تم آپ ہی برباد ہوئے۔

-الفتح ۴۸:۱۲-

۱۶۔اور سمجھتے ہیں کہ وہ خوب کر رہے ہیں۔ یاد رکھو یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

-المجادلة ۵۸:۱۸-

دعا

۱۔ دعا مانگنے کا حکم

۱۔اور ہر ایک نماز کے وقت تم اللہ کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔ اور خالص اسی کے فرماں بردار ہو کر اس کو پکارو۔

-الاعراف ۷:۲۹-

Marfat.com

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹۴﴾

۳۔ قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿۷۷﴾

۴۔ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۴﴾

۵۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۵﴾

۶۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۶﴾

۷۔ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿۴۱﴾

۸۔ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿۱۴﴾

۹۔ أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۲﴾

۲۔ جن کو تم اللہ کے سوا اپنی مدد کے لیے بلاتے ہو۔ وہ بھی تم جیسے بندے ہیں۔ تو ان کو بلا دیکھو۔ پس اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری فریاد کو پہنچیں گے۔

۔الاعراف ۷:۱۹۴۔

۳۔ تو کہہ دے کہ اگر تم اللہ کو نہ بلاؤ تو میرے پروردگار کو تمہاری کچھ پروا نہیں۔ سو تم نے اس کی آیتوں کو جھٹلایا تو اس کا وبال پڑ کر رہے گا۔

۔الفرقان ۲۵:۷۷۔

۴۔ اور نصیحت وہی پکڑتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو خالص اللہ کے فرماں بردار ہو کر اسی کو پکارو۔ چاہے کافر برا ہی کیوں نہ مانیں۔

۔المؤمن ۴۰:۱۴۔

۵۔ وہی زندہ رہنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور خالص اُسی کے فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کرو۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۵۔

۲۔ قبولیتِ دعا

۶۔ اور جب میرے بندے تجھ سے میری بابت سوال کریں تو میں ان کے پاس ہوں۔ جب کبھی کوئی مجھ سے دعا کرے تو میں دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ تو ان کو چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ انہیں سیدھا راستہ مل جائے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۶۔

۷۔ اسی ایک اللہ کو پکارو۔ اور اگر اس کی مرضی میں آئے گا تو اس آفت کو دور کر دے گا جس کے لیے تم پکارتے ہو۔ اور جن معبودوں کو تم اللہ کے شریک ٹھہراتے ہو۔ ان سب کو تم بھول جاؤ گے۔

۔الانعام ۶:۴۱۔

۸۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اُس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں۔ وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آجائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔ کافروں کی دعا یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۹۔ بھلا کون ہے کہ جب کوئی شخص بے قرار ہو کر اس سے فریاد کرے، وہ اس بے قرار کی فریاد کو پہنچے اور مصیبت کو ٹال دے۔ اور کون ہے جو زمین میں تم لوگوں کو اپنا نائب بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔ نہیں تم لوگ بہت ہی کم غور کرتے ہو۔

۔النمل ۲۷:۶۲۔

Marfat.com

۱۰۔اورتمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگتے رہو۔میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔جولوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔

-المؤمن ۴۰:۶۰-

۳۔ نوح علیہ السلام کی دعا

۱۱۔ان لوگوں سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا۔ پھر ہمارے بندے کو جھٹلایا۔کہا یہ دیوانہ ہے اوراس کو جھڑکیاں دی گئیں۔تواس نے اپنے پرودرگار سے فریاد کی کہ میں عاجز ہوں۔تواب توہی میرا بدلہ لے۔توہم نے موسلا دھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔اورزمین کی سوتیں بہادیں۔تواندازۂ مقرر پر پانی مل کرایک ہوگیا۔

-القمر ۵۴:۹-۱۲-

۴۔ ابراہیم کی دعا

۱۲۔اورجب ابراہیم نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! اس شہرِ مکہ کوامن کی جگہ ٹھہرا۔اور مجھے اورمیری نسل کواس سے بچا کہ ہم بتوں کوپوجنے لگیں۔ اے میرے پروردگار!بے شک ان بتوں نے اکثر لوگوں کوگمراہ کیا ہے۔سوجس نے میری پیروی کی وہ میرا ہےاورجس نے میری نافرمانی کی توتو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے تیرے معزز گھر کے پاس اِس بیابان میں جہاں کھیتی نہیں، اپنی اولاد کولاکر بسایا ہے تاکہ اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ یہاں نمازیں پڑھیں۔توایسا کرکہ لوگوں کے دل ان کی طرف جھکیں اوردوسرے ملکوں کی پیداوار سے اِن کوروزی دے

۱۰۔وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰

۱۱۔كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝۱۱ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝۱۲

۱۲۔وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۶ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝۳۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَي الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ۝۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝۴۱

۱۳۔وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝۲۰

تاکہ یہ شکر گزار ہوں۔ اے ہمارے پروردگار! جوہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں، سب تجھ کومعلوم ہے۔اوراللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں رہتی نہ زمین میں اورنہ آسمان میں۔اللہ کے لیے حمد ہے ۔جس نے مجھے باوجود بڑھاپے کے اسمٰعیل اوراسحاق عطا فرمائے۔ بے شک میرا پروردگار میری دعا کوضرور سننے والا ہے۔اے میرے پروردگار! مجھ کوتوفیق دے کہ میں نماز پڑھتا رہوں اورمیری اولاد کوبھی۔اے ہمارے پروردگار! میری دُعا قبول فرما۔اے ہمارے پروردگار! جس دن اعمال کا حساب ہونے لگے، مجھ کواور میرے ماں باپ کواورسب ایمان والوں کوبخش دے۔

-ابراہیم ۱۴:۳۵-۴۱-

۱۳۔میں اپنے پروردگار اورتمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔اس سے کہ تم مجھ کوسنگ سار کرو۔

-الدخان ۴۴:۲۰-

Marfat.com

۵۔ زکریا علیہ السلام کی دُعا

۱۴۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

۱۴۔ وہیں زکریا اپنے پروردگار سے دعا مانگ رہا تھا اور کہتا تھا کہ اے میرے پروردگار! اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو سب کی دعائیں سنتا ہے۔ تو فرشتوں نے اسے آواز دی جب کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اللہ تجھ کو یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو کلمۃ اللہ کی تصدیق کرے گا اور پیشوا ہوگا اور عورتوں سے علیحدہ رہنے والا اور نبی ہوگا نیک بندوں میں سے۔

-آلِ عمران ۳:۳۸۔۳۹

۶۔ دعا مانگنا فطرتِ انسانی کا تقاضا

۱۵۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۱۵۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو لیٹا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارے جاتا ہے۔ اور پھر جب ہم اس سے اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو ایسا بے پروا بن کر چل دیتا ہے کہ گویا اس تکلیف کے لیے جو اس کو ہو رہی تھی ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ بے اعتدال لوگوں کو ان کے عمل اسی طرح بھلے کر دکھائے گئے ہیں۔

-یونس ۱۰:۱۲۔

۱۶۔ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ

۱۷۔ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾

۱۸۔ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ

۱۶۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ بادِ موافق کی مدد سے لوگوں کو لے کر چلتی ہیں اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ اتنے میں کشتی کو ایک ہوا کا جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہیں کہ ہر طرف سے ان پر چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ بُرے آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر اُس سے دُعائیں مانگتے ہیں کہ بارِ الٰہا! اگر تو ہم کو اس سے بچا دے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگ جاتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۲۔۲۳

۱۷۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو بڑے خلوص سے اللہ کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا دیتا ہے تو وہ نجات پاتے ہی شرک کرنے لگتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۶۵۔

۱۸۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی

Marfat.com

رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنانے لگتے ہیں۔ تاکہ جو نعمتیں ہم نے ان کو دی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ تو (چندے) فائدے اٹھالو۔ آگے چل کر تو تم معلوم کر ہی لو گے۔

۔الروم ۳۰:۳۳۔۳۴۔

۱۹۔ اور جب موجیں بلند ہو کر سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے اللہ ہی کی بندگی کا اظہار کر کے اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض میانہ رو رہتے ہیں اور منکر تو ہر بدعہد و ناشکرا ہی ہوتا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۲۔

۲۰۔ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے کوئی نعمت بخشتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے پہلے پکارا تھا اس کو بھلا دیتا ہے اور اللہ کا شریک ٹھہراتا ہے۔ تاکہ اپنی بری مثال سے دوسروں کو بھی خدا کی راہ سے گمراہ کر دے۔

۔الزمر ۳۹:۸۔

۲۱۔ تو جب جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میری لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (نہیں) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ واقف نہیں۔

۔الزمر ۳۹:۴۹۔

۲۲۔ اسی کو پکارنا سچا پکارنا ہے۔ اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ ان کی کچھ نہیں سنتے۔ جیسے ایک شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ وہ اڑ کر اس کے منہ میں آجائے حالانکہ وہ منہ میں آنے والا نہیں۔ کافروں کی دعا، یونہی بے ٹھکانے پھرا کرتی ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۴۔

فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

۱۹۔ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

۲۰۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ

۲۱۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۣ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۲۔ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾

۱۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَاۗءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

۲۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

بھائی

۱۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں

۱۔ اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے۔ پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے بھائی (بھائی) ہو گئے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۰۲۔

۲۔ سب مسلمان آپس میں بھائی (بھائی) ہیں۔

۔الحجرات ۴۹:۱۰۔

Marfat.com

۲۔ بھائی قوتِ بازو

۳۔ وَ اَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِیْكَ وَ نَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْكُمَا ۚ بِاٰیٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَ مَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۔اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صحیح ہے۔تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم تیرے بھائی کو تیری قوت بازو بنائیں گے اور تم دونوں کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ تم اور تمہارے پیرو سب غالب رہو گے۔

-القصص ۲۸:۳۴-۳۵

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

Marfat.com

کِتاب بدالخلق

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب بدء الخلق

آفرینشِ عالم

۱۔ اللہ ہی کی خلق اور اسی کا حکم

۱۔سن رکھو کہ اللہ ہی کی خلق ہے اور اسی کا حکم ہے۔
۔الاعراف ۷:۵۴۔

۲۔اور دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پر اوّل بار آفرینش شروع کی۔
۔العنکبوت ۲۹:۲۰۔

۲۔ ہر چیز کن کہنے سے پیدا ہوتی ہے

۳۔آسمان اور زمین کا وہی موجد ہے اور جب وہ کسی کام کو کرنا ٹھان لیتا ہے تو بس اس کی نسبت فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتا ہے۔
۔البقرۃ ۲:۱۱۷۔

۴۔جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا کہنا اتنا ہی ہوتا ہے کہ ہم اس کو کہتے ہیں کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔
۔النحل ۱۶:۴۰۔

۵۔اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس وہ اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔
۔یٰسٓ ۳۶:۸۲۔

۳۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

۶۔فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
۔آلِ عمران ۳:۴۷۔

۷۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔
۔المائدۃ ۵:۱۷ و الشوریٰ ۴۲:۴۹۔

۸۔اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔
۔القصص ۲۸:۶۸۔

۹۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علم اور قدرت والا ہے۔
۔الروم ۳۰:۵۴۔

۱۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

۲۔ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ

۳۔ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

۴۔ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾

۵۔ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

۶۔ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

۷۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

۸۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ

۹۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۘ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۶۷﴾

۱۰۔ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ

۱۱۔ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۲۔ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

۱۳۔ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ

۱۴۔ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۰۔(مخلوقات کی بناوٹ میں) جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔
۔فاطر ۳۵:۱۔

۴۔ وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے

۱۱۔وہی اوّل بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔
۔یونس ۱۰:۴۔

۱۲۔تُو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی ان کو دوبارہ زندہ کرے گا۔
۔یونس ۱۰:۳۴۔

۱۳۔جس طرح ہم نے اوّل بار مخلوقات کو پیدا کیا تھا اسی طرح ان کو دوبارہ بھی پیدا کریں گے۔
۔الانبیاء ۲۱:۱۰۴۔

۱۴۔بھلا کون ہے جو مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے۔ پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔
۔النمل ۲۷:۶۴۔

Marfat.com

۱۵۔ اللہ مخلوقات کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اِسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۹۔

۱۶۔ اللہ نے اوّل بار مخلوق کو پیدا کیا۔ پھر وہی اللہ قیامت کو آخری اٹھانا اٹھائے گا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۰۔

۱۷۔ اللہ ہی مخلوق کو اوّل بار پیدا کرتا ہے پھر اسے بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ پھر تم سب اسی کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۱۔

۱۸۔ اور وہی ہے جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے پھر ان کو دوبارہ پیدا کرے گا۔

۔الروم ۳۰: ۲۷۔

۵۔ سب چیزیں اللہ نے پیدا کیں

۱۹۔ اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کے حال سے واقف ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۰۱۔

۲۰۔ تو ان سے کہہ دے کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا سب پر غالب ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۶۔

۲۱۔ کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار سب کا پیدا کرنے والا اور سب حال سے واقف ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۶۔

۲۲۔ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر مخلوق کو اس کی خاص طرح کی بناوٹ عطا فرمائی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۰۔

۲۳۔ اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۴۔

۲۴۔ اس نے جو چیز بھی بنائی خوب ہی بنائی۔

۔السجدۃ ۳۲: ۷۔

۱۵۔ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۶۔ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ

۱۷۔ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪

۱۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

۱۹۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑩①

۲۰۔ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯

۲۱۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ⑧⑥

۲۲۔ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ⑤⓪

۲۳۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ⑭

۲۴۔ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ

۲۵۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

۲۶۔ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ⑧①

۲۷۔ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ⑫⑤

۲۸۔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ

۲۹۔ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ

۲۵۔ بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو روزی دیتا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۔

۲۶۔ ہاں ضرور ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۸۱۔

۲۷۔ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور اللہ کو چھوڑ بیٹھے ہو جو سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۵۔

۲۸۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، کل چیزوں کا پیدا کرنے والا۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۲۔

۲۹۔ کیا ہم اوّل بار پیدا کرنے سے تھک گئے؟

۔قٓ ۵۰: ۱۵۔

Marfat.com

۳۰۔ ہم نے تمام چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۹۔

۳۱۔ وہی اللہ ہر چیز کا خالق، موجد، صورتیں بنانے والا ہے۔اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۴۔

آفرینشِ نظامِ شمسی

۱۔ آسمان اور زمین چھ روز میں بنے

۱۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے۔جس نے آسمان اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا۔پھر عرش پر قائم ہوا۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳۔

۲۔اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

۔ہود ۱۱:۷۔

۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بھی چھ دن میں پیدا کیا۔پھر عرش پر متمکن ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۹۔

۴۔اللہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، ان کو چھ دن میں پیدا کیا۔پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔السجدۃ ۳۲:۴۔

۵۔اور ہم ہی نے جو کچھ آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے ان کو چھ دن میں پیدا کیا اور ہمیں ذرا بھی تکان

۳۰۔ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

۳۱۔ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

۱۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ

۳۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۴۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۵۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿۳۸﴾

۶۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

۷۔ قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۹﴾

۸۔ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا

محسوس نہیں ہوئی۔

۔قٓ ۵۰:۳۸۔

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۲۔ زمین دو دن میں

۷۔تو کہہ دے کہ کیا تم اس۔(پاک ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور کیا تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو؟ وہی تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۹۔

۳۔ زمین، پہاڑ و روئیدگی وغیرہ چار دن میں

۸۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں

Marfat.com

برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۰-

۹۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بمجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۱-

۴۔ سات آسمان دو دن میں

۱۰۔ سو دو روز میں ان کے سات آسمان بنا دیے اور ہر ایک آسمان میں اس کے مناسب حکم نافذ کر دیا اور ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی۔ اور یہ غالب اور دانا کی تجویز ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۲-

۵۔ آسمان اور زمین کو اللہ نے جدا جدا کیا

۱۱۔ کیا کفار کو یہ نظر نہیں آیا کہ زمین اور آسمان پہلے بند تھے پھر ہم نے ان کو کھول دیا۔

-الانبیاء ۲۱: ۳۰-

۶۔ زمین آسمان کے بعد پھیلائی گئی

۱۲۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلایا۔

-النّٰزعٰت ۷۹: ۳۰-

۷۔ زمین میں سب کچھ پیدا کر کے آسمان بنا

۱۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے زمین میں جملہ مخلوقات کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور سات آسمان بنائے۔

-البقرۃ ۲: ۲۹-

۱۴۔ اور اس نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے اور اس میں برکت دی۔ اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کر

اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰

۹۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝۱۱

۱۰۔ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۱۲

۱۱۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ

۱۲۔ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ؕ ۝۲۰

۱۳۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

۱۴۔ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۱۰

۱۵۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝۱۱

۱۶۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ

۱۷۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

دی۔ یہ چار دن میں ہوا۔ سب مانگنے والوں کے لیے برابر۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۰-

۱۵۔ پھر آسمان کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بمجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۱-

۸۔ آسمان بنائے جانے سے پہلے دھواں تھا

۱۶۔ پھر آسمان کی طرف توجہ کی اور وہ دھواں تھا۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۱-

۹۔ آسمان سات

۱۷۔ ساتوں آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، سب اللہ کی تسبیح میں مشغول ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۴۴-

Marfat.com

۱۸۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے..... پوچھ ان سے کون ہے ان ساتوں آسمانوں کا رب؟

۔المؤمنون ۲۳: ۱۷ ..... ۸۶۔

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور ان کی طرح زمین بھی۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۲۰۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔

۔الملک ۶۷: ۳۔

۲۱۔ کیا تمہیں نظر نہیں آتا کہ اللہ نے سات آسمان اوپر تلے کیسے بنائے۔

نوح ۷۱۔ ۱۵

۲۲۔ پھر آسمانوں کے بنانے کی طرف توجہ فرمائی۔ اور اس وقت وہ دھواں سا تھا۔ پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم ہمارے احکام کی (طرف) بخوشی یا بمجبوری آؤ۔ ان دونوں نے عرض کیا کہ ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۱۔

۲۳۔ وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لیے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا۔ تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۱۔

۲۴۔ اور ہم نے ہی تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۔

۱۰۔ آسمان اور زمین فضا میں معلق ہیں

۲۵۔ اور وہی قادرِ مطلق آسمان کو روکے رکھتا ہے کہ زمین

۱۸۔ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ..... قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ

۲۰۔ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا

۲۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝

۲۲۔ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ وَ هِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَاۤ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۝

۲۳۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَ هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

۲۴۔ وَ بَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

۲۵۔ وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

۲۶۔ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ

۲۷۔ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَ لَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ

۲۸۔ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

پر نہ آ پڑے مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

۔الحج ۲۲: ۶۵۔

۲۶۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۵۔

۲۷۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ موجودہ حالت کو نہ چھوڑ دیں اور اگر وہ چھوڑ بھی دیں تو پھر اللہ کے سوا ان کو کوئی نہیں تھام سکتا۔

۔فاطر ۳۵: ۴۱۔

۱۱۔ زمین کو اللہ نے فرش بنایا

۲۸۔ جس نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۔

Marfat.com

۲۹۔جس نے تمہارے لیے فرش بنایا اور اسی میں تمہارے لیے راستے بنائے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳ والزخرف ۴۳:۱۰۔

۳۰۔اور ہم ہی نے زمین کو فرش بنایا پس ہم کیسے (اچھا) فرش بنانے والے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۸۔

۳۱۔اور اللہ ہی نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا ہے۔

۔نوح ۷۱:۱۹۔

۳۲۔کیا ہم نے زمین کو (مانند) فرش کے نہیں بنایا۔

۔النباء ۷۸:۶۔

۱۲۔ زمین کو پھیلایا

۳۳۔اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے زمین کو پھیلایا۔

۔الرعد ۱۳:۳۔

۳۴۔اور ہم ہی نے زمین کو پھیلایا۔

۔قٓ ۵۰:۷۔

۳۵۔اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۳۰۔

۳۶۔اور زمین کی طرف (دیکھو) کہ کیسی ہموار بنائی گئی ہے۔

۔الغاشیة ۸۸:۲۰۔

۳۷۔اور زمین کی اور اس کی ذات کی (قسم) جس نے اس کو بچھایا۔

۔الشمس ۹۱:۶۔

۱۳۔ زمین پھٹنے والی چیز ہے

۳۸۔جب پھٹ جائے گی زمین پھٹ جانے کر۔

۔عبس ۸۰:۲۶۔

۳۹۔اور زمین پھٹ جانے والی ہے۔

۔الطارق ۸۶:۱۲۔

۲۹۔اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا

۳۰۔وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۱۔وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

۳۲۔اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾

۳۳۔وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ

۳۴۔وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا

۳۵۔وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾

۳۶۔وَاِلَى الْاَرْضِ كَیْفَ سُطِحَتْ ﴿۲۰﴾

۳۷۔وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾

۳۸۔ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

۳۹۔وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾

۴۰۔هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

۴۱۔مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ

۴۲۔هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

۴۳۔وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

۴۴۔وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۳۶﴾

۱۴۔ انسان کو زمین سے پیدا کیا

۴۰۔اور اسی نے تم کو زمین سے بنا کر کھڑا کیا۔

۔ہود ۱۱:۶۱۔

۴۱۔اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اس میں تم کو لوٹا کر لائیں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۵۔

۴۲۔وہ تم لوگوں کو خوب جانتا ہے۔جب اوّل بار تم کو مٹی سے بنا کھڑا کیا۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۱۵۔ زمین ہی انسان کا مستقر ہے

۴۳۔اور اللہ ہی نے تم کو ایک طرح پر زمین سے اگایا۔

۔نوح ۷۱:۱۷۔

۴۴۔اور زمین تمہارے لیے ایک خاص وقت تک ٹھکانا اور زندگی کا سازوسامان ہے۔

۔البقرة ۲:۳۶ والاعراف ۷:۲۴۔

Marfat.com

۴۵۔ھُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا

۴۶۔قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾

۴۷۔مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

۴۸۔ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

۴۹۔وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْهٰرًا ؕ

۵۰۔وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

۵۱۔وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾

۵۲۔وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

۵۳۔اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ

۵۴۔وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ

۵۵۔وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ مِنْ فَوْقِهَا

۵۶۔وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ

۵۷۔وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ شٰمِخٰتٍ

۱۶۔ زمین میں ہی مرنا جینا

۴۵۔اور اسی نے تم کو زمین کی مٹی سے بنا کھڑا کیا اور تم کو اس میں بسایا۔

۔ہود ۱۱:۶۱۔

۴۶۔فرمایا کہ زمین میں ہی زندگی بسر کرو گے اور اس میں مرو گے اور اس میں سے نکالے جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷:۲۵۔

۴۷۔اسی میں سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں سے تم کو لوٹا کر لائیں گے اور اسی میں سے تم کو دوبارہ نکال کر کھڑا کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۵۔

۴۸۔پھر دوبارہ لوٹا کر اسی مٹی میں ملا دے گا۔اور تم کو پھر نکال کھڑا کرے گا۔

۔نوح ۷۱:۱۸۔

۱۷۔ زمین پر پہاڑ بنائے

۴۹۔اور وہی قادرِ مطلق ہے جس نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنائے۔

۔الرعد ۱۳:۳۔

۵۰۔اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا اور اس میں پہاڑ گاڑ دیے اور اس میں ہر ایک موزوں چیز اگائی۔

۔الحجر ۱۵:۱۹۔

۵۱۔اور اس نے زمین پر پہاڑ رکھ دیے تا کہ وہ زمین تم کو لے کر ڈگمگائے نہیں اور نہریں اور رستے بنائے تا کہ تم منزلِ مقصود تک پہنچ سکو۔

۔النحل ۱۶:۱۵۔

۵۲۔اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تا کہ وہ ان کو لے کر نہ ڈگمگائے اور ہم نے اس میں کشادہ رستے بنائے تا کہ تم منزل کو پہنچو۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۱۔

۵۳۔یا وہ ذات جس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے درمیان دریا بنائے اور اس کے لیے پہاڑ بنا دیے۔

۔النمل ۲۷:۶۱۔

۵۴۔اور اسی نے زمین میں پہاڑ دھنسا دیے تا کہ وہ تم کو لے کر نہ ڈگمگائے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۵۵۔اور اس میں اس کے اوپر پہاڑ بنا دیے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۰۔

۵۶۔اور ہم نے زمین کو پھیلا دیا۔اور اس میں پہاڑ دھنسا دیے۔

۔قٓ ۵۰:۷۔

۵۷۔اور ہم نے اس میں اونچے اونچے پہاڑ بنا دیے۔

۔المرسلت ۷۷:۲۷۔

Marfat.com

۵۸۔اوراس نے پہاڑوں کو قائم کر دیا۔
۔النّٰزعٰت ۷۹:۳۲۔

۱۸۔ پہاڑ کئی قسم کے ہیں

۵۹۔اور پہاڑوں کے بھی مختلف حصے ہیں سفید سرخ۔ پھران کی رنگتیں بھی مختلف ہیں اور بعض گہرے سیاہ ہیں۔
۔فاطر ۳۵:۲۷۔

۱۹۔ پتھر کئی قسم کے ہیں

۶۰۔بعض پتھر تو ایسے ہیں جن سے نہریں پھوٹ چلتی ہیں اور بعض ایسے جوشق ہو جاتے ہیں اور اسی سے تھوڑا بہت پانی نکل آتا ہے اور بعض ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے نیچے لُڑھک آتے ہیں۔
۔البقرۃ ۲:۷۴۔

۲۰۔ پہاڑ زمین پر مثل میخ کے ہیں

۶۱۔اور پہاڑوں کو (زمین کے لیے) میخیں بنایا۔
۔النباء ۷۸:۷۔

۲۱۔ پہاڑ زمین پر کھڑے ہیں

۶۲۔پہاڑوں کی طرف نظر کرو کیسے گاڑ دیے گئے ہیں۔
۔الغاشیۃ ۸۸:۱۹۔

آسمان

۱۔ آسمان عمارت ہے

۱۔اور آسمان کو اس نے چھت بنایا۔
۔البقرۃ ۲:۲۲ والمؤمن ۴۰:۶۴۔

۲۔کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ کیوں کر ہم نے اس کو بنایا۔
۔قٓ ۵۰:۶۔

۳۔اور ہم ہی نے تم پر سات مضبوط آسمان بنا کر کھڑے کیے۔
۔النباء ۷۸:۱۲۔

۵۸۔وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾
۵۹۔وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾
۶۰۔وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ
۶۱۔وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ ۙ
۶۲۔وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾

۱۔وَّالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ
۲۔اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا
۳۔وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ ۙ
۴۔وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ﴿۵﴾ ۙ
۵۔وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ
۶۔اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
۷۔تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿۴﴾
۸۔وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾

۴۔اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔
۔الشمس ۹۱:۵۔

۲۔ آسمان محفوظ چھت ہے

۵۔اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔
۔الانبیاء ۲۱:۳۲۔

۳۔ آسمان بلند ہے

۶۔اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو اونچا کھڑا کیا۔
۔الرعد ۱۳:۲۔

۷۔یہ اس ذات کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔
۔طٰہٰ ۲۰:۴۔

۸۔اور بلند چھت (آسمان) کی قسم ہے۔
۔الطور ۵۲:۵۔

Marfat.com

۹۔ اس کی چھت کو بلند کیا اور درست بنایا۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۸۔

۱۰۔ اور آسمان کی طرف دیکھو، وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

۔الغاشیة ۸۸:۱۸۔

۴۔ آسمان میں ستون نہیں

۱۱۔ اللہ وہ جس نے آسمانوں کو بدوں کسی سہاروں کے جنہیں تم دیکھو، اونچا بنا کھڑا کیا۔ پھر عرش پر متمکن ہوا۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۱۲۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو کھڑا کیا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۵۔ آسمان میں برج ہیں

۱۳۔ اور ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور ان سے دیکھنے والوں کے لیے زینت دی۔

۔الحجر ۱۵:۱۶۔

۱۴۔ بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج بنائے۔ اور اس میں آفتاب اور روشن چاند بنا دیا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۱۔

۱۵۔ اور بُرجوں والے آسمان کی قسم۔

۔البروج ۸۵:۱۔

۶۔ آسمان کے دروازے

۱۶۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھولے جائیں گے۔

۔الاعراف ۷:۴۰۔

۱۷۔ اور اگر ہم ان کے لیے آسمان میں کوئی دروازہ کھول دیں، پھر یہ دن میں ان پر چڑھنے لگ جائیں۔

۔الحجر ۱۵:۱۴۔

۱۸۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔

۔القمر ۵۴:۱۱۔

۹۔ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾

۱۰۔ وَإِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿۱۸﴾

۱۱۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۱۲۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۱۳۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾

۱۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾

۱۵۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾

۱۶۔ لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ

۱۷۔ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۸۔ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾

۱۹۔ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾

۲۰۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿۷﴾

۲۱۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

۲۲۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

۷۔ آسمانوں میں شگاف

۱۹۔ کیا انہوں نے آسمان کی طرف دھیان نہیں کیا۔ ہم نے ان کے اوپر اس کو کیسے بنایا اور سجایا ہے اور اس میں کوئی درز نہیں۔

۔قٓ ۵۰:۶۔

۸۔ آسمان جالی دار ہے

۲۰۔ قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۷۔

۹۔ آسمان کو گردش ہے

۲۱۔ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش ہوتی ہے۔

۔الطارق ۸۶:۱۱۔

۱۰۔ آسمانِ دُنیا کو اکب سے مزین ہے

۲۲۔ ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۶۔

Marfat.com

۲۳۔ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ

۲۴۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ

۲۳۔ اور ہم نے آسمانِ دُنیا کو روشن ستاروں سے سجایا ہے اور اس کی حفاظت کی۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۲۔

۲۴۔ اور بے شک ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے اٹکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔

۔الملک ۶۷: ۵۔

بارش

۱۔ آسمان سے مینہ برسایا

۱۔ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۲۔ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ

۳۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

۴۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

۵۔ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا

۶۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۷۔ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۸۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۹۔ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

۱۰۔ كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

۱۱۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۖ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ

۱۲۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ

۱۳۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

۱۔ اور اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲ و ابراہیم ۱۴: ۳۲ و طٰہٰ ۲۰: ۵۳۔

۲۔ اور بارش کے پانی میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ (اس کی نشانیاں ہیں)۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۴۔

۳۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۴۔ دُنیا کی زندگی کی مثال بالکل اس پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔یونس ۱۰: ۲۴۔

۵۔ اور وہ قادرِ مطلق آسمان (سے) تم پر موسلا دھار (بارش) برساتا ہے۔

۔ہود ۱۱: ۵۲ و نوح ۷۱: ۱۱۔

۶۔ اس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الرعد ۱۳: ۱۷۔

۷۔ پس ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔الحجر ۱۵: ۲۲۔

۸۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔

۹۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیا۔

۔النحل ۱۶: ۶۵۔

۱۰۔ (دنیوی زندگی) پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اتارا۔

۔الکہف ۱۸: ۴۵۔

۱۱۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ ہی نے آسمان سے پانی اتارا پھر زمین سرسبز ہو گئی۔

۔الحج ۲۲: ۶۳۔

۱۲۔ اور ہم نے آسمان سے اندازے کے ساتھ پانی اتارا۔

۔النور ۲۳: ۱۸۔

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے پاک صاف پانی اتارا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۸۔

Marfat.com

۱۴۔اوراس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

۱۵۔اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۱۶۔وہ ذات پاک جس نے آسمان سے پانی اندازے کے ساتھ اتارا۔

۔الزخرف ۴۳:۱۱۔

۱۷۔اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔

۔قٓ ۵۰:۹۔

۲۔ آسمان میں رزق ہے

۱۸۔اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے وہ بھی۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۲۲۔

۱۹۔آسمانوں اور زمین کا وہی پیدا کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۷ و الانعام ۶:۱۰۱۔

۲۰۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۴ و آلِ عمران ۳:۱۹۰۔

۲۱۔تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور روشنی اور تاریکی بنائی۔

۔الانعام ۶:۱۔

۲۲۔تو کہہ دے کہ کیا میں سوائے اللہ کے کسی اور کو معبود قرار دوں۔وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۴۔

۲۳۔اور میں نے اپنا رُخ ایک ہی کا ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا ہے،جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔الانعام ۶:۷۹۔

۱۴۔وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

۱۵۔وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

۱۶۔وَالَّذِیْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ

۱۷۔وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

۱۸۔وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

۱۹۔بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

۲۰۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ

۲۱۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ؕ

۲۲۔قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِیًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۳۔اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

۲۴۔اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

۲۵۔یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۲۶۔وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

۲۷۔فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۬ؕ

۲۸۔اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۲۴۔بے شک تمہارا پروردگار وہی معبود ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳۔

۲۵۔جس روز اللہ نے آسمان اور زمین پیدا کئے۔

۔التوبۃ ۹:۳۶۔

۲۶۔وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنا کھڑا کیا۔

۔ہود ۱۱:۷۔

۲۷۔آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۱ و الزمر ۳۹:۴۶۔

۲۸۔اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے آسمانوں کو بدوں ستون کے جو تم دیکھو کھڑا کر دیا۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۲۹۔ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِی اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

۳۰۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۳۱۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۳۲۔ تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ۝

۳۳۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآىِٕقَ ۖ

۳۴۔ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

۳۵۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

۳۶۔ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۳۷۔ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۳۸۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۳۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۴۰۔ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

۴۱۔ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ

۴۲۔ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

۲۹۔ ان کے رسولوں نے کہا کہ کیا تمہیں اللہ (کے باب) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

-ابراہیم ۱۴: ۱۰۔

۳۰۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۲ و السجدۃ ۳۲: ۴۔

۳۱۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اَور انسان پیدا کرے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۹۔

۳۲۔ قرآنِ پاک اس کی طرف سے اتارا ہوا ہے جس نے بلند آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۔

۳۳۔ اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۷۔

۳۴۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، چھ دن میں پیدا کیا۔

-الفرقان ۲۵: ۵۹۔

۳۵۔ یا یہ کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔

-النمل ۲۷: ۶۰۔

۳۶۔ اور اگر تُو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا۔

-العنکبوت ۲۹: ۶۱ و لقمٰن ۳۱: ۲۵ و الزمر ۳۹: ۳۸ والزخرف ۴۳: ۹۔

۳۷۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین اور آسمانوں کی پیدائش ہے۔

-الروم ۳۰: ۲۲۔

۳۸۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے جنہیں تم دیکھو، کھڑا کر دیا۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۳۹۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۱۔

۴۰۔ اور کیا وہ قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا کھڑا کیا، اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمی اور پیدا کر دے۔

-یٰسٓ ۳۶: ۸۱۔

۴۱۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنا دیے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۲۔

۴۲۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے کہیں بڑھ کر ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۵۷۔

Marfat.com

۴۳۔ وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۱۔

۴۴۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور جو اللہ نے ان دونوں کے درمیان چوپائے پھیلا دیے ان کی پیدائش میں بھی اس کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۹۔

۴۵۔ کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کی پیدائش سے وہ تھکا بھی نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۳۔

۴۶۔ بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو بھی چھ دن میں بنایا۔

۔قٓ ۵۰:۳۸۔

۴۷۔ اور ہم نے آسمان کو بدقدرت سے بنایا اور بے شک ہم کو سب مقدور ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۴۷۔

۴۸۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔

۔الحدید ۵۷:۴۔

۴۹۔ اللہ ایسا قادر ہے کہ اس نے سات آسمان بنائے اور انہی کی طرح زمین بھی۔

۔الطلاق ۶۵:۱۲۔

۵۰۔ جس نے سات آسمان تہ بتہ بنا دیے۔

۔الملک ۶۷:۳۔

۵۱۔ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان تہ بتہ بنا دیے ہیں۔

۔نوح ۷۱:۱۵۔

۴۳۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

۴۴۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ط

۴۵۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ط

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ

۴۷۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝

۴۸۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

۴۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ط

۵۰۔ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط

۵۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝

۵۲۔ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝

۵۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط

۵۵۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ط

۵۶۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط

۵۲۔ اور قسم ہے آسمان کی اور جس نے اس کو بنایا۔

۔الشمس ۹۱:۵۔

۵۳۔ اور وہی ہے جس نے زمین و آسمان مصلحتِ خاص سے پیدا کیے۔

۔الانعام ۶:۷۳۔

۵۴۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۱۹۔

۵۵۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الحجر ۱۵:۸۵۔

۵۶۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔النحل ۱۶:۳ و الزمر ۳۹:۵ و التغابن ۶۴:۳

Marfat.com

۵۷۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں نہیں سوچا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الروم ۳۰:۸۔

۵۸۔ اللہ نے آسمان اور زمین کو ایک مصلحت، خاص سے پیدا کیا ہے۔

العنکبوت ۲۹:۴۴ و الجاثیۃ ۴۵:۲۲

۵۹۔ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو ایک مصلحتِ خاص سے پیدا کیا ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۔

۶۰۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کو کھیل بنانے کے لیے پیدا نہیں کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۶۔

۶۱۔ ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے بے کار پیدا نہیں کیا۔

۔صٓ ۳۸:۲۷۔

۵۷۔ اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْٓ اَنْفُسِہِمْ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۵۸۔ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

۵۹۔ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

۶۰۔ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَا لٰعِبِیْنَ ﴿۱۶﴾

۶۱۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَہُمَا بَاطِلًا ؕ

۱۔ وَہُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّہَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

۲۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَہُنَّ اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۳۔ ہُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَہٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

۴۔ تَبٰرَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْہَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾

۵۔ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْہِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

چاند، سورج، تارے

۱۔ خدا نے رات، دن اور سورج، چاند پیدا کیے

۱۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے رات دن بنایا اور سورج، چاند پیدا کیا اور ہر ایک ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۳۔

۲۔ تم سورج کو سجدہ نہ کرو اور نہ چاند کو۔ سجدہ اللہ کو کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم کو اس کی عبادت کرنی ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۷۔

۲۔ سورج کو روشنی اور چاند کو نور بنایا

۳۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کر دیں۔ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر لیا کرو۔

۔یونس ۱۰:۵۔

۳۔ چاند آسمان کا نور اور سورج چراغ ہے

۴۔ بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور سورج اور چاند نورانی بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۶۱۔

۵۔ اور ان میں چاند کو نورانی چیز بنایا اور سورج کو (مثل) چراغ کے بنایا۔

۔نوح ۷۱:۱۶۔

Marfat.com

۶۔ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ
۷۔ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾
۸۔ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿۱۷﴾
۹۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾
۱۰۔ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ

۱۔ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِیْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ
۲۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾
۳۔ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ
۴۔ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ
۵۔ اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّیُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾

۱۔ ستارے بنائے جن سے راستہ معلوم ہوتا ہے

۶۔ اور وہی ہے قادرِ مطلق جس نے تمہارے لیے تارے بنائے تاکہ تم خشکی اور تری کی تاریکیوں میں ان سے راستہ معلوم کرو۔
۔الانعام ۶:۹۸۔

۷۔ اور وہ تاروں سے راستہ معلوم کر لیتے ہیں۔
۔النحل ۱۶:۱۶۔

۵۔ آسمان شیطانوں سے محفوظ ہے

۸۔ اور ہم نے اس کو ہر ایک مردود شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔
۔الحجر ۱۵:۱۷۔

۹۔ اور آسمان کی ہر ایک شیطان سرکش سے حفاظت کی۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۔

۱۰۔ اور یقیناً ہم نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں سے سجایا اور ان کو شیطانوں کے لیے اٹکل کے تکّے مارنے کا ذریعہ بنایا۔
۔الملک ۶۷:۵۔

چاند، سورج اور سب سیّاروں کی گردشیں

۱۔ چاند سے لوگوں کی تقریبات اور اوقاتِ حج معلوم ہوتے ہیں

۱۔ یہ تجھ سے نیا چاند نکلنے کے متعلق پوچھتے ہیں: کہہ دے کہ وہ لوگوں کے اور حج کے واسطے اوقات ہیں۔
۔البقرۃ ۲:۱۸۹۔

۲۔ صبح، رات، چاند، سورج حساب سے چلتے ہیں

۲۔ صبح کا نکالنے والا اور اس نے رات آرام کی چیز بنائی اور سُورج چاند کی رفتار کو (حساب سے) رکھا۔ یہ بڑے قادر اور بڑے علم والے کی ٹھہرائی ہوئی بات ہے۔
۔الانعام ۶:۹۶۔

۳۔ سورج، چاند، تارے اس کے حکم کے تابع

۳۔ اور سُورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو اس طرح پیدا کیا کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔
۔الاعراف ۷:۵۴۔

۴۔ ابتدائے آفرینش سے مہینے بارہ چلے آتے ہیں

۴۔ جس دن سے آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا، اسی دن سے اللہ کے نزدیک مہینوں کا شمار لوحِ محفوظ میں بارہ ہے۔ جس میں چار مہینے ادب کے ہیں۔
۔التوبۃ ۹:۳۶۔

۵۔ ان کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے

۵۔ بے شک مہینوں کا ہٹا دینا کفر میں زیادتی ہے، جس سے کفار گمراہ کیے جاتے ہیں کہ وہ اس مہینے کو کسی سال تو حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال حرام، تاکہ اللہ کے حرام کیے مہینوں کی گنتی پوری کر لیں۔ پس اللہ کے حرام کیے ہوئے کو حلال کر لیتے ہیں۔ ان کی بداعمالیاں ان کو اچھی معلوم ہوتی ہیں۔ اور اللہ ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔
۔التوبۃ ۹:۳۷۔

Marfat.com

۶۔ چاند کی منازل سے برسوں کا حساب

۶۔ وہی ہے قادرِ مطلق جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو نورانی بنایا۔ اور چاند کی چال کے لیے منزلیں مقرر کیں۔ تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرلیا کرو۔

۔یونس ۱۰:۵۔

۷۔ اور اس نے آفتاب اور ماہتاب کو ایک کام پر لگایا۔ سب وقت مقررہ تک چلتے رہتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۲ و الزمر ۳۹:۵۔

۸۔ اور اللہ نے تمہارے فائدے کے لیے چاند اور سورج کو مسخر بنایا جو ہر وقت چلتے رہتے ہیں۔

۹۔ اور اللہ نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو اپنی قدرت کا مسخر بنایا۔ اور ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۔

۷۔ ستاروں سے راہنمائی

۱۰۔ اور ستاروں سے وہ رستے پاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۶۔

۸۔ تمام اجرامِ فلکی گردش میں

۱۱۔ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے رات اور دن، سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۳۳۔

۹۔ سایہ کو بڑھاتا ہے

۱۲۔ کیا تم نے خیال نہیں کیا اپنے پروردگار کی طرف کہ وہ کیسے سایہ کو بڑھاتا ہے اور اگر وہ چاہے تو اس کو ساکن کر دے پھر ہم نے سورج کو اس پر ایک دلیل بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۴۵۔

۱۰۔ چاند، سورج کی گردشیں ایک میعاد تک

۱۳۔ اور اس نے سورج اور چاند کو اپنی قدرت سے مسخر

۶۔ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

۷۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

۸۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَیْنِ ۚ

۹۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ

۱۰۔ وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ﴿۴۵﴾

۱۳۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ یَّجْرِیْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی

۱۴۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

۱۵۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾

۱۶۔ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾

۱۷۔ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ ..... وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

بنایا۔ اور ہر ایک میعادِ مقرر تک چل رہا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۹۔

۱۴۔ اور اس نے سورج اور چاند کو (اپنی قدرت کا) مسخر بنایا۔ ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۳۔

۱۵۔ اور سورج اپنی قرارگاہ پر چلا جاتا ہے۔ یہ بڑے علم والے، غالب نے ٹھیرایا ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۸۔

۱۶۔ اور ہم نے چاند کو منزلیں بانٹ دیں یہاں تک کہ وہ گھٹ کر پرانی سوکھی ٹہنی کی طرح آرہا ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۹۔

۱۷۔ نہ آفتاب کی مجال ہے۔ کہ چاند کو پکڑ لے۔ ..... اور سب ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۴۰۔

Marfat.com

۱۸۔اس کے حکم سے سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔

۱۸۔اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

-الرحمٰن ۵۵:۵۔

۱۱۔ پورا چاند

۱۹۔قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔

۱۹۔وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

-الانشقاق ۸۴:۱۸۔

رات دن، سونا جاگنا

۱۔ اللہ نے رات دن پیدا کئے

۱۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کی تبدیلی میں.....اہلِ عقل کے لیے نشانیاں ہیں۔

۱۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ.....لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۳

-البقرۃ ۲:۱۶۴۔

۲۔تو ہی رات کو دن اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۲۔تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ

-آلِ عمران ۳:۲۷۔

۳۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے اختلاف میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۳۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۱۹۰

-آلِ عمران ۳:۱۹۰۔

۴۔پو پھاڑنے والا صبح کا اور اس نے رات کو آرام بنایا۔

۴۔فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا

-الانعام ۶:۹۶۔

۵۔وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے۔ دن جلد جلد رات کو ڈھونڈتا ہے۔

۵۔یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا

-الاعراف ۷:۵۴۔

۶۔رات اور دن کے اختلاف میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کی ہیں، ان میں ڈرنے

۱۸۔اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

۱۹۔وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

۱۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ.....لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝۳

۲۔تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ

۳۔اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۱۹۰

۴۔فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا

۵۔یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا

۶۔اِنَّ فِیْ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ۝

۷۔هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

۸۔یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۹۔وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳

۱۰۔وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ

والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

-یونس ۱۰:۶۔

۷۔وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا دکھانے والا۔

-یونس ۱۰:۶۷۔

۸۔رات کو دن سے ڈھانپتا ہے۔ دھیان کرنے والوں کے لیے اس میں نشانیاں ہیں۔

-الرعد ۱۳:۳۔

۹۔اور دن اور رات کو تمہارے لیے قابو میں رکھا۔

-ابراہیم ۱۴:۳۳ و النحل ۱۶:۱۲۔

۱۰۔اور ہم نے رات اور دن دو نشان مقرر کئے ہیں۔ پھر ہم نے

Marfat.com

مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

۱۱۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

۱۲۔ قُلْ مَنْ یَّكْلَؤُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ

۱۳۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۶۱﴾

۱۴۔ وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۵۔ یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

۱۶۔ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

۱۷۔ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

۱۸۔ اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّیْلَ لِیَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ

۱۹۔ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ یَاْتِیْكُمْ بِلَیْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِیْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾

۲۰۔ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

۲۱۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫

رات کا نشان مٹا دیا۔ اور دن کا نشان دیکھنے کو بنایا۔ تاکہ تم اپنے رب کا فضل (روزی) تلاش کرو اور برسوں کا حساب اور شمار جانو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۲۔

۱۱۔ اور اسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند بنایا۔

-الانبیاء ۲۱: ۳۳۔

۱۲۔ تو کہہ رات اور دن میں رحمٰن سے کون حفاظت کرتا ہے؟

-الانبیاء ۲۱: ۴۲۔

۱۳۔ یہ مدد اس لیے ہے کہ اللہ رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔

-الحج ۲۲: ۶۱۔

۱۴۔ اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔ اور اس کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا۔ سو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔

-المؤمنون ۲۳: ۸۰۔

۱۵۔ اللہ رات اور دن کو پھراتا رہتا ہے۔

-النور ۲۴: ۴۴۔

۱۶۔ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات کو اوڑھنا اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو منتشر ہونے کا وقت مقرر کیا۔

-الفرقان ۲۵: ۴۷۔

۱۷۔ اور وہی ہے جس نے اس کے لیے جو دھیان کرنا یا شکر گزار ہونا چاہتا ہے، رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین مقرر کیا۔

-الفرقان ۲۵: ۶۲۔

۱۸۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا کہ دکھلائے۔

-النمل ۲۷: ۸۶۔

۱۹۔ تو کہہ بھلا دیکھو تو اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن رکھے تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام پاؤ۔ کیا تم دیکھتے نہیں؟

-القصص ۲۸: ۷۲۔

۲۰۔ اور اس کی نشانیوں میں سے تمہارا رات دن کا سونا اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرتا ہے۔

-الروم ۳۰: ۲۳۔

۲۱۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ دن میں رات اور رات میں دن داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۹۔

Marfat.com

۲۲۔ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۫
۲۳۔ وَاٰیَةٌ ۢ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
۲۴۔ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ
كُلٌّ ۭ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
۲۵۔ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
۲۶۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
۲۷۔ وَمِنْ اٰیٰتِهِ الَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ
۲۸۔ وَفِیْ خَلْقِكُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ﴿۵﴾ وَاخْتِلَافِ
الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ..... اٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۶﴾
۲۹۔ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ
۳۰۔ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ
۳۱۔ وَالَّیْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَاۤ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾
۳۲۔ وَّجَعَلْنَا الَّیْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾
۳۳۔ وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾
۳۴۔ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّیْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾
۳۵۔ وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ﴿۴﴾

۲۲۔ دن میں رات کو داخل کرتا ہے۔ اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور سورج اور چاند کو قابو کر رکھا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۳۔

۲۳۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے کہ ہم اس سے (کھال کی طرح) دن کھینچتے ہیں پھر ناگاہ وہ تاریکی میں آ جاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۷۔

۲۴۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے اور سب ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۴۰۔

۲۵۔ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔

۔الزمر ۳۹:۵۔

۲۶۔ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ تم اس میں آرام پاؤ اور دن بنایا جو دکھاتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۶۱۔

۲۷۔ اور اس کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۷۔

۲۸۔ اور تمہاری پیدائش میں اور جتنے جانور بکھیرتا ہے ان میں یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے بدلنے میں..... عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵:۴۔ ۵۔

۲۹۔ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۶۔

۳۰۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۳۱۔ رات کی قسم جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ روشن ہو۔

۔المدثر ۷۴:۳۳۔۳۴۔

۳۲۔ اور رات کو ہم نے لباس ٹھہرایا اور دن ہم نے کمانے کو بنایا۔

۔النباء ۷۸:۱۰۔۱۱۔

۳۳۔ اور اس کی رات اندھیری کی۔ اور اس کی دھوپ نکالی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۹۔

۳۴۔ سو میں قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی اور رات کی اور جو اس نے جمع کیا اس کی۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔

۔الانشقاق ۸۴:۱۶۔۱۸۔

۳۵۔ اور رات کی جب وہ گذرنے لگے۔

۔الفجر ۸۹:۴۔

Marfat.com

۳۶۔اور دن کی جب اس کو روشن کرے اور رات کی جب اس کو ڈھانپ لے۔

۔الشمس ۹۱:۳۔۴۔

۳۷۔رات کی قسم جب چھپالے اور دن کی جب روشن ہو۔

۔الیل ۹۲:۱۔۲۔

۳۸۔دھوپ چڑھتے وقت کی قسم۔ اور رات کی جب چھا جائے۔

۔الضحیٰ ۹۳:۱۔۲۔

۳۶۔وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۲ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۲

۳۷۔وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝۱ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲

۳۸۔وَالضُّحٰى ۝۱ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲

۱۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

۲۔ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

۳۔ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ

۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ

۵۔ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا

۶۔ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

۷۔ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمْ

۸۔ وَهُوَ الَّذِىْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْهٰرًا ؕ

۹۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ..... وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝۳۲ ۚ

عیون وانہار

چشمے اور نہریں

۱۔ چشمے

۱۔پس اس کے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا۔

۔البقرۃ ۲:۶۰۔

۲۔پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرلیا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۳۔اور ہم نے ان میں پانی کے چشمے بہائے تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۴۔۳۵۔

۴۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ اور پھر وہی اس کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔

۔الزمر ۳۹:۲۱۔

۵۔اور زمین کی سوتیں بہائیں۔

۔القمر ۵۴:۱۲۔

۶۔اور پتھروں میں سے تو بعضے ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں۔ تو ان سے پانی جھرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۷۴۔

۷۔اور ہم نے ان پر آسمان (سے) موسلا دھار (مینہ) برسایا اور ان کے نیچے نہریں رواں کردیں۔

۔الانعام ۶:۶۔

۸۔اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ اور دریا بنادیے۔

۔الرعد ۱۳:۳۔

۹۔اور اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا..... اور کشتیوں کو تمہارے زیر کردیا تاکہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں کو بھی تمہارے اختیار میں کردیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۲۔

Marfat.com

۱۰۔اور زمین میں پہاڑ گاڑے تا کہ وہ تمہیں لے کر (کسی طرف) جھکنے نہ پائے۔اور (اسی نے) ندیاں اور رستے بنائے تا کہ تم منزلِ مقصود کو پہنچو۔

۔النحل ۱۶:۱۵۔

۱۱۔کون ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور اس کے بیچ میں ندی نالے بنائے۔اور اس کے لیے اٹل پہاڑ بنا دیے اور دو سمندروں میں حدِ فاصل رکھی؟

۔النمل ۲۷:۶۱۔

۱۲۔اس (فرعون) نے کہا کہ اے میری قوم! کیا ملکِ مصر میرا نہیں ہے اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۵۱۔

۱۳۔اور وہی تمہارے لیے باغ بناتا ہے اور (وہی) تمہارے لیے ندیاں بناتا ہے۔

۔نوح ۷۱:۱۲۔

برق، صاعقہ، صیحہ، حاصبا، خسف، رعد، برد، شبنم (طلّ)

۱۔ برق

۱۔ان کی کہاوت ایسی ہے..... یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۲۔اور وہی ہے جو تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور بڑے بھاری بادل پیدا کر دیتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۲۔

۳۔بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

۔النور ۲۴:۴۳۔

۴۔اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرانے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے۔

۔الروم ۳۰:۲۴۔

۱۰۔ وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵

۱۱۔ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ

۱۲۔ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ

۱۳۔ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝۱۲

۱۔ مَثَلُهُمْ..... اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

۲۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲ ۚ

۳۔ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ۝۴۳

۴۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

۵۔ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ

۶۔ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۵

۷۔ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

۸۔ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ

۲۔ صاعقہ

۵۔وہ موت سے ڈرتے ہوئے کڑک سے اپنی انگلیاں کانوں میں دے لیتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۶۔پس تم کو دیکھتے ہی کڑک نے آلیا۔

۔البقرۃ ۲:۵۵۔

۷۔پس انہوں نے کہا کہ (اے موسیٰ علیہ السلام) ہم کو اللہ ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دے۔سو ان کے ظلم کے سبب ان کو بجلی نے پکڑ لیا۔

۔النساء ۴:۱۵۴۔

۸۔اور وہ (اللہ) کڑکوں کو بھیجتا ہے۔ پھر ان سے جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۹۔ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾
۱۰۔ فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾
۱۱۔ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾
۱۲۔ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾
۱۳۔ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾
۱۴۔ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
۱۵۔ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾
۱۶۔ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً
۱۷۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ
۱۸۔ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
۱۹۔ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
۲۰۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾
۲۱۔ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا
۲۲۔ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا
۲۳۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ

۹۔ پھر بھی اگر وہ منہ پھیریں تو تو کہہ دے کہ میں نے تم کو عاد اور ثمود کی (سی) کڑک سے ڈرا دیا۔
۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۳۔

۱۰۔ پس ان کو ان کی بدکاریوں کی وجہ سے ذلت کے عذاب کی کڑک نے آلیا۔
۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۷۔

۱۱۔ پس انہوں نے اللہ کے حکم سے سرکشی کی تو ان کو دیکھتے دیکھتے ہی ایک کڑک نے آلیا۔
۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۴۔

۳۔ صیحہ

۱۲۔ اور جن لوگوں نے زیادتی کی تھی ان کو کڑک نے آ لیا۔ پس وہ (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔
۔ہود ۱۱: ۶۷۔

۱۳۔ جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو کڑک نے آلیا۔ پس وہ اپنے گھروں میں (بیٹھے کے) بیٹھے ہی رہ گئے۔
۔ہود ۱۱: ۹۴۔

۱۴۔ سورج نکلتے ہی ان کو کڑک نے آلیا۔
۔الحجر ۱۵: ۷۳۔

۱۵۔ صبح ہوتے ہیں ان کو کڑک نے آلیا۔
۔الحجر ۱۵: ۸۳۔

۱۶۔ چنانچہ ہمارے وعدۂ برحق کے مطابق ان کو کڑک نے آلیا۔ پس ان کو خس و خاشاک کر دیا۔
۔المؤمنون ۲۳: ۴۱۔

۱۷۔ اور ان میں سے (بعض) ہیں جن کو کڑک نے آلیا۔
۔العنکبوت ۲۹: ۴۰۔

۱۸۔ وہ تو بس ایک آواز سخت تھی۔ اور وہ (آگ کی طرح) بجھ کر رہ گئے۔
۔یٰسٓ ۳۶: ۲۹۔

۱۹۔ قیامت ایک زور کی آواز ہوگی۔ تو ایک دم میں سب لوگ ہمارے حضور میں لا کھڑے کیے جائیں گے۔
۔یٰسٓ ۳۶: ۵۳۔

۴۔ حاصبا

۲۰۔ کہ ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب نازل کر دیا۔ تو باڑ والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح پامال ہو گئے۔
۔القمر ۵۴: ۳۱۔

۲۱۔ کیا تم اس بات سے خاطر جمع ہو گئے ہو کہ وہ تم کو خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھر برسا دے۔
۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸۔

۲۲۔ پس اس میں سے بعض پر ہم نے آندھی کا پتھراؤ بھیجا۔
۔العنکبوت ۲۹: ۴۰۔

۲۳۔ بے شک ہم نے ان (سب) پر آندھی کا پتھراؤ بھیجا سوا آلِ لوط کے۔
۔القمر ۵۴: ۳۴۔

۲۴۔ یا جو آسمان میں ہے تم اس (کے غضب) سے نہیں ڈرتے کہ تم پر پتھراؤ (نہ) برسادے۔

۔الملک ۶۷:۱۷۔

۵۔ خسف

۲۵۔ تو کیا جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کو اس بات کا ڈر نہیں کہ (کہیں) اللہ ان کو زمین میں (نہ) دھنسا مارے۔

۔النحل ۱۶:۴۵۔

۲۶۔ کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر آندھی کا پتھراؤ بھیج دے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۸۔

۲۷۔ تو ہم نے قارون اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ اور اللہ کے سوا کوئی اور جماعت اس کی مدد کو کھڑی نہ ہوئی۔

۔القصص ۲۸:۸۱۔

۲۸۔ اگر اللہ ہم پر اپنا کرم نہ کرتا تو وہ ہم کو بھی دھنسا دیتا۔

۔القصص ۲۸:۸۲۔

۲۹۔ اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین دھنسا دیا۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۰۔

۳۰۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں۔

۔سبا ۳۴:۹۔

۶۔ رعد

۳۱۔ اللہ جو آسمان میں ہے تم اس کے غضب سے نہیں ڈرتے کہ (کہیں) زمین کو دلدل بنا کر اس میں تمہیں (نہ) دھنسا دے اور وہ پڑی جھکولے مارا کرے۔

۔الملک ۶۷:۱۶۔

۳۲۔ یا بارشِ آسمانی کی طرح جس میں اندھیرے ہیں اور کڑک ہے اور بجلی کی چمک ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۳۳۔ اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ اور سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۳۴۔ اور آسمان میں جو پہاڑ (بادل) ہیں۔ ان سے اولے برساتا ہے۔ پس جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔

۔النور ۲۴:۴۳۔

۷۔ طل (شبنم)

۳۵۔ اگر اس پر زور کا مینہ نہ بھی پڑا تو ہلکی پھوہار ہی کافی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۵۔

۲۴۔ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا ؕ

۲۵۔ اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰہُ بِھِمُ الْاَرْضَ

۲۶۔ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا

۲۷۔ فَخَسَفْنَا بِہٖ وَبِدَارِہِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا کَانَ لَہٗ مِنْ فِئَۃٍ یَّنْصُرُوْنَہٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ ۫

۲۸۔ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰہُ عَلَیْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ

۲۹۔ وَمِنْھُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِہِ الْاَرْضَ ۚ

۳۰۔ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِھِمُ الْاَرْضَ

۳۱۔ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا ھِیَ تَمُوْرُ ۙ

۳۲۔ اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْہِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

۳۳۔ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ ۚ

۳۴۔ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْھَا مِنْ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ

۳۵۔ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ

۱۔ کَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْھَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ فَاَھْلَکَتْہُ ؕ

ریح عذاب

۱۔ ٹھنڈی ہوا

۱۔ (ان کا خرچ اسلام کے مقابلے میں) ہوا کی طرح ہے۔ جس میں بڑی ٹھنڈ تھی۔ وہ ان کے کھیت کو جا لگی جو اپنا ہی کچھ کھو رہے تھے۔ آخر

Marfat.com

کا راس کھیت کو تباہ کر گئی۔

-آلِ عمران ۳:۱۱۷-

۲۔ جب تم پر لشکر آ چڑھے تھے تو ہم نے ان پر آندھی بھیجی اور (فرشتوں کا) لشکر، جس کو تم نے نہیں دیکھا۔

-الاحزاب ۳۳:۹-

۳۔ تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۶-

۴۔ بلکہ وہ یہی ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے۔ آندھی ہے جس میں عذابِ دردناک ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۴-

۵۔ اور قومِ عاد میں بھی (اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں) جب کہ ہم نے ان پر ایک منحوس آندھی چلائی۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۱-

۶۔ بے شک ہم نے ایک منحوس دن میں جس کی نحوست نہیں ٹلتی تھی، ان پر ایک زناٹے کی آندھی چلائی۔

-القمر ۵۴:۱۹-

۷۔ اور قوم عاد بھی بڑے زناٹے کی سخت آندھی سے ہلاک کر دی گئی۔

-الحاقۃ ۶۹:۶-

۲۔ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ

۳۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

۴۔ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾

۵۔ وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

۶۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾

۷۔ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿۶﴾

۱۔ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

۳۔ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

۴۔ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

۵۔ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ

ریاحِ رحمت

۱۔ رحمت کی ہوائیں

۱۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان میں گھرے رہتے ہیں، نشانیاں ہیں، ان کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۲۔ اور وہی ہے (اللہ) جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری دے کر بھیجتا ہے۔

-الاعراف ۷:۵۷-

۳۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے چلتی ہیں۔ اور لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کہ کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (چڑھی چلی) آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے، تو خالص اللہ ہی کو مان کر اس سے دعائیں مانگنے لگتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۲۲-

۴۔ ان کے عمل گویا راکھ (کے ڈھیر) ہیں، جن کو آندھی کے دن ہوا لے اڑی۔

-ابراہیم ۱۴:۱۸-

۵۔ اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔

-الحجر ۱۵:۲۲-

٦۔ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

٧۔ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ

٨۔ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

٩۔ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

١٠۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ

١١۔ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

١٢۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ

١٣۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا

١٤۔ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝

١٥۔ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

١٦۔ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا

١٧۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝

١٨۔ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ

١٩۔ وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

٦۔ یا تم پر آندھی کے پتھراؤ چلائے اور تمہارے کفران (نعمت) کی وجہ سے تمہیں غرق کردے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۹-

۷۔ تو زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر چورا ہو کر رہ گئی، جس کو ہوائیں اڑائے اڑائے پھرتی ہیں۔

-الکہف ۱۸: ۴۵-

۸۔ اور ہم نے زور کی ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا، جو اس کے حکم سے ملک (شام) کی طرف چلتی جس میں ہم نے برکتیں دے رکھی تھیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۱-

۹۔ یا اس کو ہوا کسی اور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔

-الحج ۲۲: ۳۱-

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوش خبری دے کر بھیجا۔

-الفرقان ۲۵: ۴۸-

۱۱۔ اور کون اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو خوش خبری دے کر بھیجتا ہے؟

-النمل ۲۷: ۶۳-

۱۲۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے والی بنا کر بھیجتا ہے۔

-الروم ۳۰: ۴۶-

۱۳۔ اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

-الروم ۳۰: ۴۸-

۱۴۔ اور اگر ہم (ایسی) ہوا چلا دیں کہ وہ کھیتی کو پیلا (پڑا ہوا) دیکھیں تو کھیتی کے پیلے پڑے پیچھے وہ ضرور کفرانِ نعمت کرنے لگ جائیں۔

-الروم ۳۰: ۵۱-

۱۵۔ اور ہوا کو سلیمان کے تابع کر دیا تھا۔ جس کی صبح کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ اور شام کی منزل بھی ایک مہینہ بھر کی راہ ہوتی تھی۔

-سبا ۳۴: ۱۲-

۱۶۔ اور اللہ ہی ہے جس نے ہواؤں کو بھیجا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔

-فاطر ۳۵: ۹-

۱۷۔ پس ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا، جہاں وہ پہنچنا چاہے۔ ان کے حکم کے مطابق نرمی سے چلتی۔

-صٓ ۳۸: ۳۶-

۱۸۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے تو جہاز سمندر پر کھڑے کے کھڑے ہی رہ جائیں۔

-الشوریٰ ۴۲: ۳۳-

۱۹۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں بھی عقل رکھنے والوں کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۵-

نار

۱۔ان کی مثال اس شخص کی سی تھی، جس نے آگ جلائی۔
۔البقرۃ ۲:۱۷۔

۲۔ہمارے سامنے ایسی نذرونیاز لائے جس کو آگ کھاجائے۔
۔آلِ عمران ۳:۱۸۳۔

۳۔جب کبھی بھی انہوں نے لڑائی کی آگ کو بھڑکایا۔
۔المائدۃ ۵:۶۴۔

۴۔اور جن چیزوں کو زیور بنانے کی غرض سے آگ کے اندر تپاتے ہیں۔
۔الرعد ۱۳:۱۷۔

۵۔تارکول کے ان کے کرتے ہوں گے۔ اور ان کے مونہوں کو آگ لگی ہوگی۔
۔ابراہیم ۱۴:۵۰۔

۶۔یہاں تک کہ اس نے اس کو آگ (کی طرح سرخ) کردیا۔
۔الکھف ۱۸:۹۶۔

۷۔یا مجھے آگ کے پاس رستے کا پتا مل جائے۔
۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۔

۸۔اس نے طور کی طرف ایک آگ سی دیکھی۔ اس نے اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہرو، مجھے آگ نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کچھ خبر لاؤں یا کوئی آگ کا دہکتا ہوا انگار لے آؤں تاکہ تم سینکو۔
۔القصص ۲۸:۲۹۔

۹۔جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ نکالی۔
یٰسٓ ۳۶:۸۰

۱۰۔بھلا دیکھو تو آگ جو تم سلگاتے ہو۔
۔الواقعۃ ۵۶:۷۱۔

۱۱۔تم دونوں پر آگ کے شعلے اور دھواں بھیجا جاتا ہے۔
اور تم بدلہ نہیں لے سکتے۔
۔الرحمٰن ۵۵:۳۵۔

۱۲۔خندق والے یعنی بہت سے ایندھن کی آگ والے ہلاک ہوئے۔
۔البروج ۸۵:۴۔۵۔

۱۔مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
۲۔يَأْتِينَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۖ
۳۔كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ
۴۔وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ
۵۔سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾
۶۔حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۙ
۷۔أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾
۸۔آنَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿١٠﴾
۹۔الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا
۱۰۔أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾
۱۱۔يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾
۱۲۔قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ ﴿٥﴾

۱۔آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ
۲۔وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾

معدنیات

۱۔ لوہا

۱۔مجھے لوہے کی سلیں لادو (انہوں نے لادیں) یہاں تک کہ جب اس نے دونوں سروں کے بیچ کو برابر کردیا تو حکم دیا کہ دھونکو۔
۔الکھف ۱۸:۹۶۔

۲۔اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔
۔الحج ۲۲:۲۱۔

Marfat.com

۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ ..... وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝۱۰ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

۴۔ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ

۵۔ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝۱۱ ؕ

۶۔ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

۷۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

۸۔ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۲ ۙ

۹۔ وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ ..... وَزُخْرُفًا ؕ

۱۰۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝۱۵ ۙ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝۱۶

۳۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری دی..... اور ہم نے اس کے لیے لوہے کو ملائم کر دیا کہ پوری زرہیں بنا اور جوڑنے میں اندازہ رکھ اور نیک عمل کر۔

۔سبا ۳۴:۱۰۔۱۱۔

۴۔ تحقیق ہم نے نبیوں کو کھلے کھلے معجزے دے کر بھیجا اور ان کی معرفت کتابیں اتاریں اور ترازو (کا رواج دیا) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا کہ اس میں بڑا خطر ہے اور لوگوں کے لیے فائدے (بھی بہت) ہیں اور ایک غرض یہ بھی ہے کہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۵۔

۲۔ تانبا

۵۔ یہاں تک کہ جب اس کو لال انگار کر دیا تو حکم دیا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تاکہ میں اس پر ڈال دوں۔

۔الکہف ۱۸:۹۶۔

۶۔ اور ہم نے اس کے لیے تانبے (کو پگھلا کر اس) کا ایک چشمہ بہا دیا تھا۔

۔سبا ۳۴:۱۲۔

۳۔ چاندی

۷۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۴۔

۸۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقاً) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

۔التوبۃ ۹:۳۴۔

۹۔ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو جو لوگ منکرِ رحمٰن ہیں، ان کے لیے ان کے گھروں کی چھتیں ہم چاندی کی بنا دیتے..... سونا بھی دیتے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۳..... ۳۵۔

۱۰۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔ شیشے (کانچ کے نہیں بلکہ) چاندی کے جن کو کارکنانِ قضاؤ قدر نے ٹھیک اندازہ کے مطابق بنایا ہے۔

۔الدھر ۷۶:۱۵۔۱۶۔

Marfat.com

۱۱۔ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ

۱۲۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

۱۳۔ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ

۱۴۔ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾

۱۵۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

۱۶۔ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

۱۷۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ

۱۸۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ؕ

۱۹۔ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۲۰۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ ۚ

۲۱۔ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ ۚ

۲۲۔ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ ۙ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ ۚ

۲۳۔ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾

۱۱۔ اوران کو چاندی کے کڑے پہنائے جائیں گے۔

۔الدھر ۷۶: ۲۱۔

۴۔ سونا

۱۲۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں (یعنی) بی بیوں، بیٹوں، سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں، عمدہ عمدہ گھوڑوں، چارپاؤں اور کھیتی (وغیرہ) سے دل بستگی معلوم ہوتی ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۴۔

۱۳۔ ان میں کا کوئی شخص زمین (کا گول) بھر کر بھی سونا معاوضے میں دینا چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

۔آلِ عمران ۳: ۹۱۔

۱۴۔ اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں (مطلقاً) خرچ نہیں کرتے تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

۔التوبۃ ۹: ۳۴۔

۱۵۔ (اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

۔الکھف ۱۸: ۳۱ و الحج ۲۲: ۲۳ و فاطر ۳۵: ۳۳۔

۱۶۔ تو اس کے لیے (اللہ کے ہاں سے) سونے کے کنگن کیوں نہیں اترے۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۳۔

۱۷۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۱۔

۵۔ موتی

۱۸۔ (اور) وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور موتی (ہار بنا کر)۔

۔الحج ۲۲: ۲۳، فاطر ۳۵: ۳۳۔

۱۹۔ اور لڑکے (خوب صورت) ان کے پاس آمد و شد کریں گے کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۲۴۔

۲۰۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۲۲۔

۲۱۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۵۸۔

۲۲۔ بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں، تہوں میں رکھے ہوئے موتی کی طرح (خوش رنگ)۔

۔الواقعۃ ۵۶۔ ۲۲۔ ۲۳۔

۲۳۔ اگر تو ان کو دیکھے تو خیال کرے کہ (لڑکے کیا ہیں) بکھرے ہوئے موتی ہیں۔

۔الدھر ۷۶۔ ۱۹۔

Marfat.com

۲۴۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۲۵۔ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

۱۔ مِمَّا تُنْۢبِتُ الْأَرْضُ

۲۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

۳۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ

۴۔ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

۵۔ وَأَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ﴿۱۹﴾

۶۔ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ

۷۔ فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿۵۳﴾

۸۔ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۵﴾

۹۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۷﴾

۱۰۔ فَأَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَأَنْۢبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿۷﴾

۱۲۔ فَأَنْۢبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿۹﴾

۶۔ مرجان

۲۴۔ دونوں (سمندروں) سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۲۔

۲۵۔ (ان کی رنگتیں ایسی سرخ) گویا کہ وہ یاقوت اور مونگا ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۸۔

نباتات

۱۔ جو زمین میں اگا کرتی ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۶۱ و یٰسٓ ۳۶:۳۶۔

۲۔ پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے ہر قسم کی نباتات کو نکالا پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی۔

۔الانعام ۶:۹۹۔

۳۔ اور ستھری سرزمین کی نباتات تو اللہ کے حکم سے خوب نکلتی ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۸۔

۴۔ پھر زمین کی روئیدگی اس پانی میں مل گئی۔

۔یونس ۱۰:۲۴ و الکہف ۱۸:۴۵۔

۵۔ اور ہم نے اس میں ہر ایک موزوں چیز کو اگایا۔

۔الحجر ۱۵:۱۹۔

۶۔ اور اس میں سے تمہارے لیے کھیتی اگاتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۱۔

۷۔ پس ہم نے اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی نباتات پیدا کی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳۔

۸۔ اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات اگاتی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۹۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کتنی قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اس میں اگائی ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۷۔

۱۰۔ پس ہم نے اس میں ہر ایک قسم کی عمدہ عمدہ بوٹیاں اگائیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۱۱۔ اور ہم نے اس میں ہر قسم کی خوش نما روئیدگی اگائی۔

۔قٓ ۵۰:۷۔

۱۲۔ پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلّہ۔

۔قٓ ۵۰:۹۔

Marfat.com

۱۳۔اس کی روئیدگی نے کفار کو حیرت میں ڈال دیا۔

۔الحدید ۵۷:۲۰۔

۱۴۔تاکہ ہم اس (پانی) کے ذریعے روئیدگی اور غلّہ نکالیں اور گنجان باغ پیدا کریں۔

۔النباء ۷۸:۱۵۔۱۶۔

۱۵۔پس ہم نے اس میں غلّہ پیدا کیا۔

۔عبس ۸۰:۲۷۔

اشجار

۱۔اور تم دونوں اس درخت کے نزدیک نہ جائیو۔

۔البقرۃ ۲:۳۵ و الاعراف ۷:۱۹۔

۲۔پس جب ان دونوں نے اس درخت کا مزہ چکھا۔

۔الاعراف ۷:۲۲۔

۳۔وہی ہے قادرِ مطلق جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں سے کچھ تم پیتے ہو اور اس سے درخت ہیں اور اس میں تم مویشی چراتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۰۔

۴۔اور ایک درخت بھی، جو طورِ سینا میں پیدا ہوتا ہے جو کھانے والے لوگوں کے لیے تیل اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

۵۔وہ چراغ زیتون کے مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے۔

۔النور ۲۴:۳۵۔

۶۔پس ہم نے رونق دار باغ اگائے۔تم سے تو ہو نہیں سکتا کہ تم ان کے درخت اگا سکو۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

۷۔جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے سرسبز درخت سے آگ پیدا کر دی۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۰۔

۸۔کیا یہ دعوت بہتر ہے یا تھوہر کا درخت؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۶۲۔

۹۔اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگا دیا تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۶۔

۱۰۔بے شک تھوہر کا درخت گنہگاروں کی خوراک ہوگا۔

۔الدخان ۴۴:۴۳۔۴۴۔

۱۱۔اور ستارے اور درخت دونوں سجدہ میں رہتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۔

۱۳۔اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

۱۴۔لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

۱۵۔فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾

۱۔وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ

۲۔فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

۳۔هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۴۔وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

۵۔يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

۶۔فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

۷۔الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا

۸۔اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾

۹۔وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۚ ﴿۱۴۶﴾

۱۰۔اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾

۱۱۔وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

Marfat.com

۱۲۔ کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔

۔الواقعة ۵۶: ۷۲۔

۱۲۔ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝

میوہ جات

۱۔ اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جو جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار ملتے جلتے اور مختلف قسم کے بھی۔ جب یہ پکتی ہے، تو اس کا پکنا اور اس کے پھل کا پکنا دیکھو۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۲۔ اور وہی ہے جس نے باغ پیدا کئے چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے۔ اور کھجور اور کھیتی جن میں کھانے کی چیزیں مختلف طور کی ہوتی ہیں۔ اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور مختلف بھی۔ جب اس کو پھل لگے تو تم اس کا پھل کھاؤ اور کاٹنے کے دن تم اللہ کے حق ادا کرو۔

۔الانعام ۶: ۱۴۱۔

۳۔ اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں۔ اور انگوروں کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت دو شاخے اور نہ دو شاخے۔ ایک ہی پانی سے ان کو سیراب کیا جاتا ہے اور کھانے میں ہم بعض کو بعض پر فضیلت دیتے ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۴۔

۴۔ اسی پانی سے اللہ تمہارے لیے کھیتی اور زیتون، کھجور کے درخت اور انگور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۔

۵۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھل کہ تم ان کی شراب

۱۔وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ

۲۔وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

۳۔وَفِى الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ

۴۔يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

۵۔وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ

۶۔فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۙ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

۷۔وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝

۸۔وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ

۹۔فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ

بناتے ہو اور عمدہ روزی۔

۔النحل ۱۶: ۶۷۔

۶۔ پس ہم نے اس کے ذریعے تمہارے لیے کھجور اور انگوروں کے باغ بنا کر کھڑے کئے۔ اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور بعض ان میں سے تم کھایا بھی کرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۹۔

۷۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں کے باغ لگائے اور انگوروں کے (بھی) اور اس میں چشمے بہائے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۲۴۔

۸۔ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کی گیلیں خوب گتھی ہوئی ہیں، اپنے بندوں کے لیے رزق۔

۔قٓ ۵۰: ۱۰۔۱۱۔

۹۔ پھر ہم نے زمین میں غلّہ اگایا۔ اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون

Marfat.com

اور کھجوریں۔اور باغ گھنے گھنے اور میوے اور چارا۔

-عبس ۸۰:۲۷-۳۱-

بقولات وغلہ وغیرہ

۱۔اے موسیٰ! اور جب تم نے کہا کہ ہم ایک کھانے پر صبر نہیں کر سکتے۔تم اللہ سے دعا کرو کہ زمین سے جو چیزیں اگتی ہیں (یعنی) ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز ہمارے لیے پیدا کرے۔

-البقرة ۲:۶۱-

۲۔جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں اور ہر ایک بالی میں سو دانے۔

-البقرة ۲:۱۶۱-

۳۔اور زمین کے اندھیرے میں جو دانہ ہو اور تر و خشک (سب چیز) واضح کتاب میں (موجود) ہے۔

-الانعام ۶:۵۹-

۴۔اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے۔وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔

-الانعام ۶:۹۵-

۵۔ہم نے اس سے ہر قسم کی روئیدگی نکالی۔اور ہم نے ہری ہری ٹہنیاں نکالیں۔اور ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔

-الانعام ۶:۹۹-

۶۔اور بادشاہ نے کہا کہ میں سات موٹی تازی گائیں

غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

۱۔وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

۲۔مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

۳۔وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾

۴۔اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ

۵۔فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ

۶۔وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ

۷۔يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

۸۔قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ

دیکھتا ہوں۔ان کو سات کمزور کھا رہی ہیں اور سات ہری بھری بالیاں اور دوسری خشک۔

-یوسف ۱۲:۴۳-

۷۔اے یوسف، سچی تعبیر دینے والے اس بارے میں تو اپنی رائے ہم سے ظاہر کر کہ سات موٹی گایوں کو سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہری اور دوسری (سات) سوکھی۔

-یوسف ۱۲:۴۶-

۸۔اس نے کہا کہ تم بدستور سات سال کاشت کاری کرتے رہو گے۔تو جو فصل کاٹو اس کو اس کی بالیوں میں ہی رہنے دینا۔مگر ہاں (اتنا نکالنا) جتنا تمہارے کھانے کے کام آئے۔پھر اس کے بعد بڑے سخت سات برس آئیں گے۔جو کچھ تم نے پہلے ان کے لیے جمع کر رکھا

ہواس کو کھا جائیں گے۔ مگر ہاں قدرِ قلیل جو تم بچا رکھو گے۔

یوسف ۱۲: ۴۷-۴۸۔

۹۔ یوسف نے کہا۔ (اب کے) اپنے بے مات بھائی کو میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ناپ بھی پوری دیتا ہوں اور میں سب سے بہتر مہمان نواز ہوں۔ پس اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس کوئی ناپ نہیں ہے اور تم میرے پاس (بھی) نہ آنا۔

یوسف ۱۲: ۵۹-۶۰۔

۱۰۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ابا جان! ہمارے لیے غلّہ روک دیا گیا ہے۔ (اس لیے) آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ ہم غلّہ لائیں اور ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

یوسف ۱۲: ۶۳۔

۱۱۔ یہ ہے ہماری پونجی۔ ہم کو لوٹا دی گئی ہے۔ ہم اپنے اہل وعیال کے لیے رسد لائیں۔ اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے۔ اور ایک بارِ شتر اور بھی لیں گے۔ (یہ غلّہ تھوڑا ہے)۔

یوسف ۱۲: ۶۵۔

۱۲۔ اور ہم کچھ تھوڑی سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ سو ہم کو پورا غلّہ دلوا دیجئے۔ اور ہم کو خیرات (بھی) دیجئے۔

یوسف ۱۲: ۸۸۔

۱۳۔ اور قیامت کے دن ہم سچی ڈنڈیاں لگا دیں گے اور کسی شخص پر ذرا جتنا بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور اگر (کسی کا عمل) رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم لا موجود کریں گے۔

الانبیاء ۲۱: ۴۷۔

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

۹۔ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿٥٩﴾ فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

۱۰۔ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾

۱۱۔ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

۱۲۔ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ

۱۳۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ

۱۴۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾

۱۵۔ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ ..... يَأْتِ بِهَا اللَّهُ ۗ

۱۶۔ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

۱۷۔ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۖ ..... وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

۱۴۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

المؤمنون ۲۳: ۲۰۔

۱۵۔ بیٹا اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہو اور وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں یا زمین میں ہو..... تو اللہ حاضر کرے گا۔

لقمٰن ۳۱: ۱۶۔

۱۶۔ ہم نے اس (مری ہوئی زمین) کو جلا اٹھایا اور اسی سے اناج نکالا۔ پس اس سے یہ لوگ کھاتے ہیں۔

یٰسٓ ۳۶: ۳۳۔

۱۷۔ اس میں میوے ہیں..... اور کھجور کے درخت ہیں۔ اور اناج (بھوسی کے) خول میں ہوتے ہیں۔ اور خوش بودار پھول۔

الرحمٰن ۵۵: ۱۱-۱۲۔

Marfat.com

۱۸۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾
۱۹۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾
۲۰۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۙ
۲۱۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۙ
۲۲۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

۱۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
۲۔ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
۳۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۲۱﴾
۴۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۙ
۵۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَ مِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۙ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۙ
۶۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

۱۸۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا۔ اور اس کے ذریعے ہم نے غلّہ اور روئیدگی پیدا کی۔

۔ق ۵۰: ۹۔

۱۹۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور سے مینہ برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے ہم غلّہ اور روئیدگی پیدا کریں۔

۔النباء ۷۸: ۱۴۔۱۵۔

۲۰۔ اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اتارا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۲۱۔ اور ہم نے ان پر من وسلویٰ اتارا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

۲۲۔ اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اتارا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۰۔

مشروبات

۱۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام (خانۂ کعبہ) کو آباد رکھنے کو اس شخص سا سمجھ لیا، جو اللہ پر ایمان لایا اور اس نے آخرت کے دن کو مانا اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا۔

۔التوبۃ ۹: ۱۹۔

۲۔ پس ہم (ہی) نے آسمان سے پانی اتارا، جو ہم تم کو پلاتے ہیں اور تم لوگوں نے تو وہ جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

۔الحجر ۱۵: ۲۲۔

۳۔ اور چوپاؤں میں تمہارے لیے ایک عبرت ہے۔ ہم تم کو اس کے پیٹ میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جس کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۶۶۔

۴۔ اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے پھلوں سے تم اس کی شراب بناتے ہو اور عمدہ روزی بھی۔

۔النحل ۱۶: ۶۷۔

۵۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جو لوگ اونچی اونچی ٹٹیاں بنا لیتے ہیں، ان میں چھتے بنا۔ پھر ہر ایک پھل کو چوستی پھر۔ پھر اپنے پروردگار کے رستوں پر آسانی سے چلتی رہ۔ مکھیوں کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے۔ جس کی رنگتیں کئی طرح کی ہوتی ہیں اور اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۸۔۶۹۔

۶۔ اور بے شک چارپاؤں میں تمہارے سوچنے کی جگہ ہے۔ ہم تم کو ان کے پیٹ میں سے (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور ان میں سے

Marfat.com

تمہارے اور بھی فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض کو) تم کھاتے ہو۔

-المؤمنون ۲۳:۲۱۔

۷۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور اپنی بہت سی مخلوقات (یعنی) آدمیوں اور چوپاؤں کو پلائیں۔

-الفرقان ۲۵:۴۸۔۴۹۔

۸۔ وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور پانی پلاتا ہے۔

-الشعراء ۲۶:۷۹۔

۹۔ اور اگر وہ سیدھے راستے پر قائم رہتے تو ہم ان کو پانی کی ریل پیل سے سیراب کرتے۔

-الجن ۷۲:۱۶۔

۱۰۔ اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

-المرسلت ۷۷:۲۷۔

۱۱۔ پس ان کو اللہ کے رسول نے کہا کہ (یہ) اللہ کی اونٹنی (ہے) اور (اس کو) پانی پلانا۔

-الشمس ۹۱:۱۳۔

حیوانات

دابّہ

۱۔ اور اس میں ہر قسم کے جاندار پھیلا دیے۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴ و لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۲۔ اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں۔ اور جتنے پرندے اپنے دو پروں پر اڑتے پھرتے ہیں، یہ سب تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

-الانعام ۶:۳۸۔

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾

۷۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾

۸۔ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

۹۔ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾

۱۰۔ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾

۱۔ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ

۲۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ

۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ

۴۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ

۵۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ

۶۔ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

۳۔ اور اللہ نے تمام چلنے پھرنے والے جانوروں کو پانی سے پیدا کیا۔ ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ اور (بعض) وہ جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) وہ جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔

-النور ۲۴:۴۵۔

۴۔ اور اسی طرح آدمیوں، جانوروں اور چار پاؤں کی رنگتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔

-فاطر ۳۵:۲۸۔

۵۔ زمین اور آسمان کی پیدائش اس کی (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور جو اس میں ہر قسم کے جانور پھیلائے (وہ بھی)۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۹۔

۶۔ اور تمہارے پیدا کرنے میں اور جانوروں میں جن کو وہ پھیلاتا رہتا ہے، یقین کرنے والوں کے لیے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵:۴۔

Marfat.com

طیر

۱۔ سب جانور اور پرندے تمہاری طرح مخلوق

۱۔اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں اور جانور جو اپنے پروں پر اڑے اڑے پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

۔الانعام۶: ۳۸۔

۲۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوتے ہیں۔ان کو بس اللہ ہی سنبھالتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۹۔

۳۔کیا تم نے نظر نہیں کی کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اور پرے باندھے پرندے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۴۱۔

۴۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو ان کے اوپر اڑتے ہیں اور کبھی سکڑتے ہیں اور ان کو بس رحمٰن ہی تھامے رہتا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۹۔

انعام

۱۔لوگوں کو مرغوب چیزوں، بی بیوں، بیٹوں .....عمدہ عمدہ گھوڑوں اور چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی دی گئی ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۴۔

۲۔چار پائے جانور تمہارے لیے حلال کر دیے گئے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔لیکن جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھ لینا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۔

۱۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ

۲۔ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

۳۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ

۴۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ ..... وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

۲۔ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

۳۔ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا

۴۔ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ

۵۔ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالْخَيْلَ

۱۔اور جتنے بھی حیوانات زمین میں ہیں اور جانور جو اپنے پروں پر اڑے اڑے پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔

۔الانعام۶: ۳۸۔

۲۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو آسمان کے میدان میں گھرے ہوتے ہیں۔ان کو بس اللہ ہی سنبھالتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۹۔

۳۔کیا تم نے نظر نہیں کی کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اور پرے باندھے پرندے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۴۱۔

۴۔کیا لوگوں نے پرندوں پر نظر نہیں کی جو ان کے اوپر اڑتے ہیں اور کبھی سکڑتے ہیں اور ان کو بس رحمٰن ہی تھامے رہتا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۹۔

۱۔ لوگوں کو مرغوب چیزوں، بی بیوں، بیٹوں ..... عمدہ عمدہ گھوڑوں اور چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی دی گئی ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۴۔

۲۔ چار پائے جانور تمہارے لیے حلال کر دیے گئے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔ لیکن جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ سمجھ لینا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۔

۳۔اور اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور چوپاؤں میں بھی (کافر) اللہ کا ایک حصہ ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۳۶۔

۴۔اور چار پایوں میں سے بعض بوجھ اٹھانے والے اور (بعض) زمین سے لگے ہوئے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۴۲۔

۵۔ اور اس نے چوپاؤں کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ جن میں تم لوگوں کی جڑاوّل ہے۔اور بھی (بہت سے) فائدے ہیں اور ان میں سے (بعض) تم کھاتے ہو۔ اور جب تم شام کے وقت گھر لاتے اور جب صبح کو چرانے جاتے ہو تو ان سے تمہاری رونق بھی ہے۔اور جن شہروں تک تم بے جان کا ہی نہیں پہنچ سکتے، چار پائے وہاں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ

Marfat.com

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۶۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝

۷۔ وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

۸۔ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ

۹۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ۝

۱۰۔ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

۱۱۔ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ

۱۲۔ وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَعَلَيْهَا وَعَلَي الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

۱۳۔ لِنُحْيِۦ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝

۱۴۔ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝

تمہارا رب بڑا شفیق اور مہربان ہے۔ اور گھوڑے، خچر اور گدھے تمہاری سواری اور زینت کے لیے (بنائے) اور اللہ ایسی چیزیں پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔

۔النحل ۱۶:۵۔۸۔

۶۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں ایک عبرت ہے کہ ان کے پیٹ میں جو ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے تمہیں خالص دودھ پلاتے ہیں۔ جن کو پینے والے آسانی سے پی جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۶۔

۷۔ اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر (خیمے) بنا دیے۔ جن کو تم سفر و حضر میں ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور ان کی اون اور ان کے روؤں اور ان کے بالوں سے بہت سی کارآمد چیزیں بنائیں (تاکہ) ایک خاص وقت تک (فائدہ اٹھاؤ)۔

۔النحل ۱۶:۸۰۔

۸۔ پھر ہم نے پانی کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کی نباتات پیدا کی۔ کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو چراؤ۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۳۔۵۴۔

۹۔ اور اللہ نے جو مویشی چارپائے ان کو دیے ہیں، خاص دنوں میں ان پر خدا کا نام لیں۔ پس تم بھی ان میں سے کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔

۔الحج ۲۲:۲۸۔

۱۰۔ اور تمہارے لیے چوپائے حلال کیے جاتے ہیں مگر وہ جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے۔

۔الحج ۲۲:۳۰۔

۱۱۔ اور ہر ایک امت کے لیے ہم نے قربانی قرار دی تاکہ وہ ان چارپایوں پر جو اللہ نے ان کو دیے ہیں، اللہ کا نام لیں۔

۔الحج ۲۲:۳۴۔

۱۲۔ اور چارپایوں میں بھی تمہارے لیے عبرت ہے۔ ہم ان کے پیٹ میں سے تم کو (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں بہت سے فائدے ہیں۔ اور ان میں سے (بعض) کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی ہوتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۱۔۲۲۔

۱۳۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر کو زندہ کریں اور بہت سے انسانوں اور چوپایوں کو جن کو ہم نے پیدا کیا ہے پانی پلائیں۔

۔الفرقان ۲۵:۴۹۔

۱۴۔ اور اسی نے تمہاری چوپاؤں اور بیٹوں سے مدد کی۔

۔الشعراء ۲۶:۱۳۳۔

Marfat.com

۱۵۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف سے بہا دیتے ہیں۔ اور اس کے ذریعے کھیتی پیدا کرتے ہیں۔ اس سے یہ خود بھی کھاتے ہیں۔ اور اُن کے چارپائے بھی۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۷۔

۱۶۔ اور اسی طرح لوگوں اور جانوروں کے مختلف رنگ ہیں

۔فاطر ۔۳۵: ۲۸۔

۱۷۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی کہ ہم نے خود اپنے ہاتھ سے چوپائے بنائے جن کے یہ مالک بنے بیٹھے ہیں۔ اور ان کو ان کے زیر کر دیا۔ پس بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے (بہت سے) فائدے ہیں اور پینے کی چیز۔ تو کیا شکر نہیں کرتے؟

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۱۔۷۳۔

۱۸۔ اور تمہارے لیے آٹھ قسم کے چارپائے اتارے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۔

۱۹۔ اور اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے ان میں سے (بعض پر) تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے (بہت سے) فائدے ہیں۔ اور یہ بھی کہ تم ان پر اپنے دلی مقصد تک پہنچتے ہو۔ اور چارپایوں اور کشتیوں پر تم لوگ لدے پھرتے ہو۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۹۔۸۰۔

۲۰۔ اور تمہارے لیے تمہاری قسم کے جوڑے بنائے اور پھر چوپاؤں کے بھی جوڑے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۱۔

۲۱۔ اور تمہارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن

۱۵۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

۱۶۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

۱۷۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

۱۸۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝

۲۰۔ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ

۲۱۔ وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

۲۲۔ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝

۱۔ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ

پر تم سوار ہوتے ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۲۔

۲۲۔ تمہارے اور تمہارے چارپاؤں کے فائدے کے لیے۔

۔النازعت ۷۹: ۳۳ و عبس ۸۰: ۳۲۔

اصنافِ چوپایہ، درندہ، پرندہ وحشرات الارض وغیرہ

۱۔ بھیڑ

۱۔ بھیڑوں میں سے دو۔ (نر و مادہ)۔

۔الانعام ۶: ۱۴۴۔

Marfat.com

۲۔ بکری

۲۔اور بکریوں میں سے دو۔

-الانعام ۶:۱۴۴-

۳۔ اونٹ

۳۔اور اونٹ میں سے دو۔

-الانعام ۶:۱۴۴-

۴۔اور اس میں تمہارے لیے رونق ہے جب تم شام کو گھر لے جاتے ہو۔اور صبح باہر لے جاتے ہو۔

-النحل ۱۶:۶-

۵۔کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا پیدا کیا گیا ہے۔

-الغاشیة ۸۸:۱۷-

۴۔ ناقہ

۶۔یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور تمہارے لیے نشانی ہے۔

-الاعراف ۷:۷۳ و ہود ۱۱:۶۴-

۷۔پس انہوں نے اونٹنی کو ذبح کر دیا اور اللہ کے حکم سے سرکشی کی۔

-الاعراف ۷:۷۷-

۸۔چنانچہ ہم نے ثمود کو بطور دلیل اونٹنی دی۔پھر بھی لوگوں نے اس کو ستایا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۹-

۹۔اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے۔پانی پینے کی (ایک دن کی) باری اس کی اور ایک روزِ مقرر کی پانی پینے کی باری تمہاری۔

-الشعراء ۲۶:۱۵۵-

۱۰۔ہم ان کے آزمانے کو اونٹنی بھیج دیتے ہیں۔تم صبر کرو اور ان کا انتظار کرو۔

-القمر ۵۴:۲۷-

۱۱۔اس پر اس (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی

۲۔ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ

۳۔ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ

۴۔ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝۶

۵۔ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝۸۸

۶۔ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً

۷۔ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

۸۔ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا

۹۔ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝۵۵

۱۰۔ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝۲۷

۱۱۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝۱۳

۱۲۔ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تَذْبَحُوا بَقَرَةً

۱۳۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ

۱۴۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝۶۹

۱۵۔ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا

۱۶۔ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ

ہے۔اور اس کا پانی پینا۔

-الشمس ۹۱:۱۳-

۵۔ گائے

۱۲۔اللہ تم سے فرماتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔

-البقرة ۲:۶۷-

۱۳۔وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچھیا۔

-البقرة ۲:۶۸-

۱۴۔وہ گائے زرد ہو اس کا رنگ گہرا ہو کہ دیکھنے والوں کو بھی بھلی معلوم ہوتی ہو۔

-البقرة ۲:۶۹-

۱۵۔ہم کو تو گائیں ایک ہی طرح کی دکھائی دیتی ہیں۔

-البقرة ۲:۷۰-

۱۶۔وہ گائے نہ تو ہل میں چلی ہوئی ہو کہ زمین جوتتی ہو اور نہ اس سے آبپاشی کی جاتی ہو۔

-البقرة ۲:۷۱-

Marfat.com

۱۷۔اور گایوں میں سے دو (نر و مادہ)۔

۱۷۔وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ

-الانعام ۶:۱۴۴۔

۱۸۔میں سات موٹی تازی گائیں دیکھتا ہوں۔

۱۸۔اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

-یوسف ۱۲:۴۳۔

۱۹۔سات موٹی تازی گایوں کے بارے میں تم ہم کو بتاؤ۔

۱۹۔اَفْتِنَا فِیْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

-یوسف ۱۲:۴۶۔

۶۔ بچھڑا

۲۰۔پھر تم نے بچھڑا بنالیا۔

۲۰۔ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

-البقرۃ ۲:۵۱، ۹۲۔

۲۱۔تم نے بچھڑا بنا کے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

۲۱۔ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

-البقرۃ ۲:۵۴۔

۲۲۔ان کے دلوں میں تو بچھڑا سمایا ہوا تھا۔

۲۲۔وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ

-البقرۃ ۲:۹۳۔

۲۳۔پھر انہوں نے بچھڑا بنالیا پیچھے اس کے۔

۲۳۔ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ

-النساء ۴:۱۵۳۔

۲۴۔جو ایک جسم تھا (بے روح) جس میں آواز تھی۔

۲۴۔عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ

-الاعراف ۷:۱۴۸ و طٰہٰ ۲۰:۸۸۔

۲۵۔جنہوں نے بچھڑا بنایا۔

۲۵۔اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ

-الاعراف ۷:۱۵۲۔

۲۶۔ایک تلا ہوا بچھڑا لے آیا۔

۲۶۔اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ﴿۶۹﴾

-ہود ۱۱:۶۹۔

۲۷۔ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا لے آیا۔

۲۷۔فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿۲۶﴾

-الذّٰریٰت ۵۱:۲۶۔

۲۸۔اور گائے اور بکریوں میں سے۔

۲۸۔وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

-الانعام ۶:۱۴۶۔

۸۔ دُنبہ

۲۹۔اس کی دنبیاں ننانوے ہیں اور میری (صرف) ایک دُنبی۔

۲۹۔لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِیَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ

-صٓ ۳۸:۲۳۔

۳۰۔جو تیری دنبی مانگ کر اپنی دنبیوں میں ملانا چاہتا ہے، وہ تجھ پر ظلم کرتا ہے۔

۳۰۔لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰی نِعَاجِهٖ ؕ

-صٓ ۳۸:۲۴۔

۹۔ ہاتھی

۳۱۔کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اصحابِ فیل کے ساتھ تیرے رب نے کیا کیا۔

۳۱۔اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ﴿۱﴾

-الفیل ۱۰۵:۱۔

Marfat.com

۳۲۔ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ ..... وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ۭ

۳۳۔ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ

۳۴۔ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ

۳۵۔ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ⑲

۳۶۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ

۳۷۔ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ⑤⓪

۳۸۔ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ

۳۹۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ

۴۰۔ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ

۴۱۔ اَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ

۴۲۔ لَىِٕنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ

۴۳۔ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۚ

۱۰۔ گھوڑا

۳۲۔ اس نے تمہارے لیے چارپایوں کو پیدا کیا..... اور گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کو تاکہ تم ان سے سواری لو اور زینت۔

۔النحل ۱۶:۸۔

۱۱۔ گدھا

۳۳۔ اور اپنے گدھے کو دیکھ۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۹۔

۳۴۔ اور گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کیے) تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت۔

۔النحل ۱۶:۸۔

۳۵۔ بے شک گدھے کی آواز سب آوازوں سے بُری ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۹۔

۳۶۔ جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔ پھر انہوں نے اس کو انگیز نہ کیا، تو ان کی مثال گدھے کی ہے، جس پر کتابیں لدی ہوئی ہیں۔

۔الجمعۃ ۶۲:۵۔

۳۷۔ گویا وہ بدکے ہوئے گدھے ہیں۔

۔المدثر ۷۴:۵۰۔

۱۲۔ کتا

۳۸۔ پس اس کی مثال کتے کی سی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۳۹۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر اپنی دونوں باہیں پھیلائے (بیٹھا ہے)۔

۔الکہف ۱۸:۱۸۔

۴۰۔ وہ عنقریب کہیں گے کہ وہ (اصحابِ کہف) تین تھے اور چوتھا ان کا کتا۔ اور کہیں گے پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا۔ (یہ سب) بے پتا کی باتیں ہیں اور کہیں گے کہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا۔

۔الکہف ۱۸:۲۲۔

۱۳۔ بھیڑیا

۴۱۔ مجھے ڈر ہے کہ (کہیں) اس کو بھیڑیا (نہ) کھا جائے۔

۔یوسف ۱۲:۱۳۔

۴۲۔ اور اگر اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۔یوسف ۱۲:۱۴۔

۴۳۔ اور ہم نے یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑا۔ پس اس کو بھیڑیا کھا گیا۔

۔یوسف ۱۲:۱۷۔

Marfat.com

۴۴۔ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

۴۵۔ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

۴۶۔ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

۴۷۔ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ

۴۸۔ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿۶۵﴾ ج

۴۹۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط

۵۰۔ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط

۵۱۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

۵۲۔ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ

۵۳۔ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ

۵۴۔ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ

۵۵۔ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

۵۶۔ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۚ

۵۷۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۔ شیر

۴۴۔ وہ شیر سے بدک کے بھاگ جاتے ہیں۔

۔المدثر ۷۴:۵۱۔

۱۵۔ خنزیر

۴۵۔ بے شک تم پر مردار، خون اور سؤر کا گوشت حرام کیا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۳۔

۴۶۔ تو کہہ دے کہ جو میری طرف وحی کی گئی ہے اس میں میں کھانے والے پر جو وہ کھاتا ہے، سوائے مردار یا بہتے خون یا سؤر کے گوشت کے (کچھ) حرام نہیں پاتا ہوں۔

۔الانعام ۶:۱۴۵۔

۴۷۔ اور جن میں سے بعض کو بندر اور سؤر بنا دیا۔

۔المائدۃ ۵:۶۰۔

۴۸۔ تو ہم نے ان کو کہا کہ پھٹکارے ہوئے بندر ہو جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۶۵ و المائدہ ۵:۶۰ و الاعراف ۷:۱۶۶۔

۱۶۔ بٹیر

۴۹۔ اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اتارا۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۵۰۔ اور ہم نے ان پر من وسلویٰ اتارا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۵۱۔ اور ہم نے تم پر من وسلویٰ اتارا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

۱۷۔ کوّا

۵۲۔ پس اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا۔

۔المائدۃ ۵:۳۱۔

۱۸۔ ہدہد

۵۳۔ میں ہدہد کو کیوں نہیں دیکھتا؟

۔النمل ۲۷:۲۰۔

۱۹۔ مچھلی

۵۴۔ جب کہ ان کے سبت کا دن ہوتا تھا، مچھلیاں ان کے پاس آ جاتی تھیں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۲۔

۵۵۔ پھر جب یہ دونوں ان دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے، اپنی مچھلی بھول گئے۔

۔الکہف ۱۸:۶۱۔

۵۶۔ پس میں مچھلی بھول گیا ہوں۔

۔الکہف ۱۸:۶۳۔

۵۷۔ پھر اس کو مچھلی نے لقمہ کر لیا اور وہ (اپنے آپ) کو بہت ملامت کر رہا تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۲۔

Marfat.com

۵۸۔ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾

۵۹۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۰۔ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚ﴿۱۰۷﴾

۶۱۔ فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿۲۰﴾

۶۲۔ تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ

۶۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ

۶۴۔ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾

۶۵۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

۶۶۔ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

۶۷۔ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾

۶۸۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۶۹۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

۲۰۔ ٹڈی

۵۸۔ گویا یہ ٹڈیاں ہیں پھیلی پڑی۔

۔القمر ۵۴:۷۔

۵۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۱۔ اژدہا

۶۰۔ پس وہ ایک صریح اژدھا تھی۔

۔الاعراف ۷:۱۰۷ و الشعراء ۲۶:۳۲۔

۶۱۔ پس اس نے اس لاٹھی کو ڈال دیا۔ پس وہ لاٹھی ہلتا جلتا سانپ لگتی تھی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۲۰۔

۶۲۔ وہ ہلتی تھی۔ گویا (زندہ) سانپ ہے۔

۔النمل ۲۷:۱۰ و القصص ۲۸:۳۱۔

۲۲۔ مکھی

۶۳۔ جن کو تم لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے۔ اگرچہ اس کے لیے سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے، تو وہ مکھی سے وہ چیز نہیں چھڑا سکتے۔

۔الحج ۲۲:۷۳۔

۶۴۔ اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کو وحی بھیجی کہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں کی ٹٹیوں میں گھر بنا۔

۔النحل ۱۶:۶۸۔

۲۳۔ مچھر

۶۵۔ اللہ کسی مثال کے بیان کرنے میں ذرا بھی نہیں جھینپتا (چاہے وہ مثال) مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر۔

۔البقرۃ ۲:۲۶۔

۲۴۔ چیونٹی

۶۶۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔

۔النمل ۲۷:۱۸۔

۲۵۔ پتنگا

۶۷۔ جس دن آدمی پریشان پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔

۔القارعۃ ۱۰۱:۴۔

۲۶۔ جوئیں

۶۸۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۲۷۔ مینڈک

۶۹۔ پس ہم نے ان پر طوفان بھیجا اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

Marfat.com

۲۸۔ مکڑی

۷۰۔ بے شک تمام گھروں سے کمزور گھر مکڑی کا گھر ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۴۱۔

۷۰۔ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ؕ

انسان

۱۔ پہلے تجھ کو میں نے پیدا کیا۔ حالانکہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔

-مریم ۱۹:۹۔

۱۔ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ⑨

۲۔ کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے بنایا اور وہ کچھ شے نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۶۷۔

۲۔ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ⑯

۳۔ بلاشبہ انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت آ چکا ہے جب کہ وہ کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا۔

-الدھر ۷۶:۱۔

۳۔ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①

۱۔ انسان مٹی سے پیدا ہوا

۴۔ اس کو مٹی سے بنایا۔ پھر حکم دیا کہ آدم بن اور وہ بن گیا۔

-آل عمران ۳:۵۹۔

۴۔ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ⑤⑨

۵۔ وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔

-الانعام ۶:۲۔

۵۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ

۶۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔

-الاعراف ۷:۱۲ و صٓ ۳۸:۷۶۔

۶۔ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ⑫

۷۔ اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھنکھن بولنے لگتا ہے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں۔

-الحجر ۱۵:۲۸۔

۷۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ⑧⑥

۸۔ اس (شیطان) نے کہا کہ کیا میں اس کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۱۔

۸۔ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ⑥①

۹۔ اس کے دوست نے اثنائے گفتگو میں یہ کہا کہ کیا تو اس کا منکر ہے، جس نے پہلے تجھے مٹی سے اور پھر نطفے سے پیدا کیا۔ اور پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا۔

-الکہف ۱۸:۳۷۔

۹۔ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ⑤⑥

۱۰۔ اے لوگو اگر تم کو (بروزِ قیامت) جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو مٹی سے بنایا۔

-الحج ۲۲:۵۔

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

۱۱۔ اور ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔

-المؤمنون ۲۳:۱۲۔

۱۱۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫

Marfat.com

۱۲۔اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔

۱۳۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے بنایا۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۴۔بے شک ہم نے ان کو لیس دار مٹی سے بنایا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۔

۱۵۔جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں۔

۔صٓ ۳۸:۷۱۔

۱۶۔وہی ہے (ذاتِ پاک) جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔

۔المؤمن ۴۰:۶۷۔

۲۔ انسان بجتے ہوئے گارے سے پیدا ہوا

۱۷۔اور ہم نے انسان کو کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، پیدا کیا۔

۔الحجر ۱۵:۲۶۔

۱۸۔اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کالے سڑے ہوئے گارے سے جو کھن کھن بولتا ہے، انسان بنانے والا ہوں۔

۔الحجر ۱۵:۲۸۔

۱۹۔وہ (ابلیس) بولا، میں وہ نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو جس کو تو نے کالے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے، جو کھن کھن بولتا ہے، سجدہ کروں۔

۔الحجر ۱۵:۳۳۔

۲۰۔اس نے انسان کو پیڑی کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۴۔

۳۔ انسان کی پیدائش پانی سے

۲۔اور اللہ ہی نے تمام جان داروں کو پانی سے پیدا کیا۔

۱۲۔اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۚ

۱۳۔وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

۱۴۔اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ⑪

۱۵۔اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ⑮

۱۶۔هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

۱۷۔وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ ㉖

۱۸۔وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ㉘

۱۹۔قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ㉝

۲۰۔خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ⑭

۲۱۔وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰٓی اَرْبَعٍ ؕ یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ؕ

۲۲۔وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ

۲۳۔یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ

ان میں (بعض) پیٹ کے بل چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور (بعض) ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جس وضع پر چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

۔النور ۲۴:۴۵۔

۲۲۔اور وہی ہے جس نے انسان کو پانی سے پیدا کیا۔ اور پھر اس کو کسی کا بیٹا بیٹی اور کسی کا داماد بہو بنایا۔

۔الفرقان ۲۵:۵۴۔

۴۔ انسان کی پیدائش نفسِ واحد سے

۲۳۔اے لوگو! اس اللہ سے ڈرو، جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ اور ان دو سے بہت سے مرد اور عورت دنیا میں پھیلا دیے۔

۔النساء ۴:۱۔

۲۴۔ اور وہی ہے جس نے تم کو تنِ واحد سے پیدا کیا۔

-الانعام ۶:۹۹۔

۲۵۔ وہی ہے جس نے تمہیں تنِ واحد سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔ تا کہ مرد عورت کی طرف مائل ہو۔

-الاعراف ۷:۱۸۹۔

۲۶۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس کی بی بیاں پیدا کیں تا کہ تم کو ان کی طرف (رغبت سے) راحت ملے۔

-الروم ۳۰:۲۱۔

۲۷۔ اس نے تمہیں ایک تنِ واحد سے پیدا کیا۔ پھر اسی نے اس کی بی بی کو پیدا کیا۔

-الزمر ۳۹:۶۔

۲۸۔ اس انسان کو نطفہ سے پیدا کیا۔ پھر وہ علانیہ جھگڑا کرنے والا ہے۔

-النحل ۱۶:۴۔

۲۹۔ اس کے دوست نے اسے اثنائے گفتگو میں کہا کہ کیا تو اس ذات کا منکر ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے اور پھر تجھے پورا آدمی بنایا۔

-الکہف ۱۸:۳۷۔

۳۰۔ پس ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا اور پھر نطفے سے۔

-الحج ۲۲:۵۔

۳۱۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ پر نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم نے نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے اس بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو دوسری مخلوق بنا کر کھڑا کیا۔ خدا بڑا ہی بابرکت، سب

۲۴۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

۲۵۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

۲۶۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا

۲۷۔ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

۲۸۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۹۔ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝

۳۰۔ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

۳۱۔ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

۳۲۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

۳۳۔ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ

۳۴۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

بنانے والوں میں بہتر ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۱۳-۱۴۔

۳۲۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے۔ اس کی نسل چلائی۔ پھر اسے درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی۔ اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے۔ تم تھوڑا شکر کرتے ہو۔

-السجدۃ ۳۲:۸-۹۔

۳۳۔ اور اللہ ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ اور پھر نطفہ سے۔ اور پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔

-فاطر ۳۵:۱۱۔

۳۴۔ کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ باایں ہمہ وہ کھلم کھلا (ہمارا مقابل بن کر) لگا جھگڑنے۔

-یٰسٓ ۳۶:۷۷۔

Marfat.com

۳۵۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اوّل بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے پھر تم کو بچہ نکالتا ہے پھر (زندگی دیتا ہے) تاکہ تم جوانی تک پہنچو۔ پھر تم کو (اور زندہ رکھتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

-المؤمن ۴۰:۶۷۔

۳۶۔ ہم نے آدمی کو مرکب نطفے سے پیدا کیا اور غرض یہ تھی کہ ہم اس کو آزمائیں۔ پھر اسی لیے ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا۔

-الدھر ۷۶:۲۔

۳۷۔ کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا اور مقررہ وقت تک رکھا۔ پھر ہم نے اندازہ کیا۔ پس ہم کیسے اچھے اندازہ کرنے والے ہیں۔

-المرسلت ۷۷:۲۰۔۲۳۔

۳۸۔ اللہ نے اس کو کس چیز سے پیدا کیا؟ نطفے سے۔

-عبس ۸۰:۱۸۔۱۹۔

۳۹۔ پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ پیدا کیا گیا ہے اچھلتے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں میں سے نکلتا ہے۔

-الطارق ۸۶:۵۔۷۔

۵۔ انسان رحم سے پیدا ہوا ہے

۴۰۔ وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے، تم لوگوں کی صورتیں بناتا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۶۔

۶۔ انسان ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے

۴۱۔ اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اور تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور تم کو کان دیے اور

۳۵۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ

۳۶۔ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۲

۳۷۔ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝۲۱ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝۲۲ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝۲۳

۳۸۔ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝۱۸ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ

۳۹۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷

۴۰۔ هُوَ الَّذِیْ يُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ

۴۱۔ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

۴۲۔ يَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ

۴۳۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝۲

۴۴۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

آنکھیں اور دل۔

-النحل ۱۶:۷۸۔

۴۲۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔

-الزمر ۳۹:۶۔

۷۔ انسان خون کی پھٹکی سے پیدا کیا ہوا ہے

۴۳۔ اس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا۔

-العلق ۹۶:۲۔

۸۔ انسان کے پیدا ہونے کی مفصل کیفیت

۴۴۔ اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن) جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (سوچو کہ) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے۔ پھر سڈول اور بے ڈول بوٹی

Marfat.com

سے پیدا کیا۔ تا کہ ہم تم پر بیان کریں۔ (کہ بعث مشکل نہیں) اور ہم پیٹ میں جس کو چاہتے ہیں، مقرر وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر (پرورش کرتے ہیں) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ تم میں سے کوئی کوئی تو (عمرِ طبعی سے پہلے) مر جاتا ہے۔ اور کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جاننے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

-الحج ۲۲:۵-

۴۵۔ اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا۔ اور وہی تمہاری روحیں قبض کرتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے کہ سب کچھ جاننے پیچھے کچھ نہ سمجھے۔

-النحل ۱۶:۷۰-

۴۶۔ اور ہم ہی نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو حفاظت کی جگہ نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر ہم ہی نے نطفے کو لوتھڑا بنایا۔ پھر ہم نے لوتھڑے کی بندھی بوٹی بنائی۔ پھر ہم نے ہی بندھی بوٹی کی ہڈیاں بنائیں۔ پھر ہم ہی نے ہڈیوں کو گوشت پہنایا۔ پھر ہم ہی نے اس کو (گویا) دوسری مخلوق بنا کھڑا کیا۔ تو اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۱۲-۱۴-

۴۷۔ اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر نچوڑ سے جو ایک حقیر پانی ہے، اس کی نسل چلائی۔ پھر اس کو درست کیا اور اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی۔ اور تمہارے لیے

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۵۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ

۴۶۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾

۴۷۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۸۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۴۹۔ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ

۵۰۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن

کان، آنکھیں اور دل بنائے۔

-السجدة ۳۲:۷-۹-

۴۸۔ اور اسی نے ہی تمہارے لیے کان۔ آنکھیں اور دل بنائے۔

-المؤمنون ۲۳:۷۸-

۴۹۔ تو کہہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

-الملك ۶۷:۲۳-

۵۰۔ وہ (اللہ ہی تو) ہے جس نے تم کو اول بار مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے۔ پھر لوتھڑے سے۔ پھر تم کو بچہ سا نکالتا ہے۔ پھر (زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (اور زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور تم میں سے (بعض) پہلے ہی مر

جاتے ہیں۔

-المؤمن ۴۰:۶۷-

۹۔ انسان ضعیف پیدا ہوا ہے

۵۱۔انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

-النساء ۴:۲۸-

۵۲۔اللہ وہی ہے جس نے تم لوگوں کو کمزور حالت سے بنا کھڑا کیا۔ پھر کمزوری کے بعد توانائی دی۔ پھر توانائی کے بعد کمزوری اور پیری کر دی۔

-الروم ۳۰:۵۴-

۱۰۔ انسان اچھی صورت پر پیدا ہوا ہے

۵۳۔اور اسی نے ہی تمہاری صورتیں بنائیں اور (صورتیں بھی) اچھی بنائیں۔

-المؤمن ۴۰:۶۴- و- التغابن ۶۴:۳-

۵۴۔کہ ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر ساخت کا پیدا کیا۔

-التین ۹۵:۴-

۱۱۔ انسان محنت اور مشقت کے لیے پیدا ہوا ہے

۵۵۔اور ہم نے آدمی کو (ایسا) بنایا۔ (کہ) مصیبت میں (رہے اور غرور نہ کرے)۔

-البلد ۹۰:۴-

۱۲۔ بنی آدم کی پشت سے اللہ نے ذریت نکالی

۵۶۔اور جب تمہارے رب نے بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی ذریت کو نکالا۔

-الاعراف ۷:۱۷۲-

۱۳۔ بنی آدم کا اللہ نے اکرام کیا

۵۷۔اور ہم ہی نے بنی آدم کو فضیلت دی اور ان کو بحر و بر میں اٹھائے پھرے اور ان کو عمدہ عمدہ چیزوں سے رزق

يُتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

۵۱۔وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

۵۲۔اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ

۵۳۔وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

۵۴۔لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾

۵۵۔لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ ﴿۴﴾

۵۶۔وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

۵۷۔وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾

۵۸۔وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

۵۹۔خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ

۶۰۔وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۶۱۔وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

دیا۔اور ان کو ہم نے بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۰-

۱۴۔ انسان جلد باز پیدا ہوا ہے

۵۸۔اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۱-

۵۹۔انسان جلد بازی سے پیدا کیا گیا ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۳۷-

۱۵۔ انسان عبادت کے لیے پیدا ہوا

۶۰۔اور میں نے جن و انسان صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیے ہیں۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۵۶-

۶۱۔اور تم میں سے بعض مر جاتے ہیں اور بعض تم میں سے سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لائے جاتے ہیں تاکہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھیں۔

-الحج ۲۲:۵-

Marfat.com

۶۲۔اور تم میں سے کوئی کوئی سب سے نکمی عمر کی طرف لوٹا کر لایا جاتا ہے تا کہ سمجھنے بوجھنے کے بعد کچھ نہ سمجھے۔

-النحل ۱۶:۷۰۔

۶۲۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

انسان کے جذبات

۱۔ انسان کی محبت زن و مال سے

۱۔لوگوں کے دلوں میں مرغوب چیزوں یعنی بی بیوں، بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں، چوپاؤں اور کھیتی کے ساتھ دل بستگی رکھی گئی ہے۔ یہ تو دنیا کی زندگی کے فائدے ہیں۔ اور اچھا ٹھکانا تو اسی اللہ کے ہاں ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۔

۲۔تو کہہ کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے قبضے میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم بند رکھتے۔ اور انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۰۔

۳۔اور جب اس کو فائدہ پہنچنے لگتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۲۱۔

۴۔اور تم مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹:۲۰۔

۵۔اور بے شک وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰:۸۔

۲۔ انسان مال دار ہو کر سرکشی کرتا ہے

۶۔(اور) کہتا ہے کہ میں نے اتنا وافر مال خرچ کر ڈالا۔

-البلد ۹۰:۶۔

۱۔ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ⑭

۲۔ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ⑩۰

۳۔ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ⑳

۴۔ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳

۵۔ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧

۶۔ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ⑥

۷۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑥ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦

۸۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ⑲ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ⑳

۹۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪

۱۰۔ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ㉗

۷۔سچ مچ آدمی حد (اعتدال) سے نکل جاتا ہے۔ اس وجہ سے کہ اپنے آپ کو مستغنی دیکھتا ہے۔

-العلق ۹۶:۶۔۷۔

۳۔ انسان بے صبر پیدا ہوا ہے

۸۔بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو (حد سے زیادہ) جزع فزع کرنے لگتا ہے۔

-المعارج ۷۰:۱۹۔۲۰۔

۴۔ انسان جلد باز

۹۔اور انسان (بڑا ہی) جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۔

۱۰۔انسان جلدی ہی (کے خمیر کا) بنا ہوا ہے۔ ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے دیتے ہیں۔ تم جلدی مت مچاؤ۔

-الانبیاء ۲۱:۳۷۔

۵۔ انسان جھگڑالو ہے

۱۱۔ بایں ہمہ وہ کھلم کھلا جھگڑا کرنے لگا۔

۔النحل ۱۶:۴ و یٰسٓ ۳۶:۷۷۔

۱۲۔ اور انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

۔الکھف ۱۸:۵۴۔

۱۳۔ اے انسان تجھے گھسٹ گھسٹ کر اپنے رب کی طرف جانا ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۶۔

۶۔ انسان مشقت جھیلنے کو

۱۴۔ ہم ہی نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا (تاکہ غرور نہ کرے)۔

۔البلد ۹۰:۴۔

۷۔ انسان مصیبت میں ناامید ہو جاتا ہے

۱۵۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں (تو ناشکرگزاری کرتا ہے)۔ بے شک وہ ناامید ہونے والا، ناشکرا ہے۔

۔ہود ۱۱:۹۔

۱۶۔ اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو (الٹا ہم سے) منہ پھیرتا ہے اور پہلوتہی کرتا ہے اور جب تکلیف پہنچتی ہے تو آس توڑ بیٹھتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۸۳۔

۱۷۔ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کی لذت) چکھاتے ہیں تو وہ (حد سے زیادہ) خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر ان پر ان کی بدکاریوں کی وجہ سے کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے تو آس توڑ بیٹھتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۶۔

۱۸۔ آدمی بہتری کی دعا سے نہیں اکتاتا اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو دل شکستہ اور ناامید ہو جاتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۹۔

۱۱۔ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝۷۷

۱۲۔ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝۵۴

۱۳۔ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝۶

۱۴۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۴

۱۵۔ وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹

۱۶۔ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝۸۳

۱۷۔ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝۳۶

۱۸۔ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۖ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝۴۹

۱۹۔ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲

۲۰۔ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝۲۱

۸۔ انسان ناشکرا ہے

۱۹۔ اور جب کبھی انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ ہم کو پڑا یا بیٹھا یا لیٹا (کسی حال میں) ہو، پکارے چلا جاتا ہے۔ اور جب ہم اس کی تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسا چل دیتا ہے گویا تکلیف کے وقت جو اس کو پہنچی تھی، ہم کو پکارا ہی نہ تھا۔ جو لوگ حد سے تجاوز کرتے ہیں، ان کے اعمال اسی طرح بھلے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۱۲۔

۲۰۔ اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتے ہیں۔ پس ہماری آیتوں میں کارسازیاں کر چلتے ہیں تو (اے محمد ﷺ) ان کو کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہے۔ ہمارے فرشتے تمہاری کارسازیاں لکھتے چلے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۲۱۔

Marfat.com

۲۱۔اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی (کی لذت) چکھائیں۔ پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ (ذرا سی بات میں) ناامید اور ناشکرا (ہو جاتا) ہے۔

-ہود ۱۱:۹-

۲۲۔اور اس نے تم کو جو تم نے مانگا دیا۔ اور تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہیں گن سکتے۔ بے شک انسان بڑا ظالم، ناشکرا ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۳۴-

۲۳۔بے شک انسان ناشکرا ہے۔

-الحج ۲۲:۶۶- و - الزخرف ۴۳:۱۵-

۲۴۔اور جب کبھی لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب ان کو اپنی رحمت چکھا دیتا ہے تو بس ان میں سے کچھ لوگ اپنے پروردگار کا شریک بنا چلتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۳۳-

۲۵۔اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے، تو جن کو تم پکارتے ہو، سب بھُولے بسرے ہو جاتے ہیں۔ مگر وہی (اللہ یاد آتا ہے) پھر جب تم کو خشکی کی طرف نکال لاتا ہے تو تم (اسی سے) پھر بیٹھتے ہو۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۷-

۲۶۔اور جب کبھی انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اس کو پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب (اللہ) اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس مطلب کے لیے اس نے اللہ کو پہلے پکارا تھا، بھُلا دیتا ہے اور اللہ کے شریک بنا چلتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے محمد ﷺ!) تو کہہ دے کہ چند روز اپنے کفر میں بس لے آخر تو

۲۱۔وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹

۲۲۔وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴

۲۳۔اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝۶۶

۲۴۔وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳

۲۵۔وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِى الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝۶۷

۲۶۔وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِىَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸

۲۷۔فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۹

۲۸۔وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِىْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّىْٓ اِنَّ لِىْ عِنْدَهُ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۰

دوزخیوں میں ہوگا۔

-الزمر ۳۹:۸-

۲۷۔پس جب کبھی انسان کو مصیبت پہنچتی ہے تو ہمیں یاد کرتا ہے۔ پھر جب ہم اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھ کو لیاقت کی وجہ سے ملی ہے۔ (یہ غلط ہے) بلکہ یہ آزمائش ہے۔ مگر اکثر لوگ (اس بات سے) واقف نہیں۔

-الزمر ۳۹:۴۹-

۲۸۔اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور اس کے بعد ہم اسے اپنی مہربانی کی لذت چکھا دیتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا ہو لیا اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر مجھ کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہوا، تو اس کے ہاں بھی میرے لیے اچھا ہے۔ تو جو لوگ (قیامت کے) منکر ہیں جیسے عمل یہ لوگ کر رہے ہیں۔ ہم ان کو ضرور بتا دیں گے اور ان کو عذابِ سخت چکھائیں گے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱-۵۰-

۲۹۔ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

۲۹۔اور جب ہم آدمی پر اپنا فضل کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے۔اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۵۱۔

۳۰۔ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

۳۰۔اور جب ہم آدمی کو اپنی رحمت چکھاتے ہیں تو خوش ہو جاتا ہے اور اگر لوگوں کو ان کے اپنے ہی کرتوت کے بدلے میں کوئی مصیبت پہنچ جاتی ہے (تو شکایت کرتے ہیں) بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۸۔

۳۱۔ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

۳۱۔اور لوگوں نے اللہ کے بندوں میں سے اس کی اولاد قرار دے رکھی ہے۔ بے شک انسان کھلم کھلا ناشکرا ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۵۔

۳۲۔ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ۭ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَاۗءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾

۳۲۔آدمی پر (اللہ کی) مار۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔اس کو کس چیز سے پیدا کیا۔ نطفے سے اس کو بنایا۔ پھر اس (کی ہر چیز) کا اندازہ باندھا۔ پھر اس پر رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی۔ پھر اس کو قبر میں داخل کیا۔ پھر جب چاہے گا اس کو اٹھا کھڑا کرے گا۔ اللہ نے جو حکم اسے دیا وہ اس نے پورا نہ کیا۔

۔عبس ۸۰:۱۷۔۲۳۔

۳۳۔ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

۳۳۔لیکن اللہ جب انسان کو آزماتا ہے۔ اس کو عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار میری تکریم کرتا ہے۔اور جب اس کو آزماتا ہے۔ (اس طرح) اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ بڑبڑاتا ہے کہ میرا پروردگار مجھے ذلیل سمجھتا ہے۔نہیں بلکہ تم یتیم کی خاطر داری نہیں کرتے اور ایک دوسرے کو محتاج کے کھانا کھلانے پر نہیں اکساتے اور مُردوں تک کا ترکہ سمیٹ سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۔الفجر ۸۹:۱۵۔۲۰۔

۳۴۔ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾

۳۴۔کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ اور ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے۔ اور ہم نے اس کو بلندی اور پستی (کے راستے نہیں) دکھائے؟ پھر بھی گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی گردن کا (قرض یا غلامی) سے چھڑا دینا یا بھوک کے دن قرابت دار یتیم کو یا کسی محتاج خاک نشین کو کھانا کھلانا۔

۔البلد ۹۰:۸۔۱۶۔

۳۵۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰي ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿۷﴾

۳۵۔بے شک انسان اپنے رب کی ناشکری کرنے والا ہے۔اور اس کو خود بھی اس کی خبر ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰:۶۔۷۔

Marfat.com

۳۶۔ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾

۳۷۔ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾

۳۸۔ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۖ﴿۲۴﴾

۳۹۔ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۙ﴿۳۹﴾

۱۔ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

۲۔ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ﴿۸﴾

۳۔ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ﴿۹﴾

۴۔ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ

۵۔ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

۶۔ فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾

۷۔ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝﴿۵﴾

۸۔ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ﴿۸۳﴾

۹۔ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ﴿۲۶﴾

۱۰۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝﴿۱۶﴾

۹۔ انسان مغرور ہے

۳۶۔ اے انسان! تجھ کس چیز نے اپنے ربِّ کریم کے ساتھ بھول میں ڈال رکھا ہے۔ جس نے تجھ کو بنایا۔ پھر تیرے اعضا کو درست کیا۔ پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ (اور) جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دے کر بنا دیا۔

۔الانفطار ۸۲:۶۔۸۔

۱۰۔ انسان گستاخ ہے

۳۷۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ (بے دھڑک) آگے بھی اللہ کی نافرمانی کرتا رہے۔

۔القیٰمة ۷۵:۵۔

۱۱۔ انسان کے ارمان پورے نہیں ہوتے

۳۸۔ کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے۔

۔النجم ۵۳:۲۴۔

۱۲۔ اپنا کیا ہی انسان کے کام آتا ہے۔

۳۹۔ اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی اس نے کوشش کی۔

۔النجم ۵۳:۳۹۔

اعضائے انسانی

۱۔ منہ

۱۔ اپنا منہ دھولیا کرو۔

۔المائدة ۵:۶۔

۲۔ آنکھیں

۲۔ کیا اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟

۔البلد ۹۰:۸۔

۳۔ زبان اور ہونٹ

۳۔ اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

۔البلد ۹۰:۹۔

۴۔ دانت

۴۔ دانت کے بدلے دانت۔

۔المائدة ۵:۴۵۔

۵۔ گردن

۵۔ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۲۹۔

۶۔ وہ گردن چھڑانا ہے۔

۔البلد ۹۰:۱۳۔

۷۔ اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسّی ہے۔

۔اللھب ۱۱۱:۵۔

۶۔ حلقوم

۸۔ جب جان گلے میں آتی ہے۔

۔الواقعة ۵۶:۸۳۔

۷۔ ہنسلی

۹۔ جب جان ہنسلی میں آئے۔

۔القیٰمة ۷۵:۲۶۔

۸۔ رگ

۱۰۔ اور ہم اس کی طرف رگِ جان سے زیادہ قریب ہیں۔

۔قٓ ۵۰:۱۶۔

Marfat.com

۱۱۔ پھر ہم اس کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔
۔الحاقة ۶۹:۴۶۔

۹۔ کان

۱۲۔اور کان کے بدلے کان۔
۔المائدة ۵:۴۵۔

۱۰۔ ناک

۱۳۔اور ناک کے بدلے ناک۔
۔المائدة ۵:۴۵۔

۱۴۔اب ہم اس کی ناک پر داغ دیں گے۔
۔القلم ۶۸:۱۶۔

۱۱۔ پیشانی

۱۵۔پھر داغ دیں گے ان کی پیشانیوں پر۔
۔التوبة ۹:۳۵۔

۱۶۔اور اس کو ماتھے کے بل گرا دیا۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۳۔

۱۷۔وہ پیشانی جو جھوٹی گنہگار ہے۔
۔العلق ۹۶:۱۶۔

۱۲۔ سر

۱۸۔یا اس کے سر میں کوئی دکھ ہو۔
۔البقرة ۲:۱۹۶۔

۱۳۔ منہ

۱۹۔جیسے کوئی پانی کی طرف ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اس کے منہ میں آ جائے اور وہ کبھی نہ آئے گا۔
۔الرعد ۱۳:۱۴۔

۱۴۔ ڈاڑھی

۲۰۔میری ڈاڑھی نہ پکڑ۔
۔طٰہٰ ۲۰:۹۴۔

۱۵۔ کندھے

۲۱۔سو اس کے اطراف میں پھرو۔
۔الملك ۶۷:۱۵۔

۱۶۔ سینہ

۲۲۔اور تیرا سینہ اس سے تنگ ہو جاتا ہے۔
۔ہود ۱۱:۱۲۔

۱۱۔ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾
۱۲۔وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ
۱۳۔وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ
۱۴۔سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾
۱۵۔فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ
۱۶۔وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾
۱۷۔نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
۱۸۔اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
۱۹۔اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ
۲۰۔لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ
۲۱۔فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
۲۲۔وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ
۲۳۔يَخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾
۲۴۔الَّذِيْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾
۲۵۔اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾
۲۶۔وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا

۱۷۔ کمر و پسلی

۲۳۔جو پشت اور چھاتیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔
۔الطارق ۸۶:۷۔

۱۸۔ پیٹھ

۲۴۔جس نے تیری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔
۔الانشراح ۹۴:۳۔

۱۹۔ دل

۲۵۔مگر جو اپنے رب کے پاس دل سلامت لے کر آیا۔
۔الشعراء ۲۶:۸۹۔

۲۶۔اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو گیا۔
۔القصص ۲۸:۱۰۔

Marfat.com

۲۰۔ بازو

۲۷۔مؤمنوں کے لیے اپنے بازو نیچے رکھ۔

-الحجر ۱۵:۸۸-

۲۱۔ ہاتھ اور کہنیاں

۲۸۔تو اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو۔

-المائدۃ ۵:۶-

۲۲۔ باہیں

۲۹۔اپنی دونوں باہیں پسارے پڑا ہے۔

-الکھف ۱۸:۱۸-

۲۳۔ ہتھیلی

۳۰۔اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا۔

-الکھف ۱۸:۴۲-

۲۴۔انگلیاں

۳۱۔اپنے کانوں میں انگلیاں کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۹-

۲۵۔ پورے

۳۲۔کہ ہم اس کی انگلیوں کے پورے ٹھیک کریں۔

-القیٰمۃ ۷۵:۴-

۲۶۔ ناخن

۳۳۔ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کیا۔

-الانعام ۶:۱۴۶-

۲۷۔ پیٹ

۳۴۔جو کچھ میرے پیٹ میں ہے وہ تیری نذر کیا۔

-آلِ عمران ۳:۳۵-

۲۸۔ آنتیں

۳۵۔مگر جس قدر ان کی پشت پر ہو یا آنتوں میں۔

-الانعام ۶:۱۴۶-

۳۶۔پھر وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

-محمد ۴۷:۱۵-

۲۹۔ رحم

۳۷۔جو اللہ نے ان کے رحموں میں پیدا کیا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۸-

۲۷۔وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸

۲۸۔وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

۲۹۔بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

۳۰۔يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ

۳۱۔يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

۳۲۔عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

۳۳۔حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ

۳۴۔نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ

۳۵۔اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ

۳۶۔فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝۱۵

۳۷۔مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ

۳۸۔وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

۳۹۔اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

۴۰۔وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝۲۹

۴۱۔وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ

۴۲۔انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ

۳۰۔ شرم گاہ

۳۸۔جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی۔

-الانبیاء ۲۱:۹۱-

۳۱۔ قدم

۳۹۔کہ اللہ کے پاس ان کے لیے بڑا رتبہ ہے۔

-یونس ۱۰:۲-

۳۲۔ پنڈلی

۴۰۔اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے۔

-القیٰمۃ ۷۵:۲۹-

۳۳۔ ٹخنہ۔ پاؤں

۴۱۔اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

-المائدۃ ۵:۶-

۳۴۔ ایڑی

۴۲۔جب تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۴-

Marfat.com

۴۳۔ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾

۴۴۔ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ

۴۵۔ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَا

۴۶۔ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ

۱۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ

۲۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ

۳۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿۱۵﴾

۴۔ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿۳۴﴾

۵۔ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ

۶۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۴۵﴾

۷۔ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ

۸۔ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۹۔ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۸﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾

۱۰۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾

۳۵۔ کھال

۴۳۔ چمڑا جھلسنے والی۔

۔المدثر ۷۴:۲۹۔

۳۶۔ خون

۴۴۔ اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔

۔یوسف ۱۲:۱۸۔

۳۷۔ چربی

۴۵۔ ہم نے ان پر ان کی چربی حرام کی۔

۔الانعام ۶:۱۴۶۔

۳۸۔ ہڈی

۴۶۔ یا ہڈی میں لگی ہو۔

۔الانعام ۶:۱۴۶۔

ظروف و دیگر سامانِ خانہ داری

۱۔ اباریق

۱۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، آمدورفت کیا کریں گے۔ آبخورے اور آفتابے لے کر۔

۔الواقعة ۵۶:۱۷۔۱۸۔

۲۔ اکواب

۲۔ اور ان پر سونے کی رکابیوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔

۔الزخرف ۴۳:۷۱

۳۔ اور ان پر چاندی کے باسنوں اور پیالوں کا دور چل رہا ہوگا۔ جو شیشے (کی طرح صاف) ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶:۱۵۔

۴۔ اور آبخورے رکھے (ہوں گے)۔

۔الغاشیة ۸۸:۱۴۔

۵۔ تو اپنا پیالہ اپنے بھائی کے شلیتے میں رکھ دیا۔

۔یوسف ۱۲:۷۰۔

۳۔ کاس

۶۔ ان پر صاف شراب کے پیالوں کے دور چلائے جائیں گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۴۵۔

۷۔ کہا ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پاتے۔

۔یوسف ۱۲:۷۲۔

۸۔ اور جنتی لوگ وہاں مذاقیہ جام پر چھینا جھپٹی کریں گے۔ اس میں نہ بکواس کریں گے اور نہ کوئی گناہ۔

۔الطور ۵۲:۲۳۔

۹۔ ان کے آس پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ ہی لڑکے رہیں گے، آمدورفت کریں گے، آبخورے اور آفتابے لے کر اور صاف شراب کے پیالے۔

۔الواقعة ۵۶:۱۷۔۱۹۔

۱۰۔ بے شک نیکوکار بندے ایسی شراب کے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

۔الدھر ۷۶۔۵۔

۱۱۔اور جنتیوں کو وہاں ایسی شراب کے پیالے پلائے جائیں گے جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

-الدھر ۷۶:۱۷۔

۱۲۔بے شک پرہیزگاروں کو بڑی کامیابی ہوگی.....اور چھلکتے ہوئے جام۔

-النباء ۷۸: ۳۱.....۳۴۔

۴۔ افرت (قالین)

۱۳۔جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔

-الرحمٰن ۵۵:۷۶۔

۵۔ فرش

۱۴۔جنتی ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، جن کے استر تافتہ کے ہوں گے۔

-الرحمٰن ۵۵:۵۴۔

۱۵۔اوراونچے اونچے تخت بچھے ہوں گے۔

-الواقعة ۵۶:۳۴۔

۶۔ نمارق

۱۶۔اکارگاؤ تکیے ایک قطار میں ہوں گے۔

-الغاشیة ۸۸:۱۵۔

۷۔ زرابی (چاندنیاں)

۱۷۔اور چاندنیاں تنی ہوں گی۔

-الغاشیة ۸۸:۱۶۔

۸۔ تخت

۱۸۔ایک دوسرے کے بالمقابل تختوں پر (بیٹھے ہوں گے)۔

-الحجر ۱۵:۴۷۔

۱۹۔اوران کے گھروں کے دروازے ہوں گے اور تخت جن پر تکیہ لگایا کریں گے۔

-الزخرف ۴۳:۳۴۔

۲۰۔جڑاؤ تختوں کے اوپر جنتی ایک دوسرے کے آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

-الواقعة ۵۶:۱۵۔۱۶۔

۱۱۔وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ﴿۱۷﴾

۱۲۔إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ .....وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾

۱۳۔مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾

۱۴۔مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ

۱۵۔وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ ﴿۳۴﴾

۱۶۔وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿۱۵﴾

۱۷۔وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۸۔عَلَىٰ سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿۴۷﴾

۱۹۔وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ﴿۳۴﴾

۲۰۔عَلَىٰ سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿۱۶﴾

۲۱۔فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ﴿۱۳﴾

۲۲۔مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ ۚ

۲۳۔هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿۵۶﴾

۲۴۔مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ

۲۵۔إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿۲۳﴾

۲۱۔اس میں اونچے اونچے تخت (ہوں گے)۔

-الغاشیة ۸۸:۱۳۔

۹۔ چھپر کھٹ

۲۲۔اور (وہاں) تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ اور (بہشت کیا) آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

-الکھف ۱۸: ۳۱۔

۲۳۔وہ اوران کی بی بیاں سائے میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

-یٰسٓ ۳۶:۵۶۔

۲۴۔اوراس میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

-الدھر ۷۶:۱۳۔

۲۵۔نیکوکار لوگ بڑے مزے میں ہوں گے۔ اور تختوں پر (بیٹھے سب کچھ) دیکھیں گے۔

-المطففین ۸۳:۲۲۔۲۳۔

Marfat.com

۲۶۔ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

۲۷۔ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

۲۸۔ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

۲۹۔ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾

۳۰۔ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ

۳۱۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

۳۲۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾

۳۳۔ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ

۳۴۔ وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا

۳۵۔ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

۳۶۔ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ

۳۷۔ وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ

۳۸۔ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ

۳۹۔ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

۱۰۔ لباس

۲۶۔ اور وہ مہین اور دبیز ریشمی کپڑے پہنیں گے جو سبز ہوں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۳۱۔

۲۷۔ اور اس میں ریشم ان کا لباس ہوگا۔

۔الحج ۲۲: ۲۳ و فاطر ۳۵: ۳۳۔

۲۸۔ اور جنتی ریشمی اور دبیز (کپڑے) پہنے ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۳۔

۲۹۔ اور ان کے صبر کے معاوضے میں اللہ نے ان کو (رہنے کے لیے) جنت اور (پہننے کے لیے) ریشم دیا۔

۔الدھر ۷۶: ۱۲۔

۳۰۔ جنتیوں کے کپڑے سبز، ریشمی، باریک اور دبیز ہوں گے۔

۔الدھر ۷۶: ۲۱۔

۱۱۔ قید خانہ

۳۱۔ بولا اے رب ہمارے! جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بلاتی ہیں اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۳۳۔

۱۲۔ طوق اور زنجیر

۳۲۔ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں۔ وہ گھسیٹے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۱۔

۱۳۔ دُرّہ

۳۳۔ زنا کار عورت اور زنا کار مرد ان میں سے ہر ایک کے سو دُرّے مارو۔

۔النور ۲۴: ۲۔

۱۴۔ چھری

۳۴۔ اور ان میں ہر ایک کے ہاتھ میں چھری دی۔

۔یوسف ۱۲: ۳۱۔

۱۵۔ اوڑھنی

۳۵۔ اور چاہیے کہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں۔

۔النور ۲۴: ۳۱۔

۱۶۔ چادر

۳۶۔ اپنی چادریں اپنے اوپر تھوڑی سی نیچی لٹکا لیا کریں۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۹۔

۱۷۔ کُرتہ

۳۷۔ اور تمہارے لیے کرتے بنائے کہ تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور ایسے کرتے بھی جو تمہیں لڑائی میں بچاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۸۱۔

۱۸۔ قمیص

۳۸۔ اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۸۔

۱۹۔ زرہ

۳۹۔ کہ کشادہ زرہیں بنا۔

۔سبا ۳۴: ۱۱۔

Marfat.com

۴۰۔ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ

۴۱۔ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ

۴۲۔ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

۴۳۔ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا

۴۴۔ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

۴۵۔ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ

۴۶۔ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

۴۷۔ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ

۴۸۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

۴۹۔ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

۵۰۔ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

۵۱۔ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ

۵۲۔ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ

۵۳۔ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚ

۲۰۔ جوتی

۴۰۔ سو تو اپنی دونوں جوتیاں اتار لے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۔

۲۱۔ تماثیل۔ دیگ

۴۱۔ جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

۔سبا ۳۴:۱۳۔

۲۲۔ کنجیاں

۴۲۔ ایک زور آور جماعت اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتی تھی۔

۔القصص ۲۸:۷۶۔

۲۳۔ روٹی

۴۳۔ اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوں۔

۔یوسف ۱۲:۳۶۔

۲۴۔ نمک

۴۴۔ اور یہ کھاری ہے کڑوا۔

۔الفرقان ۲۵:۵۳۔

۲۵۔ ڈول

۴۵۔ پس بھیجا سقّہ اپنا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔

۔یوسف ۱۲:۱۹۔

۴۶۔ سو ان ظالموں کے لیے ایک ڈول ہے۔ جیسے ان کے ہم مشربوں کے لیے ایک ڈول تھا۔

۔الذاریٰت ۵۱:۵۹۔

۲۶۔ طاق، چراغ

۴۷۔ جیسے طاق۔ جس میں چراغ ہو اور وہ چراغ شیشے میں۔

۔النور ۲۴:۳۵۔

۲۷۔ کاغذ، کتاب

۴۸۔ اور اگر ہم تجھ پر کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کرتے۔

۔الانعام ۶:۷۔

۴۹۔ تم نے اسے ورق ورق کر رکھا ہے۔ ان کو تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا رکھتے ہو۔

۔الانعام ۶:۹۱۔

۲۸۔ سیاہی

۵۰۔ اگر سمندر سیاہی بن جائے۔

۔الکہف ۱۸:۱۰۹۔

۲۹۔ تختیاں

۵۱۔ اور ہم نے موسیٰ کے لیے تختیوں پر ہر شے لکھی۔

۔الاعراف ۷:۱۴۵۔

۵۲۔ اور موسیٰ نے وہ تختیاں پھینک دیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۰۔

Marfat.com

۵۳۔اوراس نے تختیاں اٹھائیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۴۔

۳۰۔ قلم

۵۴۔اورزمین میں جتنے درخت ہیں اگرسب قلم بن جائیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۷۔

۵۵۔نون۔قسم ہے قلم کی۔اور جو کچھ لکھتے ہیں اس کی۔

۔القلم ۶۸:۱۔

۵۶۔وہ وہی ہے جس نے لکھنا سکھایا قلم سے۔

۔العلق ۹۶:۴۔

اصنام

۱۔میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا۔

۔النمل ۲۷:۲۴۔

۲۔کیا تم بعل کو پکارتے ہو اور بہتر خالق کو چھوڑتے ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۵۔

۳۔اور نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۷۔

۴۔اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارہ کا رب ہے۔

۔النجم ۵۳:۴۹۔

۵۔بھلا تم دیکھو تو لات وعزیٰ اور منات تیسرا پچھلا (یہ کیا چیز ہیں)۔

۔النجم ۵۳:۱۹۔۲۰۔

۶۔اور بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور نہ ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔

۔نوح ۷۱:۲۳۔

۵۴۔وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ

۵۵۔نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿۱﴾

۵۶۔الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾

۱۔وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

۲۔اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

۳۔لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۴۔وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾

۵۔اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾

۶۔وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

۱۔وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ

۲۔وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

۳۔فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

بحر

۱۔اوران سے اس بستی کا حال پوچھو جو سمندر کے کنارے پر تھی (جس کا نام (ایلہ تھا) جب وہاں کے لوگ سبت کے دن زیادتی کرنے لگے تھے۔

۔الاعراف ۷:۱۶۳۔

۲۔اور موسیٰ نے اپنے جوان (رفیق) سے کہا کہ میں برابر چلوں گا جب تک مجمع بحرین تک نہ پہنچوں۔

۔الکھف ۱۸:۶۰

۳۔پھر جب یہ دونوں مجمع بحرین پر پہنچ گئے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے۔ پھر مچھلی نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکالی۔

۔الکھف ۱۸:۶۱۔

۴۔ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

۵۔ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ

۶۔ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

۷۔ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ

۸۔ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

۹۔ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

۱۱۔ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ

۱۲۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ

۱۳۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾

۱۔ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

۲۔ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

۳۔ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ ۚ

۴۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

۵۔ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ

۴۔ وہ کشتی چند محتاجوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے۔

۔الکھف ۱۸۔۷۹۔

۵۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو رات میں لے نکل۔ اور انہیں دریا کی سوکھی راہ پر ڈال دے۔

۔طٰہٰ ۲۰۔۷۷۔

۶۔ اور جب ہم نے تمہارے سبب بحر کو چیرا اور تمہیں بچالیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۰۔

۷۔ اور بنی اسرائیل کو ہم نے سمندر پار اتار دیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۳۸۔ و ۔یونس ۱۰: ۹۰۔

۸۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی سے سمندر کو مار۔

۔الشعراء ۲۶: ۶۳۔

۹۔ اور سمندر کو خشک چھوڑ دے۔

۔الدخان ۴۴: ۲۴۔

۱۰۔ اور وہی ہے جس نے دو دریا ملا دیے۔ یہ شیریں پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری کڑوا۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۳۔

۱۱۔ اور دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا۔

۔النمل ۲۷: ۶۱۔

۱۲۔ اور دونوں سمندر برابر نہیں۔ ایک میٹھا دافعِ تشنگی، پینے میں خوش گوار اور دوسرا کھارا کڑوا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۲۔

۱۳۔ دو دریا چلائے جو ایک دوسرے سے لگ کر چلتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۹۔

پہاڑ

۱۔ جبالِ ثمود

۱۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

۔الاعراف ۷: ۷۴۔

۲۔ اور وہ (نہایت) امن (و چین) سے پہاڑ تراش کر گھر بنا لیتے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۲۔

۳۔ اور تم فخریہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا لیتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۴۹۔

۲۔ طور

۴۔ اور جب ہم نے تم سے وعدہ لیا تھا اور طور پہاڑ تم پر بلند کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۶۳، ۹۳۔

۵۔ اور پکا وعدہ لینے کے لیے ہم نے طور ان کے سروں پر بلند کیا۔

۔النساء ۴: ۱۵۴۔

۶۔ مگر ہاں پہاڑ پر نظر کر۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے عنقریب دیکھ لے گا۔ پس جب اللہ نے پہاڑ پر اپنی تجلی ظاہر کی، اس نے اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔

۔الاعراف ۷:۱۴۳۔

۷۔ اور جب ہم نے ان پر پہاڑ اس طرح بلند کیا کہ گویا وہ سائبان تھا اور وہ سمجھے کہ یہ ان پر اب گرا۔

۔الاعراف ۷:۱۷۱۔

۸۔ اور ہم نے ان کو کوہِ طور کے دہنی طرف سے آواز دی۔

۔مریم ۱۹:۵۲۔

۹۔ اور تم سے طور کی دہنی طرف کا وعدہ کیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۰۔

۱۰۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں پیدا ہوتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

۱۱۔ ان کو ایک آگ سی دکھائی دی طور پہاڑ کی طرف۔

۔القصص ۲۸:۲۹۔

۱۲۔ اور جس وقت ہم نے (موسیٰ علیہ السلام) کو بلایا تھا، تو طور کے کسی طرف موجود نہ تھا۔

۔القصص ۲۸:۴۶۔

۱۳۔ طور پہاڑ کی قسم۔

۔الطور ۵۲:۱۔

۱۴۔ اور طورِ سینین کی قسم۔

۔التین ۹۵:۲۔

۳۔ جودی

۱۵۔ اور پانی اتر گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور (کشتی) جودی پر جا لگی۔

۔ہود ۱۱:۴۴۔

۴۔ جبالِ داؤد

۱۶۔ اور ہم ہی نے داؤد کے زیر کر دیے تھے پہاڑ۔ جو تسبیح کرتے رہتے تھے اور پرندے بھی۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۹۔

۶۔ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

۷۔ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

۸۔ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

۹۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

۱۰۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

۱۱۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

۱۲۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا

۱۳۔ وَالطُّوْرِ ۙ①

۱۴۔ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ②

۱۵۔ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

۱۶۔ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ

۱۷۔ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

۱۸۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ

۱۹۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪

۱۷۔ پہاڑ و تسبیح و تلاوت میں داؤد کے ساتھ جوابی بنو اور ایسا ہی حکم پرندوں کو بھی دیا۔

۔سبا ۳۴:۱۰۔

۵۔ صفا، مروہ، عرفات

۱۸۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی (ٹھہرائی ہوئی) آداب گاہوں میں سے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۸۔

۱۹۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو۔ پس مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس ٹھہر کر اللہ کی یاد کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۸۔

Marfat.com

بلاد

۱۔ احقاف

۱۔اور تو عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر۔ جب اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۱۔

۲۔ ارم

۲۔عادِ ارم ستونوں والے کے ساتھ۔

-الفجر ۸۹: ۷۔

۳۔ حجر

۳۔اور حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

-الحجر ۱۵: ۸۰۔

۴۔اور اس شہر میں نو آدمی تھے جو فساد کرتے اور اصلاح نہ کرتے تھے۔

-النمل ۲۷: ۴۸۔

۵۔اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جنہوں نے وادی میں پتھر تراشے۔

-الفجر ۸۹: ۹۔

۶۔اور قومِ ابراہیم اور اہلِ مدین اور اہلِ مؤتفکات۔

-التوبة ۹: ۷۰۔

۴۔ سدوم

۷۔اور اہلِ شہر خوشیاں کرتے آئے۔

-الحجر ۱۵: ۶۷۔

۸۔اور اس بستی سے جو بدکام کرتے تھے اسے بچا نکالا۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۴۔

۹۔اور وہ (اہلِ مکہ) اس بستی میں آئے ہوئے تھے جس پر بُرا مینہ برسایا گیا۔

-الفرقان ۲۵: ۴۰۔

۱۔ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ

۲۔ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾

۳۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۸۰﴾

۴۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

۵۔ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾

۶۔ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ

۷۔ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾

۸۔ وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

۹۔ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ

۱۰۔ اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ

۱۱۔ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ

۱۲۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

۱۳۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ۙ﴿۵۳﴾

۱۴۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۙ﴿۷۸﴾

۱۵۔ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۱۷۶﴾

۱۰۔انہوں نے کہا کہ اپنی بستی سے لوط کے گھرانے کو نکالو۔

-النمل ۲۷: ۵۶۔

۱۱۔تو کہا کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کریں گے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۱۲۔ہمیں ان بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنا ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۴۔

۱۳۔اور الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔

-النجم ۵۳: ۵۳۔

۵۔ ایکہ

۱۴۔اور ایکہ والے بھی ظالم تھے۔

-الحجر ۱۵: ۷۸۔

۱۵۔بن کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

-الشعراء ۲۶: ۱۷۶۔

۱۶۔ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ؕ

۱۷۔ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ

۱۸۔ وَّثَمُوْدَاْ وَاَصْحٰبُ الرَّسِّ

۱۹۔ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿۱۲﴾

۲۰۔ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

۲۱۔ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ

۲۲۔ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ

۲۳۔ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا

۲۴۔ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۘ

۲۵۔ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ

۲۶۔ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

۲۷۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

۲۸۔ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ

۲۹۔ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

۳۰۔ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ

۶۔ کنویں والے

۱۸۔ اور ثمود اور کنویں والے۔

۔الفرقان ۲۵:۳۸۔

۱۹۔ اور کنویں والوں اور ثمود نے۔

۔قٓ ۵۰:۱۲۔

۷۔ مصر، مدینہ (شہر)

۲۰۔ ضرور یہ فریب ہے جو تم نے شہر میں باندھا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۳۔

۲۱۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ۔

۔یونس ۱۰:۸۷۔

۲۲۔ اور وہ شہر میں آیا جب وہاں کے لوگ بے خبر تھے۔

۔القصص ۲۸:۱۵۔

۲۳۔ پھر صبح کو ڈرتے ڈرتے شہر میں گیا۔

۔القصص ۲۸:۲۰۔

۲۴۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔

۔القصص ۲۸:۲۰۔

۲۵۔ کہا: اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہت میری نہیں؟

۔الزخرف ۴۳:۵۱۔

۲۶۔ اور جس مصری نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا: اس کو عزت سے رکھ۔ شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔

۔یوسف ۱۲:۲۱۔

۲۷۔ اور شہر کی عورتوں نے آپس میں کہا: عزیز کی عورت اپنے غلام کو بدی پر پھسلاتی ہے۔

۔یوسف ۱۲:۳۰۔

۲۸۔ اور اس شہر والوں سے پوچھ جس میں ہم تھے اور اس قافلہ سے پوچھ جس میں ہم آئے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۸۲۔

۲۹۔ اور کہا انشاء اللہ مصر میں امن سے داخل ہو۔

۔یوسف ۱۲:۹۹۔

۸۔ مدین

۳۰۔ پھر تو اہلِ مدین میں کئی برس رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۰۔

Marfat.com

۳۱۔ جب موسیٰ نے مدین کا رخ کیا۔

-القصص ۲۸:۲۲-

۳۲۔ اور جب مدین کے پانی پر آیا۔

-القصص ۲۸:۲۳-

۳۳۔ اور تو اہلِ مدین میں مقیم نہ تھا۔

-القصص ۲۸:۴۵-

۹۔ طور

۳۴۔ تو کوہِ طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی۔

-القصص ۲۸:۲۹-

۱۰۔ وادی

۳۵۔ تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

-البقرۃ ۲:۶۰-

۳۶۔ پھر اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔

-الاعراف ۷:۱۶۰-

۳۷۔ بے شک یہ تو مقدس وادیٔ طویٰ ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۲-

۳۸۔ اور کوہِ طور کی دہنی طرف ہم نے تم سے وعدہ کیا۔

-طٰہٰ ۲۰:۸۰-

۳۹۔ پھر جب وہاں آیا تو اس مبارک قطعہ میں دہنے کنارے کی طرف سے آواز دی گئی۔

-القصص ۲۸:۳۰-

۴۰۔ اور تو کوہِ طور کے کنارے پر موجود نہ تھا جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) پکارا۔

-القصص ۲۸:۴۶-

۴۱۔ جب اس کے رب نے پاک میدان میں جس کا نام طویٰ ہے پکارا۔

-النّٰزعٰت ۷۹:۱۶-

۱۱۔ اریحا

۴۲۔ اور جب ہم نے کہا کہ تم اس میں داخل ہو جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۵۸-

۳۱۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ

۳۲۔ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

۳۳۔ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ

۳۴۔ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

۳۵۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

۳۶۔ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

۳۷۔ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲ ؕ

۳۸۔ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

۳۹۔ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ

۴۰۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا

۴۱۔ اِذْ نَادٰى رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۶ ۚ

۴۲۔ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

۴۳۔ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

۴۴۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۳ ۚ

۴۵۔ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

۴۶۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ

۴۳۔ اور جب انہیں کہا گیا کہ تم اس شہر (اریحا) میں بسو۔

-الاعراف ۷:۱۶۱-

۱۲۔ انطاکیہ

۴۴۔ اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔

-یٰسٓ ۳۶:۱۳-

۴۵۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔

-یٰسٓ ۳۶:۲۰-

۱۳۔ یروشلیم

۴۶۔ یا اس شخص کی مانند جو ایک گاؤں پر گزرا اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۹-

Marfat.com

۴۷۔اور (یہود سے) اس بستی کا حال پوچھ، جو سمند کے کنارے پر تھی (جس کا نام ایلہ تھا)۔

-الاعراف ۷:۱۶۳-

۱۴۔ مکہ

۴۸۔اے رب! اس شہر (مکہ) کو امن گاہ بنا۔

-البقرۃ ۲:۱۲۶-

۴۹۔سب سے پہلا گھر جو آدمیوں کے لیے مقرر کیا گیا، وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ وہ برکت والا، اور سارے جہان کے لیے ہدایت ہے۔

-آلِ عمران ۳:۹۶-

۵۰۔اے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنا۔

-ابراہیم ۱۴:۳۵-

۵۱۔اے رب ہمارے! میں نے اپنی اولاد میں سے بعض کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس ایسے میدان میں بسایا ہے، جہاں کھیتی نہیں۔

-ابراہیم ۱۴:۳۷-

۵۲۔مجھے یہی حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے پروردگار کی عبادت کروں۔

-النمل ۲۷:۹۱-

۵۳۔اِن کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے اس طرح روک دیا کہ تمہیں کافروں پر فتح دی۔

-الفتح ۴۸:۲۴-

۵۴۔میں اس شہر مکہ کی قسم کھاتا ہوں اور تو اس شہر مکہ میں مقیم ہے۔

-البلد ۹۰:۱-۳-

۵۵۔اور امن والے شہر (مکہ) کی۔

-التین ۹۵:۵-

۱۶۔ مدینہ

۵۶۔اور جب ان میں ایک گروہ نے کہا کہ اے اہلِ مدینہ!

۴۷۔وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ

۴۸۔رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

۴۹۔ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۚ

۵۰۔اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا

۵۱۔رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

۵۲۔ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ

۵۳۔ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ

۵۴۔ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ۱ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ۲

۵۵۔وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ۳

۵۶۔ وَاِذْ قَالَتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ

۵۷۔وَالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

۵۸۔يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

۵۹۔ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

۶۰۔ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ

تمہارے لیے مقام نہیں تو پھر چلو۔

-الاحزاب ۳۳:۱۳-

۵۷۔اور [illegible] مدینہ میں بری خبریں اڑاتے ہیں۔

-الاحزاب ۳۳:۶۰-

۵۸۔کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ میں گئے۔

-المنافقون ۶۳:۸-

۱۷۔ بدر

۵۹۔اور اللہ بدر کی لڑائی میں جب تم کمزور تھے تمہاری مدد کر چکا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۲۳-

۱۸۔ حنین

۶۰۔بہت جگہوں میں اللہ تم کو مدد دے چکا ہے۔ اور جنگ حنین کے دن بھی۔

-التوبۃ ۹:۲۵-

Marfat.com

مناظرِ قدرت

مردہ زمین کو زندہ کرنا، نباتات، باغات،
سمندر، کشتیاں، ہوائیں، موجیں

۱۔ مردہ زمین زندہ، روئیدگی

۱۔ وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

۱۔ اور وہی ہے جو ہواؤں کو رحمت سے پہلے بھیجتا ہے کہ خوش خبری دیویں۔ یہاں تک کہ جب ہوا بھاری بادلوں کو لیے اڑتی ہے تو ہم بادل کو کسی بستی کی طرف جو مری پڑی تھی، ہانک دیتے ہیں۔ پھر ہم بادل سے پانی برساتے ہیں پھر پانی سے ہر طرح کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت) کے دن مردوں کو نکال کھڑا کریں گے اس سے غرض یہ کہ تم لوگ غور کرو۔

۔الاعراف ۷:۵۷۔

۲۔ وَتَرَی الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ﴿۵﴾

۲۔ اور تو زمین کو دیکھتا ہے کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے اور ہر طرح کی روئیدگی اگاتی ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۔

۳۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۶۳﴾

۳۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے۔ پھر زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بین اور خبردار ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۳۔

۴۔ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَاۤ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾

۴۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور ہم ہی آسمان سے پاک صاف پانی اتارتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے سے ایک مردہ شہر میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چارپاؤں اور آدمیوں کو اس سے سیراب کریں۔

۔الفرقان ۲۵:۴۸۔۴۹

۵۔ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۵۔ اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو ڈرنے اور امید کرنے کے لیے بجلیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کر دیتا ہے۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے اس میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۴۔

۶۔ فَانْظُرْ اِلٰۤی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾

۶۔ سو رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ یہی مردوں کو جلانے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۰۔

۷۔ وَاللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰی بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾

۷۔ اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر بادل کو ایسے شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں جو مردہ ہے۔ پھر ہم مینہ کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح (قیامت کو تم کو) اٹھنا ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۹۔

۸۔ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚ اَحْیَیْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

۸۔ اور ان کے لیے ہماری نشانی مری ہوئی زمین ہے کہ ہم نے اس کو

Marfat.com

جلا اٹھایا۔ اس سے اناج نکالا کہ (یہ لوگ) اسی میں سے کھاتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۳۔

۹۔ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ زمین کو دیکھتے ہو کہ بے حس و حرکت پڑی ہے۔ پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو بس لہلہانے لگتی ہے اور ابھر چلتی ہے۔ جس نے اس کو جلایا وہی مردوں کو بھی جلائے گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۹۔

۱۰۔ اور وہ وہی ہے جو کہ لوگوں کے ناامید ہوئے پیچھے مینہ برساتا ہے۔ اور اپنی رحمت کو عام کر دیتا ہے۔ اور وہ کارساز و سزاوارِ حمد ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۸۔

۱۱۔ جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے اس کے ذریعے سے مرے ہوئے شہر کو جلا اٹھایا۔ اسی طرح تم بھی (قیامت کو زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۱۔

لیل و نہار بھی

۱۲۔ رات اور دن کی آمد و شد میں اور رزق (پانی) میں جس کو اللہ نے آسمان سے اتارا۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ اور ہواؤں کے تغیر و تبدل میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ مگر ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵:۵۔

بارش، باغاتِ خرما اور کھیتی

۱۳۔ اور ہم نے آسمان سے برکت کا پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے باغ اور کھیتی کا اناج اگایا اور لمبی لمبی کھجوریں جو گتھی ہوتی ہیں۔ یہ سب بندوں کو روزی دینے کے لیے ہے اور ہم نے مینہ کے ذریعے مری ہوئی بستی کو جلایا۔

۔قٓ ۵۰:۹۔۱۱

لیل و نہار، کشتی و دریا، ریاح و سحاب

۱۴۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے ردو بدل میں اور جہازوں میں جو لوگوں کے فائدے کی چیزیں سمندر میں لے کر چلتے ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا ہے اور اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے جلاتا ہے۔ اور اس میں ہر قسم کے جانور اس نے روئے زمین پر پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان کھڑے رہتے ہیں۔ (ان سب میں) ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (اللہ کی قدرت) کی نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۴۔

یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾

۹۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾

۱۱۔ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۲۔ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

۱۳۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾

۱۴۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۵۔ هُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُكُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰۤی اِذَا كُنْتُمْ فِی الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَیْنَ بِهِمْ بِرِیْحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِیْحٌ عَاصِفٌ وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِیْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ لَىِٕنْ اَنْجَیْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ یَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْیُكُمْ عَلٰۤی اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

۱۶۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

۱۷۔ وَهُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَی الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِیْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۸۔ رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿۶۶﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

۲۔ بر و بحر کے نظارے، کشتی و دریا

۱۵۔ وہی ہے جو تم لوگوں کو خشکی میں لیے لیے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ بعض اوقات تم کشتیوں میں ہوتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو بادِ موافق کی مدد سے لے کر چلتی ہیں۔ اور لوگ ان سے خوش ہوتے ہیں (ناگاہ) کشتی کو ہوا کا ایک جھونکا آ لگتا ہے اور لہریں ہر طرف سے چڑھی چلی آ رہی ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ آ گھرے۔ تو بس خالص اللہ ہی کو مان کر دعائیں مانگنے لگتے ہیں کہ اگر تو ہم کو اس (مصیبت) سے بچا دے تو ہم تیرے شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب ان کو نجات دے دیتا ہے تو وہ خشکی پر پہنچتے ہی ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی کا (وبال) تمہاری جانوں پر ہے۔ دنیا کی زندگی کے فائدے (اڑا لو) آخر تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو ہم تم کو بتا دیں گے۔

-یونس ۱۰: ۲۲-۲۳-

ثمرات و دریا و کشتی

۱۶۔ اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا اور اس کے ذریعے سے پھل نکالے (جو) تم لوگوں کی روزی ہے اور کشتیوں کو تمہارے اختیار میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے دریا میں چلیں۔ اور نیز دریاؤں کو تمہارے زیر کر دیا۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۲-

مچھلی اور موتی

۱۷۔ وہی ہے جس نے سمندر کو زیر کیا تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے پہننے کے زیور (موتی) نکالو۔ اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ (پانی کو) دریا میں پھاڑتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔

-النحل ۱۶: ۱۴-

کشتی و دریا

۱۸۔ تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جب تم کو سمندر میں تکلیف پہنچی تو تم (اس) اللہ کے سوا جن کو پکارتے تھے بھولے بسرے ہو گئے۔ اور جب اس (اللہ) نے تم کو خشکی کی طرف نجات دی تو تم پھر بیٹھے۔ اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۶-۶۷-

١٩۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

٢٠۔ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾

٢١۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾

٢٢۔ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾

٢٣۔ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

٢٤۔ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾

٢٥۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

کشتی و دریا و قیامِ آسمان

۱۹۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں، تمہارے بس میں کر دیا ہے اور خاص کر کشتی کو جو اس کے حکم سے دریا میں چلتی ہے۔ اور وہی آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے روکتا ہے۔ مگر وہ حکم دے (تو اس کے حکم سے گر پڑے) کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ آدمیوں پر بڑی شفقت رکھتا، مہربان ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۵۔

۲۰۔ اور ان پر اور کشتیوں پر چڑھے چڑھے پھرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۲۔

ظلماتِ بحر

۲۱۔ یا (ان کے اعمال کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندھیروں کی سی ہے کہ دریا نے لہر کو ڈھانک رکھا ہے۔ اور لہر کے اوپر ایک لہر۔ اس کے اوپر بادل (غرض) اندھیریاں ہیں ایک کے اوپر ایک۔ (کوئی) اپنا ہاتھ نکالے تو توقع نہیں کہ اس کو دیکھ سکے۔ جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لیے بالکل نور نہیں۔

۔النور ۲۴:۴۰۔

دریائے شور و شیریں

۲۲۔ اور وہی ہے جس نے دریاؤں کو ملایا۔ ایک میٹھا، مزے دار اور ایک کڑوا، کھاری۔ اور دونوں میں ایک روک اور اٹل آڑ بنا دی۔

۔الفرقان ۲۵:۵۳۔

زمین میں نہریں، پہاڑ اور سمندر میں حدِ فاصل

۲۳۔ بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا۔ اور اس کے بیچ میں ندے نالے بنائے۔ اور اس کے (قیام) کے لیے پہاڑ بنا دیے اور سمندروں میں حد فاصل رکھی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے مگر ان میں سے اکثر اتنا بھی نہیں جانتے۔

۔النمل ۲۷:۶۱۔

ریاح و رحمت

۲۴۔ بھلا کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے؟ اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ جو یہ شرک کرتے ہیں، اللہ اس سے بالاتر ہے۔

۔النمل ۲۷:۶۳۔

کشتی بھی

۲۵۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے۔ اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں۔ اور تاکہ اس کا فضل (معاش) تلاش کرو۔ اور تاکہ تم احسان مانو۔

۔الروم ۳۰:۴۶۔

Marfat.com

۲۶۔کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تا کہ اللہ تم کو اپنی نشانیاں دکھلائے۔اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۱۔

سمندر کی امواج

۲۷۔اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خلوصِ دل سے اللہ کی بندگی کرتے ، اسی کو پکارنے لگتے ہیں۔ پھر جب اللہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو ان میں سے بعض حدِ اعتدال پر رہتے ہیں اور بدعہد اور ناشکر ہی ہماری نشانیوں سے انکار کرتے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۲۔

دریائے شوروشیریں، مچھلی، موتی، تجارتی جہاز

۲۸۔اور دونوں دریا برابر نہیں۔ایک تو شیریں پیاس بجھانے والا ہے جس کا پینا بھی آسان اور ایک شور تلخ ہے۔اور تم ہر ایک (دریا سے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔ اور زیور (موتی) نکالتے ہو، جن کو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیوں کو اس میں دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تا کہ تم لوگ اللہ کا فضل (منافع تجارت) ڈھونڈو۔ اور تا کہ تم (اس کا) احسان مانو۔

۔فاطر ۳۵: ۱۲۔

۲۹۔اور ان لوگوں کے لیے ہماری ایک نشانی یہ ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۴۱۔

۳۰۔اور کشتی کی طرح کی ہم نے اور چیزیں ان کے لیے پیدا کیں، جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۴۲۔

۳۱۔اور اس کی نشانیوں میں سے (بادبانی) جہاز ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح ہیں۔ اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا لے تو جہاز سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔ اس میں صبر وشکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۲۔۳۳۔

۳۲۔یا اہلِ جہاز کی بدکرداریوں کی وجہ سے جہازوں کو تباہ کر دے۔اور بہتیروں سے درگذر کرے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۴۔

۳۳۔اور جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لیے کشتیاں اور چار پائے بنا دیے ہیں، جن پر تم سوار ہوتے ہو تا کہ تم ان کی پیٹھ پر (باطمینان) بیٹھ جاؤ۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۲۔۱۳۔

۳۴۔اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا ہے تا کہ اللہ کے

۲۶۔اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

۲۷۔وَ اِذَا غَشِیَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

۲۸۔وَ مَا یَسْتَوِی الْبَحْرٰنِ ۖ۫ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَ مِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِیًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْیَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ فِیْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

۲۹۔وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

۳۰۔وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۳۱۔وَ مِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۴۳﴾

۳۲۔اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَ یَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ ﴿۳۴﴾

۳۳۔وَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ

۳۴۔اَللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْكُ فِیْهِ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا

حکم سے اس میں جہاز چلیں اور تا کہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو اور تا کہ تم اس کا شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۳۵۔اور اسی کے ہیں جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی مانند دکھائی دیتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۴۔

۲۔ باغات، ہریاول

۳۶۔اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے ہم ہی نے ہر قسم کے کوئے نکالے۔ پس ہم ہی نے اس سے ہری ہری ٹہنیاں نکال کھڑی کیں۔ ان سے ہم گتھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے گچھے جھکے پڑتے ہیں اور انگور کے باغ اور زیتون اور انار (بلحاظِ رنگ) ملتے جلتے اور (بلحاظِ ذائقہ) ملتے جلتے نہیں۔ لوگو! ہر چیز پکتی ہے تو اس کا پکنا اور پھل پکنا دیکھو۔ بے شک جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لیے ان سب چیزوں میں اللہ کی نشانیاں ہیں۔

۔الانعام ۶:۹۹۔

۳۷۔اور اللہ وہی ہے جس نے باغ پیدا کیے۔ چڑھائے ہوئے اور بے چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جن کے پھل مختلف ہوتے ہیں اور زیتون اور انار بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور (بعض) نہیں ملتے جلتے۔ یہ سب چیزیں جب پھلیں خوب کھاؤ اور ان کے کاٹنے کے دن اللہ کا حق دے دیا کرو اور فضول خرچی نہ کرو۔ کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶:۱۴۲۔

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

۳۵۔وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

۳۶۔وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

۳۷۔وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۳۸۔اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ۗ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۳۹۔وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

بارش، فصل کی بہار، اس پر ناگہانی آفت

۳۸۔دنیا کی زندگی کی مثل تو بس پانی کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جو آدمیوں اور چوپایوں کی خوراک ہے، ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوش نما ہوئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس (کے کاٹنے) پر قابو رکھتے ہیں، (ناگاہ) رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم (عذاب) ان پر نازل ہوا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام و نشان نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے سمجھتے ہیں، ہم ان کے لیے دلیلیں اسی طرح صاف صاف بیان کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰:۲۴۔

باغات، انگور، کھجور اور کھیتی

۳۹۔اور زمین میں پاس پاس کئی قطعے ہیں اور انگور کے باغ اور کھیتی اور

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۴

کھجور کے درخت، جن میں (بعض) دو شاخے اور (بعض) دو شاخے نہیں۔ حالانکہ سب کو ایک پانی دیا جاتا ہے۔ اور (پھر بھی) ہم بعض پھلوں کو بعض پر ترجیح دے دیتے ہیں۔ بے شک جو لوگ عقل کو کام میں لاتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں موجود ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۴-

برق و سیماب و رعد بھی

۴۰- هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲ ج وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝۱۳

۴۰- وہی ہے جو ڈرانے اور امید دلانے کے لیے (بجلی کی) چمک تم لوگوں کو دکھاتا ہے اور بوجھل بادلوں کو ابھارتا ہے اور گرج اسی کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکیزگی بیان کرتی ہے اور سب فرشتے بھی اس کے خوف سے۔ اور وہی آسمان سے بجلیاں بھیجتا ہے۔ پھر جس پر چاہتا ہے ان کو گرا دیتا ہے اور یہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں حالانکہ وہ سخت عذاب والا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۲-۱۳-

بارش سے ندی نالے بہہ نکلے

۴۱- اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ۝۱۷

۴۱- اسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اپنی اپنی سمائی کے قدر نالے بہہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آ گیا۔ اس کو ریلے نے اٹھا لیا۔ اور یہ (لوگ) جو زیور یا دوسرے ساز و سامان کے لیے (دھاتیں) آگ میں تپاتے ہیں، اس میں (بھی) اسی طرح کا جھاگ (کھوٹ) ملا ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق و باطل کی مثال بیان فرما دیتا ہے۔ تو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے اور وہ جو لوگوں کے لیے مفید ہے وہ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔ یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۷-

ریاح سے بادل باردار

۴۲- وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ۝۲۲

۴۲- اور ہم ہی ہواؤں کو چلاتے ہیں جو بادلوں کو پانی سے باردار کر دیتی ہیں۔ پھر ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں۔ پھر ہم وہ پانی تم لوگوں کو پلاتے ہیں۔ اور تم لوگوں نے تو اس کو جمع کر کے نہیں رکھا تھا۔

-الحجر ۱۵: ۲۲-

آب و چارہ

۴۳- وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝۱۰ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۱

۴۳- اور وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ جس میں تمہارے پینے کا بھی ہے اور اس سے ہی درخت ہیں۔ جن میں مویشی چراتے ہو۔ اسی پانی سے ہی اللہ تمہارے لیے کھیتی، زیتون، کھجور۔ انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ جو لوگ فکر سے کام لیتے ہیں، ان کے لیے ان میں (اللہ کی قدرت) نشانیاں ہیں۔

-النحل ۱۶: ۱۰-۱۱-

Marfat.com

۴۴۔ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

۴۵۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ ۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۙ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۴۶۔ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

۴۷۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾

۴۸۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

۴۹۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

کھجور اور انگور سے شراب

۴۴۔ اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں سے کہ تم اس کی شراب بناتے (اور پیتے) ہو۔ اور عمدہ روزی (سمجھتے) ہو۔ جو لوگ عقل رکھتے ہیں، ان کے لیے ان باتوں میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔النحل ۱۶:۶۷۔

بارش سے ذخیرۂ آب، باغاتِ خرما و انگور

۴۵۔ اور ہم ہی نے اندازے کے مطابق آسمان سے پانی اتارا اور پھر اس کو زمین میں ٹھہرائے رکھا اور ہم اس کے (اڑا) لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ اور اس کے ذریعے سے ہم نے تمہارے لیے کھجوروں اور انگور کے باغ پیدا کر دیے۔ تمہارے لیے اس میں بہت سے میوے (پیدا کیے) ان میں سے (بہت سے) تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۸۔۱۹۔

زیتون

۴۶۔ اور ایک درخت جو طورِ سیناء میں (کثرت سے) پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے روغن اور سالن لے کر اگتا ہے۔ (ہم ہی نے پیدا کیا)۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۰۔

بادلوں کی تہوں میں سے بارش اور اولے

۴۷۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادل کو ہانکتا ہے۔ پھر اس (کے ٹکڑوں کو) آپس میں جوڑتا ہے۔ پھر ان کو تہ بتہ رکھتا ہے۔ پھر تو بادل کے بیچ میں سے مینہ کو نکلتے ہوئے دیکھتا ہے اور آسمانوں میں سے جو پہاڑ ہیں اولے برساتا ہے۔ تو (وہ اولے) جس پر چاہتا ہے ڈالتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ بادل کی بجلی کی چمک گویا آنکھوں کو اچکے لیے جاتی ہے۔

۔النور ۲۴:۴۳۔

خوش نما باغات

۴۸۔ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور آسمان سے تم لوگوں کے لیے پانی برسایا پھر پانی کے ذریعے سے ہم نے خوش نما باغ اگائے۔ تمہارے بس کی بات تو نہ تھی کہ تم اس کے درختوں کو اگا سکو۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ یہ لوگ یونہی کج روی کر رہے ہیں۔

۔النمل ۲۷:۶۰۔

ریاح و تجارتی کشتیاں

۴۹۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہواؤں کو خوش خبری دینے کے لیے بھیجتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (معاش) تلاش کرو اور تاکہ تم احسان مانو۔

۔الروم ۳۰:۴۶۔

Marfat.com

۵۰۔ اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾

۵۱۔ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

۵۲۔ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۰﴾

۵۳۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

۵۵۔ وَجَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

۵۶۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

ریاح وسحاب وباران

۵۰۔ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں۔ پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے بادل کو آسمان میں پھیلاتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے۔ تو تُو دیکھتا ہے کہ بادل کے بیچ میں سے مینہ نکلا چلا آتا ہے۔ پھر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔ تو بس وہ لوگ خوشیاں منانے لگ جاتے ہیں۔ باوجود کہ بارانِ (رحمت) کے نازل ہونے سے پہلے یہ لوگ (بارش) سے ناامید تھے۔

۔الروم ۳۰:۴۸۔۴۹

۵۱۔ اور اگر ہم ان پر اَور ہوا چلائیں اور یہ لوگ کھیتی کو زرد ہوا دیکھیں تو یہ اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔

۔الروم ۳۰:۵۱۔

۵۲۔ اور اس (زمین) میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیے اور ہم نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اگائیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

پانی اور چارہ

۵۳۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر پانی کے ذریعے سے کھیتی کو نکالتے ہیں۔ جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور یہ آپ بھی۔ تو کیا دیکھتے نہیں ہیں؟

۔السجدۃ ۳۲:۲۷۔

ثمرات اور پہاڑ

۵۴۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس کے ذریعے سے ہم نے گوناگوں پھل نکالے اور اسی طرح پہاڑوں میں مختلف رنگوں کے کچھ طبقے ہیں۔ سفید، سرخ اور کالے سیاہ۔

۔فاطر ۳۵:۲۷۔

۵۵۔ اور زمین میں ہم نے کھجوروں اور انگور کے باغ لگائے۔ اور ان میں چشمے بہائے۔ تاکہ (یہ لوگ) باغ کے پھلوں سے کھائیں۔ اور یہ پھل ان کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے تو ہیں نہیں۔ تو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے زمین کی روئیدگی کی قسم میں سے اور ان کی اپنی (انسان کی) قسم میں سے اور اس (مخلوقات) کی قسم میں سے جس کو یہ نہیں جانتے، ہر طرح کی چیزیں پیدا کی ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۴۔۳۶۔

سبز درخت سے آگ

۵۶۔ وہی تو ہے کہ ہرے درختوں کے (رگڑنے سے) تمہارے لیے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے (آگ) سلگا لیتے ہو۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۰۔

Marfat.com

سوتوں سے زراعت

۵۷۔ کیا تو نے نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں اس کے چشمے بہائے۔ پھر وہی اس پانی کے ذریعے سے رنگ برنگ کی کھیتی نکالتا ہے۔ پھر وہ زوروں پر آتی ہے۔ پھر تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد پڑ گئی۔ پھر اللہ اس کو چورا چورا کر ڈالتا ہے۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بڑی عبرت ہے۔

-الروم ۳۹: ۲۱-

پہاڑ اور نباتات

۵۸۔ اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس کے اندر بھاری بوجھل پہاڑ پلا دیے۔ اور سب طرح کی خوش نما چیزیں اس میں اگائیں۔

-ق ۵۰: ۷-

۵۹۔ اور اسی نے خلقت کے فائدے کے لیے زمین بنا دی۔

-الرحمٰن ۵۵: ۱۰-

خوشبودار پھول

۶۰۔ اور گونا گوں اناج جو بھوسے کے خول میں ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔

-الرحمٰن ۵۵: ۱۲-

۶۱۔ تو اے جنو اور آدمیو! تم اپنے پروردگار کی کون کون سے نعمتوں سے مکرو گے؟

-الرحمٰن ۵۵: ۱۳-

بحرین

۶۲۔ اس نے دو سمندر بنا نکالے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ رہتا ہے کہ اس سے (ایک دوسرے کی طرف) بڑھ نہیں سکتے۔

-الرحمٰن ۵۵: ۱۹-۲۰-

موتی اور مرجان

۶۳۔ دونوں (سمندروں) میں سے موتی بھی نکلتے ہیں اور مونگا بھی۔

-الرحمٰن ۵۵: ۲۲-

باغات وانہار

۶۴۔ اور تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ اور مال اور دولت اور لڑکوں سے تمہاری مدد کرتا ہے اور تمہارے لیے باغ اور نہریں بنا دیتا ہے۔

-نوح ۷۱: ۱۱-۱۲-

پہاڑ اور آبِ شیریں

۶۵۔ اور اس میں اونچے اونچے اٹل پہاڑ بنا دیے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

-المرسلت ۷۷: ۲۷-

پانی وغلّہ ونباتات

۶۶۔ اور ہم ہی نے بادلوں سے زور کا پانی برسایا۔

-النباء ۷۸: ۱۴-

۶۷۔ تا کہ ہم اس کے ذریعے سے غلّہ اور ہر طرح کی روئیدگی نکالیں۔

-النباء ۷۸: ۱۵-

۵۷۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾

۵۸۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾

۵۹۔ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿۱۰﴾

۶۰۔ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿۱۲﴾

۶۱۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

۶۲۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

۶۳۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۶۴۔ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

۶۵۔ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

۶۶۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

۶۷۔ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾

Marfat.com

گنجان باغات

۶۸۔اور گھنے گھنے باغ زمین سے نکالے۔

۔النباء ۷۸:۱۶۔

چارہ

۶۹۔اور اسی نے اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔

۔النزعٰت ۷۹:۳۱۔

غلّہ

۷۰۔پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

۔عبس ۸۰:۲۴۔

۷۱۔ہم (ہی نے) اوپر سے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو پھاڑ کر چیرا۔

۔عبس ۸۰:۲۵۔۲۶۔

انگور، زیتون و نخل

۷۲۔پھر ہم نے اس سے غلّہ اگایا اور انگور اور ترکاریاں ہم نے اگائیں۔ اور زیتون اور کھجوریں (ہم نے اگائیں)۔

۔عبس ۸۰:۲۷۔۲۹۔

باغات و میوہ جات

۷۳۔اور گھنے گھنے باغ۔ اور میوے اور چارہ۔

۔عبس ۸۰:۳۰۔۳۱۔

چارہ، مویشی

۷۴۔یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

۔عبس ۸۰:۳۲۔

۷۵۔وہی ہے جس نے چارہ زمین سے نکالا۔ پھر اس کو کالا کالا کوڑا کر دیا۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۴۔۵۔

ملائکہ

۱۔ فرشتوں پر رسول اور مومنوں کا ایمان

۱۔لیکن نیکی تو یہ ہے کہ آدمی اللہ پر یقین رکھے اور روزِ قیامت پر۔اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر بھی یقین رکھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۲۔رسول اور مسلمانوں نے مانا جو کچھ اس کے رب کی طرف سے اس کی طرف اتارا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۵۔

۲۔ فرشتوں کا انکار سخت گمراہی ہے

۳۔اور جس کسی نے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور قیامت کے دن سے انکار کیا تو بے شک وہ بڑی دور کی گمراہی میں پڑ گیا۔

۔النساء ۴:۱۳۶۔

۳۔ فرشتے اللہ کے مکرم بندے

۴۔بلکہ وہ (فرشتے) اس کے معزز بندے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۶۔

۶۸۔وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

۶۹۔اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۱۷﴾

۷۰۔فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾

۷۱۔اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

۷۲۔فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾

۷۳۔وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

۷۴۔مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾

۷۵۔وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾

۱۔ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

۲۔اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

۳۔وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾

۴۔بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

Marfat.com

۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

۶۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

۷۔ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍۭ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝۶۹

۸۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝۹۵

۹۔ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

۱۰۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷

۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ

۱۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝۲۷

۱۳۔ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَ اتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ

۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے بندے ہیں، عورت قرار دے رکھا ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۹۔

۴۔ فرشتے عالمِ بالا میں رہتے ہیں

۶۔ اور وہ (شیاطین) عالمِ بالا کی طرف کان بھی نہیں لگا سکتے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۔

۷۔ مجھے عالمِ بالا کی کچھ بھی خبر نہ تھی۔ جب وہ (فرشتے) جھگڑ رہے تھے۔

۔صٓ ۳۸:۶۹۔

۵۔ فرشتے آسمان پر رہتے ہیں

۸۔ تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے، اس میں چلتے بستے، تو البتہ ہم آسمان سے ایک فرشتے کو رسول بنا کر ان کی طرف نازل کر دیتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۵۔

۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی۔

۔النجم ۵۳:۲۶۔

۶۔ فرشتے عرش اٹھائے ہوئے ہیں

۱۰۔ جو فرشتے عرشِ الٰہی کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں، وہ اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں۔ اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے! تیری رحمت عام اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس ایسے لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلتے ہیں اور ان کو دوزخ سے بچا۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۷۔ فرشتوں کے لیے تخلیق میں زیادتی

۱۱۔ تمام حمد اللہ کو لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، جو فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے۔ جن کے دو دو، تین تین، چار چار پردار بازو ہیں۔ اللہ جو چاہے پیدائش میں زیادہ کرتا رہتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۔

۸۔ منکرینِ آخرت فرشتوں کو عورتیں بتاتے ہیں

۱۲۔ بے شک جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ فرشتوں کو عورت کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔

۔النجم ۵۳:۲۷۔

۹۔ فرشتے مؤنث ہونے سے پاک ہیں

۱۳۔ تو کیا تمہارے رب نے تم کو تو بیٹوں سے خاص کیا اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۰۔

۱۴۔ کیا ہم نے فرشتوں کو عورت بنایا ہے اور کیا وہ اس وقت دیکھ رہے تھے؟

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۵۰۔

۱۵۔ اور انہوں نے فرشتوں کو جو اللہ کے خاص بندے ہیں عورت قرار دیا۔

۔الزخرف ۴۳:۱۹۔

۱۰۔ فرشتے گناہوں سے معصوم اور اللہ کا حکم بجا لاتے ہیں

۱۶۔ اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں جو ان پر بالادست ہے۔ اور جو ان کو حکم دیا جاتا ہے، بجالاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۵۰۔

۱۷۔ اللہ ان کو جو حکم دیتا ہے، اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ اور ان کو جو حکم بھی دیا جاتا ہے، اس کی تعمیل کرتے ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۶۔

۱۱۔ فرشتوں کو اللہ کی بندگی اور عبادت سے عار نہیں

۱۸۔ مسیح ہرگز اللہ کے بندے بننے سے انکار نہ کرے گا اور مقرب فرشتے بھی عار نہیں کریں گے۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۱۹۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقرب ہیں، اس کی عبادت سے تکبّر نہیں کرتے۔ اس کی تسبیح وتحمید بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۲۰۶۔

۲۰۔ اللہ کو سجدہ کرتی ہیں سب چیزیں چلنے والی جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور (بالخصوص) فرشتے جو اللہ کی عبادت سے تکبّر نہیں کرتے۔

۔النحل ۱۶:۴۹۔

۲۱۔ اور ان میں سے جو اللہ کے پاس ہیں، اس کی عبادت

۱۴۔ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝۱۵۰

۱۵۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

۱۶۔ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝۵۰

۱۷۔ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝۶

۱۸۔ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

۱۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝۲۰۶

۲۰۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۴۹

۲۱۔ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝۱۹ ۩

۲۲۔ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝۳۸

۲۳۔ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۱۶۴ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝۱۶۵ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝۱۶۶

۲۴۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔

الانبیاء۔ ۲۱:۱۹۔

۲۲۔ پس اگر وہ سرتابی کریں۔ جو فرشتے تیرے رب کے نزدیک مقبول ہیں، وہ رات اور دن اس کی تسبیح میں محو رہتے ہیں، اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۸۔

۱۲۔ فرشتے صف باندھے اپنے اپنے ٹھکانے پر ہیں

۲۳۔ اور ہم میں سے ہر ایک کا معین درجہ ہے اور ہم صف باندھے کھڑے رہتے ہیں اور اللہ کی پاکی بیان کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

۔صٓ ۳۷:۱۶۴۔۱۶۶۔

۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد

۲۴۔ اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا۔ جو اپنے رب کی تسبیح میں مشغول ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

Marfat.com

۲۵۔ جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو عرش کے گرداگرد ہیں، سب اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کرتے ہیں اور اللہ پر یقین رکھتے ہیں۔ اور ایمان داروں کے لیے استغفار کرتے ہیں کہ ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے۔ پس جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے ان کو بخش اور انہیں عذابِ جہنم سے بچا۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۱۴۔ فرشتے اللہ کی تسبیح وتحمید و تقدیس کرتے رہتے ہیں

۲۶۔ اور ہم تعریف کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں۔ اور تیری پاکی بیان کرتے رہتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۳۰۔

۲۷۔ اور رعد پاکی کے ساتھ اس کی تعریف بیان کرتا ہے اور سب فرشتے اس کے خوف سے۔

۔الرعد ۱۳:۱۳۔

۲۸۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرد حلقہ باندھے ہوں گے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۱۵۔ فرشتے دن رات اللہ کی عبادت کرتے ہیں

۲۹۔ اور جو فرشتے اس کے نزدیک ہیں، کبھی اس کی عبادت سے سرتابی نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں۔ وہ شب و روز اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ کسی وقت بھی نہیں رُکتے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۹۔۲۰۔

۱۶۔ فرشتے بندوں پر درود بھیجتے ہیں

۳۰۔ وہ (اللہ) خود بھی اور فرشتے بھی تجھ پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تم کو تاریکیوں سے نُور کی طرف لے آئے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۳۔

۲۵۔ اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝

۲۶۔ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ

۲۷۔ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ

۲۸۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

۲۹۔ وَ مَنْ عِنْدَهٗ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَ لَا یَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ یُسَبِّحُوْنَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ لَا یَفْتُرُوْنَ ۝

۳۰۔ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ

۳۱۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ

۳۲۔ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ؕ

۳۳۔ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۝

۱۷۔ فرشتے نبی ﷺ پر سلام بھیجتے ہیں

۳۱۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۱۸۔ فرشتے مومنین کے لیے استغفار کرتے ہیں

۳۲۔ بعید نہیں کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ جائے اور فرشتے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور ان کے لیے جو زمین میں ہیں استغفار کرتے رہتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۔

۱۹۔ فرشتے کافروں پر لعنت بھیجتے ہیں

۳۳۔ البتہ جو لوگ اللہ کے حکم کے منکر ہو گئے اور کفر کی حالت میں مر گئے، ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۱۔

Marfat.com

۳۴۔ أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾

۳۵۔ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

۳۶۔ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ

۳۷۔ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

۳۸۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ ۭ

۳۹۔ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ

۴۰۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿۵﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ﴿۶﴾

۴۱۔ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾

۲۰۔ فرشتے ظالموں پر لعنت کرتے ہیں

۳۴۔ ایسے لوگوں کی جزا یہ ہے، کہ ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

۔آل عمران ۳:۸۷۔

۲۱۔ دو فرشتے ہمارے اعمال لکھتے ہیں

۳۵۔ جب دو لینے والے دائیں بائیں بیٹھے لیتے رہتے ہیں، وہ کوئی لفظ منہ سے نکالنے نہیں پاتا کہ اس کے پاس ایک نگہبان نہ ہو۔ اور موت کی سختی آ پہنچی جس کا آنا برحق ہے۔ یہ وہ ہے جس سے تو بدکتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا اور یہی وعید کا دن ہوگا۔ اور ہر شخص (اس طرح) آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک فرشتہ اسے لانے والا اور ایک گواہ ہوگا۔ تو اس دن سے بالکل بے خبر تھا سو ہم نے تجھ پر سے (غفلت کا) پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بڑی تیز ہے۔

۔قٓ ۵۰:۱۷۔۲۲۔

۲۲۔ انسان کی حفاظت کے لیے کراماً کاتبین فرشتے مقرر ہیں

۳۶۔ اور اللہ تم پر نگہداشت رکھنے والے فرشتے بھیجتا ہے۔

۔الانعام ۶:۶۱۔

۳۷۔ اور بے شک تم پر نگہبان ہیں۔ (اور وہ) کراماً کاتبین ہیں۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب جانتے ہیں۔

۔الانفطار ۸۲:۱۰۔۱۲۔

۲۳۔ فرشتوں کے ہاتھ میں صحفِ مکرمہ ہیں

۳۸۔ اور قرآن مکرم صحیفوں میں ثبت ہے۔ جو رفیع المکان ہیں، مقدس ہیں، لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ جو نیک سردار ہیں۔

۔عبس ۸۰:۱۳۔۱۶۔

۲۴۔ بعض فرشتے اللہ کے مقرب ہیں

۳۹۔ اور مسیح کو اس بات سے ہرگز عار نہ ہوگا کہ وہ اللہ کا بندہ ہے اور نہ ہی مقرب فرشتوں کو عار ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۲۵۔ جبریل علیہ السلام بڑی قوت کا فرشتہ ہے

۴۰۔ اس کو ایک فرشتہ نے تعلیم کی جو بڑا طاقت ور ہے زبردست، وہ سیدھا کھڑا ہو گیا۔

۔النجم ۵۳:۵۔۶۔

۲۶۔ جبریل علیہ السلام اللہ کے امین اور ذی عزت ہے

۴۱۔ اور بے شک یہ قرآن ایک معزز فرشتہ کا قول ہے، جو قوت والا، مالکِ عرش کے قریب ذی رتبہ ہے۔ وہاں اس کا کہنا مانا جاتا ہے اور وہ امین ہے۔

۔التکویر ۸۱:۱۹۔۲۱۔

Marfat.com

۴۲۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ

۴۳۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ

۴۴۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾

۴۵۔ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾

۴۶۔ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

۴۷۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾

۴۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

۴۹۔ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ

۵۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

۵۱۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ

۵۲۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۲۷۔ اللہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجتا ہے

۴۲۔ اللہ رسالت کے لئے فرشتوں میں سے اور آدمیوں میں جس کو چاہتا ہے، چُن لیتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۵۔

۴۳۔ تمام حمد اللہ کے لائق ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے، جن کے دو دو، تین تین، چار چار، پر دار بازو ہیں۔

۔فاطر ۳۵:۱۔

۲۸۔ فرشتے بغیر حکم اللہ کے نازل نہیں ہوتے

۴۴۔ اور ہم بدوں تیرے رب کے حکم نہیں اترتے اور اسی کی ملک میں ہیں ہمارے آگے کی سب چیزیں اور ہمارے پیچھے کی بھی اور جو چیزیں ان کے درمیان ہیں۔ (وہ بھی) اور تیرا رب بھولنے والا نہیں۔

۔مریم ۱۹:۶۴۔

۲۹۔ روح اور فرشتوں کا نزول نبیوں پر ہوتا ہے

۴۵۔ وہ فرشتوں کو اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے کہ خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ سو مجھ سے ڈریں۔

۔النحل ۱۶:۲۔

۴۶۔ وہ اللہ بھید کی بات اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارتا ہے تا کہ وہ قیامت کے دن سے ڈرائے۔

۔المومن ۴۰:۱۵۔

۳۰۔ فرشتے لیلۃ القدر میں نازل ہوتے ہیں

۴۷۔ اس شب میں روح القدس اور فرشتے اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر کو لے کر زمین پر اترتے ہیں۔

۔القدر ۹۷:۴۔

۳۱۔ فرشتوں نے آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا

۴۸۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ ان سب نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا۔

۔البقرۃ ۲:۳۴ و بنی اسرائیل ۱۷:۶۱ و الکہف ۱۸:۵۰ و طٰہٰ ۲۰:۱۱۶۔

۳۲۔ فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے

۴۹۔ اور ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر آئے۔ انہوں نے سلام کیا۔

۔ہود ۱۱:۶۹۔

۵۰۔ اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بتا۔ جب وہ ان کے ہاں آئے تو انہوں نے سلام کیا۔

۔الحجر ۱۵:۵۱:۵۲۔

۵۱۔ اور جب ہمارے پیغام رساں ابراہیم کے پاس خوش خبری لائے۔

۔العنکبوت ۲۹:۳۱۔

۳۳۔ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے

۵۲۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

۔ہود ۱۱:۷۷۔

Marfat.com

۵۳۔ پس جب وہ پیغام رِساں آل لوط کے پاس آئے۔

-الحجر ۱۵: ۶۱۔

۵۴۔ اور جب ہمارے پیغام رساں لوط کے پاس آئے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۳۔

۳۴۔ فرشتے تابوت اٹھا کر طالوت کے پاس آئے

۵۵۔ تمہارے پاس وہ صندوق (خود بخود) چلا آئے گا، جس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور کچھ موسیٰ اور ہارون کی چھوڑی ہوئی چیزیں ہیں اس کو فرشتے لے کر آئیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۸۔

۳۵۔ فرشتے زکریا علیہ السلام کے پاس آئے

۵۶۔ پس فرشتوں نے اس کو پکارا جب کہ وہ محراب میں (کھڑا) نماز پڑھ رہا تھا۔

-آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۳۶۔ فرشتے مریم علیہا السلام کے پاس آئے

۵۷۔ جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! اللہ نے تجھ کو منتخب کیا ہے اور پاک بنایا ہے۔ اور تمام جہان کی بی بیوں میں سے چن لیا ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۴۲۔

۵۸۔ اور جب کہ فرشتوں نے کہا کہ اے مریم! بے شک اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے، ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۴۵۔

۵۹۔ پس ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتے کو بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔

-مریم ۱۹: ۱۷۔

۳۷۔ روح القدس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تائید کی

۶۰۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے کو کھلم کھلا نبوت کی دلائل عطا

۵۳۔ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۵۴۔ وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

۵۵۔ يَاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ

۵۶۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ

۵۷۔ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۵۸۔ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ

۵۹۔ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

۶۰۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

۶۱۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟

۶۲۔ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿۷﴾ ؕ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿۸﴾ ۙ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿۹﴾ ۚ

۶۳۔ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾ ۙ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾

فرمائیں اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲: ۸۷، ۲۵۳۔

۶۱۔ جب اللہ نے فرمایا: اے مریم کے بیٹے، عیسیٰ! میری نعمتوں کا جو تجھ پر ہیں اور تیری ماں پر ہیں ذکر کیا کر۔ اور جب کہ میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۰۔

۳۸۔ جبریل علیہ السلام کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افق پر دیکھا

۶۲۔ اور وہ آسمان کے بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ پاس آیا۔ پھر وہ اور نزدیک آیا۔ سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ اس سے بھی کم۔

-النجم ۵۳: ۷-۹۔

۳۹۔ جبریل علیہ السلام کو سدرۃ المنتہیٰ پر دیکھا

۶۳۔ اور اس نے اس فرشتہ کو ایک دفعہ اور دیکھا، سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

-النجم ۵۳: ۱۳-۱۴۔

Marfat.com

۶۴۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ

۶۵۔ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

۶۶۔ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

۶۷۔ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

۶۸۔ وَإِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْأَمِيْنُ ۝ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

۶۹۔ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

۷۰۔ شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

۷۱۔ إِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ أَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ آلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى ۙ إِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝

۷۲۔ إِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

۴۰۔ جبریل علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کے قلب پر قرآن نازل کیا

۶۴۔ ان سے یہ کہہ کہ جو شخص جبریل سے عداوت رکھے حالانکہ اس نے اللہ کے اذن سے تمہارے قلب تک یہ قرآن پہنچا دیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷۔

۴۱۔ جبریل علیہ السلام اور دوسرے ملائکہ آنحضرت ﷺ کے مددگار ہیں

۶۵۔ پس ان کا رفیق اللہ ہے اور جبریل ہے اور نیک مسلمان ہیں۔ اور ان کے علاوہ فرشتے مددگار ہیں۔

۔التحریم ۶۶:۴۔

۴۲۔ جبریل اور میکائیل علیہما السلام کا دشمن اللہ کا دشمن

۶۶۔ جو اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۸۔

۴۳۔ روح القدس نے قرآن نازل کیا

۶۷۔ تو کہہ دے کہ روح القدس نے یہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۰۲۔

۴۴۔ روح الامین نے قرآن نازل کیا

۶۸۔ اور یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے تیرے قلب پر تا کہ تو (بھی) من جملہ ڈرانے والوں کے ہو جائے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۹۲۔۱۹۴۔

۴۵۔ فرشتے نزولِ قرآن کے گواہ ہیں

۶۹۔ لیکن اللہ اس کتاب کے بارے میں جو تجھ پر اتاری ہے، گواہی دیتا ہے کہ اس نے وہ اپنے علم کے ساتھ اتاری ہے اور فرشتے شہادت دے رہے ہیں اور اللہ ہی کی شہادت کافی ہے۔

۔النساء ۴:۱۶۶۔

۴۶۔ فرشتوں نے اللہ کی توحید پر گواہی دی

۷۰۔ اللہ اور فرشتے شہادت دے چکے کہ وہ صرف ایک ہی معبود ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۱۸۔

۴۷۔ فرشتے جنگِ بدر میں آئے

۷۱۔ اور جب کہ تو مسلمانوں سے یوں کہہ رہا تھا کہ کیا تم کو یہ امر کافی نہ ہوگا کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے جو آسمان سے اتریں گے تمہاری مدد کرے۔ ہاں کیوں نہیں، اگر صابر اور متقی رہو گے اور وہ لوگ ایک دم تم پر آ پہنچیں گے تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے جو ایک وضع بنائے ہوں گے تمہاری امداد کرے گا۔

۔آلِ عمران ۳:۱۲۴۔۱۲۵۔

۷۲۔ جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے۔ پھر اللہ نے تمہاری فریاد

Marfat.com

سن لی کہ میں تم کو ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو سلسلہ وار چلے آویں گے۔

-الانفال ۸:۹۔

۷۳۔ تیرا رب فرشتوں کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سو تم ایمان والوں کی ہمت بڑھاؤ۔

-الانفال ۸:۱۲۔

۴۸۔ فرشتے آدمیوں کی جان نکالتے ہیں

۷۴۔ بے شک جن لوگوں کی جان فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا تو وہ ان سے کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔

-النساء ۴:۹۷۔

۷۵۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ پہنچتی ہے تو اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

-الانعام ۶:۶۱۔

۷۶۔ اور اگر تو اس وقت دیکھے جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) جلدی اپنی روحیں نکالو۔

-الانعام ۶:۹۳۔

۷۷۔ یہاں تک کہ ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی جان قبض کرنے پہنچیں گے۔

-الاعراف ۷:۳۷۔

۷۸۔ جن کی جان فرشتوں نے ایسی حالت میں قبض کی تھی جب انہوں نے اپنے آپ کو گنہگار بنا رکھا تھا۔

-النحل ۱۶:۲۸۔

۷۹۔ تو کہہ دے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے جو تم پر معین کر دیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۱۔

مُرْدِفِيْنَ ⑨

۷۳۔ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

۷۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ

۷۵۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ⑪

۷۶۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

۷۷۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

۷۸۔ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠

۷۹۔ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ⑪

۸۰۔ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ⑭

۸۱۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ

۸۲۔ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ⑳ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ㉜

۸۰۔ سو ان کا کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے اور ان کے مونہوں اور پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

-محمد ۴۷:۲۷۔

۴۹۔ فرشتے کافروں کی روحیں قبض کرتے وقت مارتے ہیں

۸۱۔ اگر تو دیکھے کہ فرشتے جب ان کافروں کی جان قبض کرتے جاتے ہیں تو ان کے منہ اور پشتوں پر مکّے مارتے جاتے ہیں۔

-الانفال ۸:۵۰۔

۵۰۔ پرہیزگاروں کو فرشتے جنت میں داخل ہوتے وقت سلام کریں گے

۸۲۔ اور اللہ شرک سے بچنے والوں کو جزا دے گا۔ جن کی روح فرشتے ان کے شرک سے پاک ہونے کی صورت میں قبض کرتے ہیں، ان سے کہتے ہیں: السلام علیکم۔ تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اپنے اعمال کے سبب جو تم کرتے رہے ہو۔

-النحل ۱۶:۳۱۔۳۲۔

Marfat.com

۵۱۔ مرتے وقت فرشتے نیک آدمیوں کا استقبال کرتے ہیں

۸۳۔ تَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۸۳۔اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۳۔

۸۴۔ إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

۸۴۔بے شک جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہی ہے اور پھر اس پر مستقیم رہے، ان پر فرشتے اتریں گے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۰۔

۸۵۔ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

۸۵۔اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ بھیج دیتے تو قصہ ہی ختم ہوتا۔ پھر ان کو مہلت نہ دی جاتی۔

۔الانعام ۶:۸۔

۵۲۔ فرشتے انسانوں پر اصلی صورت میں نازل نہیں ہوتے

۸۶۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝

۸۶۔اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اس کو آدمی بناتے اور ہمارے اس فعل پر بھی ان کو وہی اشکال ہوتا جو اشکال وہ اب کر رہے ہیں۔

۔الانعام ۶:۹۔

۸۷۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

۸۷۔تو کہہ دے اگر زمین پر فرشتے رہتے ہوتے اس میں چلتے بستے تو البتہ ہم ان پر آسمان سے فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۵۔

۵۳۔ فرشتوں کے نزول پر فیصلہ ہو جاتا ہے۔ پھر مہلت نہیں ملتی

۸۸۔ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝

۸۸۔اور اگر تم سچے ہو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے۔ ہم فرشتوں کو صرف فیصلہ کے لیے ہی نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان کو مہلت بھی نہیں دی جاتی۔

۔الحجر ۱۵:۷۔۸۔

۸۹۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ

۸۹۔جس روز وہ لوگ فرشتوں کو دیکھیں گے، اس روز مجرموں کے لیے کوئی خوشی کی بات نہ ہوگی۔

۔الفرقان ۲۵:۲۲۔

۹۰۔ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝

۵۴۔ روح اور ملائکہ قیامت کو اللہ کی طرف چڑھیں گے

۹۰۔فرشتے اور اہلِ ایمان کی روحیں اس کی طرف چڑھ کر جاتی ہیں۔ اور یہ ایسے دن جس کی مقدار دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔

۔المعارج ۷۰:۴۔

۵۵۔ قیامت کو فرشتے آسمان کے کنارے پر ہوں گے

۹۱۔ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَاۗىِٕهَا ۭ

۹۱۔اور فرشتے اس کے کنارے پر آ جائیں گے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۷۔

۵۶۔ قیامت کو آٹھ فرشتے عرش اٹھائے ہوں گے

۹۲۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝

۹۲۔اور تیرے پروردگار کا عرش اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۷۔

Marfat.com

۹۳ - وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

۹۴ - يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

۹۵ - وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ ﴿۲۲﴾

۹۶ - وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

۹۷ - يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۹۸ - وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

۹۹ - وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

۱۰۰ - جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ ؕ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۵۷۔ فرشتے صف باندھ کر زمین پر اتریں گے اور خاموش کھڑے ہوں گے

۹۳۔ اور جس روز آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے زمین پر بکثرت اتارے جائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۵۔

۹۴۔ جس روز تمام ذی روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ جس کو رحمٰن بولنے کی اجازت دے گا اس کے سوا کوئی نہ بول سکے گا اور وہ شخص بات بھی ٹھیک کہے گا۔

۔النباء ۷۸:۳۸۔

۹۵۔ اور تیرا رب اور جوق در جوق فرشتے میدانِ حشر میں آویں گے۔

۔الفجر ۸۹:۲۲۔

۵۸۔ فرشتوں سے قیامت کو باز پرس

۹۶۔ اور جس روز اللہ ان سب کو میدانِ قیامت میں جمع فرمائے گا۔ پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائے گا: کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟

۔سبا ۳۴:۴۰۔

۵۹۔ فرشتے اللہ کی اجازت بغیر شفاعت نہ کریں گے

۹۷۔ اور اللہ ان کے اگلے اور پچھلے اعمال جانتا ہے اور سوائے اس کے کہ جس کے لیے اللہ کی مرضی ہو، کسی کی سفارش نہیں کرتے۔ اور وہ سب اللہ کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۸۔

۹۸۔ اور اللہ کی حضوری میں سفارش کچھ کام نہیں آتی مگر جس کے لیے اللہ اجازت دے۔ یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو گی تو ایک دوسرے سے پوچھیں گے: تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ پھر خود ہی کہیں گے حق فرمایا اور وہ بلند و بزرگ ہے۔

۔سبا ۳۴:۲۳۔

۹۹۔ اور بہت سے فرشتے آسمان میں موجود ہیں۔ ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آسکتی۔ مگر بعد اس کے کہ اللہ جس کے لیے چاہے اور راضی ہو کر اجازت دے دے۔

۔النجم ۵۳:۲۶۔

۶۰۔ فرشتے جنت میں مومنوں کو سلام کریں گے

۱۰۰۔ یعنی ہمیشہ رہنے کی جنتیں جن میں وہ لوگ بھی داخل ہوں گے اور ان کے ماں باپ اور بی بیوں اور اولاد میں سے جو جنت کے لائق ہوں گے (وہ بھی داخل ہوں گے) اور فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے آتے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) کہ تم صحیح سلامت رہو گے، بدولت اس کے کہ تم دین پر ثابت قدم رہے تھے۔ سو اس جہاں میں تمہارا انجام بہت اچھا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۳۔

Marfat.com

۶۱۔ دوزخ پر سخت مزاج، تند خو فرشتے تعینات ہیں

۱۰۱۔اور اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تند خو اور مضبوط فرشتے ہیں۔ جو اللہ کی کسی بات میں جو ان کو حکم دیتا ہے، نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کچھ کرتے ہیں جو اللہ ان کو حکم دیتا ہے۔

۔التحریم ۶۶:۶۔

۶۲۔ دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں

۱۰۲۔اس پر انیس فرشتے مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے نگہبان (آدمی نہیں) بلکہ صرف فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد ایسی رکھی ہے جو کافروں کی گمراہی کا ذریعہ ہے۔

۔المدثر ۷۴:۳۰۔۳۱۔

۶۳۔ دوزخ کے فرشتوں کا نام زبانیہ ہے

۱۰۳۔ہم عنقریب دوزخ کے پیادوں کو بلا لیں گے۔

۔العلق ۹۶:۱۸۔

۶۴۔ دوزخ کے داروغہ کا نام مالک ہے

۱۰۴۔اور پکاریں گے کہ اے مالک تو ہی دعا کر کہ اللہ ہمارا کام تمام کر دے۔

۔الزخرف ۴۳:۷۷۔

جن

۱۔ جن کی مخلوق ہے

۱۔اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو پہلے ہی آتش سوزاں سے بنا چکے تھے۔

۔الحجر ۱۵:۲۷۔

۲۔اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اس لیے پیدا کیا کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

۔الذریٰت ۵۱:۵۶۔

۳۔اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے پیدا کیا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۱۵۔

۳۔ جنوں کو کافروں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا

۶۔اور جنات کو اللہ نے پیدا کیا۔ اور انہیں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۱۰۰۔

۴۔ جنوں کی پرستش ہوئی

۷۔پس کیا تم میرے سوا اس ابلیس کو اور اس کی اولاد کو دوست ٹھہراتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۵۰۔

۱۰۱۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

۱۰۲۔عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ

۱۰۳۔سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝

۱۰۴۔وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ

۱۔وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝

۲۔وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

۳۔وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝

۴۔وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝

۵۔وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝

۶۔وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

۷۔اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ

۸۔ وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

۹۔ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

۱۰۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

۱۱۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

۱۲۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

۱۳۔ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ

۱۴۔ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ

۱۵۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾

۱۶۔ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ

۱۷۔ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۵﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۶﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

۸۔اور جس دن وہ ان سب کو اٹھائے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجتے تھے۔

-سبا ۳۴:۴۰-

۵۔ جنوں اور اللہ کے درمیان کافروں نے رشتہ ناتا ٹھہرایا

۹۔اور انہوں نے اللہ اور جنات میں رشتہ ٹھہرایا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۵۷-

۶۔ جن انسانوں کی طرح احکامِ شرع کے مکلّف ہیں

۱۰۔اور ہم نے جنوں اور آدمیوں کو اسی لیے پیدا کیا ہے۔ کہ وہ ہماری عبادت کریں۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۵۶-

۱۱۔پھر اس دن آدمی اور جن سے اس کے گناہ کی بابت سوال نہ کیا جائے گا۔

-الرحمٰن ۵۵:۳۹-

۷۔ جن بھی رسولوں کی امت میں داخل ہوتے ہیں

۱۲۔اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تمہاری جنس میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔

-الانعام ۶:۱۳۰-

۸۔ شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں

۱۳۔اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

-الانعام ۶:۱۱۲-

۱۴۔اور شیاطین اپنے رفیقوں کی طرف وحی بھیجا کرتے ہیں۔

-الانعام ۶:۱۲۱-

۹۔ شیاطین کافروں کو ابھارتے رہتے ہیں

۱۵۔کیا تو نے نہ دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں جو انہیں ابھار کر خوب اچھالتے ہیں۔

-مریم ۱۹:۸۳-

۱۰۔ جیسے انسانوں میں بعض آدمی شیطان ویسے ہی جنوں میں بھی جن شیطان ہیں

۱۶۔اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن شیطان آدمی اور شیطان جن بنائے کہ فریب دینے کو طمع کی باتیں ایک دوسرے کے جی میں ڈالتے ہیں۔

-الانعام ۶:۱۱۲-

۱۱۔ انسانوں کی طرح جنوں میں بھی خناس ہے جو وسوسہ دلوں میں ڈالتا ہے

۱۷۔وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کی بدی سے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں میں سے۔

-الناس ۱۱۴:۴-۶-

۱۲۔ چند جنوں کا آنحضرت ﷺ سے قرآن سننا اور اس پر ایمان لانا اور اپنی قوم کو جا کر ہدایت کرنا

۱۸۔ اور جب ہم نے چند جن تیری طرف متوجہ کر دیے کہ قرآن سنیں پھر جب وہ اس کے پاس حاضر ہوئے تو آپس میں بولے کہ چپ رہو۔ پھر جب پڑھنا تمام ہوا تو اپنی قوم کی طرف ڈراتے ہوئے لوٹے۔ بولے، ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی۔ وہ اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور دین حق اور راہ راست کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات مانو اور اس پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہارے گناہ بخشے اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے۔ اور جو کوئی اللہ کی طرف بلانے والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں تھکا نہ سکے گا اور نہ اللہ کے سوا اس کے لیے کوئی حمایتی ہے۔ وہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔

۔الاحقاف ۴۶:۲۹۔۳۲۔

۱۹۔ تو کہہ: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں میں ایک جماعت نے سنا۔ سو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ وہ بھلائی کی طرف راہ دکھاتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز اپنے رب کا کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی عزت بلند ہے۔ نہ اس نے کوئی جورو رکھی ہے اور نہ بیٹا۔

۔الجن ۷۲:۱۔۳۔

۱۳۔ جنوں کی حالت قبلِ نزولِ قرآن

۲۰۔ اور یہ کہ بیوقوف جن ہم میں سے اللہ کی نسبت جھوٹ کہا کرتے تھے اور یہ کہ ہمیں یہ خیال تھا کہ آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ ہرگز نہ بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کتنے ہی مرد تھے کہ جنوں کے کتنے ہی مردوں سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ سو انہوں نے جنوں کا تکبر اور بڑھایا۔ اور یہ کہ جیسے تم خیال کرتے تھے ویسے ہی وہ بھی خیال کرتے تھے کہ اللہ ہرگز کسی کو نہ اٹھائے گا۔

۔الجن ۷۲:۴۔۷۔

۱۴۔ جنوں کی حالت بعد نزولِ قرآن

۲۱۔ اور یہ کہ ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا۔ سو اسے سخت چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ ہم پہلے آسمان کے بعض ٹھکانوں میں بات سننے کو بیٹھ جایا کرتے تھے۔ مگر جو کوئی اب سننا چاہے تو وہ اپنے لیے آگ کا انگارا تیار پائے گا۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں نیک ہیں اور بعض اس کے سوا ہیں۔ ہم مختلف راہوں پر ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ نہ جانا کہ ہم اللہ کو زمین

۱۸۔ وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ۖ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوٓا أَنصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ﴿٢٩﴾
قَالُوا يَا قَوْمَنَآ إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنۢ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِىٓ إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾ يَا قَوْمَنَآ أَجِيبُوا دَاعِىَ اللَّهِ وَءَامِنُوا بِهِۦ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِىَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِى الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُۥ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءُ ۚ أُولَٰٓئِكَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾

۱۹۔ قُلْ أُوحِىَ إِلَىَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوٓا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَهْدِىٓ إِلَى الرُّشْدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا ﴿٢﴾ وَأَنَّهُۥ تَعَٰلَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَٰحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

۲۰۔ وَأَنَّهُۥ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ وَأَنَّا ظَنَنَّآ أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٥﴾ وَأَنَّهُۥ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ﴿٦﴾ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ﴿٧﴾

۲۱۔ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ﴿٨﴾ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَٰعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْـَٔانَ يَجِدْ لَهُۥ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

Marfat.com

میں ہرگز عاجز نہ کرسکیں گے۔ اور نہ بھاگ کر عاجز کر سکیں گے۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت کی بات سُنی تو ہم اس پر ایمان لائے۔ سو جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے گا، وہ نہ کسی نقصان سے ڈرے گا اور نہ کسی ستم سے۔ اور یہ کہ بعض ہم میں مسلمان ہیں اور بعض ظالم ہیں پس جو کوئی مسلمان ہوا، تو وہی ہیں جنہوں نے نیکی کا قصد کیا ہے۔ اور وہ جو ظالم ہیں پس وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ اور (یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ راہِ راست پر رہتے، تو ہم انہیں بہت پانی پلاتے۔ تاکہ ہم انہیں اس پانی میں آزمائیں۔ اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا اسے وہ چڑھتے عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں۔ پس تم اللہ کے سوا کسی کو نہ پکارو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کھڑا ہوا تو وہ لوگ اس پر گرے پڑتے تھے۔

-الجن ۷۲:۸-۱۹-

۲۲-پس جب وہ (حضرت سلیمان علیہ السلام) گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

-سبا ۳۴:۱۴-

۲۳-اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین کے رہنے والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

-الجن ۷۲:۱۰-

۱۵۔ شیاطین کا چوری سے آسمان کی خبریں سننا

۲۴-اور ہر شیطان مردود سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۷-۱۰-

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآىِٕقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَ مَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾

۲۲-فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُهِیْنِ ﴿۱۴﴾

۲۳-وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

۲۴-وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾

۲۵-وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ یُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

مگر جو شیطان کوئی بات چوری سے سُن گیا اس کے پیچھے چمکتا انگارا لگا۔

-الحجر ۱۵:۱۷-۱۸-

۲۵-اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔ اوپر والے لوگوں کی طرف شیاطین کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے مارے جاتے ہیں بھگانے کو۔ اور ان کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی (شیطان کوئی خبر) جھپک کر اچک لے جاتا ہے تو اس کے پیچھے چمکتا انگارا لگتا ہے۔

Marfat.com

۲۶۔ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

۲۷۔ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾

۲۸۔ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾

۲۹۔ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

۳۰۔ وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ

۳۱۔ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۳۸﴾

۳۲۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۶۔ شیاطین کو آسمان کی طرف جاتے وقت تارے مارتے ہیں

۲۶۔ اور ان پر چراغوں کو شیاطین کے لیے پھینک مار بنایا۔

۔الملک ۶۷:۵۔

۱۷۔ شیاطین آسمانی خبریں سننے سے روکے جاتے ہیں

۲۷۔ وہ تو (قرآن) سننے سے معذور کیے گئے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۲۱۲۔

۱۸۔ شیاطین کو اللہ کے کاموں میں دخل نہیں

۲۸۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں نے ابلیس اور اس کی اولاد کو نہیں دکھائی۔ اور نہ خود ان کی پیدائش انہیں دکھلائی اور میں گمراہ کرنے والوں کو اپنا قوتِ بازو نہیں بنایا کرتا۔

۔الکہف ۱۸:۵۱۔

۱۹۔ شیطان جھوٹوں اور گنہگاروں پر اترتے ہیں

۲۹۔ میں تمہیں بتاؤں کہ شیاطین کس شخص پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔ سنی ہوئی بات لا ڈالتے ہیں اور بہت ان میں جھوٹے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶:۲۲۱۔۲۲۳۔

۲۰۔ شیاطین سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے

۳۰۔ اور شیطان میں سے (سلیمان علیہ السلام کے تابع وہ شیطان تھے) جو اس کے لیے دریا میں غوطہ لگاتے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۲۔

۳۱۔ اور شیاطین بھی تابع کر دیے۔ بھاری عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔

۔ص ۳۸:۳۷۔۳۸۔

۲۱۔ شیاطین نے سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں کفر اور جادو پھیلایا

۳۲۔ اور وہ اس علم کے پیچھے لگے ہیں جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان تو کافر نہ تھا مگر شیاطین کافر تھے۔ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس کی (پیروی کرتے تھے) جو شہر بابل میں ہاروت و ماروت پر اترا تھا۔ اور وہ دونوں کسی کو نہیں سکھاتے تھے جب تک کہ انہیں یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو فتنے (آزمائش) ہیں۔ پس کافر نہ بنو۔ پھر لوگ ان سے وہ (عمل) سیکھتے جس سے کسی مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈالیں۔ اور وہ اس (عمل) سے بغیر اللہ کے حکم کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے۔ اور وہ ان باتوں کو سیکھتے ہیں جس سے ان کا نقصان تو ہے، نفع نہیں اور جان چکے کہ اس (علم) کے خریدار کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ بری چیز ہے جس کے لیے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

۔البقرۃ ۲:۱۰۲۔

Marfat.com

۲۲۔ جن سلیمان علیہ السلام کے خدمت گاروں اور لشکریوں میں سے تھے

۳۳۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں سے جمع کیے گئے۔ پھر وہ مثل مثل اس کے سامنے کھڑے کیے گئے۔

-النمل ۲۷:۱۷۔

۳۴۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھالانے پر امانت دار اور زور آور ہوں۔

-النمل ۲۷:۳۹۔

۳۵۔ اور جنات میں سے وہ جن (اس کے تابع کیے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے گا، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ اس کے لیے جو وہ چاہتا تھا بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔

-سبا ۳۴:۱۲-۱۳

۲۳۔ شیطان نے ایوب علیہ السلام کو ایذا پہنچائی

۳۶۔ اور ہمارے بندے ایوب کر یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ پر اپنا ہاتھ ڈال کر ایذا اور تکلیف میرے پیچھے لگادی ہے۔

-صٓ ۳۸:۴۱۔

۲۴۔ نافرمان اور گمراہ کرنے والے جن انسانوں کے ہمراہ دوزخ میں

۳۷۔ اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کرے گا۔ (کہا جائے گا) اے جماعتِ جن وانس! تم نے بہت آدمی لیے اور وہ آدمی جو شیاطین کے دوست ہیں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم میں ایک نے دوسرے کے وسیلہ سے کام نکالا تھا

۳۳۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ⑰

۳۴۔ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ⑱

۳۵۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ⑫ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ

۳۶۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ⑪

۳۷۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

۳۸۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ⑳

۳۹۔ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ

۴۰۔ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ

اور ہم اپنے مقررہ وقت کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا۔ اللہ کہے گا کہ آگ تمہارا ٹھکانا ہے۔ اس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ مگر جو چاہے اللہ۔

-الانعام ۶:۱۲۸۔

۳۸۔ اے جنات اور آدمیوں کے گروہ! کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ تم کو ہماری آیات سناتے اور تمہارے اس دن کے سامنے آنے سے تمہیں ڈراتے۔ کہیں گے ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور انہیں دنیاوی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

-الانعام ۶:۱۳۰۔

۳۹۔ اللہ کہے گا: جنوں اور آدمیوں کی امتوں کے ساتھ جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں، تم بھی آگ میں داخل ہو۔

-الاعراف ۷:۳۸۔

۴۰۔ اور ہم نے آدمیوں اور جنوں میں اکثر کو دوزخ کے لیے پیدا کیا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۷۹۔

Marfat.com

۴۱۔وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۱۹﴾

۴۲۔وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾

۴۳۔ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۲۵﴾

۴۴۔وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۷﴾ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿۲۹﴾

۴۵۔أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿۳۰﴾

۱۔وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

۲۔الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ

۳۔رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ

۴۔رَبُّ الْعَرْشِ

عرش

۱۔ اللہ کا تخت

۱۔تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگرد (حلقہ باندھے) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۷۵۔

۲۔جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

-المؤمن ۴۰:۷۔

۳۔بڑا عالی مرتبہ، عرش کا مالک۔

-المؤمن ۴۰:۱۵۔

۴۔عرش کا مالک۔

-الزخرف ۴۳:۸۲۔

۴۱۔اور تیرے رب کی بات پوری ہوئی کہ البتہ میں جنات اور آدمیوں، سب سے دوزخ بھروں گا۔

-ہود ۱۱:۱۱۹۔

۴۲۔لیکن میرا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں، سب سے بھروں گا۔

-السجدۃ ۳۲:۱۳۔

۴۳۔اور ان پر عذاب کی بات قائم ہوگئی۔ یہ بھی انہیں امتوں میں شامل ہوئے جو جنوں اور آدمیوں میں سے ان سے پہلے ہوگذرے ہیں۔ بے شک وہ زیاں کار تھے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۵۔

۴۴۔اور کافروں نے کہا کہ یہ قرآن نہ سنو (اور پڑھنے کے وقت) اس میں بک بک کرو۔ شاید تم غالب آؤ۔ پس کافروں کو ہم ضرور سخت عذاب چکھائیں گے اور انہیں ان کے بدترین اعمال کا جو وہ کرتے تھے ضرور بدلہ دیں گے۔ اللہ کے دشمنوں کی سزا یہ آگ ہے۔ اس میں ان کا ہمیشہ کے لیے گھر ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں جن اور آدمیوں میں سے وہ دونوں فریق دکھلا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم ان دونوں کو اپنے پیروں کے نیچے گرائیں کہ وہ سب سے نیچے رہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۲۶-۲۹۔

۴۵۔یہ وہ لوگ ہیں جن پر جنوں اور آدمیوں کی دوسری امتوں کے شمول میں جو ان سے پہلے ہوگذری ہیں، وعدۂ عذاب ثابت ہوا۔ بے شک وہ لوگ زیاں کار رہیں۔

-الاحقاف ۴۶:۱۸۔

Marfat.com

۵۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ

۶۔ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

۷۔ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿۱۵﴾

۸۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۹۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿۵۹﴾

۱۰۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ أَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾

۱۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾

۱۲۔ اَللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۱۳۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ

۱۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوْتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ۭ

۲۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّآ أُمَمٌ أَمْثَالُكُمْ ۭ

۵۔ تیرے پروردگار کے عرش کو اٹھائے ہوئے۔

-الحاقة ۶۹:۱۷۔

۶۔ مالکِ عرش کے نزدیک۔

-التکویر ۸۱:۲۰۔

۷۔ عرش کا مالک عالی شان ہے۔

-البروج ۸۵:۱۵۔

۸۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

-الاعراف ۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳۔

۹۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا (وہ جس کا نام رحمٰن یعنی) بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو۔

- الفرقان ۲۵:۵۹۔

۱۰۔ خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

- السجدۃ ۳۲:۴۔

۱۱۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

-الحدید ۵۷:۴۔

۱۲۔ اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اُونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھیرا۔

-الرعد ۱۳:۲۔

۲۔ کرسی

۱۳۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۵۔

لوحِ محفوظ

۱۔ اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا۔ وقتِ مقرر لکھا ہوا ہے۔

-آلِ عمران ۳:۱۴۵۔

۲۔ اور جتنے حیوانات زمین میں ہیں اور جتنے اپنے دو پروں پر اڑتے

مَافَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

۳۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ إِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ

۴۔ أُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ

۵۔ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾

۶۔ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَأْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا إِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾

۷۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾

۸۔ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ ..... أُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

۹۔ وَمَآ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾

۱۰۔ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

۱۱۔ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

۱۲۔ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۭ إِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ

پھرتے ہیں، یہ سب بھی تم لوگوں کی طرح مخلوقات ہیں۔ لوحِ محفوظ میں ہم نے لکھنے سے کوئی چیز فروگذاشت نہیں کی۔ پھر (سب) اپنے پروردگار کے حضور میں لائے جائیں گے۔

۔الانعام ۶:۳۸۔

۳۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ جن کو ان کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ سب کچھ جانتا ہے۔ جو خشکی میں ہے اور جو تری میں ہے۔

۔الانعام ۶:۵۹۔

۴۔ یہی لوگ ہیں جن کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ ان کو پہنچے گا۔

۔الاعراف ۷:۳۷۔

۵۔ اگر اللہ کے ہاں سے تحریری حکم پہلے سے نافذ نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ بدر) تم نے لے لیا ہے۔ اس سے تم بڑے عذاب میں مبتلا ہوتے۔

۔الانفال ۸:۶۸۔

۶۔ اور تو کسی شان میں (بھی) ہو اور قرآن کی کوئی سی آیت بھی پڑھ کر سناتا ہو اور تم کوئی سا عمل بھی کرتے ہو، جب تم اس کام کو کرتے ہو، اسے ہم دیکھتے ہوتے ہیں۔ اور تیرے پروردگار سے پوشیدہ نہیں ذرہ بھر نہ زمین میں نہ آسمان میں ذرا سی چھوٹی چیز ہو یا بڑی، کتابِ مبین میں لکھی ہوئی ہے۔

۔یونس ۱۰:۶۱۔

۷۔ اور جتنے جان دار زمین میں چلتے پھرتے ہیں، ان سب کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے۔ وہ ان کے ٹھکانے کو اور سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے اور یہ سب کچھ کتابِ مبین میں ہے۔

۔ہود ۱۱:۶۔

۸۔ ہر ایک میعاد کے لیے ایک قسم کی تحریر ہے ..... اصل کتاب (لوحِ محفوظ)۔

۔الرعد ۱۳:۳۸ ..... ۳۹۔

۹۔ اور ہم نے کبھی کوئی بستی غارت نہیں کی مگر اس کے لیے میعاد لکھی ہوئی تھی۔

۔الحجر ۱۵:۴۔

۱۰۔ اور ہم ہر ایک بستی کو قیامت کے دن سے پہلے پہلے ہلاک کریں گے۔ یا (اس پر) بڑا سخت عذاب نازل کریں گے اور یہ بات کتاب میں لکھی جا چکی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۸۔

۱۱۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: اس کا علم میرے پروردگار کے یہاں کتاب میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۲۔

۱۲۔ کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اللہ کو سب کا علم ہے۔ جو کچھ آسمان میں ہے اور زمین میں ہے اور یہ کتاب میں ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۰۔

Marfat.com

۱۳۔اور ہمارے ہاں ایک کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک پتا دیتی ہے اور ان کی حق تلفی نہیں ہوگی۔

۱۳۔وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

-المؤمنون ۲۳:۶۲۔

۱۴۔اور آسمانوں اور زمین میں ایسی کوئی مخفی بات نہیں جو کتابِ مبین میں نہ (لکھی ہوئی) ہو۔

۱۴۔وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۵﴾

-النمل ۲۷:۷۵۔

۱۵۔اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا ہے، وہ کہیں گے کہ تم کتاب اللہ (کے مطابق) قیامت کے دن تک ٹھہرے ہو۔

۱۵۔وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ

-الروم ۳۰:۵۶۔

۱۶۔اور یہ کتاب میں لکھی ہوئی تھی۔

۱۶۔كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾

-الاحزاب ۳۳:۶۔

۱۷۔اور ذرہ بھر بھی آسمانوں میں اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی اور ذرے سے بڑی جتنی چیزیں ہیں سب کتابِ مبین میں ہیں۔

۱۷۔لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾

-سبا ۳۴:۳۔

۱۸۔اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی شخص کی عمر کم کی جاتی ہے۔مگر (یہ سب) کتاب میں ہے۔

۱۸۔وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ

-فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۹۔ان (مُردوں) کے جن اجزا کو مٹی (کھاتی اور کم) کرتی ہے ہمیں معلوم ہے، اور ہمارے پاس کتابِ محفوظ ہے۔

۱۹۔قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿۴﴾

-قٓ ۵۰:۴۔

۲۰۔اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم۔

۲۰۔وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾

-الطور ۵۲:۲۔

۲۱۔اور احتیاط سے رکھی ہوئی کتاب میں ہے۔

۲۱۔فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾

-الواقعة ۵۶:۷۸۔

۲۲۔جتنی مصیبتیں تم پر یا روئے زمین پر نازل ہوتی ہیں ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ دی ہیں۔اور بے شک یہ اللہ کے نزدیک سہل سی بات ہے۔

۲۲۔مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾

-الحدید ۵۷:۲۲۔

۲۳۔اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔

۲۳۔وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾

-النباء ۷۸:۲۹۔

Marfat.com

كِتَابُ القَصَص

Marfat.com

کتاب القصص

خبریں اور قصے

۱۔ قرآن میں جا بجا قصے اور خبریں

۱۔ اور ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں کی خبر پڑھ کر سناؤ۔

۔المائدۃ ۵:۲۷۔

۲۔ کیا انہیں ان لوگوں کی خبر نہیں ملی، جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور الٹی ہوئی بستیوں کے رہنے والے۔ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلے معجزے لے کر آئے۔

۔التوبۃ ۹:۷۰۔

۳۔ اور ان لوگوں کو نوح کی خبر پڑھ کر سنا۔

۔یونس ۱۰:۷۱۔

۴۔ کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ یعنی نوح کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی اور وہ لوگ جو ان کے بعد ہوئے۔

۔ابراہیم ۱۴:۹۔

۵۔ اور ان لوگوں کو ابراہیم کا حال پڑھ کر سنا۔

۔الشعراء ۲۶:۶۹۔

۶۔ ہم تیری طرف وحی کے ذریعے یہ قران بھیج کر تجھ کو سب سے اچھا قصہ سناتے ہیں اور تو اس سے پہلے یقیناً بے خبر تھا۔

۔یوسف ۱۲:۳۔

۷۔ اس میں شک نہیں کہ عقل والوں کے لیے ان لوگوں کے

۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ

۲۔ اَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ

۳۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوْحٍ ۘ

۴۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ

۵۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾

۶۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

۷۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۸۔ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾

۹۔ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۡ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

۱۰۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ

قصوں میں عبرت ہے۔ یہ کوئی بنائی ہوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ جو اس سے پہلے موجود ہے، یہ اس کی تصدیق ہے اور اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانے والے ہیں ہر چیز کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۱۱۔

۸۔ ہم ان لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں موسیٰ اور فرعون کی کچھ خبر تجھ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔

۔القصص ۲۸:۳۔

۹۔ تو جب موسیٰ اس کے پاس پہنچا اور اسے قصہ سنایا تو اس نے کہا کہ ڈر نہیں۔ تو ظالم لوگوں سے بچ آیا۔

۔القصص ۲۸:۲۵۔

۱۰۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کی خبر پڑھ کر سنا، جس کو ہم نے اپنی

Marfat.com

فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۳۴﴾

۱۱۔ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾

۱۲۔ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾

۱۳۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾

۱۴۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۷۶﴾

۱۵۔ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ

۱۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۶﴾

۱۷۔ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

۱۸۔ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ

۱۹۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ

۲۰۔ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾

۲۱۔ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

کرامتیں دی تھیں۔ پھر وہ اُن سے خالی رہ گیا تو شیطان اس کے پیچھے لگا۔ سو وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔

-الاعراف ۷:۱۷۵۔

۱۱۔ میں تیرے پاس سبا کی واقعی ایک خبر لے کر آیا ہوں۔

-النمل ۲۷:۲۲۔

۱۲۔ اور بھلا ان دعوے داروں کی خبر تجھ تک پہنچی ہے جو دیوار پھاند کر داؤد کے پاس آئے۔

-صٓ ۳۸:۲۱۔

۱۳۔ ہم ان کی ٹھیک ٹھیک خبر تجھ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ چند جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور ہم انہیں زیادہ ہدایت دیتے گئے۔

-الکھف ۱۸:۱۳۔

۱۴۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر قصے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، سناتا ہے۔

-النمل ۲۷:۷۶۔

۱۵۔ یہ لوگ اس کی آرزو کریں کہ کاش دیہات میں نکل جائیں اور تمہاری خبریں دریافت کرتے رہیں۔

-الاحزاب ۳۳:۲۰۔

۱۶۔ اے مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو۔ مبادا تم کسی قوم پر نادانی سے جا چڑھو۔ پھر اپنے کیے پر پشیمان ہو۔

-الحجرات ۴۹:۶۔

۱۷۔ بے شک یہ بیان واقعی قصے ہیں۔

-آلِ عمران ۳:۶۲۔

۱۸۔ اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم تجھے اب سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے پیغمبر ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے باتیں کیں۔

-النساء ۴:۱۶۴۔

۱۹۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے۔ ان میں بعض کے قصے ہم نے تجھ کو سنائے اور ان میں سے بعض کے قصے ہم نے تجھ کو نہیں سنائے۔

-المؤمن ۴۰:۷۸۔

۲۰۔ اور تجھ کو رسولوں کی خبریں تو پہنچ ہی چکی ہیں۔

-الانعام ۶:۳۴۔

۲۱۔ ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور کچھ دنوں بعد تم کو معلوم ہو جائے گا۔

-الانعام ۶:۶۷۔

۲۲۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

۲۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۴۔ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ

۲۵۔ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

۲۶۔ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ

۲۷۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ

۲۸۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝

۲۹۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۳۰۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ

۳۱۔ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝

۳۲۔ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝

۳۳۔ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۳۴۔ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۲۲۔ پھر جس کا ہمیں علم ہے، ہم ضرور ان سے بیان کریں گے۔ اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے۔

۔الاعراف ۷:۷۔

۲۳۔ اے بنی آدم! جب کبھی تم ہی میں سے پیغمبر تمہارے پاس پہنچیں اور ہمارے احکام کا قصہ تم کو پڑھ کر سنائیں، تو جو شخص پرہیزگاری اختیار کرے گا اور اصلاح کر لے گا تو ان پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔الاعراف ۷:۳۵۔

۲۴۔ یہ چند بستیاں ہیں، جن کے قصے ہم تم کو سناتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۰۱۔

۲۵۔ تو یہ قصے بیان کرتا کہ لوگ سوچیں۔

۔الاعراف ۷:۱۷۶۔

۲۶۔ یہ غیب کی چند خبریں ہیں جو ہم تجھ کو بذریعہ وحی پہنچاتے ہیں۔

۔ہود ۱۱:۴۹۔

۲۷۔ یہ چند غیب کی خبریں ہیں جو ہم بذریعہ وحی تجھے پہنچاتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۲ و آلِ عمران ۳:۴۴۔

۲۸۔ یہ (چند) بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو قائم ہیں اور بعض اجڑ گئیں۔

۔ہود ۱۱:۱۰۰۔

۲۹۔ اور پیغمبروں کے جتنے قصے ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں ان کے ذریعے ہم تیرا دل مضبوط کرتے ہیں۔ اور ان میں جو حق بات اور مسلمانوں کے لیے نصیحت و یاددہانی ہے، تیرے پاس پہنچی ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۲۰۔

۳۰۔ ہم ان کا قصہ ٹھیک ٹھیک تجھ سے بیان کرتے ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۱۳۔

۳۱۔ اسی طرح ہم گزشتہ واقعات کے قصے تجھ کو سناتے ہیں اور ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے نصیحت عطا فرمائی۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۹۔

۳۲۔ اور ان کو اتنی خبریں پہنچ چکی ہیں کہ جن میں (کافی) تنبیہ ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۔

۳۳۔ سو یہ لوگ جس چیز کی ہنسی اڑا رہے ہیں اس کی خبر ان کو آگے چل کر معلوم ہو جائے گی۔

۔الانعام ۶:۵۔

۳۴۔ سو انہوں نے جھٹلایا تو ہے۔ مگر وہ جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے اس کی خبر انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گی۔

۔الشعراء ۲۶:۶۔

Marfat.com

۳۵۔اے جن وانس کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام کا قصہ بیان کریں اور تمہیں تمہارے اس روز کے پیش آنے سے ڈرائیں۔

-الانعام ۶: ۱۳۰

۳۶۔تو اس دن ان کو کوئی خبر نہ سُوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کرسکیں گے۔

-القصص ۲۸: ۶۶۔

۳۷۔یہ (لوگ) ایک دوسرے سے کس خبر کا حال دریافت کررہے ہیں۔کیا اس بڑے حادثے کا؟

-النباء ۷۸: ۱۔۲۔

۳۸۔کہہ دے کہ قرآن (کا نازل ہونا) ایک بڑی خبر ہے۔

-صٓ ۳۸: ۶۷۔

۳۹۔اور کچھ دن پیچھے تم کو اس کی خبر معلوم ہوجائے گی۔

-صٓ ۳۸: ۸۸۔

۴۰۔کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی، جنہوں نے پہلے کفر کیا۔پھر انہوں نے اپنے اعمال کا مزہ بھی چکھا اور انہیں دردناک عذاب ہونا ہے۔

-التغابن ۶۴: ۵۔

۳۵۔یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

۳۶۔فَعَمِیَتْ عَلَیْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ یَوْمَىٕذٍ فَهُمْ لَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

۳۷۔عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ﴿۲﴾

۳۸۔قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِیْمٌ ﴿۶۷﴾

۳۹۔وَ لَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِیْنٍ ﴿۸۸﴾

۴۰۔اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۵﴾

۱۔وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ

۲۔ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

۳۔اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿۷۱﴾

۴۔ قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

۳۵۔اے جن وانس کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں کے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام کا قصہ بیان کریں اور تمہیں تمہارے اس روز کے پیش آنے سے ڈرائیں۔

۳۶۔تو اس دن ان کو کوئی خبر نہ سُوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کرسکیں گے۔

۳۷۔یہ (لوگ) ایک دوسرے سے کس خبر کا حال دریافت کررہے ہیں۔کیا اس بڑے حادثے کا؟

۳۸۔کہہ دے کہ قرآن (کا نازل ہونا) ایک بڑی خبر ہے۔

۳۹۔اور کچھ دن پیچھے تم کو اس کی خبر معلوم ہوجائے گی۔

۴۰۔کیا تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی، جنہوں نے پہلے کفر کیا۔پھر انہوں نے اپنے اعمال کا مزہ بھی چکھا اور انہیں دردناک عذاب ہونا ہے۔

۱۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں۔

-البقرۃ ۲: ۳۰۔

۲۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

-الحجر ۱۵: ۲۸۔

۳۔جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں گارے سے ایک بشر پیدا کرنے والا ہوں۔

-صٓ ۳۸: ۷۱۔

۴۔انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو بساتا ہے جو اس میں فساد ڈالے اور خون ریزی کرے۔حال آنکہ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری تقدیس کرتے ہیں۔فرمایا: جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔

-البقرۃ ۲: ۳۰۔

آدم علیہ السلام

۱۔ آدم علیہ السلام کی پیدائش

۱۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں (اپنا) ایک نائب پیدا کرنے والا ہوں۔

-البقرۃ ۲: ۳۰۔

۲۔اور جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتی

۲۔ اس پر فرشتوں کا شبہ اور اس کا اجمالی جواب

Marfat.com

۳۔ فرشتوں پر آدم کی فضیلت

۵۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۵۔اور اس نے آدم کو تمام نام بتلا دیے۔ پھر ان چیزوں کو فرشتوں پر پیش کر کے فرمایا کہ مجھے ان چیزوں کے نام تو بتلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۳۱۔

۴۔ فرشتوں کا اپنی بے علمی کا اقرار

۶۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾

۶۔وہ بولے: تو پاک ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ کچھ علم نہیں جتنا تو نے ہمیں سکھا دیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۲۔

۵۔ آدم علیہ السلام نے فرشتوں کو سب چیزوں کے نام بتائے

۷۔ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

۷۔فرمایا: اے آدم! انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دے۔ سو جب آدم نے انہیں ان چیزوں کے نام بتلا دیے تو فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ بھی جو تم چھپاتے ہو؟

۔البقرۃ ۲: ۳۳۔

۶۔ فرشتوں کو آدم علیہ السلام کے سجدہ کا حکم سب فرشتوں نے سوائے ابلیس کے سجدہ کیا

۸۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۡ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

۸۔اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا اور غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

۔البقرۃ ۲: ۳۴۔

۹۔ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۡ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

۹۔اور بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہاری صورتیں بنائیں۔ پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔

۔الاعراف ۷: ۱۱۔

۱۰۔ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۷۴﴾

۱۰۔پھر اے فرشتو! جب میں اسے ٹھیک بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑو۔ سو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۲۹۔ ۳۱

۱۱۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾

۱۱۔اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱

Marfat.com

۱۲۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

۱۳۔ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۳۴﴾

۱۴۔ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ۙ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

۱۵۔ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

۱۶۔ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۷۔ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ۙ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

۱۸۔ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

۱۹۔ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ۙ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

۱۲۔ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔

الکہف ۱۸: ۵۰

۱۳۔ اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے نہ مانا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶۔

۱۴۔ تو سب فرشتوں نے ایک ساتھ سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ اس نے غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

ص ۳۸: ۷۳۔۷۴

۷۔ آدم اور ان کی بیوی کو جنت میں رہنے کی ہدایت اور ایک خاص درخت کے پاس جانے کی ممانعت

۱۵۔ اور ہم نے حکم دیا کہ اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو اور اس میں سے جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ۔ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۵۔

۱۶۔ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی دونوں جنت میں رہو۔ پھر جہاں سے چاہو کھاؤ اور اس درخت کے پاس نہ جانا کہ تم ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۔

۱۷۔ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم! کچھ شک نہیں کہ یہ (شیطان) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ تو کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو بدنصیب ہو جائے۔ اس میں تجھے یہ بات حاصل ہے کہ نہ بھوکا ہو اور نہ ننگا اور یہ کہ نہ اس میں تجھے پیاس لگے اور نہ دھوپ۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۷۔۱۱۹

۸۔ شیطان نے انہیں بہکا کر جنت سے نکلوایا

۱۸۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو وہاں سے ڈگا کر اس آرام سے جس میں وہ تھے، نکلوا دیا اور ہم نے کہا کہ سب نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لیے زمین میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۶۔

۱۹۔ پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا۔ تاکہ ان پر ان کی وہ قابلِ شرم چیزیں جو ان سے چھپی ہوئی تھیں ظاہر کر دے اور کہا کہ تمہیں تمہارے پروردگار نے اس درخت سے محض اس لیے روکا ہے کہ تم فرشتے یا ہمیشہ زندہ رہنے والے نہ ہو جاؤ اور ان کے آگے قسم کھائی کہ بے شک میں تمہارے خیر خواہوں میں ہوں۔ پھر انہیں فریب میں پھنسا لیا۔

Marfat.com

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

۲۰۔ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۣ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝

۲۱۔ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

۲۲۔ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝

۲۳۔ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

۲۴۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۵۔ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

تو جب انہوں نے درخت کو چکھا ان پر ان کی قابلِ شرم چیزیں کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے۔ اور ان کے پروردگار نے انہیں پکارا کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا۔ اور تم سے یہ نہیں کہہ دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۔۲۲۔

۲۰۔ پھر شیطان نے اس کے دل میں وسوسہ ڈالا کہ اے آدم میں تجھے ہمیشگی کا درخت اور غیر فانی ملک بتلاتا ہوں۔ پھر ان دونوں نے اس درخت سے کھالیا تو ان کی قابلِ شرم چیزیں ان پر کھل گئیں اور وہ اپنے اوپر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کی نافرمانی کی۔ سو وہ بے راہ ہو گیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۰۔۱۲۱۔

۹۔ آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی گئی

۲۱۔ پھر آدم نے چند کلمے اپنے پروردگار کی طرف سے سیکھ لیے تو وہ اس پر مہربان ہو گیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہی بڑا مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۷۔

۲۲۔ پھر اس کے پروردگار نے اس کو چن لیا۔ پھر اس پر مہربان ہوا اور راہ پر لے آیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۲۔

۱۰۔ آدم علیہ السلام کی خطا بھول سے تھی

۲۳۔ اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے عہد لیا تھا سو وہ بھول گیا اور اس میں ہم نے پختگی نہ پائی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۵۔

۱۱۔ آدم علیہ السلام اور ان کی ذریت مکلف ہوئی

۲۴۔ ہم نے حکم دیا کہ تم سب اس میں سے اترو۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی، تو جو میری ہدایت پر چلے گا، ان پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غم گین ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۸۔

۲۵۔ اور جب تیرے پروردگار نے بنی آدم سے ان کی پیٹھوں میں سے ان کی اولاد نکالی اور انہیں ان ہی پر گواہ کیا (پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، ہم گواہ ہیں (یہ اس لیے کیا) کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہنے لگو کہ ہم اس سے بے خبر تھے یا کہنے لگو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کے پیچھے اولاد ہوئے۔ تو کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو گنہگاروں نے کیا ہے اور یوں ہم تفصیل سے آیتیں بیان کرتے ہیں اور (اس لیے کرتے ہیں) کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۲۔۱۷۴۔

Marfat.com

۲۶۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۲۶﴾

۲۷۔ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۲۷﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۱﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۱۔ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

۳۲۔ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

۳۳۔ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۳﴾

۲۶۔ فرمایا تم دونوں اکٹھے اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔ پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدنصیب۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۳۔

۲۷۔ ہم نے امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا ہی ظالم، نادان ہے۔ یہ اس لیے کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے۔ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اللہ مہربان ہو۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۲۔۷۳۔

۱۲۔ آدم علیہ السلام کو اللہ نے منتخب فرمایا

۲۸۔ بے شک اللہ نے آدم اور نوح اور اولادِ ابراہیم اور اولادِ عمران کو جہاں والوں میں سے منتخب کیا۔ یہ سب ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۳۔

۱۳۔ آدم علیہ السلام اور اس بیوی

۲۹۔ فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۳۶۔

۳۰۔ فرمایا نیچے اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور ایک مقرر وقت تک تمہارے لیے زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ فرمایا تم اسی میں جیو گے اور اسی میں مرو گے اور اسی سے (قیامت کو) نکالے جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷:۲۴۔۲۵۔

۳۱۔ ہم نے کہا کہ تم سب اس سے نیچے اترو۔

۔البقرۃ ۲:۳۸۔

۳۲۔ فرمایا تم دونوں ایک ساتھ اس سے نیچے اترو۔ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۲۳۔

۱۴۔ دونوں اپنی خطا کے اقراری

۳۳۔ ان دونوں نے کہا: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔

۔الاعراف ۷:۲۳۔

۳۴۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

۳۵۔ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ یُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۲۷﴾ لَىِٕنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾

۳۶۔ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا یَّبْحَثُ فِی الْاَرْضِ لِیُرِیَهٗ كَیْفَ یُوَارِیْ سَوْءَةَ اَخِیْهِ ؕ قَالَ یٰوَیْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِیَ سَوْءَةَ اَخِیْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ ﴿۳۱﴾

۱۵۔ دونوں نے اللہ سے بیٹا مانگا

۳۴۔ وہ ذات وہ ہے جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور اسی میں سے اس کا جوڑا نکالا تا کہ وہ اس سے تسکین حاصل کرے۔ پھر جب اس مرد نے اس کو ڈھانپ لیا تو اس عورت کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا کہ وہ اس کو لیے پھرتی رہی پھر جب بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ اگر تو نے ہمیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو ہم ضرور شکرگزار ہوں گے۔ پھر جب اس نے انہیں جیتا جاگتا بچہ دیا تو جو اس نے انہیں دیا تھا اس میں انہوں نے اس کے شریک ٹھہرائے تو اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۹۔۱۹۰۔

۱۶۔ آدم علیہ السلام کے دو بیٹے، ان دونوں نے نیاز کی مگر ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی نہ ہوئی

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان کو آدم کے دو بیٹوں کا صحیح صحیح بیان پڑھ کر سنا۔ جب ان دونوں نے نیاز کی تو ان میں سے ایک کی طرف سے قبول کی گئی اور دوسرے کی طرف سے قبول نہیں کی گئی۔ اس نے کہا کہ میں تجھے ضرور مار ڈالوں گا۔ اس کے بھائی نے جواب دیا کہ اللہ تو متقیوں ہی کی طرف سے قبول فرماتا ہے۔ اگر تو میرے قتل کرنے کے لیے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو میں تیرے قتل کے لیے تیری طرف اپنا ہاتھ بڑھانے والا نہیں ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ بھی سمیٹے اور اپنا گناہ بھی۔ تا کہ تو دوزخیوں میں ہو جائے اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۲۷۔۲۹۔

۱۷۔ ایک بھائی نے دوسرے کے قتل کر دیا

۳۶۔ پھر اس کے نفس نے اس کو اپنے بھائی کے قتل پر راضی کر لیا کہ اس نے اسے مار ڈالا اور زیاں کاروں میں ہو گیا۔ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدتا تھا تا کہ اسے دکھلائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کو کس طرح چھپائے۔ اس نے کہا ہائے میری خرابی! کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہو گیا کہ اس کوے جیسا ہی ہو جاؤں کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا دوں۔ پھر وہ پچھتانے لگا۔

۔المائدۃ ۵:۳۰۔۳۱۔

Marfat.com

شیطان

۱۔ شیطان قوم جن سے ہے

۱۔ وہ جنوں میں سے تھا سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

۔الکھف ۱۸: ۵۰۔

۲۔ شیطان خدا کا نافرمان ہے

۲۔ سو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر ہو گیا۔

۔الکھف ۱۸: ۵۰۔

۳۔ بے شک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔

۔مریم ۱۹: ۴۴۔

۳۔ شیطان نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا

۴۔ پھر سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۴ و الاعراف ۷: ۱۱ و الحجر ۱۵: ۳۱ و بنی اسرائیل ۱۷: ۶۱ و الکھف ۱۸: ۵۰ و طٰہٰ ۲۰: ۱۱۶ و صٓ ۳۸: ۷۴۔

۴۔ انکار تکبُّر سے کیا

۵۔ اللہ نے فرمایا: (اے شیطان) جب میں نے تجھے حکم دیا تو تجھے کس چیز نے روک دیا کہ تو نے سجدہ نہ کیا۔ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے پیدا کیا۔ فرمایا تو اس سے نیچے اتر۔ تیرا حق نہیں کہ تو اس میں رہ کر غرور کرے۔ سو نکل کہ تو ذلیلوں میں ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۲۔۱۳۔

۶۔ فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ کہا میں وہ نہیں کہ ایک ایسے آدمی کو سجدہ کروں جسے تو نے کھنکھناتی ہوئی سڑی کیچڑ سے پیدا کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۳۲۔۳۳

۷۔ فرمایا: اے ابلیس! تجھے اس بات سے کس چیز نے روکا کہ تو اسے سجدہ کرتا، جسے میں نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے۔ کیا تو نے غرور کیا یا تو واقعی اونچے درجوں والوں میں ہے؟ کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے اور اسے پیدا کیا مٹی سے۔

۔صٓ ۳۸: ۷۵۔۷۶

۵۔ شیطان پر خدا کی لعنت

۸۔ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۱۸۔

۹۔ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر لعنت ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۳۵۔

۱۰۔ اور بے شک قیامت کے دن تک تجھ پر میری لعنت ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۷۸۔

۶۔ شیطان مردود ہے

۱۱۔ فرمایا اس سے باہر نکل کہ تو راندہ ہوا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۳۴ و صٓ ۳۸: ۷۷۔

۱۔ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

۲۔ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

۳۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾

۴۔ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

۵۔ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

۶۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

۷۔ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾

۸۔ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

۹۔ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾

۱۰۔ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾

۱۱۔ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾

Marfat.com

۷۔ شیطان کی اللہ سے سرکشی

۱۲۔ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾
وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ

۱۲۔ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے۔ اور اس نے کہا کہ میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لوں گا اور ضرور انہیں گمراہ کروں گا۔ اور انہیں امیدیں بندھاؤں گا۔ اور انہیں حکم دوں گا۔ تو وہ ضرور ہی مویشیوں کے کان چیر ڈالیں گے اور انہیں حکم دوں گا تو وہ ضرور ہی اللہ کی بنائی صورت بدل ڈالیں گے۔

۔النساء ۴:۱۱۸۔۱۱۹۔

۱۳۔ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ
لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ
شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

۱۳۔ کہا چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے، میں بھی ضرور ہی ان کے پھانسنے کے لیے تیرے سیدھے رستے پر بیٹھوں گا۔ پھر میں ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دہنے اور ان کے بائیں سے ان کے پاس آؤں گا۔ اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۔۱۷۔

۱۴۔ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ
عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾

۱۴۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے۔ میں بھی زمین پر سبز باغ دکھلاؤں گا۔ اور ضرور انہیں سب کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا۔ مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (ان پر میرا بس نہیں)۔ فرمایا: یہ راہ مجھ تک سیدھی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا بس نہیں ہے۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔

۔الحجر ۱۵:۳۹۔۴۲۔

۱۵۔ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾

۱۵۔ کہا: مجھے بتلا کیا، یہ وہ ہے جسے تو نے مجھ پر بزرگی دی ہے؟ اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں سوائے تھوڑے سے آدمیوں کے ضرور اس کی اولاد کو ڈھا ہی دوں گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۲۔

۱۶۔ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

۱۶۔ کہا: تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ مگر جو ان میں سے تیرے چنے ہوئے بندے ہیں (وہ میرے بس میں نہیں)۔

۔صٓ ۳۸:۸۲۔۸۳۔

۱۷۔ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾

۱۸۔ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾

۱۹۔ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾

۲۰۔ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾

۸۔ شیطان کو قیامت تک مہلت

۱۷۔ کہا: مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔ فرمایا: (جا) تجھے ڈھیل دی گئی۔

۔الاعراف ۷:۱۴۔۱۵۔

۱۸۔ کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اس دن تک ڈھیل دے کہ مردے اٹھائے جائیں۔

۔الحجر ۱۵:۳۶ و صٓ ۳۸:۷۹۔

۱۹۔ فرمایا اچھا تجھے ڈھیل دی گئی۔

۔الحجر ۱۵:۳۷ و صٓ ۳۸:۸۰۔

۲۰۔ مقرر وقت کے دن تک۔

۔الحجر ۱۵:۳۸ و صٓ ۳۸:۸۰۔

Marfat.com

۹۔ شیطان اور اس کے متبعین کے لیے دوزخ

۲۱۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

۲۲۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾

۲۳۔ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

۲۴۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾

۲۵۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿۲﴾ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۴﴾

۲۶۔ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ ؕ

۲۷۔ قَالَ فَالْحَقُّ ۙ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ ۚ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

۲۸۔ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

۲۹۔ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۸﴾

۳۰۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾

۳۱۔ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ

۲۱۔ فرمایا یہاں سے مردود کھدیڑا ہوا نکل۔ جوان میں سے تیرا اتباع کرے گا تو میں بھی ضرور ہی تم سب سے دوزخ بھر دوں گا۔

-الاعراف ۷:۱۸۔

۲۲۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ بس نہیں۔ صرف ان گمراہوں پر ہے جو تیرے پیچھے ہو لیں۔ اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

-الحجر ۱۵:۴۲۔۴۳۔

۲۳۔ اللہ کی قسم! ہم نے تجھ سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے اعمال اچھے کر دکھلائے۔ سو وہ آج ان کا دوست ہے۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-النحل ۱۶:۶۳۔

۲۴۔ فرمایا: جا۔ جوان میں سے تیرے پیچھے لگے گا تو شک نہیں کہ دوزخ تم سب کی پوری جزا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۳۔

۲۵۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم کے جھگڑتا اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے لگ جاتا ہے۔ جس کی قسمت میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس کا دوست ہوگا، وہ اسے گمراہ کرے گا اور اسے دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا۔

-الحج ۲۲:۳۔۴۔

۲۶۔ اور شیطان کے سارے لشکر۔

-الشعراء ۲۶:۹۵۔

۲۷۔ فرمایا: تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک بات ہی کہتا ہوں، میں ضرور تجھ سے اور جو ان میں سے تیرے پیرو ہوں گے، ان سے سب سے دوزخ کو بھروں گا۔

-صٓ ۳۸:۸۴۔۸۵۔

۲۸۔ ان کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا ہے۔

-الملک ۶۷:۵۔

۱۰۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن

۲۹۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۶۸ و الانعام ۶:۱۴۲ و یٰسٓ ۳۶:۶۰ و الزخرف ۴۳:۶۲۔

۳۰۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-یوسف ۱۲:۵۔

۳۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں سے کہہ دے کہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی ہو۔ بے شک شیطان ان کے

درمیان جھڑپ کرا دیتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۳-

۳۲۔تو کیا تم میرے سوا اسے اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ ظالموں کو برا عوض ملا۔

-الکہف ۱۸: ۵۰-

۳۳۔بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔

-القصص ۲۸: ۱۵-

۳۴۔بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تو تم اسے دشمن سمجھو۔

-فاطر ۳۵: ۶-

۱۱۔ شیطان کی پیروی نہ کرو

۳۵۔اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۸ و الانعام ۶: ۱۴۲-

۳۶۔مسلمانو! شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

-النور ۲۴: ۲۱-

۳۷۔اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے قول و قرار نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔

-یٰسٓ ۳۶: ۶۰-

۳۸۔اور شیطان تمہیں (اللہ کی راہ سے) نہ روک دے۔

-الزخرف ۴۳: ۶۲-

۱۲۔ شیطان اللہ کی راہ سے روکتا ہے

۳۹۔اور کچھ شک نہیں کہ وہ انہیں راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔

-الزخرف ۴۳: ۳۷-

۱۳۔ شیاطین اپنے بھائیوں کی گمراہی بڑھاتے ہیں

۴۰۔اور ان کے بھائی انہیں گمراہی میں بڑھاتے ہیں۔

إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾

۳۲۔ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

۳۳۔ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

۳۴۔ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ

۳۵۔ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

۳۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

۳۷۔ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ

۳۸۔ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ

۳۹۔ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۴۰۔ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۴۱۔ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

۴۲۔ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ

۴۳۔ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

پھر کمی نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷: ۲۰۲-

۱۴۔ شیطان بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے

۴۱۔وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۹-

۴۲۔اور جو شیطان کے قدموں پر چلے گا، تو بے شک وہ بے حیائی اور بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔

-النور ۲۴: ۲۱-

۱۵۔ شیطان بے حیائی اور محتاجی کا وعدہ دیتا ہے

۴۳۔شیطان تمہیں محتاجی کا وعدہ دیتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۸-

Marfat.com

۴۴-يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ﴿١٢١﴾

۴۵-وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾

۴۶-وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

۴۷-وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ﴿٣٨﴾

۴۸-أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾

۴۹-إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿٦﴾

۵۰-إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾

۵۱-أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

۵۲-وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾

۵۳-فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۚ

۵۴-يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنزِعُ

۱۶۔ شیطان کا وعدہ فریب ہے

۴۴-وہ انہیں وعدے دیتا اور امیدیں دلاتا ہے اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے وہ دھوکا ہی ہوتا ہے۔ یہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ اس سے چھٹکارا نہ پائیں گے۔

-النساء ۴: ۱۲۰-۱۲۱-

۴۵-اور ان میں سے جس کو تو گھبرا سکے اپنی آواز سے گھبرا دے اور اپنے سوار اپنے پیادے ان پر چڑھا لا۔ اور مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو اور انہیں وعدے دے۔ اور شیطان انہیں جو وعدہ بھی دیتا ہے، وہ نرا دھوکا ہی ہوتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۴-

۱۷۔ شیطان انسان کو دغا دینے والا

۴۶-اور شیطان انسان کو دغا دینے ولا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۹-

۱۸۔ شیطان برا رفیق ہے

۴۷-اور شیطان جس کا رفیق ہوگا، تو وہ برا ہی رفیق ہے۔

-النساء ۴: ۳۸-

اور وہ دوزخ کی طرف بلاتا ہے

۴۸-اگرچہ شیطان انہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلائے۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۱-

۴۹-وہ تو اپنے گروہ کو یہی دعوت دیتا ہے کہ وہ دوزخی ہو جائیں۔

-فاطر ۳۵: ۶-

۱۹۔ شیطان کا مکر ضعیف

۵۰-بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

-النساء ۴: ۷۶-

۲۰۔ شیطان کافروں کو اچھالتے رہتے ہیں

۵۱-(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے غور نہیں کیا ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو ابھار کر اچھالتے رہتے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۸۳-

۲۱۔ شیطان کے دوست زیاں کار

۵۲-اور جو اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنائے، وہ کھلم کھلا گھاٹے میں جا پڑا۔

-النساء ۴: ۱۱۹-

۲۲۔ شیطان کے دوستوں سے لڑو

۵۳-تو شیطان کے دوستوں سے لڑو۔

-النساء ۴: ۷۶-

۲۳۔ شیطان کے دوست بے ایمان ہیں

۵۴-اے بنی آدم! کہیں شیطان تمہیں فتنے میں نہ ڈال دے۔ جیسا کہ

Marfat.com

عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

۵۵۔ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۵۶۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾

۵۷۔ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

۵۸۔ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۵۹۔ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۲۱﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۲۲﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿۲۲۳﴾

۶۰۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾

اس نے تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکال دیا۔ ان کے کپڑے اتروا دیے تاکہ انہیں ان کی قابلِ شرم چیزیں دکھلائے وہ اور اس کا قبیلہ تمہیں اس جگہ سے دیکھتا ہے، جہاں سے تم اسے نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا رفیق بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۔الاعراف ۷:۲۷۔

۲۴۔ شیطان کا زور مومنوں پر نہیں، اپنے دوستوں اور مشرکوں پر ہے

۵۵۔ اس کا ان لوگوں پر کچھ زور نہیں جو ایمان لائے۔ اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اس کا زور تو بس انہیں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ اور ان پر جو اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۹۹۔۱۰۰۔

۵۶۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں، ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۶۵۔

۲۵۔ شیطان بے اذنِ اللہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا

۵۷۔ کانا پھوسی تو بس شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ان لوگوں کو غم میں ڈالے جو ایمان لائے ہیں۔ اور وہ بغیر اللہ کے حکم کے انہیں کچھ نقصان پہنچانے والا نہیں۔

۔المجادلۃ ۵۸:۱۰۔

۲۶۔ شیطان کفر کرا کر کفر کرنے والے سے بیزاری ظاہر کرتا ہے۔ مگر دونوں کا انجام دوزخ ہے

۵۸۔ شیطان کی طرح جب اس نے انسان سے کہا کہ کفر کر۔ پھر جب اس نے کفر کیا تو کہنے لگا کہ میں تجھ سے بیزار ہوں۔ میں جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دونوں آگ میں ہیں۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

۔الحشر ۵۹:۱۶۔۱۷۔

۲۷۔ شیاطین جھوٹے گنہگار پر نازل ہوتے ہیں

۵۹۔ میں تمہیں بتاؤں: شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ اترتے ہیں ہر ایک جھوٹے گنہگار پر، سنی ہوئی بات ان پر لا ڈالتے ہیں اور اکثر ان میں جھوٹے ہیں۔

الشعراء ۲۶:۲۲۱۔۲۲۳

۲۸۔ شیطان انبیا اور رسولوں کی قرأت میں خلل انداز ہوتا ہے

۶۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول اور نبی بھیجا، اس کی قرأت میں جب وہ پڑھنے لگا شیطان نے کچھ نہ کچھ ڈال دیا۔ پھر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اللہ اس کو مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۲۔

Marfat.com

۶۱۔ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾

۶۲۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

۶۳۔ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

۶۴۔ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

۶۵۔ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾

۶۶۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾

۶۷۔ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾

۲۹۔ شیطان سے قیامت کو اس کے متبعین بیزار ہوں گے

۶۱۔ اور جو رحمٰن کی یاد سے غافل ہو گا، ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیں گے۔ سو وہی اس کا ساتھی رہے گا۔ اور وہ انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا: تو کہے گا، کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی! وہ کیسا برا ساتھی ہے۔ اور جب تم نے ظلم کیا ہے تو آج تمہیں یہ بات کچھ نفع نہیں دے گی کہ عذاب میں تم سب شریک ہو۔

۔الزخرف ۴۳:۳۶۔۳۹۔

۳۰۔ شیطان کا چوری سے آسمان کی باتیں سننا اور ان کے پیچھے دہکتے شعلے کا لگنا

۶۲۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور اسے دیکھنے والوں کے لیے سجایا اور ہم نے ہر شیطان مردود سے اس کی حفاظت کی مگر جو چوری سے کچھ سن بھاگا سو اسی کے پیچھے دہکتا انگارا لگا۔

۔الحجر ۱۵:۱۶۔۱۸۔

۶۳۔ وہ فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ہر طرف سے دفع کر دیے جاتے ہیں، راندے ہوئے اور ان کے لیے ہمیشہ کی مار ہے مگر جو کوئی کچھ بات اچک لایا، اسی کے پیچھے دہکتا شعلہ لگا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۔۱۰۔

۳۱۔ شیطانوں سے بذریعہ کوکب آسمان کی حفاظت

۶۴۔ اور ہم نے اس کی حفاظت کی ہر شیطان مردود سے اگر کوئی اس کی سن گن لینے کی کوشش کرے تو چمکتا شہاب اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۔الحجر ۱۵:۱۷۔۱۸۔

۶۵۔ بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ایک طرح کی زینت یعنی ستاروں سے سجایا اور ہر ایک سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۶۔۷۔

۳۲۔ شیاطین کو قرآن اتارنے پر قدرت نہیں، وہ فرشتوں کا کلام سننے سے علیٰحدہ ہیں

۶۶۔ اور اس (قرآن) کو شیاطین نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کی شان ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں وہ تو سننے سے دور رکھے گئے۔

۔الشعراء ۲۶:۲۱۰۔۲۱۲۔

۳۳۔ شیطان سے پناہ مانگنے کا حکم

۶۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں

Marfat.com

گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-الاعراف ۷: ۲۰۰-

۶۸۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ وہی سننے اور جاننے والا ہے۔

-حم السجدۃ ۴۱: ۳۶-

۶۹۔پھر جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔

-النحل ۱۶: ۹۸-

۷۰۔اور کہہ: اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔اور اے میرے پروردگار! میں اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

-المؤمنون ۲۳-۹۷-۹۸-

۳۴۔ شیطان اللہ سے ڈرتا ہے

۷۱۔تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔

-الانفال ۸: ۴۸-

۷۲۔تحقیق میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الحشر ۵۹: ۱۶-

۷۳۔اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر کر۔ بے شک وہ سچا نبی تھا اور ہم نے اس کا مرتبہ بلند کیا۔یہی وہ نبی ہیں آدم کی نسل سے جن پر اللہ نے مہربانی کی۔

-مریم ۱۹: ۵۶-۵۸-

۷۴۔اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذاالکفل سب صابروں میں سے تھے۔اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیکوکاروں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۵-۸۶-

۶۸۔وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

۶۹۔فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

۷۰۔وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝

۷۱۔اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ

۷۲۔اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۷۳۔وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِیًّا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ۫

۷۴۔وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

۱۔لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ

حضرت نوح علیہ السلام

۱۔ نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور قوم کا ان سے تمسخر و اعراض

۱۔ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ بے شک میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ کہا بھائیو! مجھ میں گمراہی نہیں ہے۔لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا خیر خواہ ہوں

Marfat.com

اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک شخص کی معرفت نصیحت آئی کہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا تب ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے۔ انہیں کشتی میں بٹھا کر نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ (آنکھوں کے) اندھے تھے۔

-الاعراف ۷: ۵۹-۶۴-

۲-اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو وہ پچاس برس کم ہزار برس ان میں رہے۔ پھر ان کو طوفان نے آلیا۔ اور وہ بدستور نافرمانیاں کر رہے تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۱۴-

۳-اور (اے نبی ﷺ!) ان پر نوح کا حال پڑھ۔ جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اگر میرا رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا تمہیں ناگوار گزرتا ہے تو میں نے تو اللہ ہی پر بھروسا کر لیا۔ ہے اب تم اپنا کام ٹھہرا لو اور اپنے شریکوں کو جمع کرو۔ پھر تمہارے کام میں تمہیں شبہ نہ رہے۔ پھر جو میرا کر سکو کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ پھر اگر تم منہ موڑو تو میں تم سے کچھ مزدوری تو مانگتا نہیں۔ میری مزدوری تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمان بردار رہوں۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں بٹھا کر بچا لیا اور انہیں ہم نے جانشیں کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا انجام کیسا برا ہوا۔

-یونس ۱۰: ۷۱-۷۳-

۴-اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ (اس نے کہا کہ) بے شک میں تمہیں کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس پر اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ ہم تو تجھے اپنی ہی مانند ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم نہیں دیکھتے کہ تیرا سوائے ان لوگوں کے کسی نے اتباع کیا ہو جو ہم میں سرسری رائے میں رذیل ہیں اور ہم تمہاری اپنے اوپر کچھ فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ

فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

۲-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

۳-وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

۴-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

Marfat.com

كٰرِهُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ
اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ
اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ
قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۴﴾
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ
يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ
اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۶﴾

۵۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ
مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ
جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

۶۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا

ہم تو تمہیں جھوٹا یقین کرتے ہیں۔ نوح نے کہا: بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنے ہاں سے مجھے رحمت بخشی ہو اور وہ تمہاری نظر سے چھپائی گئی۔ تو کیا ہم اسے تم پر چمٹا دیں اور تم اسے برا جانتے ہو۔ اور بھائیو! میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے اور میں انہیں دفع نہیں کر سکتا جو ایمان لائے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔ لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو اور بھائیو! اگر میں انہیں نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا۔ کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور میں نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور میں ان لوگوں کی نسبت جنہیں تمہاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں یہ نہیں کہتا کہ اللہ انہیں ہرگز خیر نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے، اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کروں تو بے شک میں ظالموں میں ہوں۔ بولے: اے نوح! تو نے ہم سے جھگڑا کیا اور ہم سے بہت کچھ جھگڑ چکا۔ اب ہم پر وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔ کہا: وہ تو بس تم پر اللہ ہی لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ہو اور تمہیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی۔ اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں۔ اگر اللہ تمہیں گمراہ کرنا چاہے، وہی تمہارا پروردگار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ قرآن کو اس نے خود بنا لیا ہے۔ تو جواب دے کہ اگر قرآن میں نے خود بنا لیا ہے، تو میرا گناہ مجھ پر اور تم جو گناہ کرتے ہو، میں اس سے بری ہوں۔

-ہود ۱۱: ۲۵-۳۵-

۵۔ اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے۔ چاہتا ہے کہ تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور کوئی فرشتہ اتار دیتا۔ ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادوں میں تو سنی نہیں۔ یہ تو محض ایک دیوانہ آدمی ہے تو ایک وقت تک اس کے انجام کا انتظار کرو۔ نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! میری مدد کر کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔

-المؤمنون ۲۳: ۲۳-۲۶-

۶۔ نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا: کہا تم ڈرتے نہیں۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں، تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس

Marfat.com

پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے اور بس۔ اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ انہوں نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان لے آئیں، حالانکہ تیرا اتباع صرف رذیل لوگوں نے کیا ہے۔ کہا: مجھے اس سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں۔ ان کا حساب لینا صرف میرے پروردگار کا کام ہے۔ کاش تم سمجھو۔ اور میں ایمان داروں کو نکالنے والا نہیں ہوں۔ میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ انہوں نے کہا: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور سنگ سار کیا جائے گا۔ کہا! اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔ اب میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۰۵-۱۱۸-

۷۔ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ ان پر ایک دردناک عذاب آئے، ڈرا۔ اس نے کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لیے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔ بے شک اللہ کا ٹھہرایا وقت جب آ جاتا ہے، تو پیچھے نہیں ہٹایا جاتا۔ کاش تم (یہ بات) جانتے! کہا اے میرے پروردگار! میں نے اپنی قوم کو رات دن (توحید کی طرف) بلایا، تو میرے بلانے نے ان کے دور

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّیْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ یٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِیْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۸﴾

۷۔ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿۳﴾ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ

بھاگنے ہی کو بڑھایا اور جب جب میں نے انہیں بلایا کہ تو انہیں بخش دے تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑوں میں لپٹ گئے۔ اور (کفر پر) اصرار کیا اور تکبّر کیا۔ پھر میں نے انہیں چلّا کر بلایا، پھر میں ان سے علانیہ کہا۔ اور ان سے چپکے سے پوشیدہ طور پر کہا۔ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کی دھاریں چھوڑ دے گا۔ اور مال اور بیٹوں سے تمہیں بڑھائے گا۔

Marfat.com

اور تمہارے لیے باغات پیدا کر دے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ اللہ سے بڑائی کی امید نہیں رکھتے حالانکہ اس نے تمہیں کئی تبدیلیوں سے پیدا کیا۔ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ نے کس طرح تہ بر تہ سات آسمان پیدا کیے اور ان میں چاند کو اجالا کر دیا۔ اور سورج کو چراغ بنایا۔ اور اللہ نے زمین سے تمہیں ایک طرح کا اگانا اگایا۔ پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا۔ اور اسی سے تمہیں باہر نکالے گا۔ اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے بچھونا بنایا تا کہ تم اس کی فراخ راہوں میں چلو۔

-نوح ۷۱: ۱-۲۰-

۲۔ قومِ نوح کا بتوں کی پرستش پر اصرار اور نوح علیہ السلام کے ساتھ بڑا داؤ کھیلنا

۸۔ نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! انہوں نے میری نافرمانی کی اور اس کے پیچھے ہو لیے جس کے مال اور اولاد نے اس کے لیے گھاٹا ہی بڑھایا۔ اور انہوں نے بہت بڑا داؤ کھیلا اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ نہ ود کو چھوڑو نہ سواع کو اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر بت کو اور انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا۔ اور تو ظالموں کی گمراہی ہی بڑھا۔

-نوح ۷۱: ۲۱-۲۴-

۳۔ نوح علیہ السلام کا تنگ آ کر اپنی قوم کے لیے بددعا کرنا

۹۔ کہا: اے میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلایا تو تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ایمان دار ساتھیوں کو نجات دے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۱۷-۱۱۸-

تَكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَ قَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَ اللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَ يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

۸۔ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَ اتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَ قَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا ۙ وَّ لَا يَغُوْثَ وَ يَعُوْقَ وَ نَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَ قَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

۹۔ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۸﴾

۱۰۔ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

۱۱۔ وَ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَ لَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

۱۲۔ وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا

۱۰۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو ہی مدد کر۔

-القمر ۵۴: ۱۰-

۱۱۔ اور نوح نے کہا کہ اے میرے پروردگار! زمین پر کافروں سے کوئی گھر میں بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تو انہیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور جو جنیں گے وہ بدکار، ناشکر گزار ہی ہوں گے۔

-نوح ۷۱: ۲۶-۲۷-

۴۔ نوح علیہ السلام کا اللہ کے حکم سے کشتی بنانا اور قوم کا تمسخر کرنا

۱۲۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے سوائے ان کے جو ایمان لا چکے ہیں اور کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ تو تو اس سے رنجیدہ

Marfat.com

تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ یَصْنَعُ الْفُلْكَ ۖ وَ
كُلَّمَا مَرَّ عَلَیْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا
نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ
یُّخْزِیْهِ وَ یَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ﴿۳۹﴾
۱۳۔ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ
اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ
اِلَّا قَلِیْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ
رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۴۱﴾
۱۴۔ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ
التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِیْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ
الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَ لَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَاِذَا
اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَی الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ
الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ؕ وَ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۴۵﴾
۱۵۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِیْنَ ﴿۴۶﴾

نہ ہو، جو وہ کر رہے ہیں اور ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کی مطابق کشتی بنا۔ اور جو ظالم ہیں ان کے بارے میں مجھ سے گفتگو نہ کر کہ وہ غرق کئے جائیں گے۔ اور وہ کشتی بناتا تھا اور جب جب اس کی قوم سے کوئی جماعت اس کے پاس سے گزرتی تو وہ لوگ اس سے ٹھٹھا کرتے۔ نوح نے کہا کہ اگر تم ہم سے ٹھٹھا کرتے ہو تو جیسے تم ٹھٹھا کرتے ہو ہم تم سے ٹھٹھا کریں گے۔ عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آئے گا اور اس پر پائیدار عذاب نازل ہوگا۔

-ہود ۱۱: ۳۶-۳۹-

۵۔ نوح علیہ السلام کا طوفان کے وقت اپنے کنبے کو کشتی میں سوار کرنا اور ہر قسم کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھنا

۱۳۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور ابلنے لگا تو ہم نے (نوح علیہ السلام کو) حکم دیا کہ اس میں ہر جنس کے دو جوڑے اور اپنے گھر والوں کو سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم (عذاب) صادر ہو چکا ہے اور سب ایمان داروں کو سوار کر لے اور اس کے ساتھ ہو کر تھوڑے ہی اشخاص ایمان لائے۔ اور نوح نے کہا کہ اس میں سوار ہو۔ اس کا بہنا اور لنگر انداز ہونا اللہ ہی کے نام (کی برکت) سے ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

-ہود ۱۱: ۴۰-۴۱-

۱۴۔ پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری زیرِ نگرانی اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنا۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور جوش مارنے لگے تو ہر جنس سے اس میں دو جوڑے اور سوائے اس کے جس کی نسبت پہلے حکم صادر ہو چکا ہے، اپنے گھر والوں کو بٹھا لے۔ اور جنہوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے میں مجھ سے بات نہ کر کہ وہ ڈبوئے جائیں گے۔ پھر جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں سوار ہو جائیں تو کہہ کہ سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے، جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! مجھے برکت والا اتارنا اتار اور تو بہتر اتارنے والا ہے۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور بے شک ہم آزمانے والے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۲۷-۳۰-

۶۔ قومِ نوح اور ان کے بیٹے کا طوفان میں غرق ہونا، نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا نجات پانا

۱۵۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ بے شک وہ لوگ آنکھوں کے اندھے تھے۔

-الاعراف ۷: ۶۴-

Marfat.com

۱۶۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کشتی میں سوار کر کے بچا لیا اور انہیں جانشین کیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، انہیں ڈبو دیا۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا برا انجام ہوا۔

۔یونس ۱۰: ۷۳۔

۱۷۔ اور وہ کشتی انہیں موجوں میں لیے بہ رہی تھی جیسے پہاڑ۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ علیحدہ تھا۔ بیٹا! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ ہو۔ اس نے کہا کہ میں کسی ایسے پہاڑ پر ٹھکانا بنالوں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے۔ صرف وہی بچے گا جس پر وہ رحم کرے اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبوں ہوؤں میں ہو گیا۔

۔ہود ۱۱: ۴۲۔۴۳۔

۱۸۔ اور نوح کو جب اس سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے نجات دی۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، ان کے مقابلے میں ہم نے اس کی مدد کی۔ بے شک وہ برے لوگ تھے۔ سو ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔

۔الانبیاء ۲۱: ۷۶۔۷۷۔

۱۹۔ اور نوح کی قوم کو جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں ڈبو دیا اور انہیں لوگوں کے لیے نشانی ٹھہرایا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۷۔

۱۶۔ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

۱۷۔ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ۝

۱۸۔ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱۹۔ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۲۰۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

۲۱۔ ..... فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۲۔ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

۲۰۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں بٹھا کر بچا لیا پھر اس کے بعد باقیوں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانی ہے اور ان میں سے اکثر یقین کرنے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۱۹۔۱۲۲۔

۲۱۔ ..... پھر انہیں طوفان نے پکڑ لیا اور وہ ظالم تھے اور پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس کشتی کو جہاں والوں کے لیے ایک نشانی ٹھہرایا۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۴۔۱۵۔

۲۲۔ اور ہمیں نوح نے پکارا تو ہم کیا اچھا جواب دینے والے ہیں اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بڑی بے چینی سے

Marfat.com

نجات دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۷۵-۷۶-

۲۳۔پھر دوسروں کو ہم ڈبو دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۲-

۲۴۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو غرق کیا۔ بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۶-

۲۵۔ان سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا۔ چنانچہ ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور ڈانٹا گیا۔

-القمر ۵۴:۹-

۲۶۔تب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں تو بدلہ لے اور پھر ہم نے آسمان کے دہانے کھول دیے ریلا مارنے والے پانی سے اور زمین سے چشمے بہا دیے پھر پانی ایک کام پر مل گیا، جو ٹھہرایا ہوا تھا۔ اور ہم نے اسے تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا، جو ہماری زیرنگرانی بہہ رہی تھی۔ بدلہ تھا اس کی طرف سے جس کی ناشکری کی گئی تھی۔ اور اس کو ہم نے نشانی کے طور پر رہنے دیا، تو کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا۔

-القمر ۵۴:۱۰-۱۶-

۲۷۔وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

-نوح ۷۱:۲۵-

۷۔ قومِ نوح آگ میں داخل ہوئی

۲۸۔وہ اپنی خطاؤں سے ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے۔ پھر انہوں نے اللہ کے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار نہ پایا۔

-نوح ۷۱:۲۵-

الْعَظِيمِ ﴿۸۱﴾

۲۳-ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿۸۲﴾

۲۴-وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۸۳﴾

۲۵-كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿۹﴾

۲۶-فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾

۲۷-مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿۲۵﴾

۲۸-مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿۲۵﴾

۲۹-وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۴۶﴾

۳۰-وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿۵۲﴾

۳۱-وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾

۸۔ قومِ نوح بدکار اور ظالم تھی

۲۹۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۴۶-

۳۰۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو (غرق کیا)۔ بے شک کہ وہ بڑے ظالم اور بڑے گمراہ تھے۔

-النجم ۵۳:۵۲-

۹۔ طوفان کا بند ہونا اور کشتی کا جودی پر جا کر ٹھہرنا

۳۱۔اور حکم دیا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی جذب کر لے اور اے آسمان! تھم جا۔ اور پانی خشک کیا گیا اور کام ہو چکا اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا کر ٹھہری اور کہا گیا کہ ظالم لوگوں کے لیے پھٹکار ہے۔

-ہود ۱۱:۴۴-

Marfat.com

۳۲۔ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّىْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

۳۳۔ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

۳۴۔ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاۗءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾

۳۵۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

۳۶۔ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾

۳۷۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

۱۰۔ نوح علیہ السلام کی اپنے بیٹے کی نجات کے لیے اللہ سے سفارش اور اللہ کا عتاب

۳۲۔ اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر کہا کہ اے میرے پروردگار! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تو سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔ فرمایا: اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں ہے۔ اس کے کام اچھے نہیں تو تو مجھ سے اس امر کی بابت سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں ہے۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں شامل نہ ہو۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری پناہ پکڑتا ہوں کہ میں تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا۔

۔ہود ۱۱: ۴۵۔۴۷

۱۱۔ نوح علیہ السلام کا سلامتی اور اللہ کی برکتوں کے ساتھ جودی سے اترنا

۳۳۔ حکم دیا گیا کہ اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اور ان برکتوں کے ساتھ اتر جو تجھ پر اور تیرے ساتھ والے لوگوں پر ہیں۔ اور کچھ لوگ ہیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے پھر ہماری طرف سے انہیں ایک دردناک عذاب آ چمٹے گا۔

۔ہود ۱۱: ۴۸۔

۱۲۔ نوح علیہ السلام کی کشتی نصیحت اور موجب عبرت ہے

۳۴۔ ہم نے جب پانی ابلنے لگا تمہیں بہتی کشتی میں لاد لیا تاکہ اسے تمہارے لیے ایک یادگار قرار دیں اور سننے والے کان اسے سن کر محفوظ رکھیں۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۱۔۱۲۔

۱۳۔ نوح علیہ السلام کی بیوی اپنی خیانت کے باعث دوزخ میں

۳۵۔ اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو کافر ہوئے ہیں نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی۔ وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو انہوں نے ان بندوں کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ کام نہ آئے اور کہا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

۔التحریم ۶۶: ۱۰۔

۱۴۔ نوح علیہ السلام کی ذریت باقی

۳۶۔ اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رکھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۷۷۔

۱۵۔ نوح علیہ السلام کی ذریت میں نبوت اور کتاب

۲۷۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کو رکھا۔ تو کوئی تو ان میں ہدایت پر ہے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۲۶۔

Marfat.com

۱۶۔ نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ساڑھے نوسو برس رہے

۳۸۔اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہا۔

-العنکبوت ۲۹:۱۴۔

۱۷۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کی جماعت میں

۳۹۔اور کچھ شک نہیں کہ اسی کی جماعت سے ابراہیم ہے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۳۔

۱۸۔ نوح علیہ السلام اللہ کے شکر گزار

۴۰۔اے ان لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا، وہ تو شکر گزار بندہ تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۳۔

۱۹۔ نوح علیہ السلام پر سلام

۴۱۔اور پچھلے لوگوں میں ہم نے ان کا ذکر باقی رکھا کہ جہاں میں نوح پر سلام۔ بے شک ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۷۸۔۸۰۔

۲۰۔ نوح ایمان دار بندے

۴۲۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۱۔

۲۱۔ نوح کی اپنے، اپنے والدین اور مومنوں کے لیے دعائے مغفرت

۴۳۔اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان دار میرے گھر میں داخل ہو، اسے اور سب ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو بخش دے اور

۳۸۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ

۳۹۔ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

۴۰۔ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿۳﴾

۴۱۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

۴۲۔ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۱﴾

۴۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِىَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

۱۔ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ

ظالموں کے لیے ہلاکت ہی بڑھا۔

-نوح ۷۱:۲۸۔

ہود علیہ السلام اور قومِ عاد

۱۔ ہود علیہ السلام کا اپنی قومِ عاد کو سمجھانا، قوم کا انہیں جھٹلانا اور عذاب سے ہلاک ہونا

۱۔اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ ہم تو تجھے بیوقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں اور ہم تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

Marfat.com

بولا بھائیو مجھ میں بیوقوفی نہیں ہے لیکن میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا امانت دار، خیر خواہ ہوں۔ کیا تمہیں اس سے تعجب ہوا کہ تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک آدمی کی زبانی تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے تمہیں قومِ نوح کے بعد جانشین بنایا اور بدن میں تمہیں زیادہ پھیلاؤ دیا۔ تو تم اللہ کا احسان یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الاعراف ۷:۶۵۔۶۹۔

۲۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم صرف اکیلے اللہ کو پوجیں اور جن (معبودوں) کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انہیں چھوڑ دیں۔ تو تو ہمارے پاس وہ عذاب لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے۔ ہود نے کہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے آفت اور غضب نازل ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ان چند ناموں میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں؟ اللہ نے ان کے بارہ میں کوئی سند نہیں اتاری۔ تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ تب ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ایمان لانے والے نہ تھے، ان کی جڑ کاٹ ڈالی۔

۔الاعراف ۷:۷۰۔۷۲۔

۳۔ اور ہم نے عاد کی طرف ہود کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم تو نرا بہتان باندھتے ہو۔ بھائیو! میں اس نصیحت پر تم

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ ۚ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِن بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً ۖ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

۲۔ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾

۳۔ وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ يَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٥١﴾ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا يَا هُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ إِن نَّقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۗ قَالَ إِنِّي أُشْهِدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِن دُونِهِ فَكِيدُونِي جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ﴿٥٥﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى

سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو صرف اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور بھائیو! اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اس کی جناب میں توبہ کرو کہ وہ تم پر آسمان کے دہانے چھوڑ دے اور تمہاری قوت میں اور قوت زیادہ کر دے اور گنہگار بن کر مونہہ نہ موڑو۔ بولے: اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی کھلی نشانی نہیں لایا اور تیرے کہنے سے ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تیرا یقین کرنے والے نہیں۔ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی معبود تجھے بری طرح آ چمٹا۔ ہود نے کہا: میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو اس کے سوا۔ تم تو سب مل کر مجھ پر اپنا داؤ چلا لو۔ پھر مجھے ذرا مہلت نہ دو۔ میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے

ہے۔ کوئی پاؤں دھرنے والا ایسا نہیں جس کی چوٹی اس کے ہاتھ میں نہ ہو۔ بے شک میرا پروردگار سیدھی راہ پر ہے۔ سو اگر تم مونہہ موڑو تو میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جو میں دے کر تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو تمہارا قائم مقام کر دے گا اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ بے شک میرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو بچا لیا اور انہیں گاڑھے عذاب سے نجات دی۔ اور یہ عاد تھے جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ان کا حکم مانا جو ظالم سرکش تھے۔ اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ سن لو! عاد نے اپنے پروردگار کو نہ مانا۔ سُن لو ہود کی قوم عاد پر (اللہ کی) پھٹکار ہے۔

-ہود ۱۱: ۵۰-۶۰-

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ يَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَ نَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾

۴۔ وَّ عَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَ قُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿۳۹﴾

۴۔ اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں کو اور اس کے درمیان میں بہت سی امتوں کو (ہلاک کیا) اور سب کو ہم نے کہاوتیں سنائیں اور سب کو کھپا کر کھو دیا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۸-۳۹-

۵ كَذَّبَتْ عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۲۶﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۳۱﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْۤ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۳۴﴾ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳۵﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَاۤ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ

۵۔ قومِ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ میری اجرت تو بس جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کے لیے

Marfat.com

بناتے ہو اور کارخانے بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔
اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو ظلم سے ڈالتے ہو تو اللہ سے
ڈرو اور میرا کہا مانو اور اس ذات سے ڈرو جس نے
تمہیں وہ کچھ دیا جو تم جانتے ہو۔ تمہیں چوپائے اور
بیٹے دیے اور باغ اور چشمے۔ میں تمہاری نسبت ایک
بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ وہ بولے کہ
ہمارے نزدیک تو خواہ تو نصیحت کرے یا نہ کرے، برابر
ہے۔ یہ تو پہلوں کی ایک عادت ہے اور بس۔ اور ہمیں
عذاب نہیں دیا جائے گا۔ غرض انہوں نے اسے جھٹلایا تو
ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک اس میں ایک نشانی
ہے اور اس میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور
بے شک تیرا پروردگار وہی غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۲۳۔۱۴۰۔

۶۔ اور عاد اور ثمود کو (ہلاک کیا) اور ان کے گھروں سے تم
پر ظاہر ہو چکا ہے۔ اور شیطان نے ان کے کام ان کی نظر
میں اچھے کر دکھلائے تو اس نے انہیں راہ راست سے
روک دیا اور وہ ہوشیار تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۸۔

۷۔ پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ مونہہ موڑیں تو کہہ
دے کہ میں تمہیں ایک کڑک سے ڈرا چکا، جو عاد اور ثمود
کی کڑک کی طرح ہو گی۔ جب ان کے پاس ان کے
آگے اور ان کے پیچھے سے رسول آئے (اور کہا) کہ
سوائے اللہ کے کسی کو نہ پوجو۔ تو کہا کہ اگر ہمارا پروردگار
چاہتا تو وہ ضرور فرشتے اتار دیتا۔ جو پیغام تم دے کر بھیجے
گئے ہو ہم تو اسے نہیں مانتے لیکن وہ جو عاد تھے انہوں
نے ملک میں ناحق تکبر کیا اور کہا کہ ہم سے زیادہ زور والا
کون ہے؟ کیا انہوں نے یہ خیال نہیں کیا کہ اللہ جس
نے انہیں پیدا کیا ہے ان سے زیادہ زور والا ہے اور وہ
ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے۔ تب ہم نے ان پر منحوس
دنوں میں زور کی آندھی بھیجی تا کہ ہم انہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کا
عذاب چکھائیں اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب زیادہ رسوا
کرنے والا ہے اور ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۳۔۱۶۔

۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کر جب
اس نے احقاف میں اپنی قوم کو ڈرایا اور اس کے آگے اور اس
کے بعد اور بھی ڈرانے والے ہو کر مرے ہیں کہ اللہ کے سوا کسی
کو نہ پوجو۔ میں تمہاری نسبت ایک بڑے دن کے عذاب سے
ڈرتا ہوں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا کہ ہمیں
ہمارے معبودوں سے منحرف کر دے؟ تو جس عذاب کا تو ہم

Marfat.com

سے وعدہ کرتا رہتا ہے اگر تو سچا ہے تو اس کو ہم پر لے آ۔ کہا: علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچاتا ہوں جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں لیکن تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس عذاب کو ابر کی شکل میں اپنے نالوں کی طرف آتے دیکھا تو بولے کہ یہ ایک بادل ہے جو ہم پر برس جائے گا۔ کوئی نہیں بلکہ وہ تو وہ چیز ہے جس کی تم جلدی کرتے تھے، ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر شے کو تباہ کر دے گا۔ تو وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کوئی نظر نہ آتا تھا۔ یوں ہم گنہگار لوگوں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور (اہلِ مکہ) ہم نے انہیں وہ مقدور دیا تھا جو مقدور ہم نے تمہیں نہیں دیا اور انہیں ہم نے کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے۔ تو نہ ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آئے اور نہ ان کی آنکھیں ہی اور نہ ان کے دل ہی۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور ان پر وہی عذاب الٹ پڑا، جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶: ۲۱-۲۶-

۹۔ اور (ایک نشانی ہے) عاد میں جب ہم نے ان پر بانجھ ہوا بھیجی۔ جس شے پر وہ گزرتی تھی اس کو بوسیدہ ہڈیوں کی طرح کیے بغیر نہیں چھوڑتی تھی۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۴۱-۴۲-

۱۰۔ اور کچھ شک نہیں کہ اللہ نے عادِ اولیٰ کو غارت کیا۔

-النجم ۵۳: ۵۰-

۱۱۔ عاد نے جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا کہ ہم نے ان پر ایک منحوس دن میں جس کی نحوست دائم

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ
اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ
رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى
اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ
مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۡ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾

۹۔ وَعَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ
عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾

۱۰۔ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ عَادَۨا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾

۱۱۔ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ
مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾

۱۲۔ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ
رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾

۱۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾ وَ

رہی، ان پر سخت زور کی آندھی بھیجی۔ جو لوگوں کو اس طرح اکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ اکھڑی ہوئی کھجور کی جڑیں ہیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا۔

-القمر ۵۴: ۱۸-۲۱-

۱۲۔ وہ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی اور ان میں بڑا فساد ڈالا۔ تب ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا برسایا۔

-الفجر ۸۹: ۱۱-۱۳-

۲۔ قومِ عاد بادِ صرصر سے ہلاک ہوئی جو سات رات اور آٹھ دن برابر چلتی رہی

۱۳۔ ثمود اور عاد نے قیامت کو جھٹلایا تو ثمود تو بھونچال سے ہلاک کیے گئے۔ لیکن عاد سخت تیز آندھی سے ہلاک کیے گئے، جو ان پر

معین کر دی تھی سات رات اور آٹھ دن، جو بھسم کر دینے والے تھے۔ سو تو ان دنوں میں لوگوں کو پچھڑا دیکھتا گویا وہ کھوکھلی کھجور کے تنے ہیں۔ کیا تو دیکھتا ہے کہ کوئی ان میں سے باقی رہا؟

۔الحاقۃ ۶۹: ۴-۸۔

۳۔ عادِ ارم بڑے اونچے مکانوں والے تھے

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیسا برا سلوک کیا۔ جو ارم (کی اولاد) تھے، بڑے ستونوں والے۔ (وہ عادِ ارم) جن کی مانند سارے شہروں میں پیدا نہیں کیے گئے۔

۔الفجر ۸۹: ۶-۸۔

صالح علیہ السلام و ثمود

۱۔ حضرت صالح علیہ السلام کا ثمود کو نصیحت کرنا

۱۔ اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قومِ عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں رسایا بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔الاعراف ۷: ۷۴۔

۲۔ اور وہ لوگ اطمینان کے ساتھ پہاڑوں سے گھر تراشتے تھے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۲۔

۳۔ اور تم پہاڑوں سے تکلف کے گھر تراشتے ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۴۹۔

أَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ أَيَّامٍ ۙ حُسُومًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعٰى ۙ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝

۱۴۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝

۱۔ وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَّ تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۚ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۲۔ وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۝

۳۔ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ ۝

۴۔ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝

۵۔ وَإِلٰى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۘ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۘ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۘ ..... وَاذْكُرُوا إِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَّ تَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۚ فَاذْكُرُوا آلَاءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

۶۔ وَإِلٰى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۘ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ

۴۔ اور ثمود کو ہلاک کیا جو وادی میں پتھر تراشتے تھے۔

۔الفجر ۸۹: ۹۔

۵۔ اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے ..... اور وہ وقت یاد کرو جب اس نے قومِ عاد کے بعد تمہیں جانشین کیا اور تمہیں زمین میں بسایا کہ تم اس کی ہموار زمین میں محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو۔ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔الاعراف ۷: ۷۳ ..... ۷۴۔

۶۔ اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے

Marfat.com

غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾

کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس نے زمین سے تمہیں پیدا کر کے اس میں تمہیں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔ پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار قریب ہے، قبول کرنے والا۔

-ہود ۱۱: ۶۱-

۷۔ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾

۷۔ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کی۔ پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

المؤمنون ۲۳: ۳۱-۳۲

۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۴۲﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۴۳﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۴۴﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۱۴۷﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿۱۴۸﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

۸۔ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی صالح نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ کچھ شک نہیں کہ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو صرف جہانوں کے پروردگار پر ہے۔ کیا تم اس (عیش ونشاط) میں جو یہاں پر ہے امن سے چھوڑ دیے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نازک ہیں؟ اور پہاڑوں سے تراش کر تکلف کے گھر بناتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور حد سے باہر نکلنے والوں کا حکم نہ مانو، جو ملک میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۴۱-۱۵۲-

۹۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

۹۔ اور بے شک ہم نے قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کو پوجو۔ تو وہ اس کے آتے ہی دو فریق بن کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ اس نے کہا کہ بھائیو! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لیے کیوں جلدی مچا رہے ہو۔ اللہ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

-النمل ۲۷: ۴۵-۴۶-

۱۰۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾

۱۰۔ اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو متکبر تھے، ان غریب لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کہا: کیا تم یقین کرتے ہو کہ صالح اپنے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم تو ان باتوں پر جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے ایمان رکھتے ہیں۔ متکبروں نے کہا کہ ہم تو اس بات کے جس پر تم ایمان لائے ہو، منکر ہیں۔

-الاعراف ۷: ۷۵-۷۶-

۲۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلانا، ان کی نصیحت سے اعراض، اور کفر وعناد

۱۱۔ قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِیْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَیْهِ مُرِیْبٍ ﴿۶۲﴾

۱۱۔ کہا کہ اے صالح! اس سے پہلے تو ہمارے درمیان تجھ سے بڑی امیدیں تھیں۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم اس چیز کو پوجیں، جسے ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں اور بے شک ہم تو اس بات کی طرف سے جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے، قوی شک میں ہیں۔

۔ہود ۱۱: ۶۲۔

۱۲۔ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۸۰﴾ وَاٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾

۱۲۔ اور بے شک حجر کے رہنے والوں نے رسولوں کو جھٹلایا اور انہیں ہم نے اپنی نشانیاں دیں تو وہ ان سے منہ پھیرتے رہے۔

۔الحجر ۱۵: ۸۰۔۸۱۔

۱۳۔ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَىِٕنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ﴿۴۰﴾

۱۳۔ اور اس کی قوم میں سے ان لوگوں نے جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور دنیا کی زندگی میں ہم نے انہیں خوش حال کیا تھا، کہا: یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے۔ اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت کی تو کچھ شک نہیں کہ اس صورت میں تم گھاٹے میں رہو گے۔ کیا یہ تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے بہت بعید ہے، بہت بعید ہے، جو تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ زندگی تو یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم (زندہ کر کے) نہیں اٹھائے جائیں گے یہ تو محض ایک آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم تو اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا: یہ تھوڑے ہی عرصے میں نادم ہوں گے۔

۔المومنون ۲۳: ۳۳۔۴۰۔

۱۴۔ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا

۱۴۔ انہوں نے کہا کہ تُو تو جادو کا مارا ہوا ہے اور بس تم بھی ہم جیسے آدمی ہو۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۵۳۔۱۵۴۔

۱۵۔ قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾

۱۵۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے تجھے اور جو تیرے ساتھی ہیں انہیں منحوس پایا (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ تمہاری نحوست اللہ کے ہاں ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جو فتنے میں ڈالے گئے ہو۔

۔النمل ۲۷: ۴۷۔

۱۶۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا

۱۶۔ ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ کہا: کیا ہم ایک آدمی کا جو ہم ہی میں سے ہے، حکم مانیں؟ ذرا شک نہیں کہ اس صورت میں تو ہم گمراہی اور دیوانے پن میں جا پڑیں گے۔ کیا ہمارے درمیان سے اسی پر نصیحت القا کی گئی ہے؟ کوئی نہیں بلکہ وہ جھوٹا شیخی خورا ہے۔ کل (قیامت کو) معلوم کر لیں گے کہ کون جھوٹا اور

Marfat.com

تَفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾

۱۷۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَاۤ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾

۱۸۔ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾

۱۹۔ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

۲۰۔ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَ اٰتٰىنِیْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَیْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِیْدُوْنَنِیْ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ ﴿۶۳﴾

۲۱۔ مَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۪ فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۴﴾

۲۲۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾

۲۳۔ وَ یٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِیْبٌ ﴿۶۴﴾

۲۴۔ وَ مَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَ اٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَ مَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾

۲۵۔ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَ لَا تَمَسُّوْهَا

شیخی خور اہے۔

-القمر ۵۴: ۲۳-۲۶۔

۱۷۔ ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب کہ ان میں سے سب سے زیادہ بد بخت اٹھا۔

-الشمس ۹۱: ۱۱-۱۲۔

۱۸۔ ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھوٹ جانا۔

-الحاقة ۶۹: ۴۔

۳۔ حضرت صالح علیہ السلام کا اللہ کی طرف سے کھلی سند ملنے کا دعویٰ

۱۹۔ بے شک تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے۔

-الاعراف ۷: ۷۳۔

۲۰۔ (صالح علیہ السلام نے) کہا کہ بھائیو! یہ تو بتلاؤ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے اپنی طرف سے مجھے رحمت دی ہو تو اللہ کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں؟ تم تو میرے لیے گھاٹا ہی بڑھاتے ہو۔

-ہود ۱۱: ۶۳۔

۴۔ ثمود کا حضرت صالح علیہ السلام سے نشانی مانگنا

۲۱۔ تُو تو ہم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ سو اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لا۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵۴۔

۵۔ حضرت صالح علیہ السلام کا بطورِ نشانی اونٹنی پیش کرنا

۲۲۔ یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔

-الاعراف ۷: ۷۳۔

۲۳۔ اور بھائیو! یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے نشانی ہے۔ اسے چھٹا پھرنے دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں عذاب جو قریب ہی ہے، آ پکڑے گا۔

-ہود ۱۱: ۶۴۔

۲۴۔ اور ہم کو نشانیاں بھیجنے سے اس بات نے روک دیا کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو اونٹنی دی، جو آنکھیں کھول دینے والی تھی۔ تو انہوں نے اس پر ظلم کیا۔ اور ہم نشانیاں محض ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۹۔

۲۵۔ کہا، یہ اونٹنی ہے (ایک دن) پانی پینے کی اس کی باری ہے اور

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ يَّوْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵۶﴾

۲۶۔ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۱۵۵﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۱۵۶﴾

۲۷۔ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

۲۸۔ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

۲۹۔ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۵۴﴾

۳۰۔ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۗ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۵۵﴾

۳۱۔ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۵۶﴾

۳۲۔ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۵۷﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۵۸﴾

ایک مقرر دن باری کا تمہارے لیے ہے۔ اور بدی کے ارادے سے اسے ہاتھ نہ لگانا کہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۱۵۵۔۱۵۶۔

۲۶۔ ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں۔ تو تو ان (کے عذاب) کا منتظر رہ اور صبر کر اور انہیں آگاہ کر دے کہ پانی ان کے درمیان تقسیم کیا ہوا ہے۔ ہر ایک باری پر باری والا حاضر ہو۔

۔القمر ۵۴:۲۷۔۲۸۔

۶۔ قومِ ثمود سے نو مفسد شخصوں کا حضرت صالح علیہ السلام کے قتل پر عہد باندھنا

۲۷۔ اور اس شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد پھیلاتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

۔النمل ۲۷:۴۸۔

۲۸۔ انہوں نے کہا کہ سب مل کر اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس پر اور اس کے گھر والوں پر رات کو چھاپا ماریں گے۔ پھر اس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان کے مکر کا انجام کیسا (برا) ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی قوم سب ہی کو ہلاک کر دیا۔ سو یہ ان کے گھر ہیں جو خالی پڑے ہیں اس لیے کہ انہوں نے ظلم کیا تھا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ہم نے انہیں بچا لیا جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے۔

۔النمل ۲۷:۴۹۔۵۳۔

۷۔ قومِ ثمود کا اونٹنی کی کونچیں کاٹنا

۲۹۔ پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہا کہ اے صالح! اگر تو بھیجے ہوؤں میں ہے تو ہم پر وہ عذاب لے آ، جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا رہتا ہے۔

۔الاعراف ۷:۷۷۔

۳۰۔ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تب صالح نے کہا کہ تم تین دن اور اپنے گھر میں رس بس لو۔ یہ وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں ہے۔

۔ہود ۱۱:۶۵۔

۳۱۔ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر وہ پشیمان ہوئے۔

۔الشعراء ۲۶:۱۵۷۔

۳۲۔ پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے اس کو پکڑا، پھر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا ہوا۔

۔القمر ۵۴:۲۹۔۳۰۔

Marfat.com

۳۳۔ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جب اس قوم کا بدبخت اٹھا تو ان سے اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے میں مزاحم نہ ہو۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔

-الشمس ۹۱: ۱۱-۱۴۔

۸۔ قومِ ثمود کا زلزلے اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک ہونا

۳۴۔تب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔ صالح نے ان سے مونہہ پھیرا اور کہا: بھائیو! کچھ شک نہیں کہ میں نے تمہیں اپنے پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷: ۷۸-۷۹۔

۳۵۔اور انہیں جنہوں نے ظلم کیا تھا، چنگھاڑ نے آ پکڑا، تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سُن لو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کی ناشکری کی۔ سن لو کہ ثمود راندے گئے۔

-ہود ۱۱: ۶۷-۶۸۔

۳۶۔پھر صبح ہوتے ہی انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ جو کمائی وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آئی۔

-الحجر ۱۵: ۸۳-۸۴۔

۳۷۔(صالح علیہ السلام نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! میری مدد کر اس لیے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ فرمایا وہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہوں گے۔ پھر انہیں چنگھاڑ نے، جو حق تھی پکڑ لیا۔ پھر ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ دیا۔ تو ظالم لوگوں پر پھٹکار ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۳۹-۴۱۔

۳۳۔ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۖ

۳۴۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾

۳۵۔ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾

۳۶۔ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾

۳۷۔ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَاۗءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۳۸۔ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۹﴾

۳۹۔ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

۴۰۔ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

۳۸۔ پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور اکثر ان میں ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۵۸-۱۵۹۔

۳۹۔لیکن ثمود کو ہم نے ہدایت کی تو انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا۔ اس کی سزا میں انہیں ذلت کے عذاب کی چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ بدلہ اس کا جو کمائی وہ کرتے تھے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۷۔

۴۰۔اور (ایک نشانی) ثمود میں ہے جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھا لو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ اس کی سزا میں انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔ سو وہ نہ تو اٹھ سکے اور نہ کہیں سے مدد لے سکے۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۴۳-۴۵۔

Marfat.com

۴۱۔اور ثمود کو ہلاک کیا پھر باقی نہ چھوڑا۔

۔النجم ۵۳: ۵۱۔

۴۲۔ان پر ہم نے ایک چیخ بھیجی تو وہ کانٹوں کی روندی ہوئی باڑ کی طرح ہو کر رہ گئے۔

۔القمر ۵۴: ۳۱۔

۴۳۔لیکن وہ جو ثمود تھے، وہ بھونچال سے ہلاک ہو کر رہ گئے۔

۔الحاقة ۶۹: ۵۔

۴۴۔پھر انہوں نے جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں تو ان کے پروردگار نے ان کے گناہوں کے سبب انہیں الٹ کر (زمین کے) برابر کر دیا۔اور وہ اس کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

۔البلد ۹۱: ۱۴۔۱۵۔

۹۔ حضرت صالح علیہ السلام اور مومنین کا عذاب سے محفوظ رہنا

۴۵۔پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے صالح اور اس کے ایمان دار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی بچا لیا۔بے شک تیرا پروردگار ہی قوت والا، زبردست ہے۔

۔ہود ۱۱: ۶۶۔

۴۶۔اور ہم نے انہیں جو ایمان لائے تھے اور (اللہ سے) ڈرتے تھے، بچا لیا۔

۔حٰمٓ السجدة ۴۱: ۱۸۔

فضائلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام نوح علیہ السلام کے پیرو تھے

۱۔اور اس (نوح علیہ السلام) کی جماعت میں سے ابراہیم ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۸۳۔

۴۱۔وَثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾

۴۲۔اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

۴۳۔فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿۵﴾

۴۴۔فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

۴۵۔فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

۴۶۔وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

۱۔وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿۸۳﴾

۲۔اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

۳۔اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

۴۔وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۳﴾

۲۔ ابراہیم علیہ السلام خدا کے ایمان دار بندے تھے

۲۔بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۱۔

۳۔ ابراہیم علیہ السلام مسلمان تھے

۳۔جب اس سے اس کے پروردگار نے کہا کہ فرمان بردار ہو۔کہا: میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار ہو گیا۔اور اسی کی وصیت اپنے بیٹوں کو ابراہیم اور یعقوب نے کی۔بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہ دین پسند کیا ہے، تو تم اسلام ہی پر مرنا۔

۔البقرة ۲: ۱۳۱۔۱۳۲۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام مشرک نہ تھے

۴۔اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

۔البقرة ۲: ۱۳۵، و آل عمران ۳: ۶۷، ۹۵، و الانعام ۶: ۱۶۱، و النحل ۱۶: ۱۲۳۔

Marfat.com

۵۔اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

-الانعام ۶:۷۹۔

۶۔اور وہ مشرکوں میں نہ تھا۔

-النحل ۱۶:۱۲۰۔

۵۔ ابراہیم برد بار، نرم دل اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والے تھے

۷۔بے شک ابراہیم نرم دل، بردبار ہے۔

-التوبة ۹:۱۱۴۔

۸۔بے شک ابراہیم بردبار، نرم دل، (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا ہے۔

-ہود ۱۱:۷۵۔

۶۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے

۹۔(ابراہیم علیہ السلام) اس کی نعمتوں کا شکر گزار۔

-النحل ۱۶:۱۲۱۔

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کو دنیا میں صلہ

۱۰۔اور اسے ہم نے دنیا میں خوبی دی۔

-النحل ۱۶:۱۲۲۔

۱۱۔اور اسے ہم نے دنیا میں اس کا ثواب دیا۔

-العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۸۔ ابراہیم علیہ السلام آخرت میں نیکوں میں ہوں گے

۱۲۔اور بے شک آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

-البقرة ۲:۱۳۰ و النحل ۱۶:۱۲۲ و العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۹۔ ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے اپنا خلیل بنایا

۱۳۔اور اللہ نے ابراہیم کو دوست بنایا۔

-النساء ۴:۱۲۵۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منتخب فرمایا

۱۴۔اور بے شک ہم نے اسے دنیا میں منتخب کیا۔

-البقرة ۲:۱۳۰۔

۵۔ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾

۶۔ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

۷۔ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۷۴﴾

۸۔ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾

۹۔ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ

۱۰۔ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

۱۱۔ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

۱۲۔ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۷﴾

۱۳۔ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۱۴۔ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا

۱۵۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

۱۶۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾

۱۷۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۱۵۔اور (اے نبی ﷺ!) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کر جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک پسندیدہ چنے ہوؤں میں سے ہیں۔

-صٓ ۳۸:۴۵-۴۷۔

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام صدیق تھے

۱۶۔اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کر۔ بے شک وہ بڑا ہی سچا نبی تھا۔

-مریم ۱۹:۴۱۔

۱۲۔ اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کا ذکرِ خیر بلند کیا

۱۷۔اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا۔ اور ان کا ذکر خیر بلند کیا۔

-مریم ۱۹:۵۰۔

Marfat.com

۱۸۔اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جس نے پورا حق ادا کیا۔
۔النجم ۵۳:۳۷۔

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام اللہ کی آزمائش میں پورے اترے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں امام بنایا

۱۹۔اور جب ابراہیم کو اس کے پروردگار نے چند کاموں کے ساتھ آزمایا تو اس نے انہیں پورا کر دکھلایا۔ فرمایا: میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔ کہا: اور میری اولاد میں سے بھی۔ فرمایا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔
۔البقرۃ ۲:۱۲۴۔

۱۵۔ کیا ابراہیم علیہ السلام یہودی یا نصرانی تھے

۲۰۔کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب یہودی یا نصرانی تھے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟
۔البقرۃ ۲:۱۴۰۔

۱۶۔ نہیں وہ مسلم تھے

۲۱۔ابراہیم نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔ بلکہ وہ ایک طرف کا ہو کر مسلمان تھا۔
۔آلِ عمران ۳:۶۷۔

۲۲۔ہم صحیح دین کے ابراہیم کے مذہب پر ہیں جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔
۔الانعام ۶:۱۶۱۔

۲۳۔اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔
۔البقرۃ ۲:۱۳۵۔

۲۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے: اللہ نے سچ فرمایا ہے تو تم ابراہیم کے مذہب کی پیروی کرو جو ایک طرف کا تھا۔
۔آلِ عمران ۳:۹۵۔

۲۵۔اور اس سے اچھا دین کس کا، جس نے اپنا رخ اللہ کے

۱۸۔وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾

۱۹۔وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

۲۰۔اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

۲۱۔مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ

۲۲۔دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

۲۳۔وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ

۲۴۔قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

۲۵۔وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

۲۶۔اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا

۲۷۔اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ

۲۸۔ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ

۲۹۔وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَ

حکم پر رکھ لیا اور وہ نیک ہے اور ابراہیم کے مذہب پر چلا جو ایک طرف کا ہو رہا تھا۔
۔النساء ۴:۱۲۵۔

۲۶۔میں نے ایک طرف کا ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمان اور زمین بنائے۔
۔الانعام ۶:۷۹۔

۲۷۔بے شک ابراہیم ایک جماعت تھا اللہ کا فرماں بردار ایک طرف کا۔
۔النحل ۱۶:۱۲۰۔

۱۷۔ ملّتِ ابراہیم پر چلنے کا حکم

۲۸۔پھر ہم نے تیری طرف وحی کی کہ ابراہیم کے مذہب کی پیروی کر، جو ایک طرف کا تھا۔
۔النحل ۱۶:۱۲۳۔

۲۹۔اور وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو

سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔(اے پیغمبر ان سے) کہہ دو (نہیں) بلکہ (ہم) دینِ ابراہیم (اختیار کیے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

-البقرۃ ۲:۱۳۵-

۳۰۔ کہہ دو کہ اللہ نے سچ فرمادیا۔ پس دینِ ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (اللہ) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے نہ تھے۔

- آلِ عمران ۳:۹۵

۳۱۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکمِ اللہ کو قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے اور ابراہیم کے دین کا پیرو ہے جو یک سو (مسلمان) تھے۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا دوست بنایا تھا۔

- النساء ۴:۱۲۵-

۳۲۔ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیم کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے۔ اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

- النحل ۱۶:۱۲۳-

۱۸۔ ابراہیم علیہ السلام کے مذہب سے بیوقوف ہی پھرتے ہیں

۳۳۔ اور انہوں نے کہا کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے (اے نبیؐ) کہہ دے نہیں بلکہ ہم تو ابراہیم کے مذہب کے پیرو ہیں جو ایک طرف کا تھا۔ اور مشرکین میں سے نہیں تھا۔

-البقرۃ ۲:۱۳۵

۳۴۔ اور ابراہیم کے مذہب سے سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنالیا اور کون مونہہ پھیرتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۳۰-

۱۹۔ ابراہیم سیدھی راہ پر تھے

۳۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک مجھے میرے پروردگار نے سیدھی راہ پر لگا دیا ہے، صحیح دینِ ابراہیم کے مذہب پر جو ایک طرف کا تھا۔

-الانعام ۶:۱۶۱-

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۵﴾

۳۰۔ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

۳۱۔ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

۳۲۔ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۳۳۔ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

۳۴۔ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ

۳۵۔ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

۳۶۔ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾

۳۷۔ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾

ا۔ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ

۳۶۔ اللہ نے اسے چنا اور اسے سیدھی راہ پر لگا دیا۔

-النحل ۱۶:۱۲۱-

۲۰۔ ابراہیم پر سلام

۳۷۔ اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر باقی رکھا۔ کہ ابراہیم پر سلام۔ اس طرح ہم نیکوکاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۰۸-۱۰۹-

حالاتِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا چاند، سورج اور ستاروں کے چھپنے سے توحیدِ باری پر استدلال

ا۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھلانے لگے اور

اس لیے دکھلانے لگے کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ پھر جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ کہا کہ یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ میں چھپنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔ پھر جب اس نے چاند چمکتا دیکھا تو کہا، یہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا کہا اگر میرا پروردگار مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں ہو جاؤں۔ پھر جب سورج چمکتے دیکھا تو کہا یہ میرا پروردگار ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ چھپ گیا تو کہا کہ بھائیو میں تو تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔ میں نے تو اپنا رخ اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، ایک طرف کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں۔

-الانعام ۶: ۷۵-۷۹-

۲۔ قوم کا ان سے جھگڑنا

۲-اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا۔ اس نے کہا: تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ اس نے مجھے رستہ دکھلایا ہے اور میں ان سے نہیں ڈرتا، جنہیں تم اس کا شریک ٹھہراتے ہو، مگر یہ کہ میرا پروردگار علم میں ہر چیز کو سمائے ہوئے ہے۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے؟ اور میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں سے کس طرح ڈروں جب کہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم اللہ کے ساتھ انہیں شریک ٹھہراتے ہو جن کے بارے میں اس نے تم پر کوئی سند نہیں اتاری۔ تو (ہم) دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے، اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ؟ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان میں ظلم نہیں ملایا انہیں کے لیے امن ہے اور وہی راہ ہدایت پر ہیں اور یہ ہماری دلیل ہے جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

-الانعام ۶: ۸۰-۸۳-

۳۔ ابراہیم علیہ السلام کی معبودانِ باطلہ سے بیزاری اور اپنی اولاد میں توحید چھوڑ جانا

۳-اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ کش ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر بدنصیب نہ ہوں گا۔

-مریم ۱۹: ۴۸-

۴-اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان سے بیزار ہوں جنہیں تم پوجتے ہو۔ مگر ہاں وہ، جس نے مجھے پیدا کیا ہے کہ وہی مجھے راہ راست پر لگائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ گیا تا کہ وہ (اللہ کی طرف)

Marfat.com

الَّذِیْ فَطَرَنِیْ فَاِنَّهٗ سَیَهْدِیْنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِیَةً فِیْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۵۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۴﴾

۶۔ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۴﴾

۷۔ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِبْرٰهِیْمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ﴿۴۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا یَسْمَعُ وَ لَا یُبْصِرُ وَ لَا یُغْنِیْ عَنْكَ شَیْـًٔا ﴿۴۲﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ﴿۴۳﴾ یٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا ﴿۴۴﴾ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْۤ اَخَافُ اَنْ یَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّیْطٰنِ وَلِیًّا ﴿۴۵﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَ اهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَیْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ﴿۴۷﴾ وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا

رجوع ہوں۔

-الزخرف ۴۳:۲۶۔۲۸

۵۔(مسلمانو!) تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہیں۔ ہم تمہاری نہیں مانتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور نفرت پیدا ہو گئی۔ تا آنکہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا نمونہ نہیں ہے کہ تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور اللہ سے میں تیرے لیے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف اخیر ٹھکانا ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۴۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور توحید کی طرف بلانا

۶۔اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تو بتوں کو معبود ٹھہراتا ہے؟ ذرا شک نہیں کہ میں تجھے اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

-الانعام ۶:۷۴۔

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں ابراہیم کا ذکر پڑھ۔ بے شک وہ بڑا سچا نبی تھا۔ جب اس نے اپنے باپ سے کہا کہ اے باپ! ایسی چیزوں کو کیوں پوجتا ہے جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ تجھے کچھ نفع پہنچائیں۔ اے باپ! کچھ شک نہیں کہ میرے پاس وہ علم آیا ہے، جو تیرے پاس نہیں آیا۔ تو میرا کہا مان، میں تجھے سیدھی راہ پر لگا دوں گا۔ اے باپ! شیطان کو نہ پوج۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے باپ! میں ڈرتا ہوں کہ رحمٰن کی طرف سے تجھے عذاب آ چمٹے پھر تو شیطان کا دوست بن جائے۔ کہا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منحرف ہوتا ہے۔ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگ سار کر دوں گا اور کچھ مدت تک مجھ سے دور رہ۔ کہا: سلام علیک، میں تیرے لیے

Marfat.com

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾

۸۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

۹۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿۷۱﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿۷۲﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۷۵﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾

۱۰۔ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۖ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۖ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۖ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ

اپنے پروردگار سے مغفرت مانگوں گا۔ بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے۔ اور میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، ان سے کنارہ کشی کرتا ہوں اور اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکارنے سے بدنصیب نہ ہوں گا۔

-مریم ۱۹: ۴۱-۴۸-

۸۔ اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی نیک راہ عطا فرمائی اور ہم اس سے خبردار تھے۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ یہ مورتیں جن پر تم جمے بیٹھے رہتے ہو، کیا ہیں؟ بولے: ہم نے اپنے باپ دادوں کو انہیں پوجتے پایا۔ کہا: بے شک تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں ہیں۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس حق لے کر آیا ہے یا تو دل لگی کرنے والوں میں ہے۔ کہا: نہیں بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے، جس نے انہیں پیدا کیا ہے اور میں اس پر گواہ ہوں۔

-الانبیاء ۲۱: ۵۱-۵۶-

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان پر ابراہیم کا حال پڑھ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا چیز پوجتے ہو؟ بولے ہم بتوں کو پوجتے ہیں۔ سو انہیں پر جمے بیٹھے رہتے ہیں۔ کہا: کیا جب تم انہیں پکارتے ہو، وہ تمہاری سنتے ہیں یا تمہیں نفع پہنچاتے ہیں یا نقصان۔ بولے: نہیں بلکہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو اسی طرح کرتے پایا۔ کہا: بھلا تم نے یہ بھی معلوم کیا کہ جنہیں تم پوجتے ہو تم اور تمہارے اگلے باپ دادا۔ وہ تو سب سوائے جہانوں کے پروردگار کے میرے دشمن ہیں۔ وہ پروردگار جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راہ دکھاتا ہے اور وہ جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں توقع رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطا معاف کر دے۔

-الشعراء ۲۶: ۶۹-۸۲-

۱۰۔ اور ابراہیم کو (یاد کر) جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کو پوجو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ تم تو اللہ کے سوا بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹ گھڑتے رہتے ہو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کے سوا جنہیں تم پوجتے ہو، وہ تمہارے لیے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ تو تم اللہ کے پاس روزی ڈھونڈو اور اس کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو۔ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی امتوں نے بھی جھٹلایا تھا اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پہنچا

Marfat.com

دینا ہے اور بس۔

-العنکبوت ۲۹:۱۶-۱۸

۱۱۔اور کہا: تم نے جو اللہ کے سوا بتوں کو معبود ٹھہرایا ہے، تو دنیا کی زندگی میں آپس کی محبت سے ٹھہرایا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک ایک سے منکر ہو جاؤ گے اور ایک ایک پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔

-العنکبوت ۲۹:۲۵-

۱۲۔اور بے شک اس کی جماعت میں سے ابراہیم تھا جب وہ اپنے پروردگار کے پاس بے روگ دل لے کر آیا، جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کیا پوجتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبود چاہتے ہو؟ تو جہانوں کے پروردگار کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے؟

-الصّٰفّٰت ۳۷:۸۳-۸۷

۱۵۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔ ان کا ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے کی دھمکی دینا

۱۳۔اور اللہ کی قسم! جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا۔ تو اس نے ان کو چورا چورا کر دیا۔ صرف ان کے بڑے بت کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے: جس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ فعل کیا ہے، بے شک وہ بڑا ظالم ہے۔ بعض نے کہا: ہم نے ایک جوان کی نسبت سنا ہے، وہ انہیں برائی سے یاد کرتا رہتا ہے، اس کا نام ابراہیم ہے۔ کہنے لگے: تو سب لوگوں کے سامنے اسے لے آؤ شاید وہ (اس بات کی)

كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

۱۱۔ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا ۖ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضًا ۖ وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٢٥﴾

۱۲۔ وَإِنَّ مِن شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُم بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾

۱۳۔ وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴿٥٧﴾ فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا مَن فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾ قَالُوا أَأَنتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِن كَانُوا يَنطِقُونَ ﴿٦٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٦٤﴾ ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ ۖ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ﴿٦٥﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا

گواہی دیں۔ پوچھا: اے ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے یہ کام کیا ہے۔ کہا: بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے بُت نے کیا ہے۔ اگر وہ بولتے تو ان سے پوچھ لو۔ تب انہوں نے اپنے دل میں سوچا۔ کہنے لگے کہ لوگو تم خود ہی ظالم ہو پھر اپنے سروں پر اوندھے ہو گئے۔ (کہا) کہ تو تو جانتا ہی ہے، یہ بولتے نہیں۔ ابراہیم نے کہا: تو کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع ہی پہنچا سکیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکیں۔ میں تم سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، ان سے بیزار ہوں۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔ بولے: اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اور ہم نے کہا کہ اے آگ! ابراہیم پر ٹھنڈی اور بے ضرر ہو جا اور وہ اس کا برا چاہنے لگے تو ہم نے ان ہی کو گھاٹے میں ڈال دیا اور ہم نے اس کو اور لوط کو اس زمین کی طرف

Marfat.com

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾

۱۴۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ
مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۵۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ
عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا
تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي
الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾

۱۶۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ
اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ
اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

۱۷۔ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

بچا نکالا جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۵۷۔۷۱۔

۱۴۔تو اس کی قوم سے صرف یہی جواب ملا کہ کہنے لگے یا تو اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو ایمان رکھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۴۔

۱۵۔پھر اس نے ستاروں میں ایک نظر کی اور کہا کہ میں بیمار ہوں۔ تب وہ اس سے پیٹھ پھیر کر الٹے پھرے۔ پھر ان کے بتوں میں جا گھسا اور کہا کہ تم کیوں نہیں کھاتے، تمہیں کیا ہوا جو بولتے نہیں۔ پھر انہیں دہنے ہاتھ سے مارتا ہوا ان پر پل پڑا، پھر وہ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے۔ ابراہیم نے کہا: کیا انہیں پوجتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو حالانکہ تمہیں اور جو تم بناتے ہو، اسے اللہ نے پیدا کیا ہے۔ کہنے لگے کہ اس کے لیے ایک عمارت بناؤ اور اسے آگ میں ڈال دو غرض انہوں نے اس کا برا چاہا تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸۔۹۸۔

۲۔ ابراہیم علیہ السلام کا خدائی کا دعوی کرنے والے کافر بادشاہ سے مناظرہ

۱۶۔(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس شخص کے حال پر نظر نہیں کی جس نے ابراہیم سے اس کے پروردگار کے بارے میں اس بنا پر جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے سلطنت دی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اس نے کہا: میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا: تو اللہ مشرق سے سورج نکالتا ہے تو اسے مغرب سے نکال دے۔ اس پر وہ کافر بھونچکا گیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۸۔

۱۷۔اور ابراہیم نے کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں۔ وہ مجھے اپنی راہ پر لگا لے گا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۹۹۔

۷۔ ابراہیم علیہ السلام کا اللہ سے مردہ زندہ کرنے کا سوال اور چار پرندوں کا قصہ

۱۸۔ اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے دکھلا دے کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔ فرمایا: کیا تو ایمان نہیں لایا؟ کہا: کیوں نہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔ فرمایا: تو چار پرندے پکڑ لے، پھر انہیں اپنی طرف ہلا لے۔ پھر ان میں سے ایک ایک حصہ ہر ایک پہاڑ پر رکھ دے پھر انہیں بلا۔ وہ تیرے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان لے کہ اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۰-

۸۔ ابراہیم کے پاس بیٹے کی بشارت دینے کے لیے فرشتوں کا آنا

۱۹۔ اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ کہا سلام۔ اس نے جواب دیا سلام۔ پھر توقف نہ کیا کہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ پھر جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس کی طرف نہیں اٹھتے تو انہیں اجنبی سمجھا اور دل میں ان سے ڈرا۔ وہ بولے: خوف نہ کر ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں اور اس کی عورت کھڑی تھی، وہ ہنس پڑی۔ پھر ہم نے اسے اسحٰق کی اور اسحٰق کے بعد یعقوب کی بشارت دی۔ بولی ہائے میری خرابی! کیا میں جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں۔ اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے۔ یہ تو ایک اچنبھے کی بات ہے۔ فرشتوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟ اے اس گھر والو! تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ بے شک وہ قابل تعریف، بڑائیوں والا ہے۔

-ہود ۱۱: ۶۹-۷۳-

۱۸۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۖ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۖ قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

۱۹۔ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلٰى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِإِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَاءِ إِسْحٰقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰى ءَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَّهٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾

۲۰۔ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ إِبْرٰهِيمَ ﴿٥١﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلٰمًا ۖ قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾ قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلٰى أَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُونَ ﴿٥٤﴾ قَالُوا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِينَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ﴿٥٦﴾

۲۱۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾

۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) انہیں ابراہیم کے مہمانوں کے حال سے خبردار کر۔ جب وہ اس کے پاس داخل ہوئے تو بولے سلام۔ اس نے کہا ہم تو تم سے خوف زدہ ہیں۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم تجھے ایک دانا لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ کہا: کیا تم مجھے اس حالت میں بشارت دیتے ہو کہ مجھ پر بڑھاپا چھا گیا ہے۔ اب تم کس بات کی بشارت دیتے ہو بولے: ہم تجھے سچی بشارت دیتے ہیں، تو ناامید نہ ہو۔ کہا: اپنے پروردگار کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے؟

-الحجر ۱۵: ۵۱-۵۶-

۲۱۔ تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۱-

۲۲۔ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

۲۳۔ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝

۲۴۔ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ

۲۵۔ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

۲۶۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

۲۷۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۲۸۔ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

۲۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

۳۰۔ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) بھلا، تیرے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر بھی پہنچی ہے جب وہ اس پر داخل ہوئے۔تو بولے سلام۔اس نے کہا سلام۔تم اجنبی لوگ ہو پھر وہ اپنے گھر کی طرف سٹک گیا اور ایک موٹا بچھڑا لے آیا۔اس کو ان کے پاس رکھ دیا۔کہا کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ تب وہ اپنے دل میں ان سے ڈرا۔بولے خوف نہ کر اور انہوں نے اسے ایک دانا لڑکے کی بشارت دی۔ پھر سامنے سے اس کی عورت چلاتی آئی۔پھر اپنے منہ پر دو ہتڑ مار کر کہا: میں بڑھیا بانجھ! وہ بولے تیرے پروردگار نے اسی طرح فرمایا ہے۔بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

-الذّٰریٰت ۵۱: ۲۴-۳۰-

۹۔ فرشتوں کا قومِ لوط پر عذاب نازل کرنے کی خبر دینا

۲۳۔کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

-ہود ۱۱: ۷۶-

۲۴۔اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تیری عورت دیکھے گی۔بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے، وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ان کا وعدہ صبح کا ہے۔

-ہود ۱۱: ۸۱-

۲۵۔بولے: بے شک ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔بے شک اس کے لوگ ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۱-

۲۶۔بے شک ہم اس بستی کے لوگوں پر ان کی بدکاری کی پاداش میں آسمان سے عذاب نازل کرنے

۳۰۔پھر جب وہ ان سے اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، ان

والے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۴-

۱۰۔ ابراہیم علیہ السلام کو اسحٰق علیہ السلام کی بشارت

۲۷۔اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی تھا نیک بختوں میں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۲-

۲۸۔اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

-الانعام ۶: ۸۴-

۲۹۔شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق بخشا۔بے شک میرا پروردگار ضرور دعا سننے والا ہے۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۹-

Marfat.com

سے کنارہ کش ہو گیا تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا اور سب کو ہم نے نبی کیا۔

-مریم ۱۹: ۴۹-

۳۱۔ اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا اور انعام میں یعقوب اور سب کو ہم نے نیک بخت کیا اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ہم نے انہیں اچھے کاموں کے کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا اور وہ ہمارے پرستار تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۲-۷۳-

۳۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۷-

۱۱۔ ابراہیم علیہ السلام کا قومِ لوط کے بارہ میں اللہ سے جھگڑنا

۳۳۔ پھر جب ابراہیم سے خوف جاتا رہا اور اس کے پاس بشارت آئی تو وہ ہم سے لوط کی قوم کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ بے شک ابراہیم بردبار، نرم دل، اللہ کی طرف رجوع ہونے والا تھا۔ اے ابراہیم! اس بات کو جانے دے۔ کچھ شک نہیں کہ تیرے پروردگار کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹل نہیں سکتا۔

-ہود ۱۱: ۷۴-۷۶-

۱۲۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کے لیے استغفار

۳۴۔ اور ابراہیم جو اپنے باپ کے لیے استغفار کرتا تھا، وہ ایک وعدے کی وجہ سے تھا، جو وہ اس سے کر بیٹھا تھا۔ پھر جب اس پر یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گیا۔ بے شک ابراہیم نرم دل، متحمل مزاج تھا۔

-التوبۃ ۹: ۱۱۴-

یَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾

۳۱۔ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

۳۲۔ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

۳۳۔ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

۳۴۔ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

۳۵۔ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۷۸﴾

۳۶۔ وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۷۔ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

۳۸۔ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۳۹۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

۳۵۔ کہا: سلام علیک۔ میں اپنے پروردگار سے تیرے لیے مغفرت مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ مجھ پر مہربان ہے۔

-مریم ۱۹: ۴۷-

۳۶۔ اور میرے باپ کو بخش دے۔ بے شک وہ گمراہوں میں تھا۔

-الشعراء ۲۶: ۸۶-

۳۷۔ مگر ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے یہ کہنا کہ میں تیرے لیے دعائے مغفرت کروں گا اور میں اللہ کی طرف سے تیرے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتا (تمہارے لیے نمونہ نہیں ہے)۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۴-

۳۸۔ اے میرے پروردگار! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۰-

۳۹۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۴۰۔ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝

۴۱۔ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝

۴۲۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ

فتنہ لیے جو کافر ہیں زیر مشق نہ بنا اور ہمیں بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

-الممتحنة ۶۰: ۴-۵-

۴۰۔ تب ہم نے اسے ایک متحمل مزاج لڑکے کی بشارت دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۱-

۱۳۔ ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا ارادہ اور اللہ کا اس کے بدلے دُنبہ ذبح کرانا

۴۱۔ پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے کی حد کو پہنچ گیا تو کہا: بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو سوچ کہ تو کیا رائے رکھتا ہے؟ کہا: اے باپ! جو تجھے حکم دیا جاتا ہے وہ کر گذر۔ مجھے تو انشاء اللہ صابروں میں پائے گا۔ پھر جب وہ دونوں فرمان بردار ہو گئے۔ اسے ماتھے کے بل پچھاڑا اور ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم! تو نے خواب کو سچا کر دکھلایا۔ ہم نیکوکاروں کو یوں بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہی کھلی آزمائش ہے اور ہم نے اس کے عوض ذبح کرنے کے لیے ایک بڑا جانور دیا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۰۲ تا ۱۰۷-

۱۴۔ ابراہیم علیہ السلام کا تعلق کعبے اور مکے سے

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور باعثِ امن ٹھہرایا اور (کہا کہ) مقامِ ابراہیم کو تم سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور

رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھو اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں کو جو کوئی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے، پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کافر ہو گا اسے بھی تھوڑے دنوں فائدہ دوں گا۔ پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بری جگہ ہے۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔ (دونوں کہہ رہے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی ہے سننے والا، جاننے والا۔ اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرماں بردار رکھ اور ہماری اولاد سے ایک جماعت اپنی فرماں بردار پیدا کر اور ہمیں ہمارے حج کے دستور بتلا اور ہم پر مہربان ہو۔ بے شک تو ہی مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ اور اے ہمارے پروردگار! ان کے درمیان ان ہی میں سے

Marfat.com

ایک رسول اٹھا جو ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلائے اور انہیں پاک کرے۔ بے شک تو ہی غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرۃ ۲:۱۲۵-۱۲۹-

۴۳-اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر کو موجبِ امن قرار دے۔ اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پوجا سے دور رکھ۔ اے میرے پروردگار! انہوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ کر دیا تو جس نے میری تابع داری کی وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا، مہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو ایک ایسے جنگل میں لا بسایا ہے جہاں کھیتی نہیں۔ تیرے عزت والے گھر کے پاس۔ اے ہمارے پروردگار! یہ میں نے اس لیے کیا کہ وہ نماز کو قائم رکھیں۔ تو تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور پھلوں سے انہیں روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔ اے ہمارے پروردگار! تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی شے مخفی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

-ابراہیم ۱۴:۳۵-۳۸-

۴۴-اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانے کعبے کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور نمازیوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے۔ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر ایک دبلی اونٹنی پر جو ہر ایک دور دراز رستے سے چلی آ رہی ہوں گی، سوار ہو کر آ موجود ہوں گے تاکہ اپنے فائدے کے لیے مقامات پر آ موجود ہوں۔ اور جو مویشی، چوپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں، مقررہ دنوں میں ان پر اللہ کا نام لے کر انہیں ذبح کریں۔ پھر اس میں سے خود کھائیں اور محتاج فقیر کو بھی کھلائیں۔

-الحج ۲۲:۲۶-۲۸-

نسلِ ابراہیم علیہ السلام

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کی نسل کو اللہ کے انعامات

۱-تو ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور انہیں ہم نے بڑی سلطنت دی۔ پھر کوئی تو ان میں سے اس پر ایمان لایا اور کوئی ان میں سے ٹھٹک رہا۔ اور دوزخ بھڑکتی آگ کافی ہے۔

-النساء ۴:۵۴-۵۵-

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾

۴۳-وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

۴۴-وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

۱-فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾

۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشا۔ ان سب کو ہم نے ہدایت کی۔ اور اس سے پہلے نوح کو ہدایت کی تھی اور اس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔ اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو۔ یہ سب نیک بختوں میں تھے اور اسمٰعیل اور یسع اور یونس اور لوط کو۔ اور ان سب کو ہم نے جہان والوں پر بزرگی دی اور بعض کو ان کے باپوں اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی۔ اور ہم نے انہیں چنا اور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے یہ ہدایت دے۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے اعمال جو وہ کرتے تھے، اکارت جاتے۔ یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے کتاب اور قوتِ فیصلہ اور نبوت دی۔ پھر اگر یہ لوگ اس کو نہ مانیں تو ہم نے اس کے لیے ایسے لوگ تعینات کر رکھے ہیں جو اس کے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان ہی کی ہدایت پر چل۔ کہہ دے کہ میں اس (نصیحت) پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

۔الانعام ۶:۸۴۔۹۰۔

۳۔ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾

۳۔ اور ہم نے ہی ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور دنیا میں اسے اس کا اجر دیا اور آخرت میں وہ نیک بختوں میں ہے۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۷۔

۴۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

۴۔ اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکتیں دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلے بندوں اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۳۔

۵۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

۵۔ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا۔ اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی۔ پھر کوئی تو ان میں سے ہدایت پر ہے اور بہت سے ان میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷:۲۶۔

۶۔ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾

۲۔ ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ تر تعلق ان کے پیروؤں اور آنحضرت ﷺ کو ہے۔

۶۔ ابراہیم کے ساتھ سب سے زیادہ تعلق ان کا ہے جو اس کے پیرو ہیں۔ اور اس نبی کا اور مسلمانوں کا۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۶۸۔

۷۔ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

۸۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ①

۱۔ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ㉝

۲۔ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ㉖

۳۔ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ㉛

۴۔ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا

۵۔ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ㉕

۶۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ㉚ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ㉛

۷۔ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ

۸۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ㉞ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ㉛ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ㉜ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ㉝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ㉞ اَتَاْتُوْنَ

۳۔ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین کی تقلید خوب ہے

۷۔ مسلمانو! تمہارے لیے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۴۔

۸۔ مسلمانو! تمہارے لیے یعنی اس کے لیے جو اللہ اور روزِ آخرت کا امیدوار ہے، ان میں ایک اچھا نمونہ ہے اور جو منہ موڑے گا تو بے شک اللہ جو ہے وہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۶۔

لوط علیہ السلام

۱۔ لوط علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور بے شک لوط رسولوں میں تھا۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۳۔

۲۔ لوط علیہ السلام ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لائے

۲۔ پھر اس پر لوط ایمان لایا اور (ابراہیم علیہ السلام نے) کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں۔ کچھ شک نہیں وہی غالب ہے، حکمت والا۔

-العنکبوت ۲۹:۲۶۔

۳۔ لوط علیہ السلام پر اللہ کے انعامات

۳۔ اور ہم نے اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں ہم نے جہان والوں کے لیے برکت رکھی ہے، بچا نکالا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۱۔

۴۔ اور لوط کو بھیجا۔ اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۴۔

۵۔ اور اسے ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بے شک وہ نیک بختوں میں ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۵۔

۴۔ لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا اور قوم کی بے حیائی و بداعمالی

۶۔ اور ہم نے لوط کو بھیجا جب کہ اس نے اپنے ہاں کے لوگوں سے کہا کہ کیا تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا: تم عورتیں چھوڑ کر شہوت کے مارے، مردوں پر گرتے ہو بلکہ تم حد سے باہر نکل جانے والے لوگ ہو۔

-الاعراف ۷:۸۰۔۸۱

۷۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی اور وہ پہلے سے برے کام کر ہی رہے تھے۔

-ہود ۱۱:۷۸۔

۸۔ لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول

Marfat.com

ہوں۔تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا۔میری اجرت تو جہانوں کے پروردگار کے ذمے ہے۔کیا تم سارے جہان میں سے مردوں پر گرتے ہو اور اپنی بیویاں جو تمہارے پروردگار نے تمہارے لیے پیدا کی ہیں، چھوڑتے ہو بلکہ تم حد سے باہر ہو جانے والے لوگ ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۰-۱۶۶-

۹۔اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم بے حیائی کا کام کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے بھالتے ہو۔کیا تم عورتیں چھوڑ کر مردوں سے شہوت رانی کرتے ہو۔بلکہ تم جاہل لوگ ہو۔

-النمل ۲۷: ۵۴-۵۵-

۱۰۔اور ہم نے لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ تم وہ بے حیائی کا کام کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کیا۔کیا تم مردوں پر گرتے ہو اور انسانی پیدائش کی راہ مارتے ہو اور اپنی مجلس میں کھلم کھلا برا کام کرتے ہو؟ تو اس کی قوم کا بجز اس کے اور کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے: اگر تو سچا ہے تو ہم پر اللہ کا عذاب لے آ۔کہا: اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد کر۔

-العنکبوت ۲۹: ۲۸-۳۰-

۱۱۔اور اس نے ہماری پکڑ سے انہیں ڈرایا تو انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

-القمر ۵۴: ۳۶-

۵۔ قومِ لوط کا لوط علیہ السلام کو جلاوطن کرنے کا ارادہ

۱۲۔اور اس کی قوم کا سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿۷۲﴾

۹۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۰۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ تَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَ تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾

۱۱۔ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾

۱۲۔ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۳۔ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿۱۶۷﴾ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۴۔ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۵۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا

کہنے لگے: انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔یہ بڑے پاک باز لوگ ہیں۔

-الاعراف ۷: ۸۲-

۱۳۔ بولے: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو تو ضرور نکالا جاوے گا۔اس نے کہا میں تو تمہارے کام سے عداوت رکھتا ہوں۔

-الشعراء ۲۶: ۱۶۷-۱۶۸-

۱۴۔تو اس کی قوم کے پاس سوائے اس کے کچھ جواب نہ تھا کہ کہنے لگے کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے گاؤں سے نکال دو۔یہ (بڑے) پاک باز لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷: ۵۶-

۶۔ لوط علیہ السلام کے مہمانوں کا قصہ

۱۵۔اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ

Marfat.com

ان کے آنے سے غم گین ہوا۔ اوران کی وجہ سے دل تنگ ہوا اور کہا کہ یہ دن بڑا سخت ہے اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی۔ اور پہلے سے وہ برے کام کر ہی رہے تھے۔ لوط نے کہا: بھائیو! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ وہ تمہارے لیے پاک ہیں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا کوئی تم میں نیک آدمی نہیں ہے؟ بولے: تو تو جانتا ہی ہے کہ تیری بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور جو ہم چاہتے ہیں وہ تو جانتا ہے۔ کہا: کاش مجھ میں تمہارے لیے قوت ہوتی یا کسی محکم سہارے میں جا بیٹھتا!

-ہود ۱۱:۷۷-۸۰

۱۶۔ اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے۔ لوط نے (ان سے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں۔ مجھے رسوا نہ کرو اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ بولے: کیا ہم نے تجھے جہان والوں میں دخل دینے سے منع نہیں کر رکھا؟ کہا: اگر تم کرنے والے ہو تو یہ میری بیٹیاں موجود ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) تیری جان کی قسم وہ لوگ نشے میں مدہوش تھے۔

-الحجر ۱۵:۶۷-۷۲-

۱۷۔ اور انہوں نے اس سے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (اور کہا) کہ اب میرا عذاب اور ڈراوا چکھو۔

-القمر ۵۴:۳۷-

۷۔ قومِ لوط پر عذاب

۱۸۔ بولے: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز تجھ تک نہیں پہنچیں گے۔ سو تو کچھ رات رہے اپنے گھر کے لوگوں کو لے کر چل

يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾

۱۶۔ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾

۱۷۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۷۳﴾

۱۸۔ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

۱۹۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾

دے اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری عورت دیکھے گی۔ بے شک جو عذاب ان پر آنے والا ہے وہ اس پر بھی آنے والا ہے۔ بے شک ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

-ہود ۱۱:۸۱-

۱۹۔ کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں لیکن لوط کے جو گھر والے ہیں، انہیں سب کو ہم بچا لیں گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہے گی۔ پھر جب لوط کے گھر والوں کے پاس بھیجے ہوئے آئے تو وہ بولا کہ تم تو اجنبی لوگ ہو۔ بولے نہیں بلکہ ہم تیرے پاس وہ بات لے کر آئے ہیں جس میں وہ شک

Marfat.com

کرتے تھے۔ اور ہم تیرے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ہم سچے ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۵۷۔۶۴۔

۲۰۔اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۱۔

۲۱۔کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں تا کہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے حد سے باہر نکلنے والوں کے لیے نشان لگائے گئے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۳۱۔۳۴۔

۸۔ لوط علیہ السلام کو باہر نکل جانے کا حکم

۲۲۔انہوں نے کہا: اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ وہ تجھ تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور تم میں کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تیری بیوی ضرور دیکھے گی۔ اسے بھی وہی عذاب پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا۔ ان کے عذاب کے وعدہ کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟

۔ہود ۱۱: ۸۱۔

۲۳۔تو تو رات کے ایک حصے میں اپنے گھر والوں کو باہر لے نکل اور ان کے پیچھے رہ اور تم میں سے کوئی پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور جہاں کا تمہیں حکم دیا جاتا ہے، چلے جاؤ اور ہم نے اس کو وہ کام پورا کر دیا کہ صبح ہوتے ہی ان کی جڑ کٹ جائے۔

۔الحجر ۱۵: ۶۵۔۶۶

۹۔ اللہ تعالیٰ کا قومِ لوط کی آنکھوں کا مٹانا

۲۴۔اور بلاشک انہوں نے اس کے مہمان لینے چاہے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا ڈالیں۔ سو اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

۔القمر ۵۴: ۳۷۔

۱۰۔ قومِ لوط پر پتھروں کی بارش

۲۵۔اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی۔ تو دیکھ ان گنہگاروں کا انجام کیسا برا ہوا؟

۔الاعراف ۷: ۸۴۔

۲۶۔پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا تو ہم نے وہ بستی نیچے اوپر کر ڈالی اور

وَاٰتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

۲۰۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

۲۱۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝

۲۲۔ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝

۲۳۔ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝

۲۴۔ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۝

۲۵۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ۝ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۴۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝

۲۵۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

۲۶۔ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝

Marfat.com

اس پر تہ بر تہ کھنگر کے پتھر برسائے۔ جن پر تیرے پروردگار کے ہاں سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ بستی (مکے کے) ظالموں سے دور نہیں ہے۔

-ہود ۱۱: ۸۲-۸۳-

۲۷۔ پھر انہیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آلیا۔ پھر ہم نے وہ بستی اوپر نیچے کر ڈالی اور اس پر کھنگر کے پتھر برسائے۔ بے شک اس میں تاڑنے والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور وہ بستی کھلی سڑک پر ہے۔ بے شک اس میں ایمان داروں کے لیے ایک نشانی ہے۔

-الحجر ۱۵: ۷۳-۷۷-

۲۸۔ اور یہ (اہل مکہ) اس بستی میں ہو آئے ہیں جس پر بری بارش برسائی گئی تھی۔ تو کیا وہ اسے دیکھتے نہیں؟ بلکہ وہ قیامت کی امید نہیں رکھتے۔

-الفرقان ۲۵: ۴۰-

۲۹۔ پھر دوسروں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور ان پر ایک بارش برسائی۔ تو ان ڈرائے ہوؤں کی بارش بہت ہی بری تھی۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں اکثر ماننے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۱۷۲-۱۷۵-

۳۰۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے۔ بولے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں۔ بے شک یہاں کے لوگ ظالم ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۱-

۳۱۔ ہم اس بستی والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں اس لیے کہ وہ بدکار ہیں۔ اور ہم نے

مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾

۲۷۔ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾

۲۸۔ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿۴۰﴾

۲۹۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۶﴾

۳۰۔ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

۳۲۔ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۳۳۔ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ

اس سے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ایک کھلی نشانی چھوڑ رکھی۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۴-۳۵-

۳۲۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور تم صبح کے وقت ان پر گزرتے ہو اور رات کو بھی۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۶-۱۳۸-

۳۳۔ کہا: پس اے بھیجے ہوؤ! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ بولے ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر اوپر سے مٹی کے پتھر گرائیں، جو حد سے باہر نکل جانے والوں کے لیے تیرے پروردگار کے نشان لگے ہوئے ہیں۔ پھر مومنوں میں سے جو کوئی اس بستی میں تھا، اسے ہم نے نکال دیا اور ہم نے وہاں مسلمانوں میں سے سوائے ایک (لوط کے) گھر نہ پایا اور اس میں ہم نے ایک نشانی ان لوگوں کے لیے چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے

Marfat.com

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا
وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ
يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾
۳۴۔ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾
۳۵۔ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ
لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾
۳۶۔ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾
۳۷۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾
۳۸۔ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰٓهَا ۙ اِنَّهَا
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۵﴾
۳۹۔ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ
الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾
۴۰۔ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۰﴾ اِلَّا
عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
۴۱۔ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾
۴۲۔ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ

رتے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۱۔۳۷۔

۳۴۔اور الٹی ہوئی بستیوں کو اس نے دے پٹکا۔تو ان پر
جو تباہی آئی سو آئی۔

۔النجم ۵۳:۵۳۔۵۴۔

۳۵۔لوط کی قوم نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ہم نے ان
پر ایک پتھروں والی آندھی بھیجی، سوائے لوط کے گھر کے۔
انہیں ہم نے پچھلی رات میں بچا لیا، اپنے ہاں کے فضل
سے۔یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں جو شکر کرے۔

۔القمر ۵۴:۳۳۔۳۵۔

۳۶۔اور انہیں صبح سویرے ہی ایک عذاب نے آ لیا جو
مقرر ہو چکا تھا۔اب میرا عذاب اور میرا ڈراوا چکھو۔

۔القمر ۵۴:۳۸۔۳۹۔

۱۱۔ لوط علیہ السلام اور ان کے گھر والے سوائے ان کی بیوی کے عذاب سے محفوظ

۳۷۔پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس
کی عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں تھی، بچا لیا۔

۔الاعراف ۷:۸۳۔

۳۸۔سوائے لوط کے گھر والوں کے ان سب کو ہم بچا لیں
گے مگر اس کی عورت کو نہیں۔ہم نے ٹھہرا رکھا ہے کہ وہ پیچھے
رہنے والوں میں ہے۔

۔الحجر ۱۵:۵۹۔۶۰

۳۹۔اور لوط کو بھیجا۔اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔
اور اسے اس بستی سے جو بدکاریاں کیا کرتی تھی، بچا نکالا۔
بے شک وہ لوگ برے تھے بدکار۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۴۔

۴۰۔اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عملوں
سے بچا۔تب ہم نے اسے اور اس کے سارے گھرانے کو بچا
لیا۔سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

۔الشعراء ۲۶:۱۶۹۔۱۷۱۔

۴۱۔پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی عورت
کے جس کی نسبت ہم نے ٹھہرا رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں
رہے گی، بچا لیا۔

۔النمل ۲۷:۵۷۔

۴۲۔اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے
کر آئے تو کہا کہ ہم اس بستی کے باشندوں کو ہلاک کرنے والے
ہیں۔بے شک اس کے باشندے ظالم ہیں۔کہا:اس میں لوط ہے۔
بولے: ہم خوب جانتے ہیں جو اس میں ہے۔ہم اس کی عورت کے سوا جو

Marfat.com

الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ
وَلَا تَحْزَنْ ڰ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾
۴۳۔ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۵﴾
۴۴۔ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۶﴾ نِّعْمَةً
مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾
۴۵۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا
تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ
اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

۱۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا
نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾
۲۔ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۚ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾
۳۔ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ
فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾
۴۔ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾

پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے اور جب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے مغموم ہوا۔ اور ان کے باعث دل تنگ ہوا۔ اور انہوں نے کہا کہ خوف نہ کر اور غم گین نہ ہو۔ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو سوائے تیری عورت کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہے گی، بچالیں گے۔

-العنکبوت ۲۹: ۳۱۔۳۳۔

۴۳۔ جب ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو سب کو بچا لیا مگر ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں رہی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۳۴۔۱۳۵۔

۴۴۔ ہم نے ان پر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی۔ مگر لوط کے گھر والوں کو آخیر رات میں ہم نے بچالیا اپنے ہاں کے فضل سے۔ یوں ہم اس کو بدلہ دیتے ہیں، جو شکر کرے۔

-القمر ۵۴: ۳۴۔۳۵۔

۱۲۔ لوط علیہ السلام ونوح علیہ السلام کی بیوی کا اپنی خیانت کے باعث آگ میں داخل ہونا

۴۵۔ جو لوگ کافر ہیں ان کے لیے اللہ نے نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی ہے۔ وہ ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے عقد میں تھیں۔ تو ان دونوں عورتوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں ان کے کچھ کام نہ آئے۔ اور کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔

-التحریم ۶۶: ۱۰۔

اسمٰعیل علیہ السلام

۱۔ آپ رسول، نبی اور وعدے کے سچے تھے

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتاب میں اسمٰعیل کو یاد کر۔ بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول (اور) نبی تھا۔

-مریم ۱۹: ۵۴۔

۲۔ آپ کے دیگر اوصاف

۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا رہتا تھا۔ اور اپنے پروردگار کے نزدیک پسندیدہ تھا۔

-مریم ۱۹: ۵۵۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو یاد کر۔ یہ سب صابروں میں تھے اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں سے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸۵۔۸۶

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسمٰعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کر۔ اور یہ سب نیک لوگوں میں تھے۔

-صٓ ۳۸: ۴۸۔

Marfat.com

۳۔ تعمیر کعبہ ہمراہ والد خود

۵۔ اور جب ابراہیم خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور اسمٰعیل بھی۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۷۔

۵۔ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

السیع وذوالکفل

۱۔ آپ صابر تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۵۔

۲۔ نیک بخت تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۶۔

۳۔ اخیار میں تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۸۔

اسحٰق علیہ السلام

۱۔ اسحٰق کے پیدا ہونے کی بشارت

۷۱۔ پھر ہم نے اسے اسحٰق اور اسحٰق کے بعد یعقوب کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔

۔ہود ۱۱:۷۱۔

۲۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۲۔ آپ پر برکت

۳۔ اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکت دی۔ اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکوکار ہے اور کوئی کھلم کھلا اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۳۔

۳۔ آپ زبان کے سچے تھے

۴۔ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے سب کچھ دیا۔ اور انہیں سچی زبان والا، بلند مرتبہ کیا۔

۔مریم ۱۹:۵۰۔

۱۔ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

۲۔ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۔ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ؕ

۱۔ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

۲۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۳۔ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾

۴۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾

۵۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۶۔ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۷۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾

۸۔ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ۚ

۴۔ نبی تھے

۵۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۵۔ نیک بختوں میں تھے

۶۔ اور ہم نے اسے اسحٰق کی بشارت دی جو نبی ہوگا نیکوکاروں میں سے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۲۔

۶۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے

۷۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق و یعقوب کو یاد کرو۔ ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۵۔

۷۔ اور آخرت کا ذکر کرتے رہتے

۸۔ بے شک ہم نے انہیں ایک خصوصیت سے خاص کیا۔ یعنی آخرت کی یاد (کے لیے)۔

۔صٓ ۳۸:۴۶۔

Marfat.com

۸۔ اللہ کے برگزیدہ اور اخیار تھے

۹۔ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

۹۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۷۔

یعقوب علیہ السلام

۱۔ یعقوب کو اللہ نے نبی کیا

۱۔ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

۱۔ اور سب کو ہم نے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹:۴۹۔

۲۔ آپ کا ذکرِ خیر بلند کیا

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

۲۔ اور ہم نے اپنی رحمت سے انہیں حصہ بخشا اور ان کا ذکرِ خیر بلند کیا۔

۔مریم ۱۹:۵۰۔

۳۔ اللہ کے منتخب بندے

۳۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

۳۔ اور (اے نبی ﷺ) ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کر۔ جو ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے انہیں ایک خاص صفت کے ساتھ مخصوص کیا تھا یعنی آخرت کا ذکر اور بے شک وہ ہمارے نزدیک منتخب نیک لوگوں میں سے تھے۔

۔صٓ ۳۸:۴۵۔۴۷۔

۴۔ یعقوب علیہ السلام کی اپنی اولاد کو توحید پر قائم رہنے کی وصیت

۴۔ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

۴۔ کیا تم اس وقت موجود تھے، جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کسے پوجو گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے معبود ایک ہی معبود، کو پوجیں گے اور ہم اسی کے فرمان بردار ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۳۔

۹۔ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

۱۔ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝

۲۔ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

۳۔ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝

۴۔ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

۱۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ

یوسف علیہ السلام

۱۔ یوسف علیہ السلام کا چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھنا

۱۔ ہم تجھ سے بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں۔ اس لیے کہ ہم نے تیری طرف یہ قرآن بھیجا۔ اگرچہ اس سے پہلے تو بے خبروں میں تھا۔ وہ وقت یاد کر جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: اے باپ میں نے گیارہ ستارے اور چاند اور سورج کو دیکھا۔ میں انہیں دیکھتا ہوں کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ کہا: بیٹا! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ کہیں تیرے ساتھ کچھ چال چلیں۔ بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور اسی طرح تجھے تیرا پروردگار نوازے گا۔ اور تجھے خوابوں کی تعبیر سکھلائے گا اور تجھ پر اور یعقوب کی اولاد پر اپنا انعام پورا کرے گا۔ جیسا

Marfat.com

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۲۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

۳۔ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

۴۔ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ

۱۔ کہ پہلے تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر پورا کر چکا ہے۔ بے شک تیرا پروردگار جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۳-۶-

۲۔ بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کو قتل کرنے یا غیر آباد کنوئیں میں ڈالنے کا مشورہ

۲۔ بے شک یوسف اور اس کے بھائیوں کے ذکر میں پوچھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی ہمارے باپ سے ہم کو زیادہ پیارا ہے۔ حالانکہ ہم قوت والے لوگ ہیں۔ بے شک ہمارا باپ کھلی غلطی پر ہے۔ تو یوسف کو قتل کر ڈالو یا کسی جگہ اسے پھینک دو کہ تمہارے باپ کی توجہ تنہا تم پر ہی رہے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جانا۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو قتل نہ کرو اور اگر تم کچھ کرتے ہی ہو تو اسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دو کہ اس کو کوئی قافلہ اٹھا لے جائے۔

-یوسف ۱۲: ۷-۱۰-

۳۔ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا انہیں جنگل میں لے جانا اور غیر آباد کنوئیں میں ڈالنا

۳۔ بولے: اے باپ! تجھے کیا ہوا کہ تو یوسف کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا حالانکہ ہم اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے کہ کھائے اور کھیلے اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ بولا: مجھے اس بات کا غم ہے کہ تم اسے لے جاؤ۔ اور میں ڈرتا ہوں کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔ اور تم اس کی طرف سے بے خبر رہو۔ بولے: اگر اسے بھیڑیا کھا گیا حالانکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں، پھر تو ہم بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ پھر جب وہ اسے لے گئے اور اس پر اتفاق کر لیا کہ اسے غیر آباد کنوئیں میں ڈال دیں۔ اور ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ایک دن تو انہیں اس کام سے آگاہ کرے گا اور وہ بے خبر ہوں گے۔

-یوسف ۱۲: ۱۱-۱۵-

۴۔ بھائیوں کا جھوٹا قصہ گھڑ کر باپ کے پاس روتے آنا

۴۔ اور شام کو اپنے باپ کے پاس روتے آئے۔ بولے: اے ہمارے باپ! ہم ایک دوسرے سے آگے نکلنے کو دوڑنے لگے اور یوسف کو ہم نے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور تو تو ہمارا یقین کرنے والا نہیں گو ہم سچے ہوں اور اس کے کرتے پر جھوٹا لہو لگا لائے۔ یعقوب نے کہا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک بات بنا لی ہے۔ اچھا صبرِ جمیل کرنا چاہیے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔

-یوسف ۱۲: ۱۶-۱۸-

Marfat.com

لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
۵۔ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا
غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ
بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِى
اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ
وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۖ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ
الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾
۶۔ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
۷۔ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ
لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ
لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾
۸۔ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

۵۔ یوسف علیہ السلام کا کنویں سے نکالا جانا اور فروخت ہو کر مصر پہنچنا

۵۔ اور ایک قافلہ آ نکلا۔ انہوں نے اپنا پنہارا بھیجا۔ اس نے اپنا ڈول ڈالا۔ بولا کیا خوشی کی بات ہے، یہ تو ایک لڑکا ہے! اور انہوں نے پونجی سمجھ کر چھپا لیا۔ اور اللہ جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے۔ اور انہوں نے اسے کھوٹے داموں گنتی کے چند درہموں کے بدلے بیچ ڈالا۔ اور وہ اس سے بے زار تھے۔ اور مصریوں سے جس نے اسے خریدا، اس نے اپنی عورت سے کہا کہ اسے عزت سے رکھ۔ شاید وہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں ٹھکانا دیا۔ اور اس واسطے دیا کہ ہم اسے خوابوں کی تعبیر سکھلائیں۔ اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۱۹-۲۱-

۶۔ یوسف علیہ السلام کو قوت فیصلہ اور علم

۶۔ اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا تو اسے ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا اور اسی طرح کا ہم نیکو کاروں کو بدلہ دیتے ہیں۔

-یوسف ۱۲: ۲۲-

۷۔ عزیز مصر کی عورت آپ پر فریفتہ

۷۔ اور اسے اس عورت نے جس کے وہ گھر میں تھا اپنا جی تھامنے سے پھسلایا۔ اور دروازے بند کر دیے اور بولی لے آ جلدی کر۔ بولا اللہ کی پناہ! وہ (عزیز) میرا آقا ہے جس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور اس عورت نے اس کے ساتھ چاہا اور وہ بھی اس کے ساتھ چاہتا اگر اپنے پروردگار کی قدرت نہ دیکھتا۔ یوں ہوا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو ہٹائیں۔ بے شک وہ ہمارے منتخب بندوں میں تھا۔

-یوسف ۱۲: ۲۳-۲۴-

۸۔ یوسف علیہ السلام کی پاک دامنی

۸۔ اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور عورت نے پیچھے سے اس کا کرتہ پھاڑ دیا۔ اور دروازے کے پاس دونوں اس عورت کے خاوند سے مل گئے۔ کہنے لگی: جو تیرے گھر والی سے برائی کا ارادہ کرے اس کی سزا سوائے اس کے نہیں ہو سکتی کہ اسے قید کیا جائے یا دکھ کی مار ہو۔ یوسف نے کہا: اسی نے مجھے پھسلایا کہ اپنا جی قابو میں نہ رکھوں۔ اور اس کے گھر والوں میں سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر

Marfat.com

كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ
قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ
اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾

۹۔ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ
شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

۱۰۔ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ
فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ
اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۱۱۔ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ
كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ
فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾

۱۲۔ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾

ں کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور وہ
ھوٹا ہے اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو یہ جھوٹی
ہے اور وہ سچا ہے۔ جب اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا
یکھا تو عزیز نے کہا: بے شک یہ تم عورتوں کا ایک فریب
ہے، بے شک تمہارا فریب بڑا ہے۔ اے یوسف! اس
ت کو جانے دے۔ اور اے عورت! اپنے گناہ کی معافی
گ۔ تو ہی خطاوار ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۲۵۔۲۹۔

۔ شہر میں اس قصے کا چرچا

۔اور اس شہر میں کئی عورتوں نے کہا کہ عزیز کی عورت
پنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے۔ وہ اس کی
بت پر فریفتہ ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں
یکھتے ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۳۰۔

۱۰۔ عزیز کی عورت اپنی معذوری ثابت کرتی ہے

۱۔ پھر جب اس نے ان کا فریب سنا تو انہیں بلوا بھیجا
ور ان کے لیے ایک مجلس تیار کی۔ اور ان میں سے ہر
یک کو ایک ایک چھری دی۔ اور (یوسف سے) کہا کہ ان
کے سامنے نکل۔ پھر جب ان عورتوں نے اسے دیکھا تو
سے بڑا سمجھا اور اپنے ہاتھ کاٹ لیے۔ اور کہا ماشاء اللہ
یہ آدمی نہیں، یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔ عزیز کی عورت
نے کہا: یہی وہ ہے جس کے بارے میں تم نے مجھے
لامت کی اور میں نے اسے اس کے جی سے پھسلایا تو وہ
محفوظ رہا۔ اور اگر اس نے میرا حکم نہ مانا تو وہ ضرور قید کیا
جائے گا اور ذلیلوں میں ہوگا۔

۔یوسف ۱۲: ۳۱۔۳۲۔

۱۱۔ یوسف علیہ السلام کو گناہ کی نسبت قید خانہ زیادہ پسند

۱۱۔ یوسف نے کہا: اے میرے پروردگار! جس کام کی طرف وہ عورتیں
مجھے بلاتی ہیں، اس سے قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے مجھ سے
ان کا فریب دور نہ کیا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور جاہلوں میں
ہو جاؤں گا۔ تب اس کے پروردگار نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ اور اس
سے ان کا فریب ہٹا دیا۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۳۳۔۳۴۔

۱۲۔ یوسف علیہ السلام قید خانہ میں

۱۲۔ پھر اس کے بعد کہ وہ نشانیاں دیکھ چکے، انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ
ایک مدت تک اسے قید خانہ میں رکھیں۔

۔یوسف ۱۲: ۳۵۔

Marfat.com

۱۳۔ قیدیوں کے خواب کی تعبیر

۱۳۔اور قید خانہ میں اس کے ساتھ دو جوان داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں (خواب میں) اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں سر پر روٹیاں رکھے ہوئے ہوں، اس میں سے پرندے کھاتے ہیں۔ ہمیں اس کی تعبیر بتلا۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: تمہارے پاس تمہارا کھانا جو ہر روز تمہیں ملتا ہے، نہیں آنے پائے گا کہ میں اس سے پہلے ہی کہ وہ تمہارے پاس آئے اس کی تعبیر تمہیں بتلا دوں گا۔ یہ وہ علم ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھلایا ہے۔ میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔ اور میں اپنے باپ دادوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے مذہب کا پیرو ہوں۔ ہمارا کام نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں۔ یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! بھلا متفرق معبود بہتر ہیں یا اللہ، جو اکیلا، نہایت زبردست ہے۔ تم جنہیں اس کے سوا پوجتے ہو وہ محض نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اس نے حکم دیا کہ تم اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔ یہ صحیح دین ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔ اے میرے قید خانہ کے دو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرے کو سولی دی جائے گی۔ پرندے اس کا سر نوچیں

۱۳۔ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۖ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۚ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۚ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۚ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝

گے۔ وہ کام فیصل ہو چکا جس کی تم تحقیق چاہتے ہو۔

۔یوسف ۱۲: ۳۶۔۴۱۔

۱۴۔ قید خانے میں کئی سال

۱۴۔اور جس کی نسبت اس نے یہ خیال کیا کہ وہ ان دونوں میں سے بچنے والا ہے، اس سے کہا کہ اپنے مالک کے پاس مجھے بھی یاد کرنا۔ سو شیطان نے اسے اپنے مالک کے پاس یاد کرنا بھلا دیا۔ اس لیے وہ چند سال قید خانہ میں رہا۔

۔یوسف ۱۲: ۴۲۔

۱۴۔ وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۖ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝

Marfat.com

۱۵۔ بادشاہِ مصر کا خواب

۱۵۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیں ہیں، انہیں سات دُبلی گائیں کھائے جا رہی ہیں۔ اور سات سبز بالیں اور دوسری سوکھی۔ اے دربار والو! مجھے میرے خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دینا جانتے ہو۔ انہوں نے کہا یہ پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔ اور ان دونوں قیدیوں میں سے جو بچا تھا اس نے ایک عرصہ کے بعد یاد کیا اور کہا کہ میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا۔ مجھے یوسف کے پاس بھیجو۔ اس نے جا کر کہا: اے یوسف، اے سچے! ہمیں اس خواب کی تعبیر بتلا۔ سات موٹی گائیں ہیں انہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور (اسی طرح) سات سبز بالیں ہیں اور دوسری سات خشک۔ تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جاؤں۔ شاید وہ معلوم کر لیں۔ کہا: تم سات سال لگاتار کھیتی کرو گے تو جو تم کاٹو اس کا دانہ اس کے بالوں میں چھوڑ دو مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ۔ وہ سنبھال لو۔ پھر اس کے بعد سات سال سختی کے آئیں گے۔ وہ اس سب کو کھا جائیں گے جو تم نے پہلے سے ان کے لیے تیار رکھا ہو گا۔ مگر تھوڑا سا جو تم (بیج) کے لیے روک رکھو گے۔ پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں لوگوں پر مینہ برسایا جائے گا اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے۔

-یوسف ۱۲: ۴۳-۴۹

۱۶۔ یوسف علیہ السلام بلایا جاتا ہے اور بے گناہ ثابت ہوتا ہے

۱۶۔ اور بادشاہ نے (یہ سن کر) کہا کہ اسے میرے پاس

۱۵۔ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۴۳﴾ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿۴۵﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۙ لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا ۖ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ﴿۴۸﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۹﴾

۱۶۔ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿۵۱﴾

لے آؤ۔ پھر جب اس کے پاس ایلچی آیا تو اس نے کہا کہ اپنے مالک کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کی کیا حقیقت ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے۔ بے شک میرا پروردگار ان کے فریب کو جانتا ہے۔ بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: اس وقت کیا سرگزشت تھی جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا۔ انہوں نے کہا: حاشاء لِلّٰہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا: اب حق ظاہر ہو گیا۔ میں نے واقعی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا اور بے شک وہ سچا ہے۔ (یوسف علیہ السلام نے کہا) یہ میں نے اس لیے کیا تاکہ وہ (عزیز) معلوم کر لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب چلنے نہیں دیتا۔ اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا۔ بے شک نفس سوائے اس کے جس پر میرا

Marfat.com

پروردگار رحم فرمائے گا بری بات کا حکم دینے والا ہے۔ بے شک میرا پروردگار بخشنے والا، مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲: ۵۰-۵۳-

۱۷۔ یوسف علیہ السلام کو شاہی خزانے سپرد

۱۷۔اور بادشاہ نے کہا کہ اسے میرے پاس لے آؤ کہ میں اسے اپنے لیے خاص کرلوں۔ پھر جب اس سے بات کی تو کہا کہ آج تو ہمارے نزدیک مقرب، امانت دار ہے۔ یوسف نے کہا: مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر کہ میں نگہبان ہوں، جاننے والا۔اور یوں ہم نے یوسف کو اس ملک میں جمایا کہ وہاں جہاں چاہے، رہے۔ ہم جسے چاہیں اپنی رحمت سے حصہ دیں اور ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے اور بے شک آخرت کا اجران کے لیے جو ایمان لائے، اور ڈرتے رہے بہت ہی اچھا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۵۴-۵۷-

۱۸۔ بھائیوں کا آپ کے پاس غلّہ لینے آنا اور آپ کا اپنے سگے بھائی کو طلب کرنا

۱۸۔اور یوسف کے بھائی آئے۔ پھر اس کے پاس داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور انہوں نے اسے نہ پہچانا۔اور جب اس نے ان کے لیے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ (اب کی دفعہ) میرے پاس اپنے علاتی بھائی کو لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پورا ماپ دیتا ہوں اور اچھی مہمان داری کرنے والا ہوں۔ اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو پھر میرے پاس نہ تمہارے لیے کیل ہے اور نہ تم میرے پاس آنا۔انہوں نے کہا کہ ہم اسے اس کے باپ سے مانگیں گے اور ہم ضرور یہ کام کر کے رہیں گے۔

-یوسف ۱۲: ۵۸-۶۰-

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

۱۷۔ وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

۱۸۔ وَ جَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَ هُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَ لَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۹۔ وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾

۲۰۔ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ

۱۹۔ غلہ مفت دیا گیا

۱۹۔اور اس نے اپنے خدمت گاروں سے کہا کہ ان کی پونجی ان کی خرجیوں میں رکھ دو۔ شاید جب وہ اپنے گھر لوٹ کر جائیں، اسے پہچان لیں اور شاید وہ پھر آئیں۔

-یوسف ۱۲: ۶۱-۶۲-

۲۰۔ بھائیوں کا باپ سے یوسف علیہ السلام کے سگے بھائی کو مانگنا

۲۰۔جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس آئے تو بولے کہ اے باپ ہمارے! ہم سے بھرتی روک لی گئی ہے۔ تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ بھرتی لائیں اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔ کہا

Marfat.com

کیا میں اس پر تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا پہلے اس کے بھائی پر تمہارا اعتبار کیا تھا۔ سو اللہ بہتر نگہبان ہے۔ اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور جب انہوں نے اپنا اسباب کھولا تو اپنی پونجی کو پایا کہ ان ہی کی طرف لوٹا دی گئی ہے۔ بولے: اے باپ ہمارے! اور ہمیں کیا چاہیے۔ یہ ہماری پونجی ہے جو ہماری طرف لوٹا دی گئی ہے۔ اور ہم اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لائیں گے۔ اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کی بھرتی زیادہ لائیں گے۔ یہ بھرتی آسان ہے۔ اس نے کہا: میں اسے ہرگز تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا تاوقتیکہ تم مجھ سے اللہ کو درمیان لا کر عہد نہ دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے۔ بجز اس کے کہ تم سب محصور کر لیے جاؤ۔ پھر جب انہوں نے اس سے قول و قرار کر لیا۔ تو بولا: ہم جو کہتے ہیں اس پر اللہ کا ذمہ ہے۔

-یوسف ۱۲: ۶۳-۶۶-

۲۱۔ یعقوب علیہ السلام کا بیٹوں کو مصر میں متفرق دروازوں سے داخل ہونے کی ہدایت کرنا

۲۱۔ اور کہا بیٹو (مصر میں سب) ایک دروازے سے داخل نہ ہونا، مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کے مقابل تمہارے کچھ کام تو آ نہیں سکتا۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور جب وہ اسی جگہ سے داخل ہوئے، جہاں سے ان کے باپ نے انہیں کہا تھا۔ تو وہ اللہ کے مقابل ان کے کچھ کام نہیں آ سکتا تھا۔ مگر یہ یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی، جسے اس نے پورا کیا۔ اور بے شک وہ اس علم کا عالم تھا جو ہم نے اسے سکھلایا تھا۔ لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۶۷-۶۸-

۲۲۔ یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائی کو چوری کے الزام میں اپنے پاس رکھنا

۲۲۔ اور جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ کہا کہ میں تیرا بھائی ہوں۔ تو ان باتوں کا غم نہ کر جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پھر جب اس نے ان کا سامان مہیا کر دیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کی خرجی میں رکھ دیا۔ پھر ایک پکارنے والے نے کہا: اے قافلے والو! بے شک تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف منہ کر کے بولے کہ تم اپنی کیا چیز گم

اَمِنُتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾

۲۱۔ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾

۲۲۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا

Marfat.com

لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ
كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا
مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ
دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ
ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا
يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ
اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ
نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا
اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ
اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ
الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا
شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ
الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ
سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ

پاتے ہو؟ وہ بولے کہ ہم بادشاہ کا پیمانہ گم پاتے ہیں۔ اور جو کوئی اسے لادے اس کے لیے ایک بارِ شتر ہے اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔ بولے: واللہ! تم جانتے ہو کہ ہم ملک میں فساد ڈالنے نہیں آئے اور ہم چور نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے ہو تو اس چور کی کیا سزا ہے؟ کہا کہ اس کی سزا یہی ہے کہ جس کی خرجی میں پیمانہ پایا جائے، وہی اس کے بدلے میں پکڑا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ تب یوسف نے اپنے بھائی کی خرجی دیکھنے سے پہلے ان کی خرجیاں دیکھنی شروع کیں۔ پھر وہ پیمانہ اپنے بھائی کی خرجی سے نکال لیا۔ یوں ہم نے یوسف کو تدبیر بتلائی۔ اس بادشاہ کے قانون کے بموجب وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا بجز اس کے کہ اللہ ہی چاہتا۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کریں۔ اور ہر عالم کے اوپر ایک عالم ہے۔ بولے: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ تب یوسف نے اس کو اپنے دل میں چھپایا اور ان پر ظاہر نہ کیا۔ کہا تم درجے میں زیادہ بدتر ہو: اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ بولے: اے عزیز! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے۔ تو تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے۔ ہم تجھے نیکی کرنے والا دیکھتے ہیں۔ کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم سوائے اس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اور کسی کو پکڑیں۔ ایسا کریں تو بے شک ہم ظالم ہوئے۔ پھر جب وہ اس کی طرف سے ناامید ہو گئے تو باہم مشورہ کرنے بیٹھے۔ جو ان میں بڑا تھا اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ تمہارا باپ تم سے اللہ کو درمیان دے کر عہد و پیمان لے چکا ہے اور پہلے تم یوسف کے بارے میں قصور کر ہی چکے ہو۔ تو میں تو اس ملک سے اس وقت تک نہ ٹلوں گا، جب تک میرا باپ اجازت نہ دے یا اللہ میرے لیے کچھ حکم کرے۔ وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ تم اپنے باپ کے پاس واپس جا کر کہو کہ اے باپ! تیرے بیٹے نے چوری کی۔ اور ہم اسی کی شہادت دیتے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا۔ اور ہم غیب کے نگہبان نہیں ہیں۔ اور اس بستی سے جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے ہیں، تحقیق کر لے اور بے شک ہم سچے ہیں۔ بولا: کوئی نہیں بلکہ تمہارے نفسوں نے تمہارے لیے ایک بات بنا لی ہے۔ اچھا میرا کام خوبی سے صبر کرنا ہے۔ امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لا موجود کرے۔ بے شک وہی

Marfat.com

جانے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۶۹-۸۳-

۲۳۔ یوسف علیہ السلام کی جدائی میں یعقوب علیہ السلام کا کڑھنا اور روتے روتے نابینا ہو جانا

۲۳۔ اور ان کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ اور کہا: ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں۔ پھر وہ دل ہی دل میں گھٹا کیا۔ بولے: اللہ کی قسم! تو برابر یوسف کو یاد کرتا رہے گا۔ یہاں تک تو گھل جائے گا یا ہلاک ہو جائے گا۔ کہا: میں تو اپنے رنج و غم کی شکایت بس اللہ ہی سے کرتا ہوں۔ اور اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۸۴-۸۶-

۲۴۔ بھائی غلّہ کے لیے سہ بارہ گئے اور خطا کی معافی

۲۴۔ بیٹو جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ اللہ کی رحمت سے صرف وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔ پھر جب وہ اس پر داخل ہوئے تو کہنے لگے کہ اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سختی نے آ گھیرا ہے۔ اور ہم کھوٹی پونجی لائے ہیں۔ تو ہمیں پوری بھرتی دے اور ہم پر خیرات کر۔ بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔ بولا: کیا تمہیں کچھ خبر ہے کہ جب تمہیں سمجھ نہ تھی تو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ بولے: کیا تو ہی یوسف ہے؟ کہا کہ میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ نے ہم پر احسان کیا۔ کچھ شک نہیں کہ جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع

جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾

۲۳۔ وَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَىٰ عَلَىٰ يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَأُ تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

۲۴۔ يَا بَنِيَّ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَيْأَسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿٨٩﴾ قَالُوا أَإِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَٰذَا أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۖ إِنَّهُ مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِينَ ﴿٩١﴾ قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٩٢﴾

۲۵۔ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ۖ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ﴿٩٤﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾

نہیں کرتا: بولے: اللہ کی قسم! بے شک اللہ نے تجھے ہم پر پسند کیا اور بے شک ہم خطاوار تھے۔ کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ اللہ تمہیں بخشے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۸۷-۹۲-

۲۵۔ یوسف علیہ السلام کا باپ کے پاس اپنی قمیص بھیجنا اور اس کا بینا ہو جانا

۲۵۔ میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دو۔ وہ بینا ہو جائے گا۔ اور میرے پاس اپنے سب گھر والوں کو لے آؤ۔ اور جب قافلہ روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی بو پاتا ہوں اگر تم مجھے بوڑھا سٹھیایا ہوا نہ کہو۔ بولے: اللہ کی قسم! تو

Marfat.com

اپنی پرانی گمراہی میں ہے۔ پھر جب اس کے پاس بشارت دینے والا آیا تو اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر ڈال دیا تو وہ بینا ہو گیا۔ کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں، جو تم نہیں جانتے۔

-یوسف ۱۲: ۹۳-۹۶-

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کے بھائی باپ سے معافی مانگتے ہیں

۲۶۔ بولے: اے باپ! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی معافی مانگ۔ بے شک ہم خطاوار ہیں۔ کہا: میں اپنے پروردگار سے تمہارے گناہوں کی معافی مانگوں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-یوسف ۱۲: ۹۷-۹۸-

۲۶۔ یوسف علیہ السلام کا خواب پورا ہونا

۲۷۔ پھر جب وہ سب یوسف کے پاس داخل ہوئے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: اللہ نے چاہا تو مصر میں امن سے داخل ہو اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھالیا اور وہ سب اس کے آگے سجدہ میں گر پڑے۔ اور یوسف نے کہا: اے باپ! یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے پروردگار نے اسے سچ کر دکھایا۔ اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانہ سے نکالا۔ اور اس کے بعد کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان آ کودا تمہیں جنگل سے لے آیا۔ بے شک میرا پروردگار جو چاہے تدبیر کرے۔ کچھ شک نہیں کہ وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۹۹-۱۰۰-

۲۷۔ یوسف علیہ السلام کی دعا خاتمہ بالخیر کے لیے

۲۸۔ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت سے حصہ دیا اور

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

۲۶۔ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾

۲۷۔ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَي الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

۲۸۔ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۡ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

۲۹۔ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾

(خواب کی) باتوں کی مجھے تعبیر سکھلائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ مجھے اسلام پر مار اور مجھے نیک بختوں میں شامل کر۔

-یوسف ۱۲: ۱۰۱-

۲۸۔ یوسف قومِ فرعون کی ہدایت کے لیے آئے

۲۹۔ اور اس سے پہلے یوسف تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ تو جو وہ لے کر آیا تھا اس میں ہمیشہ تم شک کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گیا تو تم کہنے لگے کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا، شک کرنے والا ہوتا ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۳۴-

Marfat.com

ایوب علیہ السلام

۱۔ ایوب علیہ السلام کا تکالیف میں مبتلا ہونا، اللہ سے دعا مانگنا اور اس کی اجابت

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) ایوب کو یاد کر جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی۔ پھر جو تکلیف اسے تھی وہ دور کر دی اور اسے ہم نے اس کی ساری اولاد اور ان کے ساتھ اتنی ہی اور عطا فرمائی۔ یہ ہمارے ہاں سے ایک رحمت اور عبادت کرنے والوں کے لیے یادگار ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۸۳۔۸۴۔

۲۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کر۔ جب اس نے پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے ایذا اور تکلیف لگا دی ہے (ہم نے کہا کہ) اپنا پاؤں مار۔ یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے کو اور پینے کو۔ اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے۔ یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل مندوں کے لیے یادگار ہے۔ اور اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا لے کر اس سے (اپنی بیوی کو) مار اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔ بے شک ہم نے اسے صابر پایا۔ اچھا بندہ۔ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔

۔صٓ ۳۸: ۴۱۔۴۴۔

۱۔ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

۲۔ وَاذْكُرْ عَبْدَنَاۤ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَ
مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا
فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

شعیب علیہ السلام واہلِ مدین

۱۔ شعیب کا اپنی قوم کو توحید کی طرف بلانا اور بدکاریوں سے بچنے کی نصیحت کرنا

۱۔ اور مدین والوں کی طرف ہم نے ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند آ چکی ہے۔ تو ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خرید کردہ) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں اس کی اصلاح ہوئے پیچھے فساد نہ پھیلاؤ۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور ہر راہ پر اس لیے نہ بیٹھو کہ جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اسے دھمکاؤ اور اللہ کی راہ سے روکو اور اس میں عیب تلاش کرو اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اس نے تمہیں بڑھایا اور دیکھو کہ مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک فریق اس بات پر ایمان لے آیا ہے جو میں دے کر بھیجا گیا ہوں اور دوسرا فریق ایمان نہیں لایا تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے (تمہارے) درمیان فیصلہ کر دے اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۔الاعراف ۷: ۸۵۔۸۷۔

۱۔ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا
فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ
مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ
اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

Marfat.com

۲۔ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ﴿۸۴﴾ وَیٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِیَّتُ اللّٰهِ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۸۶﴾

۲۔ اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ماپ اور تول میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر ایک گھیر لینے والے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور بھائیو! انصاف سے ماپ اور تول پوری رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اللہ کا دیا جو بچ رہے تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم ایمان دار ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

-ہود ۱۱: ۸۴-۸۶-

۳۔ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۚ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِیْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۸۶﴾

۳۔ مدین والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تمہارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں اس نصیحت پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ میری مزدوری تو پروردگار کے ذمہ ہے۔ ماپ پورا بھر کر دو اور کمی کرنے والے نہ ہو۔ اور تولتے وقت ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھو اور لوگوں کو ان کی (خریدی ہوئی) چیزیں کم نہ دو۔ اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور اگلی مخلوق کو پیدا کیا۔

-الشعراء ۲۶: ۱۷۶-۱۸۴

۴۔ وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ۙ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۳۶﴾

۴۔ اور ہم نے اہلِ مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کو پوجو اور روزِ آخرت پر یقین رکھو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

العنکبوت ۲۹: ۳۶

۵۔ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ یٰشُعَیْبُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْیَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِیْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِیْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَیْنَا عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِیْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا یَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّعُوْدَ فِیْهَاۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ

۲۔ قومِ شعیب کا آپ کو اپنے مذہب کی طرف بلانا، جلا وطن کرنے کی دھمکی دینا اور دیگر لغویات، شعیب علیہ السلام کا جواب

۵۔ اس کی قوم کے مغرور سرداروں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھے اور جو لوگ تیرے ساتھ ہو کر ایمان لائے، انہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں پھر واپس آ جاؤ۔ کہا: اگرچہ ہم اسے برا جانتے ہوں؟ اگر ہم تمہارے مذہب میں اس کے بعد بھی کہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، واپس آ جائیں تو بے شک ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا۔ اور ہم سے تو یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم اس میں واپس آ جائیں بجز اس کے کہ اللہ ہمارا پروردگار ہی چاہے۔ ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کی سمائی رکھتا

Marfat.com

ہے۔ ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق حق فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا کہ اگر تم نے شعیب کا اتباع کیا تو اس صورت میں بے شک تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔

-الاعراف ۷:۸۸-۹۰-

۶۔ بولے: اے شعیب! کیا تجھے تیری نماز یہ سکھلاتی ہے کہ ہم انہیں چھوڑ دیں جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں۔ یا ہم اپنے مالوں میں جو چاہیں نہ کریں؟ بے شک تو بڑا بردبار، نیک چلن ہے۔ کہا: بھائیو! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے نیک روزی دی ہو (تو بھی میری نہ مانو گے) اور میں نہیں چاہتا کہ میں ان باتوں میں تمہارے خلاف کروں جن سے میں تمہیں روکتا ہوں۔ میں تو جہاں تک بھی مجھ سے ہو سکتا ہے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور مجھے اس کی توفیق اللہ ہی سے مل سکتی ہے۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع ہوتا ہوں۔ اور بھائیو! میری مخالفت کہیں تم سے یہ نہ کروائے کہ تم پر ویسا ہی عذاب آ پڑے جیسا قومِ نوح یا قومِ ہود یا قومِ صالح پر آ پڑا تھا۔ اور لوط کی قوم بھی تم سے کچھ دور نہیں ہے۔ اور اپنے پروردگار سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع ہو۔ بے شک میرا پروردگار مہربان، محبت کرنے والا ہے۔ بولے: اے شعیب! تو جو کہتا ہے اس میں سے بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم تو تجھے اپنے درمیان

رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

۶۔ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰي مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝

۷۔ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ

کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرا کنبہ نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگ سار کر دیتے اور تو ہم پر کچھ غالب نہیں ہے۔ کہا بھائیو! کیا تمہارے نزدیک میرا کنبہ اللہ سے زیادہ غالب ہے۔ اور اسے تم نے فراموش کر کے پسِ پشت ڈال رکھا ہے۔ بے شک میرا پروردگار گھیرے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔ اور بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔ عنقریب ہی تم جان لو گے کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔

-الاعراف ۷:۸۷-۹۳-

۷۔ بولے: تجھ پر تو کسی نے جادو کر دیا ہے اور تو تو ہم ہی جیسا ایک

Marfat.com

آدمی ہے اور ہم تو تجھے جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ سو اگر تو سچا ہے تو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے۔ کہا میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

الشعراء ۲۶: ۱۸۵-۱۸۸۔

۸۔ اور بے شک بن والے ظالم تھے۔ تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا اور یہ دونوں شہر کھلی سڑک پر (واقع) ہیں۔

الحجر ۱۵: ۷۸-۷۹۔

۳۔ قومِ شعیب کی زلزلہ اور چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاکت

۹۔ پھر انہیں زلزلے نے آ لیا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا گویا وہ وہاں بسے ہی نہ تھے۔ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا، وہی گھاٹے میں رہے۔ تب شعیب نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا کہ بھائیو! میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا چکا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی۔ تو میں کافر لوگوں پر کس طرح رنج کروں؟

الاعراف ۷: ۹۱-۹۳۔

۱۰۔ اور جب ہمارا حکمِ عذاب آ پہنچا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے انہیں بچا لیا اور جو ظالم تھے انہیں چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے گویا وہاں بسے ہی نہ تھے۔ سنتا ہے مدین والوں پر پھٹکار ہے جیسے کہ ثمود پر پھٹکار پڑی۔

ہود ۱۱: ۹۴-۹۵۔

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۸﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

۸۔ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾

۹۔ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾

۱۱۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۹۱﴾

۱۲۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۱۱۔ انہوں نے اسے جھٹلایا تو سائبان کے دن کے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ بے شک وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔ بے شک اس میں ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

الشعراء ۲۶: ۱۸۹-۱۹۱۔

۱۲۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں پر گرے رہ گئے۔

العنکبوت ۲۹: ۳۷۔

Marfat.com

موسیٰ علیہ السلام وفرعون

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور پرورش

۱۔ طٰسٓمٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ
فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ
وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى
الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ
الْوٰرِثِيْنَ ⑤ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ
وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ⑥ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ
اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ
لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا
خٰطِـِٕيْنَ ⑧ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَ لَكَ ؕ لَا
تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨
وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا
عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۖ فَبَصُرَتْ
بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑪ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ
فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫
فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

۱۔ یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم تجھ پر موسیٰ اور فرعون کا ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں، صحیح صحیح حال پڑھتے ہیں۔ فرعون ملک میں بہت بڑھ رہا تھا۔ اور اس نے وہاں کے لوگوں کے کئی فریق بنا دیے تھے۔ ان میں سے ایک فریق کو وہ کمزور کرتا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرواتا اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فساد ڈالنے والوں میں تھا اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ اس ملک میں کمزور کیے گئے تھے ان پر احسان کریں اور انہیں پیشوا بنائیں اور انہیں وارث کریں اور انہیں ملک میں رسائیں بسائیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ان سے وہی بات دکھلائیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف حکم بھیجا کہ اسے دودھ پلا۔ پھر جب تو اس پر خوف کرے تو اسے دریا میں ڈال دے۔ اور کسی طرح کا خوف وغم نہ کر۔ ہم اسے پھر تیرے پاس لوٹا کر لائیں گے۔ اور اسے پیغمبر بنائیں گے۔ پھر اسے (دریا سے) فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تا کہ وہ ان کا دشمن اور باعثِ غم ہو۔ بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر ہی غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی عورت بولی: یہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اسے قتل نہ کرو۔ شاید وہ ہمیں کچھ نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور انجام کی انہیں کچھ خبر نہ تھی۔ اور موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا۔ وہ تو اس کو ظاہر ہی کر دیتی اگر ہم اس کے دل کو ڈھارس نہ بندھاتے، تا کہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو۔ اور اس نے اس کی بہن سے کہہ دیا کہ تو اس کے پیچھے چلی جا۔ سو وہ اسے دور سے دیکھتی رہی۔ اور انہیں خبر بھی نہ ہوئی اور ہم نے پہلے سے اس پر دائیاں حرام کر دیں۔ تو (اس کی بہن نے) کہا کہ میں تمہیں ایک گھر والے بتلاؤں جو اسے تمہارے لیے پال دیں اور وہ اس کے خیر خواہ رہیں۔ اس طرح ہم نے اسے اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

Marfat.com

اور یقین کرلے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر آدمی نہیں جانتے۔

-القصص ۲۸: ۱-۱۳۔

۲۔اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) ہم تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں۔ جب ہم نے تیری ماں کی طرف حکم بھیجا جو بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اسے صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دے۔ دریا اسے کنارے پر پھینک دے گا۔ اور اسے میرا دشمن اور اس کا دشمن اٹھالے گا۔ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی اور اس لیے ڈالی کہ تو میری زیرِ نگرانی پرورش پائے۔ جب تیری بہن جا رہی تھی اور کہتی تھی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتلاؤں جو اسے پال دے۔ غرض ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور غمگین نہ ہو۔

-طٰہٰ ۲۰: ۳۷-۴۰۔

۲۔ سنِ بلوغ

۳۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور سنبھلا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو اسی طرح کی جزا دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸: ۱۴۔

۳۔ ایک شخص کو قتل کرنا

۴۔اور وہ شہر میں اس وقت داخل ہوا جب وہاں کے لوگ بے خبر سو رہے تھے۔ تو اس نے وہاں دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ یہ اس کی جماعت سے تھا اور یہ اس کے دشمنوں میں سے۔ تو اس شخص نے جو اس کی جماعت میں سے تھا اس کے مقابلہ میں جو اس کے دشمنوں سے تھا فریاد کی۔ موسیٰ نے اسے مکا مارا اور

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

۲۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿۳۶﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿۳۸﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ ﴿۳۹﴾ اِذْ تَمْشِىْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ

۳۔ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۴۔ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۗ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى

اس کا کام تمام کر دیا۔ (پھر) کہا یہ شیطانی کام ہوا۔ بے شک وہ گمراہ کرنے والا کھلا دشمن ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے معاف کر۔ اللہ نے اسے معاف کر دیا۔ بے شک وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔ کہا: اے میرے پروردگار! چونکہ تو نے مجھ پر فضل کیا۔ میں بھی گنہگاروں کا مددگار کبھی نہیں ہوں گا۔ پھر صبح کو اس شہر میں ڈرتا ادھر ادھر دیکھتا اٹھا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی اس سے فریاد کر رہا ہے۔ موسیٰ نے اس سے کہا کہ کچھ شک نہیں کہ تو کھلا گمراہ ہے۔ پھر جب اس نے چاہا کہ اس شخص پر جو دونوں کا دشمن تھا، ہاتھ ڈالے تو اس نے کہا: اے موسیٰ! کیا مجھے قتل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ تو کل ایک شخص کو قتل کر چکا ہے۔ تو یہی چاہتا ہے کہ ملک میں ظلم کرتا پھرے اور اصلاح کر۔

Marfat.com

والوں میں نہیں ہونا چاہتا۔

-القصص ۲۸:۱۵-۱۹-

۵۔ اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔

-طٰہٰ ۲۰:۴۰-

۴۔ فرعونیوں کا آپ کے قتل کرنے کا مشورہ

۶۔ اور ایک آدمی شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا: اے موسیٰ! اہلِ دربار تیرے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں۔ سو تو یہاں سے نکل بھاگ۔ میں تیرا خیر خواہ ہوں۔

-القصص ۲۸:۲۰-

۵۔ مدین کو ہجرت اور نکاح

۷۔ تب وہ وہاں سے ڈرتا اِدھر اُدھر دیکھتا نکلا۔ کہنے لگا: اے میرے پروردگار! مجھے ان ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور جب وہ مدین کی طرف روانہ ہوا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھی راہ پر لگا دے۔ اور جب مدین کے پانی پر پہنچا تو اس پر لوگوں کی ایک بھیڑ پائی، جو اپنے مویشیوں کو پانی پلا رہے تھے۔ اور ان کے علاوہ دو عورتیں پائیں جو روکے کھڑی تھیں۔ کہا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ وہ بولیں تاوقتیکہ کل چرواہے واپس نہ چلے جائیں ہم نہیں پلاتیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ تب موسیٰ نے ان کے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر سایہ کی طرف ہٹ آیا اور کہا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔ پھر ان دونوں میں سے ایک شرم سے چلتی ہوئی اس کے

اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۚ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ⑲

۵۔ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ

۶۔ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۖ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ⑳

۷۔ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉑ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ㉒ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۖ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۖ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ㉓ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ㉔ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ㉕ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ㉖ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا

پاس آئی۔ کہنے لگی: میرا باپ تجھے بلاتا ہے تاکہ تجھے اس کا عوض دے کہ تو نے ہمارے مویشیوں کو پانی پلایا۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا اور اس سے سارا حال بیان کیا تو اس نے کہا کہ اندیشہ نہ کر تو ان ظالم لوگوں سے بچ آیا۔ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے کہا کہ اے باپ! اسے نوکر رکھ لے۔ بے شک بہتر نوکر جو تو رکھنا چاہے زور آور، امانت دار ہو سکتا ہے۔ اس نے موسیٰ سے کہا میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک تجھے بیاہ دوں، اس شرط پر کہ تو آٹھ برس میری نوکری کرے۔ پھر اگر تو پورے دس کر دے تو وہ تیری طرف سے ہے۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تجھ پر دشواری ڈالوں۔ تو انشاء اللہ مجھے نیک لوگوں میں پائے گا۔ کہا: میرے اور تیرے درمیان یہی بات رہی۔ دونوں مدتوں میں سے جونسی میں پوری کر دوں تو مجھ پر

Marfat.com

زیادتی نہ ہو۔ اور جو بات ہم کہتے ہیں اللہ پر اس کا بھروسہ ہے۔

۔القصص ۲۸: ۲۱۔۲۸۔

۸۔ پھر تو کئی برس مدین کے لوگوں میں رہا۔ یہاں تک کہ اے موسیٰ تو پختگی کی حد کو پہنچ کر (ہمارے حضور) میں آیا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۰۔

۶۔ مدین سے واپسی، طور کی طرف آگ دیکھنا، پیغمبری ملنا اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی

۹۔ پھر جب موسیٰ مدت پوری کر چکا اور اپنی بیوی کو لے کر روانہ ہوا تو طور کی طرف آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر یا آگ کا ایک انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو اس میدان کی دہنی طرف سے اس مبارک قطعے سے اس درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں اللہ ہوں، جہانوں کا پروردگار۔

۔القصص ۲۸: ۲۹۔۳۰۔

۱۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس نے آگ دیکھی تو اپنی بیوی سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ شاید میں اس میں سے تمہارے پاس ایک شعلہ لے آؤں یا آگ سے راہ کا پتا پاؤں۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ اے موسیٰ! میں تیرا پروردگار ہوں۔ سو تو اپنی جوتیاں اتار دے کہ تو طوی کے پاک میدان میں ہے۔ اور میں نے تجھے منتخب کیا۔ سو تجھے جو حکم دیا جائے

فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۖ سَتَجِدُنِيٓ إِنْ شَآءَ اللَّهُ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۖ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٢٨﴾

۸۔ فَلَبِثَ سِنِينَ فِيٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ۖ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٠﴾

۹۔ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِۦٓ ءَانَسَ مِن جَانِبِ الطُّورِ نَارًا ۖ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا إِنِّيٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَن يَٰمُوسَىٰٓ إِنِّيٓ أَنَا اللَّهُ رَبُّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٣٠﴾

۱۰۔ وَهَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ رَءَا نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا إِنِّيٓ ءَانَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِيَ يَٰمُوسَىٰٓ ﴿١١﴾ إِنِّيٓ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰٓ ﴿١٣﴾ إِنَّنِيٓ أَنَا اللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَوٰةَ لِذِكْرِيٓ ﴿١٤﴾ إِنَّ السَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾

۱۱۔ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِۦٓ إِنِّيٓ ءَانَسْتُ نَارًا ۖ سَـَٔاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ ءَاتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿١٠﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِيَ أَنۢ بُورِكَ مَن

اسے سن۔ میں اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز کو قائم رکھ۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ میں اسے چھپائے رکھوں گا تاکہ ہر شخص کو اس کا عوض ملے، جو وہ کماتا ہے۔ تو کہیں تجھے اس سے وہ شخص بداعتقاد نہ کر دے جو اس پر یقین نہیں رکھتا۔ اور اپنی خواہشات پر چلتا ہے کہ اس صورت میں تو ہلاک ہو جائے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۹۔۱۶۔

۱۱۔ جب موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں گا یا تمہارے پاس کوئی انگارا جلتا لاؤں گا تاکہ تم تاپو۔ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو آواز آئی کہ برکت والا ہے وہ جو آگ میں ہے اور وہ جو اس کے آس پاس ہے۔ اور اللہ جہانوں کا پروردگار پاک ہے۔ اے موسیٰ! کچھ شبہ

Marfat.com

فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۱۲۔ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝

۱۳۔ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰي غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۭ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ۝

۱۴۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝

۱۵۔ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۭ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۭ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

غالب، حکمت والا۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دے۔ پھر جب اس نے اسے ہلتے دیکھا گویا ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! خوف نہ کر۔ رسول میرے پاس ڈرا نہیں کرتے۔ مگر وہ جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد (اس کو) نیکی سے بدل ڈالا۔ تو میں بخشنے والا، مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال۔ وہ بغیر کسی برائی کے سفید نکلنے لگا۔ یہ نو نشانیوں میں سے ہے۔ جو فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجی گئی ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔

-النمل ۲۷:۹-۱۲-

ئیں کہ میں ہی اللہ ہوں۔ غالب، حکمت والا۔

-النمل ۲۷:۷-۹-

۷۔ وادیٔ مقدس میں نو معجزات عطا ہوئے

۱۲۔ (اے نبی ﷺ) بھلا تیرے پاس موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ جب اس کے پروردگار نے اسے طوٰی کے میدان میں پکارا۔

-النّٰزعٰت ۷۹:۱۵-۱۶-

۱۳۔ اور اے موسیٰ یہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں۔ اور مجھے اس میں اور کئی فائدے ہیں۔ فرمایا: اے موسیٰ! اسے زمین پر ڈال دے۔ اس نے اسے ڈال دیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ ایک سانپ ہے، جو دوڑتا ہے۔ فرمایا: اسے پکڑ لے اور خوف نہ کر ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنے بازو سے لگا کہ بغیر کسی برائی کے چٹا ہو کر نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض دکھلائیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۷-۲۴-

۱۴۔ فرعون کے پاس جا کہ وہ گمراہ ہے۔ پھر کہہ کہ کیا تیرا جی چاہتا ہے کہ تو سنورے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کی راہ دکھلاؤں۔ پھر تو ڈرے۔

-النازعات ۷۹:۱۷-۱۹-

۱۵۔ اے موسیٰ! کچھ شک نہیں کہ میں ہی اللہ ہوں

۱۶۔ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

۱۷۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿۲۷﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿۲۸﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿۳۱﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿۳۲﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ؕ ﴿۳۴﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿۳۶﴾

۱۸۔ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۱﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۱۲﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۱۴﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾

۱۹۔ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۫ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

۱۶۔ اور اپنی لاٹھی زمین پر ڈال۔ پھر جب اس نے اسے حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ! آگے آ اور خوف نہ کر۔ تجھے کوئی خطرہ نہیں۔ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر کہ بغیر کسی برائی کے چٹا نکلے اور خوف دور کرنے کے لیے اپنا بازو اپنی طرف چمٹا لے۔ یہ تیرے پروردگار کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف دو سندیں ہیں۔ بے شک وہ بدکار لوگ ہیں۔ کہا اے میرے پروردگار! میں نے ان کا ایک آدمی مار ڈالا ہے، تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔

۔القصص ۲۸: ۳۱۔۳۳۔

۱۷۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت کے لیے دعا

۱۷۔ کہا اے میرے پروردگار! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرے کام میں آسانی پیدا کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے میرا ایک وزیر مقرر کر۔ میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری کمر مضبوط کر اور میرے کام میں اسے میرا شریک کر۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ بے شک تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ فرمایا اے موسیٰ! تیری درخواست منظور کی گئی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۲۵۔۳۶۔

۱۸۔ اور جب تیرے پروردگار نے موسیٰ کو آواز دی کہ ظالم لوگوں کے پاس جا۔ فرعون کی قوم کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں؟ کہا: اے میرے پروردگار! میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں اور میرا دل تنگ ہو اور میری زبان نہ چلے۔ تو ہارون کو پیغام بھیج۔ اور ان کا مجھ پر ایک جرم ہے تو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں وہ مجھے قتل نہ کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۰۔۱۷۔

۱۹۔ اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان مجھ سے زیادہ چلتی ہے۔ تو اسے میری مدد کے لیے میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں۔ فرمایا: ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو قوی کریں گے۔ اور تمہیں غلبہ دیں گے کہ تم تک نہ پہنچ سکیں گے۔ ہماری نشانیوں سے تم اور جو تمہارے پیرو ہیں،

Marfat.com

غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸:۳۴-۳۵-

۲۰۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام فرعون کی ہدایت کو جاتے ہیں

۲۰۔ پھر ان کے بعد ہم نے اپنی نشانیاں دے کر موسیٰ کو فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے ان نشانیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا۔ تو دیکھ ان مفسدوں کا کیسا برا انجام ہوا۔ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بے شک میں پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ اس بات پر قائم ہوں کہ میں اللہ کی طرف سے سوائے سچ کے اور کچھ نہ کہوں۔ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی سند لے کر آیا ہوں۔ تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔

-الاعراف ۷:۱۰۳-۱۰۵-

۲۱۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا۔ اور وہ گنہگار لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا، تو کہنے لگے کہ بے شک یہ تو کھلا جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کو جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو۔ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں ان معبودوں سے منحرف کر دے جن پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے اور ملک میں تمہیں بڑائی حاصل ہو اور ہم تو تمہارا یقین کرنے والے ہیں نہیں۔

-یونس ۱۰:۷۵-۷۸-

۲۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو فرعون اور اس کے

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾

۲۰۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾

۲۱۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۖ اَسِحْرٌ هٰذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۲۲۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾

۲۳۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا

درباریوں کی طرف اپنی نشانیوں اور کھلی سند کے ساتھ بھیجا۔ تو لوگ فرعون کے کہنے پر چلے اور فرعون کی بات راستی کی نہ تھی۔

-ہود ۱۱:۹۶-۹۷-

۲۳۔ اور بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لا۔ اور ان کو اللہ کے واقعات یاد دلا کہ ان میں ہر ایک صبر و شکر کرنے والے کے لیے عبرت کی نشانیاں ہیں۔

-ابراہیم ۱۴:۵-

۲۴۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔ تو بنی اسرائیل سے پوچھ کہ جب موسیٰ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا کہ موسیٰ میں تجھے جادو کا مارا ہوا سمجھتا ہوں۔ جواب دیا کہ بے شک تو جان چکا ہے کہ

Marfat.com

آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے سوا یہ نشانیاں کسی نے نہیں اتاریں۔ یہ سوجھ کی باتیں ہیں اور اے فرعون! میں یقین کرتا ہوں کہ تیری موت آئی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۱-۱۰۲-

۲۵-اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے اس غم سے تجھے نجات دی۔ اور تجھے کسی قدر آزمائش میں ڈالا۔ پھر تو کئی سال مدین والوں میں رہا۔ پھر اے موسیٰ! تو تقدیر سے آ گیا۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے خاص کر لیا۔ تو تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔ بے شک وہ گمراہ ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو شاید وہ سوچے یا ڈرے۔ بولے: اے ہمارے پروردگار! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا جوش میں آ جائے۔ فرمایا: ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں، سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ سو اس کے پاس جا کر کہو کہ ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے اور انہیں عذاب نہ دے۔ ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۰-۴۷-

۲۶-پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔ پھر ہم نے انہیں ہلاک کر مارا۔

-الفرقان ۲۵: ۳۶-

۲۷-اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ ایک جادوگر ہے جھوٹا۔ پس جب موسیٰ ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ موسیٰ کے ساتھ ایمان

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآىِٕرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

۲۵-وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّیْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ فِیْۤ اَهْلِ مَدْیَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰی قَدَرٍ یّٰمُوْسٰی ﴿۴۰﴾ وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِیْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰیٰتِیْ وَلَا تَنِیَا فِیْ ذِكْرِیْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّیِّنًا لَّعَلَّهٗ یَتَذَكَّرُ اَوْ یَخْشٰی ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَاۤ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِیْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۫ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾

۲۶-فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿۳۶﴾

۲۷-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْۤا اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْیُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَیْدُ الْكٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۲۸-وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمْ مِّنْهَا یَضْحَكُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۸﴾

۲۹-وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ

لے آئے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو۔ اور ان میں جو عورتیں ہیں، ان کو زندہ رہنے دو۔ اور کافروں کی تدبیر غلط ہی ہو کر رہتی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۲۳-۲۵-

۲۸-اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کا بھیجا ہوا ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو لگے اس کی ہنسی اڑانے۔ اور جو نشانی بھی ہم انہیں دکھلاتے تھے وہ پہلی نشانی سے بڑھ کر ہی ہوتی تھی۔ اور انہیں ہم نے عذاب میں پکڑا تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع ہوں۔

-الزخرف ۴۳: ۴۶-۴۸-

۲۹-اور بے شک ان سے پہلے ہم نے قومِ فرعون کو آزمایا اور ان

کے پاس ایک معزز رسول آیا کہ اللہ کے بندوں کو میرے سپرد کرو۔ بے شک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں اور اللہ سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس کھلی سند لایا ہوں۔ اور میں اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے سنگ سار کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے علیحدہ ہی رہو۔ پھر اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ بے شک یہ گنہگار لوگ ہیں۔

۔الدخان ۴۴:۱۷۔۲۲۔

۳۰۔ اور موسیٰ کے حال میں بھی نشانیاں ہیں۔ جب ہم نے اس کو کھلی سند دے کر فرعون کے پاس بھیجا تو اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ میں سرکشی کی اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔

۔الذریٰت ۵۱:۳۸۔۳۹۔

۱۰۔ مناظرہ ومباحثہ اور باہمی گفتگو

۳۱۔ ہماری طرف سے یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر آئے گا جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔ فرعون نے کہا: پھر اے موسیٰ! تمہارا پروردگار کون ہے؟ کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی مناسب صورت عطا کی پھر راہ سجھائی۔ کہا پہلی امتوں کا کیا حال ہے؟ کہا اس کا علم میرے پروردگار کے ہاں لکھا ہوا ہے۔ نہ میرا پروردگار بہکے اور نہ بھولے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۸۔۵۲۔

۳۲۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند دے کر بھیجا فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف۔ تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ چڑھ رہے تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو

عِبَادَاللّٰهِ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

۳۰۔ وَلَقَدْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۳﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۳۱۔ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۲۵﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰى ﴿۲۶﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْۤ اَعْطٰى كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۲۷﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۲۸﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَى ﴿۲۹﴾

۳۲۔ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۳۱﴾ فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۳۲﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ﴿۳۳﴾

۳۳۔ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِیْنَا وَلِیْدًا وَّلَبِثْتَ فِیْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِیْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۵﴾ قَالَ فَعَلْتُهَاۤ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۳۶﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِیْ رَبِّیْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِیْ مِنَ

آدمیوں پر ایمان لے آئیں، حالانکہ ان کی قوم ہماری غلام ہے۔ پھر انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں ہو گئے۔

۔المؤمنون ۲۳:۴۵۔۴۸۔

۳۳۔ فرعون نے کہا: کیا ہم نے تجھے بچپن سے نہیں پالا۔ اور کیا تو ہم میں اپنی عمر کے کئی سال نہیں رہا۔ اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا۔ اور تو ناشکر گزاروں میں ہے۔ کہا میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جب میں ناسمجھ تھا۔ پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تمہارے پاس سے بھاگ گیا۔ پھر مجھے پروردگار نے قوتِ فیصلہ عطا فرمائی اور مجھے رسولوں میں کیا۔ اور کیا یہ بھی کوئی احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا لیا۔ فرعون نے کہا کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟ کہا آسمانوں اور زمین اور ان کے

Marfat.com

درمیان کی چیزوں کا پروردگار، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ فرعون نے اپنے پاس والوں سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا تمہارا پروردگار اور تمہارے باپ دادوں کا پروردگار۔ فرعون نے کہا: بے شک تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے دیوانہ ہے۔ موسیٰ نے کہا، مشرق اور مغرب اور اس کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار اگر تم سمجھو۔ بولا، اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے جیل خانہ بھیج دوں گا۔

-الشعراء ۲۶:۱۸-۲۹-

۳۴۔ پھر جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔ گھڑا ہوا جادو ہے۔ اور ہم نے اپنے اگلے باپ دادوں میں تو یہ بات سنی نہیں۔ اور موسیٰ نے کہا: میرا پروردگار اسے خوب جانتا ہے، جو اس کے ہاں سے ہدایت لے کر آیا ہے اور جس کے لیے دارِ آخرت ہے۔ بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے۔ اور فرعون نے کہا اے درباریو! میں تمہارے لیے اپنے سوا کوئی معبود نہیں جانتا۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے کو آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر تاکہ میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اس نے اور اس کے لشکر نے ناحق ملک میں تکبر کیا۔ اور یہ خیال کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

-القصص ۲۸:۳۶-۳۹-

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾

۳۴۔ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾

۳۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں میں پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے رستوں میں۔ پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کو دیکھوں۔ اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے کام اچھے کر کے دکھلائے گئے۔ اور وہ راہ (راست) سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا وہ تباہ ہونے کے لیے تھا۔

-المؤمن ۴۰:۳۶-۳۷-

Marfat.com

۱۱۔ فرعون نشانی مانگتا ہے

۳۶۔ کہا اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے ہمارے سامنے لا، اگر تو سچا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۰۶۔

۳۷۔ کہا اگر تو نے میرے سوا کوئی معبود پکڑا تو میں تجھے ضرور جیل خانہ بھیج دوں گا۔ موسیٰ نے کہا اگر چہ میں تیرے پاس کھلی سند لاؤں؟ کہا اگر تو سچا ہے تو اسے لے آ۔

-الشعراء ۲۶:۲۹۔۳۱۔

۱۲۔ نشانیاں دکھلانا

۳۸۔ تب اس نے اپنی لاٹھی زمین پر ڈال دی تو فوراً ہی ایک صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ اندر سے نکالا تو وہ اسی دم دیکھنے والوں کو چٹا نظر آیا۔

-الاعراف ۷:۱۰۷۔۱۰۸ و الشعراء ۲۶:۳۲۔۳۳۔

۳۹۔ پھر اس نے اسے بڑی نشانی دکھلائی۔

-النّٰزعٰت ۷۹:۲۰۔

۴۰۔ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ تو اب تم کیا صلاح دیتے ہو؟ وہ بولے کہ اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ اور فرعون کے پاس جادوگر آئے۔ بولے: اگر ہم غالب آ گئے تو ہمیں کچھ صلہ ملے گا؟ کہا: ہاں اور تم بادشاہ کے مقربوں میں ہو گے۔ انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو تو ہی پہلے ڈال اور یا ہم ہی ڈالیں۔ کہا تم ہی ڈالو۔

۳۶۔ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۳۷۔ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۸۔ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۳۹۔ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾

۴۰۔ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

پھر جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرا دیا اور بڑا بھاری جادو لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنی لاٹھی ڈال دے تو وہ پڑتے ہی جو جھوٹ وہ بنا رہے تھے، وہ اسے نگلنے لگی۔ سو حق ثابت ہو گیا۔ اور جو وہ کر رہے تھے، نابود ہوا۔ غرض وہ اس موقعہ پر ہار گئے اور ذلیل ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ ایک مکر ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تا کہ اس سے اس کے باشندوں کو نکال دو۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرو گے۔ میں خود تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ پھر ضرور

تمہیں سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اور تو ہم سے صرف اس بات سے ناخوش ہے کہ ہم اپنے پروردگار کی آیتوں پر جب وہ ہمارے پاس آئیں، ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان مار۔

-الاعراف ۷:۱۰۹-۱۲۶۔

۴۱۔ اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے کر آؤ۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تمہیں ڈالنا ہے ڈالو۔ پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو تم لائے ہو، وہ جادو ہے۔ اللہ اسے مٹا دے گا۔ بے شک اللہ مفسدوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اپنی باتوں سے حق کو قائم رکھتا ہے اگرچہ گنہگاروں کو برا لگے۔

-یونس ۱۰:۷۹-۸۲۔

۴۲۔ اور ہم نے اسے اپنی ساری نشانیاں دکھلائیں۔ اس پر بھی اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ کہا اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے؟ ہم بھی تیرے پاس ایسا ہی جادو لائیں گے۔ تو تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر دے۔ نہ اس کے خلاف ہم کریں اور نہ تو۔ ایک ہموار میدان۔ کہا: تمہارا وعدہ جشن کا دن ہے۔ اور یہ کہ لوگوں کو دن چڑھے جمع کیا

لَكُمْ ۚ إِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٧٢﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٧٣﴾ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ﴿٧٤﴾

۴۱۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

۴۲۔ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾ قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾ فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَلَا أَنتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلَّىٰ فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾ قَالُوا إِنْ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثْلَىٰ ﴿٦٣﴾ فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا

جائے۔ پھر فرعون پلٹا۔ پھر اپنی ساری تدبیریں جمع کیں۔ پھر آیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا تمہارا برا ہو اللہ پر جھوٹ نہ بولو کہ وہ تمہیں کسی عذاب سے کھپا دے۔ اور بے شک وہ نامراد ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ پھر انہوں نے اپنے کام میں اپنے درمیان جھگڑا کیا۔ اور خفیہ مشورہ کیا۔ کہا: بے شک یہ دونوں دو جادوگر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں۔ اور تمہارا اچھا مذہب مٹا ڈالیں۔ تو تم اپنے داؤ اکٹھے کرو، پھر صف باندھ کر آؤ۔ اور آج وہی جیتے گا جو غالب

Marfat.com

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ
اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا
لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ
لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ
اَبْقٰى ﴿۷۱﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰي مَا جَاۗءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا
فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا
لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾

۴۳۔ قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ
اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۡ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي
الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۶۶﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ
لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۶۷﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿۶۸﴾ لَعَلَّنَا
نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

رہا۔ کہا اے موسیٰ! یا تو پہلے تو ہی ڈال اور یا پہلے ڈالنے والے ہم ہی ہوں۔ کہا بلکہ تم ہی ڈالو۔ تو ڈالتے ہی ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو سے اس کے خیال میں ایسی معلوم ہوئیں کہ وہ دوڑ رہی ہیں۔ تو موسیٰ اپنے دل میں ڈرا۔ ہم نے کہا ڈر نہیں۔ بے شک تو ہی اعلیٰ رہے گا۔ اور جو تیرے ہاتھ میں ہے، اسے ڈال دے کہ جو انہوں نے کیا ہے، اسے نگل جائے۔ انہوں نے تو بس جادوگر کا داؤں کھیلا ہے اور جادوگر جہاں کہیں بھی آئے فلاح نہیں پاتا۔ پھر جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ بولے کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے پروردگار پر ایمان لائے۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا (گرو) ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل کے پاؤں کٹواؤں گا اور ضرور تمہیں کھجور کی شاخوں پر سولی چڑھاؤں گا۔ اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور پائدار ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کھلی دلیلیں ہمارے پاس آ چکی ہیں، ان پر اور جس نے ہمیں پیدا کیا ہے اس پر ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو جو کرنا چاہے کر گزر۔ تو تو صرف اس دنیا کی زندگی ہی میں کرے گا۔ ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمیں ہمارے گناہ اور جو جادو تو نے زبردستی ہم سے کروایا، معاف کرے۔ اور اللہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۵۶۔۷۳۔

۴۳۔ فرعون نے سرداروں سے جو اس کے پاس تھے کہا کہ بے شک یہ ایک دانا جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے: اسے اور اس کے بھائی کو کچھ دنوں مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے کہ وہ تیرے پاس ہر ایک دانا جادوگر کو لے آئیں۔ پھر ایک مقرر دن کے وعدہ پر جادوگر اکٹھے کئے گئے۔ اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم بھی اکٹھے ہو گے؟ شاید ہم جادوگروں کی راہ پر آ جائیں، اگر وہی غالب رہے۔ پھر جب جادوگر آئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں کچھ صلہ بھی ملے گا؟ کہا ہاں اور اس صورت میں تم (بادشاہ کے) مقربوں میں ہو گے۔ موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم ڈالتے ہو ڈالو۔ تب انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں اور کہا فرعون کے اقبال سے ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی دم جھوٹ کو جو انہوں نے بنایا تھا نگلنے لگی۔ اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے۔

بولے کہ ہم جہانوں کے پروردگار پر ایمان لائے۔ موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر۔ کہا: تم اس سے پہلے ہی ایمان لے آئے کہ میں تمہیں اجازت دوں۔ بے شک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھلایا ہے۔ تو عنقریب ہی تم (مزہ) معلوم کرلو گے۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور جانب مقابل سے پاؤں کٹواؤں گا۔ اور ضرور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا۔ بولے: کچھ مضائقہ نہیں۔ ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف کرے کہ ہم پہلے ایمان لائے۔

-الشعراء ۲۶:۳۴-۵۱-

۴۴۔ پھر جب وہ ان کے پاس ہمارے پاس سے حق لے کر آیا تو کہنے لگا کہ جو لوگ اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے ہیں، ان کے بیٹوں کو قتل کرو۔ اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو۔ اور کافروں کا جو داؤ ہے وہ نری گمراہی ہے۔

-المؤمن ۴۰:۲۵-

۱۴۔ فرعون کا موسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور ایک مومن کا جو خفیہ ایمان لایا تھا انہیں نصیحت کرنا۔

۴۵۔ اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ موسیٰ کو مار ڈالوں۔

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾
فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ
لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۚ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾

۴۴۔ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾

۴۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ
يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

۴۶۔ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ
الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۭ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ
رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ

اور وہ اپنے پروردگار کو بلائے۔ میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین بدل ڈالے یا ملک میں فساد ڈالے۔

-المؤمن ۴۰:۲۶-

۴۶۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میں ہر ایک متکبر سے جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتا، اپنے پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور فرعونیوں میں سے ایک ایمان دار آدمی جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بولا: کیا تم ایسے شخص کو قتل کرتے ہو جو یہ کہتا ہے

Marfat.com

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝۲۸ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ
اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۲۹ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝۳۰ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ
ثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَاۗءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ
يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
مُّرْتَابُۨ ۝۳۴ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا
عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ
جَبَّارٍ ۝۳۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝۳۶ۙ
اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝۳۷
وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۳۸ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ

کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں لے کر آیا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے۔ اور اگر وہ سچا ہے تو تم پر بعض وہ عذاب جس کا وہ وعدہ کرتا ہے، پڑے گا۔ بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں کرتا جو حد سے باہر نکلنے والا جھوٹا ہو۔ بھائیو! آج تمہارا راج ہے کہ ملک میں بڑھ چڑھ رہے ہو۔ تو اللہ کے عذاب سے اگر وہ ہم پر آ گیا، ہماری کون مدد کرے گا؟ فرعون بولا: میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور تمہیں وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور جو ایمان لایا تھا، اس نے کہا بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ان (اگلے) فرقوں کا سا دن آ جائے۔ جیسا کہ قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد کے سرکش لوگوں میں رسم پڑ چکی ہے۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور بھائیو! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر ایک پکار کا دن آ جائے جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے؟ تمہیں کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف کھلی دلیلیں لے کر آیا تھا۔ تو تم ہمیشہ اس بات کی طرف سے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا تھا۔ شک میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا کہ اللہ اس کے بعد ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکلنے والا، شک کرنے والا ہو۔ وہ جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک بڑے غضب کی بات ہے۔ یوں اللہ ہر ایک غرور والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان! میرے لیے ایک محل بنا۔ شاید میں رستوں پر پہنچ جاؤں۔ یعنی آسمان کے رستوں پر۔ اور موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ لوں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اس کے برے عمل اچھے دکھلائی دیے۔ اور وہ راہ

Marfat.com

سے روکا گیا۔ اور فرعون کا جو داؤ تھا، سو تباہ ہونے کے لیے۔ اور جو ایمان لایا تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرا کہا مانو۔ میں تمہیں راہ ہدایت پر لگا دوں گا۔ بھائیو! یہ دنیا کی زندگی تو بس چند روزہ فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جو برائی کرے گا اس کو برائی کے برابر ہی سزا دی جائے گی۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ہو ایمان دار، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں انہیں بے حساب روزی دی جائے گی۔ اور بھائیو! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ سے منکر ہوں اور اس کا شریک ٹھہراؤں اسے، جس کی مجھے خبر نہیں۔ اور میں تو تمہیں غالب، بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔ بات یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں بھی نہیں۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ اور یہ کہ ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور یہ جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں، وہی دوزخی ہیں۔ سو چو میں تم سے کہتا ہوں۔ تم اسے یاد رکھو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔ تو اللہ نے موسیٰ کو ان کے برے داؤں سے بچا لیا اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آ گھیرا۔

-المؤمن ۴۰:۲۷-۴۵-

۱۵۔ فرعونیوں کو اللہ کی طرف سے تنبیہات

۴۷۔ اور ہم نے فرعونیوں کو قحط اور پھلوں کی کمی میں پکڑا تا کہ وہ سوچیں۔

-الاعراف ۷:۱۳۰-

۴۸۔ سو جب انہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے کہ یہ ہمارے لیے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

۴۷۔ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۴۶﴾

۴۸۔ فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۸﴾

۴۹۔ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۵۰﴾

ہے۔ اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے۔ سن لو کہ ان کی نحوست اللہ ہی کی طرف سے ہے لیکن اکثر ان میں نہیں جانتے۔ اور کہنے لگے کہ جب کبھی بھی تو ہمارے پاس کوئی نشانی لائے گا کہ اس سے تو ہم پر جادو کرے تو ہم تو تجھ پر ایمان لانے والے نہیں۔

-الاعراف ۷:۱۳۱-۱۳۲-

۴۹۔ پھر جب ہماری راہ سجھانے والی نشانیاں ان کے پاس آئیں تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور انہوں نے ان کا انکار کیا۔ اور ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا۔ انکار کیا ظلم اور تکبر سے۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان مفسدوں کا انجام کیسا برا ہوا۔

-النمل ۲۷:۱۳-۱۴-

۵۰۔ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

۵۱۔ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۳۵﴾

۵۲۔ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۵۰﴾

۵۳۔ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

۵۴۔ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

۵۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۶۔ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾

۵۰۔ پھر ہم نے ان پر ٹڈیاں اور چیچڑیاں اور مینڈکیں اور خون کا عذاب بھیجا۔ جو کھلی نشانیاں تھیں۔ تو انہوں نے غرور کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۳۔

۱۶۔ فرعونیوں کی عہد شکنی

۵۱۔ اور جب ان پر عذاب آ پڑا تو بولے کہ اے موسیٰ! ہمارے لیے اپنے پروردگار سے، جیسا اس نے تجھ سے عہد کیا ہے دعا کر۔ اگر تو نے ہم سے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور ضرور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم نے ان سے ایک مدت تک کے لیے جس تک انہیں پہنچنا تھا، وہ عذاب ہٹا لیا تو اسی دم وہ لگے بدعہدی کرنے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۴:۱۳۵۔

۵۲۔ پھر جب ہم نے ان سے وہ عذاب دور کر دیا تو اسی دم وہ بدعہدی کرنے لگے۔

۔الزخرف ۴۳:۵۰۔

۵۳۔ اور وہ بولے: اے جادوگر! تو اپنے پروردگار سے اس عہد کے بموجب جو اس نے تجھ سے کیا ہے، ہمارے لیے دعا کر، تو ضرور ہم راہ پر آ جائیں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۴۹۔

۱۷۔ فرعون کا بادشاہتِ مصر پر تکبّر

۵۴۔ اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا کہ بھائیو! کیا ملکِ مصر اور یہ نہریں جو میرے (محل کے) نیچے بہتی ہیں، میری نہیں ہیں؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ بھلا میں اس سے بہتر نہیں ہوں جو ذلیل ہے اور صاف بول تک نہیں سکتا۔ تو اس پر اوپر سے سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ پرا باندھ کر فرشتے کیوں نہیں آئے؟

۔الزخرف ۴۳۔ ۵۱۔ ۵۳۔

۱۸۔ فرعون کا دعوائے خدائی

۵۵۔ اور فرعون نے کہا کہ اے درباریو! میرے علم میں تو میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو اے ہامان! میرے لیے گارے میں آگ لگا اور میرے لیے ایک محل تیار کر۔ شاید میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر دیکھ سکوں اور میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔

۔القصص ۲۸:۳۸۔

۵۶۔ پھر اس نے جمع کیا پھر آواز دی۔ کہا کہ میں تمہارا سب سے اعلیٰ پروردگار ہوں۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۲۳۔۲۴۔

Marfat.com

۵۷۔اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی۔

۵۷۔وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

۔طٰہٰ ۲۰:۷۹۔

۵۸۔تو اس نے اپنی قوم کی عقل کھودی۔انہوں نے اس کی اطاعت کی۔بے شک وہ بدکار لوگ تھے۔

۵۸۔فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۹۔اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

۔الزخرف ۴۳:۵۴۔

۵۹۔کچھ شک نہیں کہ وہ بدکار لوگ تھے۔

۶۰۔اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ﴿۸﴾

۔القصص ۲۸:۳۲۔

۱۹۔ فرعون اور اس کی قوم گنہگار اور نافرمان

۶۰۔بے شک فرعون اور ہامان اور ان کے لشکری غلطی پر تھے۔

۶۱۔وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿۱۰﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾

۔القصص ۲۸:۸۔

۶۱۔اور فرعون اور اس سے پہلی امتیں اور الٹی بستیوں والے خطا کے مرتکب ہوئے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول کی نافرمانی کی۔پھر ان کو بڑے سخت عذاب نے آ پکڑا۔

۶۲۔فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾

۔الحاقۃ ۶۹:۹۔۱۰۔

۶۲۔پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے سخت پکڑ میں دھر پکڑا۔

۶۳۔فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾

۔المزمل ۷۳۔۱۶۔

۶۳۔پھر اس نے اسے وہ بڑی نشانی دکھلائی تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔پھر پیٹھ پھیر تلاش کرتا چلا۔

۶۴۔فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

۔یونس ۱۰:۸۳۔۸۶۔

۲۰۔ موسیٰ علیہ السلام پر فرعون سے ڈرتے ڈرتے کچھ آدمی ایمان لائے

۶۴۔تو موسیٰ پر اس کی قوم سے چند اشخاص کے سوا کوئی ایمان نہ لایا۔وہ بھی فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انہیں مبتلائے مصیبت نہ کردیں اور بے شک فرعون ملک میں چڑھ رہا تھا اور بے شک وہ حد سے باہر نکلنے والوں میں تھا۔اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسا رکھو اگر تم مسلمان ہو۔بولے کہ ہم نے اللہ پر بھروسا کیا۔اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کا زیرِ مشق نہ بنا۔اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔

۔یونس ۱۰:۸۳۔۸۶۔

۲۱۔ فرعون مفسد اور حد سے باہر

۶۵۔بے شک وہ مفسدوں میں تھا۔

۔القصص ۲۸:۴۔

۶۶۔فرعون سے تمہیں نجات دی۔بے شک وہ چڑھ رہا تھا حد سے باہر نکل جانے والا۔

۔الدخان ۴۴:۳۱۔

۲۲۔ فرعون کے حق میں موسیٰ علیہ السلام کی بددعا

۶۷۔اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے

۶۷۔وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى

Marfat.com

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں ہر قسم کی زینت اور مال دیا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! کیا اس لیے کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بہکائیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کے مالوں کو ملیا میٹ کر دے اور ان کے دل سخت کر دے کہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں، ایمان نہ لائیں۔ فرمایا کہ تم دونوں کی دعا قبول کی گئی تو تم قائم رہو۔ اور ان کی راہ پر نہ پڑو جو علم نہیں رکھتے۔

-یونس ۱۰:۸۸-۸۹-

۶۸۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔ پھر انہیں سمندر میں خشک راہ میں ڈال دے۔ نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف اور نہ ڈر۔ تو فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا۔ تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور راہ پر نہ لگایا۔

-طٰہٰ ۲۰:۷۷-۷۹-

۲۳۔ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو لے کر نکلے، فرعون کا تعاقب کرنا اور مع لشکر کے غرق ہونا

۶۹۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر نکل، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون نے شہر میں ہرکارے بھیجے۔ کہا کہ یہ ایک تھوڑی سی جماعت ہے اور انہوں نے ہمیں غصہ دلایا ہے۔ اور ہم سب ڈرتے ہیں۔ پھر ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال باہر کیا اور خزانوں اور عزت کے مقام سے۔ اور یوں ہی ہوا۔

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝۸۸ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸۹

۶۸۔ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝۷۷ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝۷۸ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝۷۹

۶۹۔ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝۷۷ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝۷۸ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ۝۷۹ وَ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝۸۰ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ۝۸۱ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝۸۲ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝۸۳ كَذٰلِكَ ۗ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝۸۴ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ۝۸۵ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝۸۶ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝۸۷ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۗ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝۸۸ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝۸۹ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝۹۰ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝۹۱ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۹۲ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۹۳

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنایا۔ پھر سورج نکلے انہوں نے ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل ہوئیں، تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم تو پکڑے گئے۔ کہا: ہرگز نہیں۔ میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ مجھے راہ پر لگا دے گا۔ پھر ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی لاٹھی سمندر پر مار۔ تو وہ پھٹ گیا اور ہر ایک پھانک ایسی ہو گئی جیسے بڑا پہاڑ اور وہاں ہم نے دوسروں کو قریب کر دیا اور موسیٰ اور اس کے سب ساتھیوں کو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں (قدرت کی) ایک نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶:۵۲-۶۸-

Marfat.com

۷۰۔تو تو میرے بندوں کو راتوں رات لے نکل۔تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔اور سمندر کو تھما ہوا چھوڑ۔بے شک وہ لشکر ہیں ڈوبنے والے۔انہوں نے کتنے ہی باغ اور چشمے چھوڑے۔اور کھیتیاں اور عزت کے مقام اور نعمت جس میں وہ باتیں بنایا کرتے تھے۔یوں ہی ہوا اور ہم نے ان چیزوں کا وارث دوسرے لوگوں کو کر دیا۔تو نہ ان پر آسمان اور زمین ہی روئے اور نہ انہیں مہلت ہی ملی۔

-الدخان ۴۴:۲۳-۲۹۔

۲۴۔ فرعون کا ڈوبتے وقت بے فائدہ ایمان لانا

۷۱۔اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار اتار دیا تو فرعون اور اس کے لشکروں نے حسد اور عداوت سے ان کا پیچھا کیا۔یہاں تک کہ جب اسے غرق نے آلیا۔تو بولا کہ میں اس بات پر ایمان لایا کہ اس کے سوا جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور کوئی معبود نہیں۔اور میں اس کے فرماں برداروں میں ہوں۔اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور تو مفسدوں میں تھا۔سو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے۔تاکہ تو اپنے بعد کے لوگوں کے لیے ایک نشانی ہو۔اور بے شک بہت سے آدمی ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

-یونس ۱۰:۹۰-۹۲۔

۲۵۔ قیامت کو فرعون کی قوم دوزخ میں

۷۲۔وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا۔پھر انہیں آگ پر لے جائے گا اور برا گھاٹ ہے جس پر وہ اترے گا۔

-ہود ۱۱:۹۸۔

۲۶۔ فرعون کو عذابِ برزخ ،قیامت میں دردناک عذاب

۷۳۔پھر اللہ نے موسیٰ کو برے داؤں سے جو وہ کرتے تھے، بچا لیا۔اور فرعونیوں کو برے عذاب نے

۷۰۔فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ
مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ
كَرِیْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ اَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا
اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾
۷۱۔وَجٰوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّ
عَدْوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ
اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَیْتَ
قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ
خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾
۷۲۔یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾
۷۳۔وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

آ گھیرا۔وہ آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت ہوگی کہا جائے گا کہ فرعونیوں کو سخت عذاب میں داخل کرو۔اور جب وہ آگ میں پڑے باہم جھگڑیں گے تو کمزور ان لوگوں سے جو تکبر کیا کرتے تھے کہیں گے کہ ہم (دنیا میں) تمہارے حکم میں تھے۔تو کیا تم آگ کے ایک حصے سے ہمیں بچالو گے؟ جو غرور کیا کرتے تھے وہ کہیں گے کہ ہم سب ہی اس میں ہیں۔اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا۔

-المؤمن ۴۰:۴۵-۴۸۔

۲۷۔ فرعونیوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت

۷۴۔اور اس دنیا میں اور قیامت کے دن ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔برا انعام ہے جو انہیں ملا۔

-ہود ۱۱:۹۹۔

Marfat.com

۷۵۔اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔ اور قیامت کے دن وہ بری حالت میں ہوں گے۔

۔القصص ۲۸:۴۲۔

۷۶۔اور اللہ نے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں فرعون کی عورت کی مثال بیان کی ہے۔ جب اس نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا۔ اور مجھے فرعون اور اس کے کاموں سے بچا۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔

۔التحریم ۶۶:۱۱۔

۷۷۔پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا۔ اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کی طرف سے غافل تھے۔ اور جو لوگ کمزور کیے جا رہے تھے، انہیں ہم نے اس زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا، جس میں ہم نے برکت رکھی۔ اور تیرے پروردگار کا نیک وعدہ بنی اسرائیل پر پورا ہوا۔ اس لیے کہ انہوں نے صبر کیا اور فرعون اور اس کی قوم جو کچھ کر رہے تھے اسے اور جو وہ ٹٹیوں پر انگور چڑھا رہے تھے، اسے تباہ کر دیا۔

۔الاعراف ۷:۱۳۶۔۱۳۷۔

۷۸۔فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا۔ تو اللہ نے ان کے گناہوں میں انہیں دھر پکڑا۔

۔الانفال ۸:۵۲۔

۷۹۔فرعونیوں اور ان سے پہلوں کے دستور کے مطابق انہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ان کے گناہوں کی سزا میں ہم نے انہیں ہلاک کر

۷۵۔وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ۝

۷۶۔وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۷۷۔فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ۝

۷۸۔كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۷۹۔كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

۸۰۔قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَاۗىِٕرَ ۚ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۝

۸۱۔فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝

دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا۔ اور وہ سب ہی ظالم تھے۔

۔الانفال ۸:۵۴۔

۸۰۔موسیٰ نے کہا بے شک تو جانتا ہے کہ یہ آیتیں آسمانوں اور زمین کے پروردگار ہی نے سمجھانے والی بنا کر اتاری ہیں اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک ہوا خیال کرتا ہوں۔ پھر اس نے چاہا کہ انہیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو ڈبو دیا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۲۔۱۰۳۔

۸۱۔پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت ان کا پیچھا کیا تو سمندر سے ان پر چھا گیا جو چھا گیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۸۔

Marfat.com

۸۲۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ۝۴۰

۸۳۔ وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰی بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ۝۳۹ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّیْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ۝۴۰

۸۴۔ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۵۵ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ۝۵۶

۸۵۔ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ وَهُوَ مُلِیْمٌ ۝۴۰

۸۶۔ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۚ ۝۴۱ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۲

۸۷۔ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ۝۲۵ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ۝۲۶

۸۸۔ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ۝۱۰ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۝۱۱ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝۱۴

۱۔ وَظَلَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ

۲۔ وَظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمَامَ

۸۲۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا۔ اور انہیں سمندر میں پھینک دیا۔ تو دیکھ ان ظالموں کا کیسا برا انجام ہوا۔

۔القصص ۲۸: ۴۰۔

۸۳۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں نے ملک میں تکبر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا جس پر ہم نے پتھراؤ بھیجا اور ان میں سے کسی کو چنگھاڑ نے پکڑ لیا اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کسی کو ان میں ہم نے ڈبو دیا اور اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹۔۴۰۔

۸۴۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے بدلہ لیا اور ان سب کو ڈبو دیا۔ پھر ہم نے انہیں گیا گزرا اور پچھلوں کے لیے ایک کہاوت بنا دیا۔

۔الزخرف ۴۳: ۵۵۔۵۶۔

۸۵۔ پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انہیں دریا میں پھینک دیا۔ اور اس پر ملامت پڑی۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۰۔

۸۶۔ اور بے شک فرعونیوں کے پاس ڈراوے آئے۔ انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلایا۔ تو ہم نے انہیں غالب، قدرت والے کی پکڑ پکڑا۔

۔القمر ۵۴: ۴۱۔۴۲۔

۸۷۔ پھر اسے اللہ نے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس میں اس شخص کے لیے سوچنے کی جگہ ہے جو ڈرتا ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۲۵۔۲۶۔

۸۸۔ اور فرعون میخوں والے سے (تیرے پروردگار نے کیسا سلوک کیا)۔ یہ سب وہ ہیں جنہوں نے شہروں میں سر اٹھایا تھا کہ ان میں بہت فساد پھیلایا۔ تو ان پر تیرے پروردگار نے عذاب کا کوڑا چلایا۔ بے شک تیرا پروردگار گھات میں ہے۔

۔الفجر ۸۹: ۱۰۔۱۴۔

موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل

۱۔ بنی اسرائیل کے سر پر اللہ نے بادل کا سایہ کیا

۱۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔

۔البقرۃ ۲: ۵۷۔

۲۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۰۔

Marfat.com

۳۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

۴۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

۵۔ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

۶۔ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾

۷۔ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

۸۔ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

۲۔ بنی اسرائیل پر اللہ نے من وسلوٰی اتارا

۳۔ اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا۔ اور تم پر من وسلوٰی اتارا۔ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں، کھاؤ۔ اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا لیکن اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۵۷۔

۴۔ اور ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من وسلوٰی اتارا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۳۔ پتھر سے بارہ چشمے نکلے

۵۔ اور ہم نے بڑی بڑی جماعتوں میں ان کے جدا جدا بارہ قبیلے بنا دیے اور موسیٰ کی طرف جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا، وحی کی کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔

۔الاعراف ۷:۱۶۰۔

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا۔ تو ہم نے حکم دیا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مار۔ پس اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ ہر شخص نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر لیا۔ اللہ کی دی ہوئی روزی میں سے کھاؤ اور پیو اور ملک میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

۔البقرۃ ۲:۶۰۔

۷۔ بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام سے ساگ پات وغیرہ طلب کیا

۷۔ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کریں گے تو ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکالے۔ جو زمین اپنی سبزی اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز کی قسم سے اگاتی ہے۔ کہا گیا: تم وہ جو ادنیٰ ہے اس چیز کے بدلے لیتے ہو، جو بہتر ہے۔ کسی شہر میں جا اترو تو تمہیں وہ چیزیں ملیں گی جو تم مانگتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۶۱۔

۸۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کر دیا تو ان کا گزر ایسے لوگوں پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے کھڑے رہتے تھے۔ بولے: اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لیے بھی ایک معبود مقرر کر دے۔ کہا: بے شک تم جاہل لوگ ہو۔ یہ لوگ وہ ہیں کہ جس کام میں یہ لگے ہوئے ہیں، وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے۔ کہا گیا: میں تمہارے لیے اللہ کے سوا معبود ڈھونڈوں حالانکہ اس نے تمہیں جہان والوں پر بزرگی دی ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۸-۱۴۰۔

Marfat.com

۵۔ اللہ کی طرف سے چالیس دن کا وعدہ

۹۔اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔ پھر اس کے بعد تم نے بچھڑا بنا کھڑا کیا۔ اور تم ظالم تھے۔

-البقرۃ ۲:۵۱۔

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا وعدہ کیا۔ اور دس زیادہ کر کے انہیں ہم نے پورا کیا۔ تو اس کے پروردگار کی معین چالیس راتیں پوری ہو گئیں۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میری جانشینی کر۔ اور اصلاح کرتے رہنا اور مفسدوں کی راہ پر نہ پڑنا۔

-الاعراف ۷:۱۴۲۔

۶۔ اللہ کی تجلی سے موسیٰ علیہ السلام کا بے ہوش ہو جانا

۱۱۔اور جب ہمارے وعدے پر موسیٰ آیا اور اس کے پروردگار نے اس سے بات کی۔ تو کہا کہ اے میرے پروردگار! مجھے اپنے آپ کو دکھلا کہ میں تیری طرف نظر کروں۔ فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ لیکن پہاڑ کی طرف دیکھ۔ اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو تو مجھے دیکھ لے گا۔ پھر جب اس کے پروردگار نے پہاڑ پر تجلی کی تو اسے چورا چورا کر دیا۔ اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب ہوش آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

-الاعراف ۷:۱۴۳۔

۷۔ رسالت، نبوت اور اللہ سے ہم کلامی

۱۲۔اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔

-النساء ۴:۱۶۴۔

۹۔ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾

۱۰۔ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

۱۱۔ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

۱۲۔ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ﴿۱۶۴﴾

۱۳۔ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

۱۴۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

۱۳۔فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تجھے اپنی رسالت اور اپنے کلام کے لیے لوگوں میں سے منتخب کیا۔ تو جو میں تجھے دوں اسے لے اور شکر گزار ہو۔ اور الواح میں ہم نے اس کے لیے ہر طرح کی نصیحت اور ہر شے کی تفصیل لکھ دی۔ تو اسے قوت سے تھام اور اپنی قوم کو حکم دے کہ اس کی اچھی باتوں پر عمل کریں۔ میں تمہیں بدکاروں کا گھر دکھلاؤں گا۔

-الاعراف ۷:۱۴۴۔۱۴۵

۸۔ بنی اسرائیل کے سر پر کوہِ طور اور ان سے تورات پر عمل کرنے کا عہد

۱۴۔اور جب ہم نے تم سے عہد لیا۔ اور تمہارے اوپر کوہِ طور کو بلند کیا۔ اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے تھامو۔ اور جو اس میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-البقرۃ ۲:۶۳۔

Marfat.com

۱۵۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور بلند کیا اور کہا کہ جو ہم تمہیں دیں اسے مضبوطی سے لو اور سنو۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی۔ اور ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔ کہہ دے کہ اگر تم ایمان والے ہو تو تمہارا ایمان تمہیں اس چیز کے کرنے کا حکم دیتا ہے جو بہت ہی بری ہے۔

-البقرۃ ۲:۹۳-

۱۶۔ اور جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کھڑا کر دیا۔ گویا وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے گمان کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ جو ہم تمہیں دیتے ہیں، اسے مضبوطی سے لو۔ اور جو اس میں ہے اسے یاد رکھو۔ تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

-الاعراف ۷:۱۷۱-

۱۷۔ بنی اسرائیل نے کہا کہ ہم بغیر دیکھے اللہ پر ایمان نہیں لائیں گے

۱۷۔ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم تیرا یقین ہرگز نہیں کریں گے۔ جب تک اللہ کو کھلے طور پر نہ دیکھ لیں۔ اس پر تمہیں کڑک نے آ پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر تمہارے مرنے کے بعد تمہیں اٹھایا تا کہ تم شکر کرو۔

-البقرۃ ۲:۵۵-۵۶-

۱۸۔ اور موسیٰ نے ہمارے وعدہ کے وقت کے لیے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کیے۔ پھر جب انہیں زلزلے نے آ پکڑا تو کہا کہ اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھے اور انہیں اس سے پہلے ہی ہلاک کر دیتا۔ کیا تو ہمیں اس فعل کی سزا میں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے

۱۵۔ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَیْنَا ۪ وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۹۳﴾

۱۶۔ وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

۱۷۔ وَ اِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۸۔ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَ اِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَ اكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

نادانوں نے کیا ہے؟ یہ تو محض تیری آزمائش ہے۔ تو جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ ہمیں معاف کر اور ہم پر رحم کر اور تو سب معاف کرنے والوں سے بہتر ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں نیکی لکھ۔ ہم تیری طرف رجوع ہوئے۔ فرمایا اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔ اور میری رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔ تو میں اسے ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور خیرات دیتے اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۵-۱۵۶-

Marfat.com

موسیٰ علیہ السلام وسامری

۱۔ موسیٰ علیہ السلام وسامری

۱۔اور اے موسیٰ! تو نے (آنے میں) اپنی قوم سے جلدی کیوں کی؟ کہا وہ یہ میرے پیچھے ہیں۔ اور اے میرے پروردگار! میں نے تیری طرف آنے میں جلدی کی تاکہ تو خوش ہو۔ فرمایا: تو ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۸۳۔۸۵۔

۲۔اور موسیٰ کی قوم نے اس کے چلے جانے کے بعد ان کے زیوروں سے ایک بچھڑا (یعنی) ایک پنجر بنا لیا جس میں گائے کی آواز تھی۔ کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا تھا کہ وہ نہ ان سے بات کرتا تھا اور نہ انہیں راہ دکھلاتا تھا۔ انہوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور سمجھے کہ وہ گمراہ ہو گئے تو کہا کہ اگر ہم پر ہمارے پروردگار نے رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور گھاٹے میں جا پڑیں گے۔ اور جب موسیٰ افسوس اور غصے میں بھرا ہوا اپنی قوم کی طرف لوٹا تو کہا کہ تم نے میرے پیچھے میری بری نیابت کی۔ تم نے اپنے پروردگار کے حکم سے کیوں جلدی کی۔ اور تختیاں پھینک دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اسے اپنی طرف گھسیٹا۔ اس نے کہا کہ اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھے کمزور کر دیا اور قریب تھے کہ مجھے مار ڈالیں۔ تو تو مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسا اور مجھے ظالم لوگوں میں نہ ملا۔ کہا: اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف

۱۔ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾

۲۔ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ مِنْۢ بَعْدِىْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِىْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِىْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِىَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَلِاَخِىْ وَاَدْخِلْنَا فِىْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

۳۔ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ

۴۔ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ؕ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ بے شک جنہوں نے بچھڑا بنایا ان پر ان کے پروردگار کا غضب نازل ہوگا۔ اور دنیا کی زندگی میں ان کی ذلت ہوگی اور افترا کرنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۴۸۔۱۵۲۔

۳۔اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا تو اس نے تختیاں اٹھالیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۴۔

۴۔تب موسیٰ غصے میں بھرا، افسوس کرتا اپنی قوم کی طرف واپس آیا۔ کہا بھائیو! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا۔ کیا تم پر مدت دراز ہو گئی تھی۔ یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کا غضب نازل ہو کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے

Marfat.com

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَ
لٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾
فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ
فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا
نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ
رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ
حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ
ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ
بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَ
لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ
يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ
نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۚ وَاِنَّ
لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ
لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

۵۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ

آپنے اختیار سے تیرے وعدہ کے خلاف نہیں کیا۔ لیکن ہم پر قوم کے زیوروں سے کتنے ہی بوجھ لاد دیے گئے تھے۔ سو ہم نے انہیں پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے ڈالا۔ پھر ان کے واسطے ایک بچھڑا نکالا یعنی ایک پنجر، جس میں گائے کی آواز تھی۔ پھر سب نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود۔ سو وہ بھول گیا۔ کیا وہ یہ بات نہیں دیکھتے تھے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان ہی پر قدرت رکھتا ہے اور نہ نفع ہی پر؟ اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ بھائیو! تم تو اس کے ذریعے آزمائے گئے ہو۔ اور کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار رحمٰن ہے تو تم میرا اتباع کرو اور میرا حکم مانو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس پر برابر جمے رہیں گے جب تک ہمارے پاس موسیٰ واپس نہ آئے۔ موسیٰ نے کہا: اے ہارون! تجھے کیا مشکل پیش آئی، جب تو نے انہیں گمراہ ہوتے دیکھا کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا۔ کیوں تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرے سر کے بال نہ پکڑ۔ میں اس بات سے ڈرا کہ تو کہنے لگے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا لحاظ نہ رکھا۔ کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ بولا میں نے وہ چیز دیکھی جو دوسروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے رسول کے پاؤں کے نیچے سے ایک مٹھی خاک بھر لی۔ پھر میں نے اسے ڈال دیا اور یہی بات مجھے میرے جی نے بھائی۔ کہا دور ہو تیرے لیے

زندگی بھر یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ مجھے چھونا نہیں۔ اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔ اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس پر تو جما ہوا تھا۔ ہم اسے جلائیں گے پھر ہم اسے اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلحاظِ علم ہر شے پر حاوی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۶۔۹۸۔

۵۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! تم نے بسبب اس

کے کہ بچھڑا بنا کھڑا کیا، اپنی جانوں پر ظلم کیا تو تم اپنے خالق کی طرف رجوع ہو اور اپنے آپ کو مار ڈالو۔ یہ تمہارے لیے تمہارے خالق کے نزدیک بہتر ہے۔ پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کی۔ بے شک وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲:۵۴-

۲۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ارضِ مقدسہ میں داخل ہونے کا حکم دیا

۶۔ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو! اللہ کا احسان جو تم پر ہے یاد کرو۔ جب اس نے تم میں نبی پیدا کیے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اور جہاں والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ بھائیو! اس پاک زمین میں داخل ہو جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دی ہے۔ اور اپنی پیٹھ پر الٹے نہ پھرو کہ تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔ بولے: اے موسیٰ! اس میں تو بڑے زبردست لوگ ہیں اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں تب تک ہم اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ سو اگر وہ وہاں سے نکل گئے تو ہم ضرور داخل ہوں گے۔ دو شخصوں نے جو ڈرتے تھے اور اللہ نے ان پر فضل کیا تھا، کہا کہ ان پر حملہ کر کے دروازے میں گھس جاؤ۔ پھر جب تم اس میں داخل ہو گئے تو تم ہی غالب رہو گے۔ اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر بھروسا رکھو۔ بولے: اے موسیٰ! جب تک وہ اس میں ہیں ہم تو کبھی ہرگز بھی اس میں داخل نہ ہوں گے۔ تو اور تیرا پروردگار جاؤ اور دونوں لڑو۔ ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ کہا: اے میرے پروردگار! میں سوائے اپنی ذات اور اپنے بھائی کے اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا تو تو ہمارے اور بدکار لوگوں

الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾

۶۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾

۷۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ

کے درمیان جدائی کر دے۔ فرمایا تو وہ چالیس برس ان پر حرام ہے۔ ملک میں پڑے سر مارا کریں تو تو نافرمان لوگوں پر افسوس نہ کر۔

-المائدۃ ۵:۲۰-۲۶-

۳۔ بنی اسرائیل سے نماز، زکوٰۃ اور نیک کاموں کا عہد لیا گیا

۷۔ جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا۔ اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔ پھر تم نے سوائے چند شخصوں کے مونہہ پھیر لیا اور تم مونہہ پھیرنے والے ہو۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو ان

Marfat.com

کے گھروں سے نہ نکالنا، پھر تم نے اقرار کر لیا اور تم خود گواہ ہو۔

۔البقرۃ ۲:۸۳۔۸۴۔

۸۔اور بے شک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے۔اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے۔اور میرے رسولوں پر ایمان لائے۔اور انہیں قوت دی۔اور اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دیتے رہے تو میں ضرور تم سے تمہاری بدیاں دور کر دوں گا۔اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔پھر اس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا وہ ضرور سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

۔المائدۃ ۵:۱۲۔

۹۔بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا۔اور ان کی طرف رسول بھیجے۔

۔المائدۃ ۵:۷۰۔

۴۔ قصۂ ذبحِ بقر

۱۰۔اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو۔ بولے: کیا تو ہم سے ٹھٹھا کرتا ہے۔کہا: اللہ کی پناہ کہ میں جاہلوں میں ہوں۔بولے: ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے دعا کر کہ ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی نہ بچھیا۔ درمیانہ ہے اس کے بیچ بیچ۔تو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے، کرو۔بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر وہ ہم پر کھول دے کہ اس کا رنگ کیا ہے۔کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے زرد رنگ کی۔اس کا رنگ ڈہڈہاتا ہے، دیکھنے والوں کو بھلی لگتی ہے۔بولے: ہمارے لیے اپنے پروردگار سے دعا کر ہم پر کھول دے کہ وہ گائے کیسی ہے۔ہم پر وہ مشتبہ ہو گئی اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے۔کہا: وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ محنت کرنے والی کہ زمین جوتے اور نہ کھیتی کو پانی دینے والی۔بے عیب ہے، اس میں کوئی داغ دھبہ نہیں۔بولے اب تو صحیح بات لایا ہے۔غرض انہوں نے اسے ذبح کر ڈالا اور وہ ایسا کرتے نہ لگتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۶۷۔۷۱۔

۵۔ بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہونا

۱۱۔جب تم نے ایک شخص کو مار ڈالا۔پھر تم نے اس میں اختلاف کیا۔ اور اللہ نکالنے والا تھا جو تم چھپاتے تھے۔تو ہم نے حکم دیا کہ اسے اس

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾

۸۔ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۭ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

۹۔ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ

۱۰۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾

۱۱۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

(جاری ہے)

Marfat.com

کے ایک ٹکڑے سے مارو۔ یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھلاتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲: ۷۲-۷۳-

قارون

۱۔ قارون کے خزانوں کی کنجیاں ایک زور آور جماعت سے نہ اٹھ سکتیں

۱۔ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا تو اس نے ان پر زیادتی کی۔ اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک قوی جماعت کو تھکا دیتیں۔ جب اس کی قوم نے اس سے کہا کہ اترا مت۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو اللہ نے تجھے (دھن) دیا ہے اس سے دارِ آخرت حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر۔ اور بھلائی کر جیسے اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ اور ملک میں فساد نہ چاہ۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بولا: یہ (مال) تو مجھے ایک علم سے ملا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ نے اس سے پہلی امتوں کو، جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جتھے میں زیادہ تھیں، ہلاک کر دیا۔ اور گنہگاروں سے ان کے گناہ نہیں پوچھے جاتے۔ پھر وہ اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے نکلا۔ تو وہ لوگ جو دنیا کی زندگی چاہتے تھے کہنے لگے: کاش ہمارے پاس بھی وہی ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے۔ بے شک وہ بڑا صاحبِ نصیب ہے! اور

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

۱۔ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۷۷﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ؕ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۲۔ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا

جنہیں علم دیا گیا تھا، بولے کہ کم بختی مارو۔ اللہ کا ثواب اس کے لیے جو ایمان لائے اس سے کہیں بہتر ہے۔ اور یہ بات تو صابروں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

-القصص ۲۸: ۷۶-۸۰-

۲۔ قارون مع اپنے گھر کے زمین میں دھنس گیا

۲۔ تو ہم نے اسے مع اس کے گھر کے، زمین میں دھنسا دیا۔ تو اللہ کے سوا اس کی کوئی ایسی جماعت نہ ہوئی جو اس کی مدد کرتی اور نہ وہ مدد لا سکا۔ اور جو لوگ اس کے درجے کی خواہش کرتے تھے، کہنے لگے ہائے خرابی! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔ ہائے خرابی منکر لوگ فلاح نہیں پاتے! یہ دارِ

خرت ہے، یہ ہم ان لوگوں کو دیں گے۔ جو ملک میں
نہ چڑھنا چاہتے ہیں اور نہ فساد۔ اور انجام نیک متقیوں
کا ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۱۔۸۳۔

۳۔اور قارون اور فرعون اور ہامان کو پکڑا۔ اور بے شک
موسیٰ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا۔ تو انہوں
نے ملک میں تکبُّر کیا اور وہ کہیں بھاگ کر نہ جا سکے۔ تو ہم
نے ہر ایک کو اس کے گناہ میں پکڑ لیا۔ کوئی ان میں وہ تھا
کہ ہم نے اس پر پتھراؤ بھیجا۔ اور کسی کو ان میں سے
چنگھاڑ نے پکڑ لیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے زمین
میں دھنسا دیا۔ اور کسی کو ان میں سے ہم نے ڈبو دیا۔ اور
اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا۔ لیکن وہ آپ اپنے اوپر
ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۹۔۴۰۔

موسیٰ اور خضر علیہما السلام

ا۔ موسیٰ و خضر علیہما السلام

ا۔اور جب موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ میں باز نہ
آؤں گا جب تک دو دریاؤں کے ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا
صدیوں چلتا رہوں۔ پھر جب وہ دونوں ان کے ملاپ پر
جا پہنچے تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے۔ تو اس نے دریا میں
سرنگ بنا کر اپنی راہ لی۔ جب وہ دونوں وہاں سے آگے
بڑھے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا کھانا
دے۔ ہم نے اپنے اس سفر میں بڑی تکلیف اٹھائی۔
بولا: تو نے یہ بھی دیکھا کہ جب ہم نے اس پتھر کے پاس
جگہ پکڑی تو میں مچھلی بھول گیا۔ اور یہ مجھے شیطان ہی نے

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۸﴾
۳۔وَقَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

ا۔ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ
حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي
الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ
عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

بھلایا کہ میں اس کا ذکر کروں۔ اور اس نے عجیب طریقے سے سمندر
میں راہ بنا لی۔ کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ دونوں اپنے پاؤں
کے نشان پہچانتے الٹے پھرے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں
میں سے ایک بندہ پایا، جسے ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی، اور
اپنے پاس سے ہم نے اسے علم سکھلایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا:
اجازت دے تو میں تیرے ساتھ رہوں اس واسطے کہ تو مجھے وہی راہ
کی بات سکھلائے جو تجھے سکھلائی گئی ہے۔ کہا: تو میرے ساتھ رہ کر
ہرگز صبر نہ کر سکے گا: اور تو اس بات پر کس طرح صبر کرے گا۔ جس کی
خبر پر تجھے کچھ احاطہ نہیں۔ کہا انشاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا۔ اور میں
تیرے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ کہا: اگر تو میرے ساتھ رہنا
چاہتا ہے تو مجھ سے کسی بات کی بابت کچھ نہ پوچھنا، یہاں تک کہ خود
میں ہی تجھ سے اس کا ذکر کروں۔ پھر وہ دونوں آگے چلے۔ یہاں

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ
عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ
اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى
اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ
خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا
نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا
غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا
نُّكْرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنْ
سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ
عُذْرًا ﴿۷۶﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا
اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ
شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ
فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ
مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس نے اسے پھاڑ ڈالا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تو نے اس لیے پھاڑا کہ اس کے سواروں کو ڈبو دے۔ تو نے ایک انوکھی بات کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہ کر سکے گا۔ موسیٰ نے کہا: میری بھول پر مجھ سے مؤاخذہ نہ کر اور میرے کام میں مجھ پر مشکل نہ ڈال۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے۔ تو اس نے اسے قتل کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: تو نے ایک پاک جان بغیر کسی جان کے بدلے مار ڈالی۔ بے شک تو نے یہ ایک نامعقول حرکت کی۔ کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکے گا۔ کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی بات کی بابت کچھ پوچھوں تو پھر مجھے ساتھ نہ رکھنا۔ بے شک تو میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ چکا۔ پھر وہ دونوں آگے بڑھے۔ یہاں تک جب وہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو انہوں نے وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ انہوں نے ان کی مہمان داری سے انکار کیا۔ پھر ان دونوں نے اس میں ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی۔ اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر مزدوری لے لیتا۔ بولا: یہ میرے اور تیرے درمیان جدائی (کا وقت) ہے۔ اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتلاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا۔ سو وہ جو کشتی تھی تو چند مسکینوں کی تھی، جو سمندر میں مزدوری کرتے تھے۔ تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا۔ جو ہر ایک سالم کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا

Marfat.com

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾

تھا۔ اور وہ لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ مسلمان تھے۔ ہم اس بات سے ڈرے کہ کہیں وہ انہیں گمراہی اور کفر پر مجبور نہ کر دے۔ اس لیے ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار انہیں ستھرائی میں اور رشتے کا لحاظ رکھنے میں، اس سے بہتر بدلہ دے۔ اور وہ جو دیوار تھی تو شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور ان کے نیچے ان کا خزانہ گڑا تھا اور ان کا باپ نیک تھا۔ اس لیے تیرے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں۔ یہ تیرے پروردگار کی رحمت ہے اور میں نے یہ کام اپنی رائے سے نہیں کیا۔ یہ حقیقت ان باتوں کی، جن پر تو صبر نہ کر سکا۔

-الکہف ۱۸: ۶۰-۸۲-

موسیٰ علیہ السلام کے فضائل وکمالات

۱۔ کتاب ملنا

۱۔ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾

۱۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور (حق و باطل میں) فرق کرنے والی ایک چیز دی تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

-البقرۃ ۲: ۵۳-

۲۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ

۲۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد لگاتار رسول بھیجے۔

-البقرۃ ۲: ۸۷-

۳۔ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۴﴾

۳۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو نیکی کرنے والے پر پورا فضل اور ہر شے کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اپنے پروردگار کی ملاقات پر ایمان لائیں۔

-الانعام ۶: ۱۵۴-

۴۔ وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿۲﴾

۴۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت ٹھہرایا کہ میرے سوا کوئی کارساز نہ پکڑو۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲-

۵۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

۵۔ اور کتاب میں موسیٰ کو یاد کر بے شک وہ منتخب تھا اور رسول اور نبی تھا۔ اور طور کے دہنی طرف سے ہم نے اسے پکارا اور بھید کہنے کو اسے اپنے قریب کیا۔

-مریم ۱۹: ۵۱-۵۲-

۶۔ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾

۶۔ اور میں نے تجھے اپنے لیے منتخب کیا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۱-

۷۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۷۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب فرق کرنے والی اور پرہیز گاروں کے لیے روشنی اور نصیحت دی۔ وہ پرہیز گار جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے کانپتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۴۸-۴۹-

Marfat.com

۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

-المؤمنون ۲۳:۴۹۔

۹۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو اس کا وزیر بنایا۔

-الفرقان ۲۵:۳۵۔

۱۰۔اور بے شک اس کے بعد کہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ جو لوگوں کو راہ سمجھانے والی اور ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-القصص ۲۸:۴۳۔

۱۱۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔تو تو اس کے ملنے سے شک میں نہ پڑ۔ اور اس کتاب کو ہم نے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت قرار دیا۔

-السجدۃ ۳۲:۲۳۔

۱۲۔اور ان دونوں (بھائیوں) کو ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۷۔

۱۳۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی۔ اور بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

-المؤمن ۴۰:۵۳۔۵۴۔

۱۴۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے سے صادر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱۔۴۵۔

۸۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

۹۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

۱۰۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۱۱۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾

۱۲۔وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾

۱۳۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

۱۴۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

۱۵۔وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾

۱۶۔وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۶۳﴾

۱۷۔وَلَقَدْ جَاۗءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

۲۔ قوتِ فیصلہ اور علم ملنا

۱۵۔اور جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور قوی ہو گیا تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔ اور ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

-القصص ۲۸:۱۴۔

۳۔ کھلے غلبے کا ملنا

۱۶۔اور موسیٰ کو ہم نے کھلا غلبہ دیا۔

-النساء ۴:۱۵۳۔

۴۔ آیاتِ بینات کا ملنا

۱۷۔اور موسیٰ تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا۔ پھر تم نے اس کے پیچھے بچھڑا بنا کر کھڑا کیا اور تم ظالم ہو۔

-البقرۃ ۲:۹۲۔

۱۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں۔تو تو بنی اسرائیل سے پوچھ۔وہ ان کے پاس آیا تھا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷۔۱۰۱

۵۔ ہارون علیہ السلام کو نبی بنا کر امداد کے لیے بخشنا

۱۹۔اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا۔

۔مریم ۱۹:۵۳۔

۶۔ اللہ کے نزدیک عزت وآبرو

۲۰۔مسلمانو! ان لوگوں کی مانند نہ بنو جنہوں نے موسیٰ کو ستایا۔تو اللہ نے اسے اس الزام سے پاک کر دیا، جو انہوں نے لگایا تھا۔اور وہ اللہ کے نزدیک عزت والا تھا۔

۔الاحزاب ۳۳۔۶۹۔

۲۱۔اور اس سے ہم نے قومِ فرعون کا امتحان لیا۔اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔

۔الدخان ۴۴:۱۷۔

۷۔ موسیٰ علیہ السلام پر اللہ کے احسانات

۲۲۔اور بے شک ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا اور انہیں اور ان کی قوم کو بڑی تکلیف سے بچایا۔اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہی غالب رہے۔اور انہیں ہم نے کھول کر بیان کرنے والی کتاب دی۔اور انہیں ہم نے سیدھی راہ پر لگایا۔اور پچھلوں میں ہم نے ان کا ذکرِ خیر باقی رکھا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام۔بے شک ہم نیکوں کو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔بے شک وہ دونوں (بھائی) ہمارے ایمان دار بندوں میں تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۴۔۱۲۲۔

۸۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی مانند ہونا

۲۳۔لوگو! ہم نے تمہاری طرف تم پر گواہ بنا کر ویسا ہی رسول بھیجا ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔

۔المزمل ۷۳:۱۵۔

۱۸۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ

۱۹ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝۵۳

۲۰۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ۝۶۹

۲۱۔وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝۱۷

۲۲۔وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۱۴ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝۱۱۵ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝۱۱۶ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝۱۱۷ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۱۸ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝۱۱۹ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝۱۲۰ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۱ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۲۲

۲۳۔اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۝۱۵

۱۔وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝۲۹ هٰرُوْنَ اَخِي ۝۳۰ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝۳۱ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝۳۲ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝۳۳ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝۳۴ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝۳۵

ہارون علیہ السلام

۱۔ ہارون علیہ السلام کی وزارت ونبوت کے لیے موسیٰ کی دعا

۱۔اور میرے کنبے میں سے میرا وزیر بنا۔میرے بھائی ہارون کو اس سے میری ڈھارس بندھا۔اور میرے کام میں اس کو شریک کرتا کہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔اور کثرت سے تجھے یاد کریں کہ تو ہمارے حال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۲۹۔۳۵۔

Marfat.com

۲۔اور میرا دم رکتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی۔ تو تو ہارون کو بلا بھیج۔

-الشعراء ۲۶:۱۳-

۳۔اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے۔ سو تو اس کو مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ مجھ کو اندیشہ ہے کہ لوگ مجھے جھٹلائیں گے۔

-القصص ۲۸:۳۴-

۴۔کہا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی۔ تم ثابت قدم رہنا اور جاہلوں کی راہ پر نہ چلنا۔

-یونس ۱۰:۸۹-

۲۔ آپ کی دعا قبول

۵۔کہا، موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی۔

-طٰہٰ ۲۰:۳۶-

۶۔کہا ہم تیرے بھائی کو تیرا قوتِ بازو بنائیں گے۔ اور تم کو ایسا غلبہ دیں گے کہ وہ لوگ تم تک پہنچ بھی نہ سکیں گے۔ یہ ہمارے نشان لو۔ تم اور تمہارے پیرو غالب رہیں گے۔

-القصص ۲۸:۳۵-

۳۔ وزارت

۷۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بھائی ہارون کو اس کے ساتھ وزیر بنایا۔

-الفرقان ۲۵:۳۵-

۴۔ ہارون علیہ السلام کی نبوت

۸۔اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اس کو مددگار دیا۔

-مریم ۱۹:۵۳-

۲۔وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَارُونَ ﴿١٣﴾

۳۔وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۖ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿٣٤﴾

۴۔ قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾

۵۔قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾

۶۔ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِآيَاتِنَا ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ﴿٣٥﴾

۷۔وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾

۸۔وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

۹۔إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِن بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ

۱۰۔وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ

۱۱۔ وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤٢﴾

۵۔ آپ پر وحی کا نازل ہونا

۹۔اور ہم نے تیری طرف وحی بھیجی۔ جس طرح ہم نے نوح اور پیغمبروں کی طرف جو ان کے بعد ہوئے، وحی بھیجی اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف بھیجی تھی۔

-النساء ۴:۱۶۳-

۱۰۔اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی بھیجی۔

-یونس ۱۰:۸۷-

۶۔ موسیٰ کی قائم مقامی

۱۱۔اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میری قوم میں میرا نائب رہنا اور میل جول رکھنا اور مفسدوں کے رستے نہ چلنا۔

-الاعراف ۷:۱۴۲-

۱۲۔ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ

۱۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۴۸﴾

۱۴۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾

۱۵۔ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۱۶۔ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَاۤ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِيْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۬ؕ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

۱۷۔ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾

۱۸۔ فَقُلْنَا اذْهَبَاۤ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾

۷۔ آپ کو ہدایتِ الٰہی

۱۲۔ ان سب کو ہم نے سیدھی راہ دکھائی اور ان سے پہلے نوح کو بھی راہِ راست دکھائی۔ اور ان کی نسل میں سے داؤد اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو۔

۔الانعام ۶:۸۴۔

۸۔ آپ کو فرقان و نور ملا

۱۳۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت نامہ پرہیزگاروں کے لیے دیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۴۸۔

۹۔ آپ کی یادگار تابوتِ سکینہ میں محفوظ

۱۴۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کے بادشاہ ہونے کی یہ نشانی ہے کہ وہ صندوق جس میں تمہارے پروردگار کی تسلی ہے اور موسیٰ اور ہارون جو کچھ چھوڑ مرے ہیں، ان میں کی بچی ہوئی چیزیں ہیں، وہ تمہارے پاس آ جائے گا اور فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۸۔

۱۰۔ موسیٰ کے ہمراہ فرعون کی ہدایت کے لیے گئے

۱۵۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنے نشان دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

۔یونس ۱۰:۷۵۔

۱۶۔ تو اور تیرا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ اور ہماری یاد میں سستی نہ کرو۔ دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ پھر اس سے نرمی سے بات کرو۔ شاید سمجھ جائے یا ڈرے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر کہیں زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ کہا: تم ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ سنتا اور دیکھتا۔ سو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور ان کو ایذا نہ دے۔ ہم تیرے رب کے پاس سے نشان لے کر آئے ہیں۔ اور سلامتی اس کے لیے جو راہِ راست کی پیروی کرے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۴۲-۴۷۔

۱۷۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور کھلی سند کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو وہ شیخی میں آ گئے اور وہ سرکش لوگ تھے۔

۔المؤمنون ۲۳:۴۵-۴۶۔

۱۸۔ پھر ہم نے کہا کہ تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جو ہماری

نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو ہم نے ان لوگوں کو بالکل ہلاک کر ڈالا۔

-الفرقان ۲۵:۳۶-

۱۹۔ کہا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم سنتے رہیں گے۔ غرض تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہانوں کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔

-الشعراء ۲۶:۱۵-۱۷-

۱۱۔ بنی اسرائیل کو گوسالہ پرستی سے روکا

۲۰۔ کیا ان لوگوں کو یہ بھی نہ سوجھ پڑا کہ بچھڑا نہ ان کی بات کا جواب دیتا ہے نہ ان کے کسی نقصان یا نفع کا مالک ہے اور ہارون نے پہلے ان سے کہا بھی کہ بھائیو! یہ تو اس کے ذریعے سے تمہاری آزمائش کی جا رہی ہے۔ ورنہ تمہارا رب رحمان ہے۔ تو میرے کہے پر چلو اور میری بات مانو۔

-طٰہٰ ۲۰-۸۹-۹۰-

۱۲۔ آپ پر موسیٰ علیہ السلام کی خفگی

۲۱۔ جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصے اور رنج میں بھرا لوٹا تو بولا کہ میرے پیچھے میری غیبت میں تم نے یہ بری حرکت کی۔ کیا تم لوگ اپنے رب کے حکم سے پہلے جلدی کر بیٹھے؟ اور موسیٰ نے تختیوں کو پھینک دیا اور اپنے بھائی کے سر کو پکڑ کر اپنی طرف گھسیٹا۔ بولا: اے میرے ماں جائے! لوگوں نے مجھ کو بے حقیقت سمجھا۔ اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں۔ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے۔ اور مجھ کو ظالموں میں شریک نہ کر۔

-الاعراف ۷:۱۵۰-

۲۲۔ موسیٰ نے کہا کہ ہارون، جب تو نے ان کو دیکھا کہ

۱۹۔ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۷﴾

۲۰۔ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿۹۰﴾

۲۱۔ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۡ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

۲۲۔ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾

۲۳۔ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۡ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

۲۴۔ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ

گمراہ ہو گئے تو تو نے کیوں میری پیروی نہ کی۔ کیا تو نے میری حکم عدولی کی؟ بولا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑ۔ میں ڈرا کہ تو یہ کہے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس تک نہ کیا۔

-طٰہٰ ۲۰:۹۲-۹۴-

۱۳۔ آپ کے لیے دعائے مغفرت

۲۳۔ اس نے کہا: اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا قصور معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر اور تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۵۱-

۱۴۔ اللہ کے احسانات ہارون علیہ السلام پر

۲۴۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کیے اور ان کو اور ان کی

Marfat.com

الْعَظِيْمِ ۝ وَ نَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ۝ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی اور ان کی مدد کی۔ تو یہی لوگ غالب رہے۔ اور ان کو کتاب دی صاف بیان۔ اور دونوں کو سیدھا رستہ دکھایا۔ اور آنے والی امتوں میں ان کا ذکرِ خیر چھوڑا کہ موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ بے شک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۱۴۔ ۱۲۱۔

طالوت

۱۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے بعد بنی اسرائیل کی اپنے نبی سے بادشاہ مقرر کرنے کی درخواست

۱۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۔ کیا تو نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی اس جماعت کو نہیں دیکھا، جنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ نبی نے کہا: کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض ہو جائے تو تم جنگ نہ کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہم اللہ کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور بیٹوں سے جدا کیے گئے ہیں۔ پھر جب ان پر قتال فرض ہوا تو سوا تھوڑے سے آدمیوں کے وہ سب پھر گئے۔ اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۶۔

۲۔ نبی کا اللہ کے حکم سے طالوت کو بادشاہ مقرر کرنا، بنی اسرائیل کا اس پر اعتراض، نبی کا جواب

۲۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

۲۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اللہ نے طالوت کو تمہارے لیے بادشاہ مقرر کیا ہے۔ وہ بولے: وہ کیونکر ہمارا بادشاہ بنایا گیا۔ حالانکہ ہم اس سے زیادہ بادشاہت کے حق دار ہیں۔ اور وہ مال میں بھی بڑا مقدور والا نہیں ہے۔ کہا کہ اللہ نے اس کو تم پر برگزیدہ کیا۔ اور اس کو علم و جسم میں زیادہ وسعت دی ہے اور اللہ اپنا ملک جس کو چاہے دے۔ اور اللہ کشایش والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۷۔

۳۔ طالوت کے پاس بطورِ نشانی تابوتِ سکینہ کا آنا

۳۔ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۳۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا کہ اس کی بادشاہت کا نشان یہ ہے کہ تمہارے پاس صندوق آ جائے گا۔ اس میں تمہارے رب کی طرف سے تسکین ہے۔ اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کے ترکے سے کچھ بقیہ ہے۔ فرشتے اس کو اٹھا لائیں گے۔ اس میں تمہارے لیے نشانی ہے اگر تم ایمان دار ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۸۔

Marfat.com

۴۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۲۴۹

۵۔ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۵۰ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ۝۲۵۱

۱۔ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ

۲۔ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝۳۰

۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۵

۴۔ طالوت کا اپنے لشکریوں کو نہر سے پانی پینے کی ممانعت کرنا، اکثر لشکریوں کا پانی پینا اور کم ہمت ہو جانا

۴۔ پھر جب فوج لے کر طالوت الگ ہوا تو بولا: اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمائے گا۔ سو جو اس سے پیئے گا، وہ میرا نہیں ہے۔ اور جو اس کو نہ چکھے گا وہ بے شک میرا ہے۔ مگر جو اپنے ہاتھ سے ایک چلّو بھر لے، تو اتنے میں مضائقہ نہیں۔ سو تھوڑوں کے سوا سب نے اس کا پانی پیا۔ پھر جب طالوت اور اس کے ایمان دار ساتھی اس نہر سے پار اترے تو وہ لوگ کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ کی طاقت نہیں ہے۔ جنہیں اللہ کی ملاقات کا خیال تھا یوں بولے: ایسا بہت ہوا ہے کہ چھوٹی جماعت باذنِ اللہ بڑی جماعت پر غالب آئی اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۴۹-

۵۔ طالوت کا جالوت پر فتح پانا

۵۔ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوج کے مقابلہ میں آئے تو بولے کہ اے ہمارے رب! ہمیں پورا صبر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔ پھر انہوں نے کفار کو باذنِ اللہ شکست دی۔ اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔ اور اللہ نے داؤد کو سلطنت اور حکمت بخشی اور جو چاہا اس کو سکھلایا۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے دفع نہ کرائے تو دنیا تباہ ہو جائے۔ لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۰-۲۵۱-

داؤد علیہ السلام

۱۔ داؤد علیہ السلام کو اللہ نے علم دیا

۱۔ اور جو چاہا اسے سکھلایا۔

-البقرۃ ۲:۲۵۱-

۲۔ اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔ وہ اچھا بندہ تھا۔ بے شک وہ رجوع ہونے والا تھا۔

-صٓ ۳۸:۳۰-

۳۔ اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور ان دونوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت بخشی۔

-النمل ۲۷:۱۵-

Marfat.com

۴۔ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾

۵۔ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾

۶۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

۷۔ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

۸۔ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

۹۔ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

۱۰۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

۱۱۔ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

۱۲۔ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۳۔ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

۱۴۔ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ

۱۵۔ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

۲۔ داؤد علیہ السلام ہاتھوں والے یعنی صاحبِ قوت تھے، اللہ کی طرف رجوع تھے

۴۔ جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کر۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ص ۳۸:۱۷۔

۵۔ بے شک وہ (اللہ کی طرف) رجوع ہونے والا تھا۔

۔ص ۳۸:۱۷، ۳۰۔

۳۔ داؤد علیہ السلام اچھے بندے تھے

۶۔ وہ اچھا بندہ تھا۔

۔ص ۳۸:۳۰۔

۴۔ سلطنت اور حکمت دی

۷۔ اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت دی۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۱۔

۸۔ اور ہم نے اس کی سلطنت مضبوط کی اور اسے حکمت اور معاملات کا فیصل کرنا دیا۔

۔ص ۳۸:۲۰۔

۵۔ زبور دی

۹۔ اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۵۔

۱۰۔ اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے فضیلت دی۔

۔سبا ۳۴:۱۰۔

۶۔ لباسِ جنگ بنانے میں کمال عطا کیا

۱۱۔ اور ہم نے اسے تمہارے لیے ایک لباس بنانا سکھایا تا کہ وہ تمہیں تمہاری لڑائی کی زد سے بچائے۔ تو کیا تم شکر گزار ہو۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۰۔

۷۔ لوہے کو نرم کیا

۱۲۔ اور اس کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا کہ کشادہ زرہیں بنا اور اندازے سے کڑیاں جوڑ۔ اور نیک کام کرتے رہو۔ جو تم کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔

۔سبا ۳۴:۱۰-۱۱۔

۸۔ پہاڑوں اور پرندوں کو مطیع کیا

۱۳۔ اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا، جو تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ہم ہی یہ کرنے والے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱:۷۹۔

۱۴۔ اے پہاڑو! اس کے ساتھ رجوع ہو کر تسبیح پڑھو۔ اور پرندوں کو بھی یہی حکم تھا۔

۔سبا ۳۴:۱۰۔

۱۵۔ ہم نے اس کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا۔ جو شام کے وقت اور سورج نکلتے تسبیح کرتے تھے اور پرندے تابع کیے جو سب اکٹھے تھے۔ سب اس کے آگے رجوع تھے۔

۔ص ۳۸:۱۸-۱۹۔

Marfat.com

۹۔ داؤد نے جالوت کو قتل کیا

۱۶۔اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا۔

-البقرۃ۲: ۲۵۱۔

۱۰۔ داؤد علیہ السلام کے پاس دو جھگڑالو شخص دیوار پھاند کر آئے، داؤد علیہ السلام نے پھر ان دونوں کا فیصلہ کیا

۱۷۔اور بھلا تجھے جھگڑالوؤں کی خبر بھی پہنچی ہے۔ جب وہ عبادت خانے میں دیوار پھاند کر آئے۔ جب وہ داؤد پر داخل ہوئے تو وہ ان سے خوف زدہ ہوا۔ بولے: خوف نہ کر۔ ہم دو اہلِ مقدمہ ہیں۔ ہم میں سے بعض نے بعض پر زیادتی کی ہے تو تو ہمارے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کر اور التوا میں نہ ڈال اور ہمیں سیدھے رستے پر لگا۔ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے۔اس نے کہا کہ وہ بھی میرے حوالے کر دے اور بات کرنے میں مجھے دبالیا۔کہا: اس نے جو تیری دنبی کو اپنی دنبیوں میں ملانے کے لیے سوال کیا تو یہ تجھ پر ظلم کیا۔ اور بے شک اکثر شریک بعض بعض پر ظلم ہی کرتے رہتے ہیں۔ ہاں وہ نہیں جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں اور وہ تھوڑے ہیں۔

-ص ۳۸: ۲۱۔۲۴۔

۱۱۔ داؤد علیہ السلام نے اپنی غلطی کی معافی مانگی، اللہ نے انہیں معاف کر دیا

۱۸۔اور داؤد نے خیال کیا کہ ہم نے اسے آزمایا۔تو اس نے اپنے پروردگار سے معافی مانگی اور رکوع میں گر پڑا۔ اور (اللہ کی طرف) رجوع ہوا۔تب ہم نے اس کی یہ غلطی معاف کر دی۔ اور بے شک اس کے لیے ہمارا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔

-ص ۳۸: ۲۴۔۲۵۔

۱۶۔وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

۱۷۔ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ۭ

۱۸۔ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

۱۹۔ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

۲۰۔ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا

۱۲۔ اللہ کا داؤد علیہ السلام کو ملک میں خلیفہ کرنا

۱۹۔اور اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں جانشین بنایا۔تو تو لوگوں کے درمیان صحیح صحیح فیصلہ کیا کر اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ پڑ تا کہ وہ تجھے اللہ کی راہ سے کھو دے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے۔اس لیے کہ وہ حساب کے دن کو بھولے ہوئے ہیں۔

-ص ۳۸: ۳۶۔۔

۱۳۔ داؤد اور سلیمان علیہما السلام کا بکریوں کی کھیتی چر جانے کے بارے میں فیصلہ

۲۰۔اور داؤد اور سلیمان کو (علم دیا) جب وہ کھیتی میں فیصلہ کرنے لگے۔ جب اس کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے

Marfat.com

پھر وہ واقعہ ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے قوتِ فیصلہ اور علم دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹-

سلیمان علیہ السلام

۱۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے جانشین سلیمان

۱۔اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔

-النمل ۲۷:۱۶-

۲۔ سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا

۲۔اور وہ اس علم کے پیچھے لگے جو سلیمان کی سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ سلیمان کافر نہ تھا۔ مگر شیاطین کافر تھے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۲-

۳۔ آپ کا علم

۳۔پھر ہم نے سلیمان کو فیصلہ سمجھا دیا۔اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔اور ہم نے پہاڑ داؤد کے تابع کر دیے تھے کہ وہ اس کے ساتھ تسبیح کرتے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور کرنے والے ہم تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۹-

۴۔اور ہم نے داؤد و سلیمان کو ایک علم دیا اور ان دونوں نے کہا، اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت بخشی۔

-النمل ۲۷:۱۵-

۴۔ پرندوں کا علم

۵۔اور بولا، لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھلائی گئی ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶-

۵۔ اللہ کی طرف سے ہر شے عطا

۶۔اور ہمیں ہر شے دی گئی ہے۔ بے شک یہ صریح فضل ہے۔

-النمل ۲۷:۱۶-

حُكْمًا وَّعِلْمًا

۱۔ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ

۲۔ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

۳۔ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۘ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

۴۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۵۔ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

۶۔ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝

۷۔ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۘ

۸۔ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

۹۔ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

۶۔ بکریوں کے کھیتی چر جانے کا فیصلہ

۷۔اور داؤد اور سلیمان کو یاد کر۔ جب وہ دونوں کھیت کا جھگڑا فیصل کرتے تھے۔ جب اس میں رات کے وقت ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں۔ اور ہم ان کا فیصلہ دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے سلیمان کو سمجھا دیا اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا تھا۔

-الانبیاء ۲۱:۷۸-۷۹

۷۔ تسخیر ہوا

۸۔اور ہم نے سخت ہوا سلیمان کے قابو کی تھی کہ وہ اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی، جس میں ہم نے برکت دی۔ اور ہمیں ہر چیز کی خبر ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۱-

۹۔اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی۔

-سبا ۳۴:۱۲-

Marfat.com

۱۰۔ پھر ہم نے ہوا اس کے قابو میں کر دی کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا، اس کے حکم سے اسی طرف کو آہستہ آہستہ چلتی۔

-صٓ ۳۸:۳۶-

۸۔ تسخیر شیاطین

۱۱۔ اور شیطان بھی تابع کر دیے۔ وہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور اس کے سوا دوسرے کام بھی کرتے اور ہم ہی ان کے محافظ تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۲-

۱۲۔ اور جنات میں سے وہ جن تابع کیے جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور ان جنوں میں سے جو کوئی ہمارے حکم سے پھرے، ہم اسے دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

-سبا ۳۴:۱۲-

۱۳۔ اور شیاطین بھی تابع کیے۔ سارے عمارتیں بنانے والے اور غوطہ زن۔ اور کتنے ہی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ اب تو احسان کر یا اپنے ہی پاس رکھ۔ تجھ سے کچھ حساب نہیں۔

-صٓ ۳۸:۳۷-۳۹-

۹۔ شیاطین اور جنوں نے آپ کے لیے محرابیں، تصاویر اور چھوٹے بڑے طرح طرح کے برتن بنائے

۱۴۔ وہ جنات اس کے لیے جو وہ چاہتا، بناتے تھے۔ قلعے اور تصویریں، اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں ایک جگہ رکھی ہوئیں۔ اے آلِ داؤد شکر گزاری کرو۔ اور میرے بندوں میں تھوڑے شکر گزار ہیں۔

-سبا ۳۴:۱۳-

۱۰۔ پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کیا

۱۵۔ اور سلیمان کے لیے ہوا کو مسخر کیا۔ صبح کی سیر اس کی ایک

۱۰۔ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۳۶﴾

۱۱۔ وَمِنَ الشَّيَاطِينِ مَن يَغُوصُونَ لَهُ وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ وَكُنَّا لَهُمْ حَافِظِينَ ﴿۸۲﴾

۱۲۔ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿۱۲﴾

۱۳۔ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾

۱۴۔ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿۱۳﴾

۱۵۔ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ

۱۶۔ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي

مہینے کی راہ اور شام کی سیر اس کی ایک مہینے کی راہ تھی اور اس کے لیے ہم نے پگھلے ہوئے تانبے کا ایک چشمہ جاری کیا۔

-سبا ۳۴:۱۲-

۱۱۔ سلیمان علیہ السلام کا لشکر جن، انسان اور پرندوں سے مرکب تھا

۱۶۔ اور سلیمان کے لیے اس کے لشکر جنوں اور آدمیوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے تھے۔ پھر وہ مثل بمثل اس کے سامنے کھڑے کیے گئے تھے۔

-النمل ۲۷:۱۷-

۱۲۔ لشکر وادیٔ نمل پر گزرا۔ ایک چیونٹی کی گفتگو پر سلیمان علیہ السلام کا ہنسنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کر کے شکر کرنا

۱۷۔ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک

Marfat.com

چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر تمہیں کچل ڈالے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ تب سلیمان اس چیونٹی کی بات پر مسکرا کر ہنسا۔ اور کہا: اے رب! مجھے توفیق دے کہ تیرے احسان کو جو تو نے مجھ پر کیا، شکر کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر۔

-النمل ۲۷:۱۸-۱۹

۱۳۔ سلیمان علیہ السلام نے پرندوں کا جائزہ لیا اور ملکۂ شہر سبا یعنی بلقیس کی خبر

۱۸۔ اور اس نے پرندوں کی حاضری لی۔ پھر بولا کہ مجھے کیا ہوا کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھتا یا وہ غیر حاضر ہے۔ میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا وہ کوئی صاف جواب میرے پاس لائے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد وہ آ گیا۔ کہا کہ مجھے ایک بات معلوم ہوئی ہے، جو تجھے معلوم نہیں۔ اور میں شہرِ سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے عورت پائی جو ان پر بادشاہت کر رہی ہے اور اس کو ہر شے ملی ہے اور اس کے پاس ایک بڑا تخت ہے۔ میں نے اس کو اور اس کی قوم کے لوگوں کو اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے پایا اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے ہیں اور انہیں راہ سے روکا ہے۔ سو وہ راہ نہیں پاتے۔

-النمل ۲۷:۲۰-۲۴

۱۹۔ اللہ کو کیوں سجدہ نہ کریں۔ جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیز نکالتا اور جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو، سب جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

-النمل ۲۷:۲۵-۲۶

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

۱۸۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿۲۰﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۱﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۹۔ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾

۲۰۔ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ

۱۴۔ ملکۂ سبا کو دعوتِ اسلام

۲۰۔ سلیمان بولا: ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے۔ پھر ان کے پاس سے واپس آ۔ پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ وہ بولی: اے دربار یو! میری طرف ایک عزت کا خط ڈالا گیا ہے۔ وہ سلیمان کی طرف سے ہے۔ اور اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے، شروع کیا گیا ہے کہ تم لوگ مجھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور تابع دار بن کر میرے پاس چلے آؤ۔ بولی اے دربار یو! میرے معاملہ میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی امر کا فیصلہ نہیں کیا کرتی، جب تک تم حاضر نہیں ہوتے۔ وہ بولے: ہم لوگ بڑے زور آور اور سخت لڑنے والے ہیں اور کام تیرے اختیار میں ہے۔ سو تو سوچ سمجھ لے کہ کیا حکم دیتی ہے۔ بولی: جب کسی بستی میں بادشاہ

Marfat.com

داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے ہیں اور وہاں عزت داروں کو ذلیل کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

-النمل ۲۷:۲۷-۳۴-

۱۵۔ ملکہ کا سلیمان علیہ السلام کے پاس ہدیہ بھیجنا، آپ کا اس کو قبول نہ کرنا اور شہرِ سبا پر لشکر کشی کا ارادہ

۲۱۔ اور میں ان کی طرف کچھ ہدیہ بھیجتی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لے کر آتے ہیں۔ پھر جب قاصد سلیمان کے پاس آیا تو اس نے کہا۔ کیا تم مجھے مال سے مدد دیتے ہو۔ سو جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے، وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تم اپنے ہدیے سے آپ ہی خوش ہو۔ ان کی طرف پھر جا۔ اب ہم ان پر ایسی فوجیں لے کر چڑھائی کرتے ہیں جن کا مقابلہ وہ نہ کر سکیں گے۔ اور ہم انہیں ان کی بستی سے ذلیل کر کے نکالیں گے اور وہ خوار ہوں گے۔

-النمل ۲۷:۳۵-۳۷-

۱۶۔ آپ کا تختِ بلقیس کو منگانا

۲۲۔ کہا: اے درباریو! تم میں کوئی ہے کہ اس عورت کا تخت میرے پاس اس سے پہلے اٹھا لائے کہ وہ مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہوں۔ جنوں میں سے ایک دیو بولا: وہ تخت میں تیرے پاس لاؤں گا، اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے۔ اور میں اس کے اٹھا لانے پر امانت دار، زور آور ہوں۔ وہ شخص جس کو کتاب کا علم تھا، بولا کہ میں اسے تیرے پاس پلک مارنے سے پہلے لاؤں گا۔ پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا

مَاذَا تَأْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾

۲۱۔ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۲۔ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۙ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

۲۳۔ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

ناشکری۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لیے شکر کرتا ہے۔ اور جو کوئی ناشکری کرتا ہے، تو میرا رب بے پروا، سخی ہے۔

-النمل ۲۷:۳۸-۴۰-

۱۷۔ بلقیس کی عقل کو آزمانا اور اس کا اسلام لانا

۲۳۔ سلیمان نے کہا کہ اس کے لیے اس تخت کی شکل بدل ڈالو۔ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا ان میں ہوتی ہے، جو راہ نہیں پاتے۔ پھر جب وہ آئی تو اس سے کہا گیا کہ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے۔ بولی: گویا یہ وہی ہے۔ اور ہمیں تو اس سے پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم مسلمان ہو گئے تھے اور سلیمان نے اس عورت کو ان چیزوں سے روکا، جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتی تھی۔ کیونکہ وہ کافر لوگوں میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا محل میں چلو۔ سو جب اس نے محل دیکھا تو گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں۔ سلیمان نے کہا یہ تو محل

Marfat.com

ہے۔اس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ بولی: اے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ اللہ جہانوں کے رب کے واسطے مسلمان ہوگئی ہوں۔

۔النمل ۲۷: ۴۱۔

۱۸۔ سلیمان علیہ السلام کا گھوڑوں سے محبت کرنا

۲۴۔اور ہم نے داؤد کو سلیمان بخشا۔ اچھا بندہ، وہ رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے اصیل گھوڑے پیش کیے گئے تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی یاد سے مال کی محبت کو زیادہ دوست رکھا۔ یہاں تک کہ سورج اوٹ میں چھپ گیا۔ ان کو میرے پاس لوٹا لاؤ۔ پھر پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔

۔ص ۳۸: ۳۰۔۳۳۔

۱۹۔ سلیمان علیہ السلام کی آزمائش اور استغفار

۲۵۔اور ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کے تخت پر ایک جسم لا ڈالا۔ پھر سلیمان نے توبہ کی۔ بولا: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت دے کہ میرے بعد کسی کو راست نہ آئے۔ بے شک تو بڑا فیاض ہے۔

۔ص ۳۸: ۳۴۔۳۵۔

۲۰۔ سلیمان علیہ السلام کی موت

۲۶۔پھر جب ہم نے اس پر موت کو مقرر کیا تو جنوں کو اس کی موت کی خبر کسی نے نہ دی مگر گھن کے کیڑے نے کہ اس کے عصا کو کھاتا رہا۔ پس جب وہ گر پڑا تو جنوں نے جانا کہ اگر وہ غیب جانتے تو ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

۔سبا ۳۴: ۱۴۔

۲۱۔ سلیمان علیہ السلام اچھے بندے اور اللہ کی طرف رجوع تھے

۲۷۔اچھا بندہ وہ رجوع کرنے والا تھا۔

۔ص ۳۸: ۳۰۔

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۲۴۔ وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ فَقَالَ اِنِّيْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَ الْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

۲۵۔ وَ لَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ هَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

۲۶۔ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۶﴾

۲۷۔ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۳۷﴾

۲۸۔ وَ اِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَ حُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾

۱۔ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا

۲۲۔ سلیمان علیہ السلام کے لیے اللہ کے ہاں قرب اور اچھا ٹھکانا

۲۸۔اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔

۔ص ۳۸: ۴۰۔

قصۂ شہرِ سبا

۱۔ شہرِ سبا کا اپنے نہایت عروج کے بعد برباد ہونا

۱۔کچھ شک نہیں کہ اہلِ سبا کے لیے ان کے گھروں ہی میں (قدرت کی) ایک نشانی موجود تھی۔ (یعنی) دہنی طرف اور بائیں طرف دو باغ تھے۔ اپنے پروردگار کی طرف سے روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہ) ایک ستھرا شہر ہے اور بخشنے والا پروردگار ہے۔ تو انہوں نے روگردانی کی۔

Marfat.com

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾

۱۔ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۲۔ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

۳۔ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

۴۔ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

تب ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا۔ اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا، جن کا میوہ بدمزہ اور جھاؤ اور چند ایک بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، گاؤں بسا دیے تھے۔ جو ظاہر نظر آتے تھے۔ اور ان میں سفر کا اندازہ مقرر کر دیا تھا (اور کہہ دیا تھا) کہ ان میں رات اور دن بے خوف و خطر سفر کیا کرو۔ تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے سفروں میں دوری پیدا کر دے۔ اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ تب ہم نے انہیں فسانہ بنا دیا۔ اور پورے طور پر ان کے چیتھڑے بکھیر دیے۔ بے شک ان میں ہر ایک صابر، شکر گزار کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور ان کے بارہ میں شیطان نے اپنا خیال سچ کر دکھلایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ سب اس کے پیچھے لگ گئے اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر یہ اس لیے ہوا کہ ہم انہیں جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ان لوگوں سے جدا کر دیں، جو اس کی طرف سے شک میں (پڑے) ہیں۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔سبا ۳۴:۱۵۔۲۱۔

الیاس علیہ السلام

۱۔ الیاس علیہ السلام رسول تھے

۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ الیاس رسولوں میں سے تھے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۳۔

۲۔ الیاس علیہ السلام کا اپنی قوم کو نصیحت کرنا

۲۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑتے ہو؟ اللہ کو جو تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۴۔۱۲۶۔

۳۔ قوم کا الیاس علیہ السلام کو جھٹلانا

۳۔ سو انہوں نے اسے جھٹلایا، تو کچھ شک نہیں کہ وہ پکڑے آئیں گے۔ لیکن اللہ کے منتخب بندے (نہیں) اور پچھلے لوگوں پر ہم نے اس کا ذکر باقی چھوڑا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۷۔۱۲۹۔

۴۔ الیاس علیہ السلام پر سلام

۴۔ کہ الیاس پر سلام۔ کچھ شک نہیں کہ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۰۔۱۳۱۔

Marfat.com

۵۔ الیاس علیہ السلام اللہ کے ایمان دار بندوں میں تھے

۵۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں تھا۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۲۔

یونس علیہ السلام

۱۔ یونس علیہ السلام اپنی قوم سے رنجیدہ ہو کے بھاگے

۱۔اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو یاد کر۔ جب وہ غصے میں لڑ کر چلا گیا۔ پھر سمجھا کہ ہم اسے پکڑ نہ سکیں گے۔ پھر تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ظالموں میں تھا۔ سو ہم نے اس کی سنی اور اسے غم سے نجات دی۔ اور یونہی ہم مومنوں کو نجات دیں گے۔
۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔۸۸۔

۲۔اور بے شک یونس رسولوں میں تھا۔ جب وہ اس بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگا پھر قرعہ ڈالا گیا، تو وہ دھکیلے ہوؤں میں ہو گیا۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۳۹۔۱۴۱۔

۲۔ مچھلی نے لقمہ کر لیا

۳۔ پھر اسے مچھلی نے لقمہ کر لیا۔ اور وہ اپنے آپ کو ملامت کرتا تھا۔ پھر اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اللہ کی تسبیح کرنے والوں میں تھا تو اس دن تک کہ مردے اٹھیں، اس کے پیٹ میں رہتا۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۲۔۱۴۴۔

۳۔ بچ گئے

۴۔ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں پھینک دیا اور وہ بیمار تھا اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اگایا۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۵۔۱۴۶۔

۵۔ سو تو اپنے رب کے حکم کا انتظار کر۔ اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو۔ جب اس نے دعا کی اور وہ غصے میں بھرا ہوا تھا۔ اگر اسے اس کے رب کا فضل نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پڑا رہتا اور بدحال ہوتا۔ پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور نیکوں میں کر دیا۔
۔القلم ۶۸:۴۸۔۵۰۔

۴۔ ایک لاکھ سے زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجے گئے

۶۔اور ہم نے اسے ایک لاکھ یا زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۷۔

۵۔ قومِ یونس سے ان کے ایمان لانے کے باعث عذاب ٹل گیا

۷۔ پھر کیوں نہ کوئی اور بستی ہوئی جو (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو۔ اور ان کے ایمان نے انہیں نفع دیا ہو۔ سوائے قومِ یونس کے کہ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے حیاتِ دنیا کی رسوائی کا عذاب ان سے ہٹا لیا اور ایک وقت تک انہیں فائدہ پہنچایا۔
۔یونس ۱۰:۹۸۔

۵۔ وَاِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

۱۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

۲۔ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

۳۔ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

۴۔ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

۵۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

۶۔ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

۷۔ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

Marfat.com

۸۔ پھر وہ ایمان لائے۔ پھر ہم نے انہیں ایک وقت تک بہرہ مند کیا۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۴۸۔

حزقی ایل نبی کا قصہ

۱۔ حزقی ایل علیہ السلام نبی کا ایک برباد شدہ گاؤں پر گزرنا اور ان کا رؤیا

۱۔ یا! نند اس شخص کے جو ایک گاؤں پر گزرا۔ اور وہ گاؤں اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا۔ تو اس نے کہا کہ اس شہر کو اس کے مرے پیچھے اللہ کیوں کر جلائے گا۔ سو اللہ نے اس کو مار کر سو برس تک مُردہ رکھا۔ پھر اسے اٹھایا اور پوچھا کہ تو کتنی دیر تک مردہ پڑا رہا۔ اس نے کہا: ایک دن یا ایک دن سے بھی کچھ کم۔ فرمایا: نہیں۔ بلکہ تو سو برس تک مردہ رہا۔ اب تو اپنا کھانا پینا دیکھ، وہ بالکل نہیں بگڑا اور تو اپنے گدھے کو بھی دیکھ۔ اور یہ اس لیے کہ ہم تجھے آدمیوں کے لیے ایک نشان بنانا چاہتے ہیں اور تو ہڈیوں کی طرف دیکھ کہ ہم کیونکر ان کو جنبش دیتے ہیں، پھر ان کو گوشت پہناتے ہیں۔ پھر جب اس پر یہ بھید ظاہر ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں، اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۹۔۳۶۰

ذوالقرنین

۱۔ ذوالقرنین کا مطلع الشمس اور مغرب الشمس میں پہنچنا

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے ذوالقرنین

۸۔ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾

۱۔ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

۱۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾

۲۔ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ

کا حال پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ میں اس کا حال تمہیں پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اسے ملک میں جمایا تھا اور اسے ہر شے کا سامان دیا تھا۔

۔الکہف ۱۸:۸۳۔۸۴۔

۲۔ تو وہ ایک سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اسے دلدل کے ایک چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں سے اس نے کچھ لوگ پائے۔ ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یا تو تو ان لوگوں کو تکلیف دے اور یا ان کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کر۔ کہا: جس نے ظلم کیا ہے اسے ہم عذاب دیں گے۔ پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا اور وہ اسے بری طرح کی مار دے گا۔ لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کیے، اس کے لیے نیک بدلہ ہے اور ہم اپنے کام میں اس

Marfat.com

سے نرمی برتیں گے۔

-الکھف ۱۸:۸۵-۸۸-

۳۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ وہ سورج کے نکلنے کے مقام پر پہنچا تو اسے ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا، جن کے لیے ہم نے اس کے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا تھا۔ یوں ہی ہے۔ اور اس کے پاس کی خبر پر ہمارا احاطہ ہے۔

-الکھف ۱۸:۸۹-۹۱-

۲۔ اس کا دو دیواروں کے قریب پہنچنا

۴۔ پھر وہ ایک اور سامان کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا۔ تو اس نے ان دونوں قوموں کے سوا ایک اور قوم پائی جو بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج ملک میں فساد ڈالتے رہتے ہیں۔ کہے تو ہم تیرے لیے کچھ محصول مقرر کر دیں۔ اس پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنا دے۔ کہا: جو مقدور مجھے میرے پروردگار نے دیا ہے، وہ بہتر ہے۔ تم محنت سے میری مدد کرو۔ میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک آڑ بنائے دیتا ہوں۔ میرے پاس لوہے کے تختے لے آؤ۔ یہاں تک کہ جب اس کے دونوں پھاٹکوں کا درمیان (بھر کر) ہموار کر دیا تو کہا کہ دھونکو۔ یہاں تک کہ جب اس نے اس (لوہے) کو آگ کر دیا۔ کہا کہ میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر بہا دوں۔ پھر نہ وہ اس پر چڑھ ہی سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔

-الکھف ۱۸:۹۲-۹۷-

يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾

۳۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذَٰلِكَ ۖ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

۴۔ ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انفُخُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ آتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَن يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

۵۔ قَالَ هَٰذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّي ۖ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۖ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

۳۔ ذوالقرنین کی دیوار کے گرنے کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۵۔ کہا یہ میرے پروردگار کی ایک رحمت ہے۔ پھر جب میرے پروردگار کا وعدہ آ پہنچے گا تو اسے چورا چورا کرے گا۔ اور میرے پروردگار کا وعدہ حق ہے۔ اور اس دن میں ہم مخلوق کو چھوڑ دیں گے کہ بعض بعض میں دھنستے ہوں گے اور صور پھونکا جائے گا۔ پھر ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور اس دن ہم کافروں پر دوزخ کو پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں۔ اور (حق کے) سننے کی تاب نہیں لاتے تھے۔

-الکھف ۱۸:۹۸-۱۰۱-

Marfat.com

لقمان

۱۔ لقمان کو اللہ کی طرف سے حکمت عطا ہونا اور ان کی بیٹے کو نصیحت

۱۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۱۲﴾

۲۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾

۱۔ لقمٰن ۳۱: ۱۲۔

۲۔ اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر کر اور جو شکر کرے گا، وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرے گا۔ اور جو کوئی ناشکری کرے گا تو بے شک اللہ بے پروا ہے، قابل تعریف۔

۲۔ اور جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ اسے نصیحت کر رہا تھا کہ بیٹا اللہ کا شریک نہ ٹھہرانا۔ کچھ شک نہیں کہ شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے بارہ میں نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے اسے جھٹکے پر جھٹکا کھا کر پیٹ میں رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے کہ میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر گزار رہ۔ میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ اور اگر وہ تجھے اس بات پر مجبور کریں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو تو ان کا کہا نہ مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا رہ۔ اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہے۔ پھر میری ہی طرف تمہیں لوٹنا ہے۔ میں تمہیں بتلاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے۔ بیٹا اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر بھی ہو، پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اسے (قیامت) کو لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ مخفیات کا جاننے والا، خبردار ہے۔ بیٹا نماز کو قائم رکھ۔ اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کر۔ اور بری باتوں سے منع کر۔ اور جو تکلیف تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔ بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے اپنے گال نہ پھلا اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ بے شک اللہ پسند نہیں کرتا کسی اترانے والے، شیخی خورے کو۔ اور اپنی رفتار میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز دھیمی رکھ۔ بے شک سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے۔

۱۔ لقمٰن ۳۱: ۱۳۔۱۹۔

زکریا علیہ السلام

۱۔ زکریا علیہ السلام پر اللہ کی رحمت

۱۔ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

۱۔ یہ بیان ہے کہ تیرے رب کی رحمت کا اس کے بندے زکریا پر۔

۱۔ مریم ۱۹: ۱۔۲۔

Marfat.com

۲۔ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

۳۔ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ
اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ
الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
وَلِيًّا ﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿۶﴾

۴۔ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

۵۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

۶۔ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

۷۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ
كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

۸۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ
الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿۸﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿۹﴾

۲۔ زکریا علیہ السلام اللہ سے بیٹا مانگتا ہے

۲۔ اسی موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہا: اے میرے رب! اپنی طرف سے مجھے پاک اولاد بخش۔ بے شک تو دعا سنتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۸۔

۳۔ جب اس نے اپنے رب کو ہلکی آواز سے پکارا۔ بولا: اے میرے رب! میرے بدن کی ہڈیاں سست ہو گئیں اور بڑھاپے سے سر مثل آگ کے ہو گیا۔ اور میں کبھی تجھ سے اے میرے رب! دعا کر کے محروم نہیں رہا۔ اور میں اپنے بعد وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری عورت بانجھ ہے۔ سو تو اپنی طرف سے مجھے ایک وارث بخش۔ جو میرا وارث ہو اور اولادِ یعقوب کا بھی وارث ہو۔ اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔

۔مریم ۱۹:۳-۶۔

۴۔ اور زکریا کو یاد کر۔ جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۹۔

۳۔ فرشتوں کا زکریا کو یحییٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کی بشارت دینا

۵۔ پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا فرشتوں نے اسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔ جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ) کا مصدق اور ایک سید ہو گا۔ اور عورتوں سے بر طرف رہے گا۔ اور ایک نبی ہو گا نیکوں میں سے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۹۔

۶۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا۔ اس وقت سے پہلے ہم نے کوئی آدمی اس کا ہم نام نہیں کیا۔

۔مریم ۱۹:۷۔

۴۔ زکریا علیہ السلام کا پیدائشِ یحییٰ علیہ السلام پر استعجاب

۷۔ زکریا نے کہا کہ اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہو گا۔ حالانکہ میری عورت بانجھ ہے۔ میں بڈھا ہو گیا۔ فرمایا: اسی طرح اللہ جو چاہے سو کرتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۰۔

۸۔ بولا: اے رب میرے! لڑکا کیونکر ہو گا: حالانکہ میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے ضعیفی میں آ گیا۔ فرمایا۔ یوں ہی ہو گا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور میں نے تجھے پہلے پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا۔

۔مریم ۱۹:۸-۹۔

Marfat.com

۵۔ زکریا علیہ السلام کا نشانی مانگنا اور تین روز تک زبان بند رہنا

۹۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بول نہ سکے گا۔ صرف اشارہ کرے گا۔ اور اپنے رب کو بہت یاد کرتا رہ۔ اور صبح و شام تسبیح کر۔

-آلِ عمران ۳: ۴۱۔

۱۰۔ بولا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر۔ کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو چنگا بھلا لوگوں سے تین رات بول نہ سکے گا۔ پھر وہ نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا۔ پھر ان کی طرف اشارہ کیا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔

-مریم ۱۹: ۱۰-۱۱۔

۶۔ اللہ کا زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نقص دور کر دینا اور یحییٰ بیٹا بخشنا

۱۱۔ سو ہم نے اس کی پکار سنی اور اسے یحییٰ بخش دیا۔ اور اس کی عورت کو چنگا کر دیا۔ یہ لوگ نیکیوں پر دوڑتے اور ہمیں توقع اور ڈر سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کرتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۰۔

۱۲۔ اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

-آلِ عمران ۳: ۳۷۔

یحییٰ علیہ السلام

۱۔ آپ کی پیدائش کی حضرت زکریا علیہ السلام کو بشارت

۱۔ پھر جب زکریا محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا۔ فرشتوں نے اسے آواز دے کر کہا کہ اللہ تجھے یحییٰ کی خوش خبری دیتا ہے۔

- آلِ عمران ۳: ۳۹۔

۹۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾

۱۰۔ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿۱۰﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۱۱﴾

۱۱۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۟ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾

۱۲۔ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

۱۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِى الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

۲۔ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ

۳۔ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾

۴۔ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ ۙ

۵۔ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ ۙ

۲۔ اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہوگا۔

-مریم ۱۹: ۷۔

۲۔ پہلے آپ کا ہم نام کوئی نہیں ہوا

۳۔ اس سے پہلے ہم نے کوئی اس کا ہم نام پیدا نہیں کیا۔

-مریم ۱۹: ۷

۳۔ آپ بچپن ہی سے نبی تھے

۴۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہ اور ہم نے اسے بچپن میں ہی قوتِ فیصلہ عطا کی۔

-مریم ۱۹: ۱۲۔

۴۔ آپ کا تقویٰ و طہارت

۵۔ اور اپنے پاس سے شفقت اور ستھرائی دی۔ اور وہ پرہیزگار تھا۔

-مریم ۱۹: ۱۳۔

۵۔ ماں باپ سے نیک برتاؤ

۶۔اور وہ اپنے ماں باپ سے نیک برتاؤ کرتا تھا اور سرکش نافرمان نہیں تھا۔

۔مریم ۱۹:۱۴۔

۶۔ آپ کا کلمۃ اللہ کی تصدیق کرنا

۷۔جو اللہ کے کلمہ (عیسیٰ علیہ السلام) کا مصدق اور ایک سیّد ہوگا اور عورتوں سے برطرف رہے گا اور ایک نبی ہوگا نیکوں میں سے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۹۔

۷۔ آپ کی ولادت، موت اور قیامت کے دن آپ پر سلام

۸۔اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن مرے اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

۔مریم ۱۹:۱۵۔

مریم صدیقہ علیہا السلام

۱۔ مریم علیہا اللہ کا خاندان و پیدائش

۱۔بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہانوں پر برگزیدہ کیا ہے۔یہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی۔اور اللہ سنتا، جانتا ہے۔جب عمران کی عورت نے کہا کہ اے میرے رب! جو کچھ میرے پیٹ میں ہے خالص آزاد، وہ میں نے تیری نذر کیا۔تو اسے میری طرف سے قبول کر۔تو سنتا، جانتا ہے۔ پھر جب اس نے لڑکی جنی تو بولی کہ اے میرے رب! میں نے لڑکی جنی ہے۔اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ جنی اور بیٹا ایسا نہیں ہو سکتا جیسی وہ بیٹی تھی۔اور میں نے اس کا نام

۶۔وَبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭

۷۔مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑲

۸۔وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮

۱۔اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ⑳ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ㉞ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ㉟ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ㊱ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

۲۔كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ㊲

۳۔ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ

مریم رکھا۔اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔پھر اس کے رب نے اسے اچھی طرح قبول کیا۔اور اچھی طرح بڑھایا۔اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا۔

۔آلِ عمران ۳:۳۳۔۳۷۔

۲۔ بیت المقدس کی مجاورت اور کرامت

۲۔جب کبھی اس کے پاس زکریا محراب میں آتا تو اس کے پاس کچھ کھانا رکھا ہوا پاتا۔کہا اے مریم! یہ کھانا کہاں سے تیرے پاس آتا ہے۔بولی: یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے۔بے شک اللہ جس کو چاہے بے حساب رزق دے۔

۔آلِ عمران ۳:۳۷۔

۳۔ کفالت پر جھگڑا

۳۔یہ غیب کی خبریں ہیں۔جن کو ہم بذریعہ وحی تجھے بتلاتے ہیں۔

يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۔ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾

۵۔ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

۶۔ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ

۷۔ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

۸۔ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾

۹۔ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

۱۔ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۲۔ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

حالانکہ تو ان کے پاس موجود نہ تھا۔ جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون ہو اور تو ان کے پاس نہ تھا جب وہ جھگڑا کر رہے تھے۔

-آلِ عمران ۳:۴۴-

۴۔ مریم علیہا السلام کی عصمت وعفت

۴۔اور اس عورت (مریم) کو یاد کر۔ جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔ اور اس کو اور اس کے بیٹے کو تمام جہانوں کے لیے نشانی قرار دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۹۱-

۵۔اور مریم بیٹی عمران کی، جس نے اپنے ناموس کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی۔

-التحریم ۶۶:۱۲-

۵۔ مریم علیہا السلام عبادت گزار وصدیقہ

۶۔مریم کا بیٹا مسیح اور کچھ نہیں صرف ایک رسول ہے۔ بے شک اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ تھی۔

-المائدۃ ۵:۷۵-

۷۔مریم نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کو سچ جانا۔ اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی۔

-التحریم ۶۶:۱۲-

۶۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت

۸۔اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تجھے پسند کیا اور تجھے پاک کیا۔ اور سارے جہان کی عورتوں پر تجھے برگزیدہ کیا۔

-آلِ عمران ۳:۴۲-

۹۔اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کر۔ اور سجدہ کر اور نمازیوں کے ساتھ نماز پڑھا کر۔

-آلِ عمران ۳:۴۳-

عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت

۱۔اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! اللہ تجھے اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے، خوش خبری سناتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہوگا۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۲۔ حضرت مریم کا استعجاب

۲۔مریم بولی اے میرے رب! میرے لڑکا کیونکر ہوگا۔ حالانکہ مجھے

کسی بشر نے نہیں چھوا۔ فرمایا: اسی طرح، اللہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کوئی کام ٹھہراتا ہے تو صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا۔ سو وہ ہو جاتا ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۴۷۔

۳۔ کیفیت ولادتِ عیسٰی علیہ السلام

۳۔ اور کتاب میں مریم کو یاد کر۔ جب وہ اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں الگ ہو بیٹھی۔ پھر ان کی طرف سے ایک پردہ ڈال لیا۔ پھر ہم نے اس کی طرف اپنی روح کو بھیج دیا۔ پھر وہ روح اسے پورا انسان دکھائی دی۔ مریم نے کہا: میں تجھ سے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو پرہیز گار ہے۔ کہا: میں تو تیرے رب کا رسول ہوں۔ تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں۔ وہ بولی: میرے لڑکا کیونکر پیدا ہوگا اور کسی آدمی نے مجھے نہیں چھوا اور میں ہرگز بدکار نہیں۔ بولا یوں ہی ہوگا۔ میرے رب نے کہا کہ یہ کام مجھ پر آسان ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ اس لڑکے کو آدمیوں کے لیے معجزہ اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں۔ اور یہ امر ازل سے مقرر ہے۔ پھر مریم کو اس بچہ کا حمل ہوا۔ پھر وہ اس کے ساتھ کسی دور کے مکان میں کنارے ہو بیٹھی۔ پھر جننے کا درد اسے ایک کھجور کی جڑ کے پاس لے آیا۔ بولی: کاش میں اس سے پہلے مر چکتی اور بھولی بسری ہو جاتی! پھر اس کے نیچے سے اس کو آواز دی کہ غم نہ کھا۔ تیرے رب نے تیرے نیچے پانی کا ایک چشمہ جاری کر رکھا ہے۔ اور تو اپنی طرف

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾

۳۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّ

کھجور کی شاخ ہلا، تجھ پر پکی کھجوریں گریں گی۔ سو کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔ اور جو تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہیو کہ میں نے اللہ کے لیے روزہ کی منت مانی ہے۔ سو آج میں ہرگز کسی آدمی سے نہ بولوں گی۔ پھر مریم لڑکے کو اپنے لوگوں کے پاس اٹھا لائی۔ بولے: اے مریم! تو نے بہت بری حرکت کی۔ اے ہارون کی بہن! تیرا باپ بد آدمی نہ تھا۔ تیری ماں بھی خود سر نہ تھی۔ اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے: ہم اس سے جو گود کا بچہ ہے کیونکر کلام کریں۔ وہ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔ مجھے مبارک کیا۔

Marfat.com

جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

۴۔ وَ یُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۴۶﴾

۵۔ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۴۹﴾

۶۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِیْ عَلَیْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَیَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ۚ وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ فَتَنْفُخُ فِیْهَا فَتَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِیْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِیْ ۚ وَ اِذْ كَفَفْتُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۱۰﴾

۷۔ اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ

جہاں کہیں میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا، جب تک میں زندہ ہوں۔ اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔ اور مجھے ظالم، بد بخت نہیں بنایا اور مجھ پر سلام ہے، جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ شک کر رہے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۱۶-۳۴۔

۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

۴۔ وہ لوگوں سے گہوارے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کرے گا۔ اور وہ نیک بختوں میں ہے۔

-آلِ عمران ۳: ۴۶۔

۵۔ کہ میں تمہارے پاس تمہارے رب سے ایک نشان لے کے آیا ہوں۔ میں مٹی سے تمہارے لیے پرندے کی صورت بنا کر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ بحکمِ الٰہی ایک پرندہ ہو جاتا ہے اور مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو چنگا کرتا ہوں اور باذنِ اللہ مُردوں کو جلاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھا کر آؤ اور جو کچھ تم اپنے گھروں میں رکھ کر آؤ، تو میں وہ بتلا دیتا ہوں۔ اس میں تمہارے لیے نشان ہے اگر تم مومن ہو۔

-آلِ عمران ۳: ۴۹۔

۶۔ جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! میرا احسان یاد کر، جو میں نے تجھ پر اور تیری ماں پر کیا تھا، جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔ تو لوگوں سے گود میں بولتا تھا اور بڑا ہو کر بھی۔ اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائی تھی۔ اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا تھا۔ پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا، تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا۔ اور تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے چنگا کر دیتا تھا۔ اور جب تو میرے حکم سے مُردے نکال کھڑے کرتا تھا۔ اور جبکہ میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے روکا تھا۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا تھا۔ تو جو ان میں کافر تھے، کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۰

۵۔ مائدہ کا نزول

۷۔ جب حواریوں نے کہا تھا کہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے! کیا تیرے رب میں ایسی قدرت ہے کہ وہ آسمان سے ہم پر ایک خوان نازل کرے۔ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ وہ بولے کہ ہم چاہتے

ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہو اور ہم جانیں کہ تو نے ہم کو سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہ رہیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر کہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے پہلے اور پچھلوں کے لیے بھی۔ اور تیری طرف سے ایک نشان ہو۔ اور ہمیں رزق دے اور تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے کہا: وہ خوان میں تم پر نازل کروں گا۔ پھر جو کوئی اس کے بعد تم میں سے کافر ہو جائے گا، اسے ایسا دکھ دوں گا کہ ویسا دکھ جہاں میں کسی کو نہ دوں گا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۲-۱۱۵-

۶۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے کھلی دلیلیں دیں

۸۔ اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے کھلے نشان دیے۔ اور روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲:۲۵۳-

۹۔ جب تو ان کے پاس نشانیاں لایا۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۱۰۔ اور جب عیسیٰ روشن نشانیاں لے کر آیا۔

-الزخرف ۴۳:۶۳-

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام کی اللہ نے روح القدس سے تائید کی

۱۱۔ اور ہم نے روح القدس سے اس کی مدد کی۔

-البقرۃ ۲:۲۵۳-

۱۲۔ جب میں نے روح القدس سے تیری مدد کی۔

-المائدۃ ۵:۱۱۰-

۸۔ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کا کلمہ ہیں اور اس کی طرف سے روح

۱۳۔ اپنے ایک کلمہ کی جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے۔

وہ دنیا اور آخرت میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۴۔ مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔ جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا۔ اور روح ہے اس کی طرف سے۔

-النساء ۴:۱۷۱-

۹۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دنیا و آخرت میں عزت

۱۵۔ اور دنیا میں عزت والا اور مقربین میں سے ہے۔

-آلِ عمران ۳:۴۵-

۱۰۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے حکمت کی تعلیم دی

۱۶۔ اور اللہ عیسیٰ کو کتاب اور حکمت اور تورات و انجیل سکھلائے گا۔

-آلِ عمران ۳:۴۸-

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

۸۔ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

۹۔ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

۱۰۔ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

۱۱۔ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ

۱۲۔ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۘ

۱۳۔ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۱۴۔ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۗ

۱۵۔ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

۱۶۔ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ ﴿۴۸﴾

Marfat.com

۱۷۔ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾

۱۸۔ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾

۱۹۔ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ

۲۰۔ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

۲۱۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ

۲۲۔ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

۲۳۔ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ

۲۴۔ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾

۲۵۔ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾

۲۶۔ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۱﴾

۱۷۔ اور جب عیسٰی علیہ السلام روشن نشانیاں لے کر آیا۔ کہا کہ میں تمہارے پاس پکی بات لایا ہوں۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ تمہارے لیے بعض باتیں بیان کروں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ سو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔الزخرف ۴۳:۶۳۔

۱۱۔ عیسٰی علیہ السلام کو اللہ نے انجیل دی

۱۸۔ اور ان نبیوں کے پیچھے انہیں کے نقشِ قدم پر ہم نے عیسٰی ابن مریم کو تورات کا مصدق بنا کر بھیجا جو اس کے آگے تھی۔ اور ہم نے اسے انجیل دی۔ اس میں ہدایت اور نور ہے۔ اور وہ تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی، مصدق ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے پرہیز گاروں کے لیے۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۱۹۔ پھر ان کے پیچھے ان کے نقشِ قدم پر ہم نے اپنے رسول بھیجے۔ اور رسولوں کے پیچھے عیسٰی ابن مریم کو بھیجا اور اسے انجیل دی۔

۔الحدید ۵۷:۲۷۔

۱۲۔ عیسٰی علیہ السلام نے تورات کی تصدیق کی

۲۰۔ اور مجھ سے آگے تورات ہے، اس کا میں مصدق ہوں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔

۲۱۔ اس کے آگے جو تورات تھی، اس کا مصدق بنا کر بھیجا۔

۔المائدۃ ۵:۴۶۔

۲۲۔ مجھ سے آگے جو تورات ہے میں اس کا مصدق ہوں۔

۔الصف ۶۱:۶۔

۱۳۔ تورات کے بعض احکام منسوخ کیے

۲۳۔ اور اس لیے آیا ہوں کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام ہوئی تھیں، میں ان کو تمہارے لیے حلال کروں اور تمہارے پاس تمہارے رب سے نشانیاں لایا ہوں۔

۔آل عمران ۳:۵۰۔

۱۴۔ عیسٰی علیہ السلام اللہ کے بندے تھے اور نبی بھی

۲۴۔ بولا: میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا ہے۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

۱۵۔ عیسٰی علیہ السلام کو اللہ کی بندگی سے عار نہیں

۲۵۔ مسیح اللہ کا بندہ ہونے سے ہرگز برا نہیں مانتا اور مقرب فرشتے بھی۔ اور جو کوئی اس کی بندگی سے برا منائے اور تکبّر کرے گا تو اللہ ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۲۔

۱۶۔ عیسٰی علیہ السلام اللہ کے نبی ہیں

۲۶۔ اور مجھے نبی بنایا۔

۔مریم ۱۹:۳۰۔

Marfat.com

رسول ہیں

۲۷۔اور مسیح ابن مریم صرف ایک رسول ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۷۵۔

رسول اور کلمہ

۲۸۔مسیح عیسٰی ابن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہے۔

۔النساء ۴:۱۷۱۔

۱۷۔عیسٰی علیہ السلام برکت والے اور نماز وزکوٰۃ کے پابند تھے

۲۹۔اور مجھے مبارک کیا جہاں کہیں میں ہوں۔اور مجھے نماز وزکوٰۃ کا حکم دیا جب تک کہ میں زندہ ہوں۔

۔مریم ۱۹:۳۱۔

۱۸۔اپنی والدہ سے نیک برتاؤ رکھتے تھے

۳۰۔اور مجھے ماں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ٹھہرایا۔اور مجھے ظالم وبد بخت نہیں بنایا۔

۔مریم ۱۹:۳۲۔

۱۹۔ عیسٰی علیہ السلام لوگوں کو توحید کی طرف بلاتے تھے

۳۱۔اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔آلِ عمران ۳:۵۰۔ و الزخرف ۴۳:۶۳۔

۳۲۔بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے۔سو اسی کی عبادت کرو،یہی سیدھی راہ ہے۔

۔آلِ عمران ۳:۵۱۔

۳۳۔اور مسیح نے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل ! اللہ کی عبادت کرو۔جو میرا اور تمہارا رب ہے۔بے شک جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا،اللہ اس پر جنت حرام کرے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔اور ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

۔المائدۃ ۵:۷۲۔

۳۴۔بے شک اللہ جو ہے وہ میرا رب ہے اور وہ تمہارا

۲۷۔مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

۲۸۔اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ

۲۹۔وَّ جَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾

۳۰۔وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِيْ ۫ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۲﴾

۳۱۔فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

۳۲۔اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۳۳۔وَ قَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۷۲﴾

۳۴۔اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾

۳۵۔فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

۳۶۔وَ اِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَ بِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْۤا اٰمَنَّا وَ اشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

رب ہے۔سو تم اسی کی عبادت کرو۔یہ سیدھی راہ ہے۔پھر جماعتوں نے اپنے درمیان اختلاف ڈال لیا۔سو دکھ دینے والے دن کے عذاب سے ظالموں کے لیے افسوس ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۴۔۶۵

۲۰۔عیسٰی علیہ السلام پر حواریوں کا ایمان لانا

۳۵۔پھر جب عیسٰی نے ان کا کفر معلوم کیا تو کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے۔حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ہم اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔آلِ عمران ۳:۵۲۔

۳۶۔اور جب میں نے حواریوں کی طرف وحی بھیجی کہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ تو انہوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے۔اور تو گواہ رہ کہ ہم مسلمان ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۱۱۔

۳۷۔ مومنو! تم اللہ کے انصار اور مددگار ہو جاؤ۔ جیسے مریم کے بیٹے عیسیٰ نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میری مدد کرے۔ حواری بولے: ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ پھر بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت کافر رہی۔ سو ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان دار تھے ان کے دشمنوں پر مدد دی۔ پھر وہ غالب رہے۔

-الصف ۶۱: ۱۴۔

۲۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہنے والے کافر ہیں

۳۸۔ بے شک وہ کافر ہیں جو مسیح ابن مریم کو اللہ کہتے ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۱۷، ۷۲۔

۲۲۔ عیسیٰ علیہ السلام اور مریم کے اللہ نہ ہونے کی دلیل

۳۹۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے۔

-المائدۃ ۵: ۷۵۔

۲۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم سے

۴۰۔ بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی سی مثال ہے کہ اس کو اللہ نے مٹی سے بنایا۔ پھر اس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔

-آلِ عمران ۳: ۵۹۔

۲۴۔ عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کا عیسائیوں سے مباہلہ

۴۱۔ پھر جو کوئی بعد اس کے کہ تجھے علم حاصل ہو چکا ہے۔ اس بارہ میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جانیں اور تمہاری جانیں ایک جگہ جمع کریں۔ پھر گڑگڑا کر دعا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔

-المائدۃ ۵: ۶۱۔

۳۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

۳۸۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

۳۹۔ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ

۴۰۔ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾

۴۱۔ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾

۴۲۔ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾

۴۳۔ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾

۲۵۔ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں اللہ کی قدرت کی نشانی تھے

۴۲۔ اور ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ اور ان دونوں کو ایک ٹیلے پر جہاں پڑاؤ اور چشمہ تھا، جگہ دی۔

-المؤمنون ۲۳: ۵۰۔

۲۶۔ عیسیٰ علیہ السلام پر اللہ کی خاص عنایت

۴۳۔ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور اپنی طرف اٹھانے والا اور کافروں سے پاک کرنے والا۔ اور تیرے تابع داروں کو قیامت کے دن تک کافروں کے اوپر رکھنے والا ہوں۔ پھر میری طرف تمہیں لوٹنا ہوگا۔ پھر جس میں تم اختلاف رکھتے ہو۔ اس میں تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

-آلِ عمران ۳: ۵۵۔

Marfat.com

۴۴۔ جب مریم کے بیٹے کی مثال بیان کی جاتی ہے، تب ہی تیری قوم کے لوگ اس پر تالیاں بجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ۔ یہ جو اس کو مثال کے طور پر تیرے سامنے پیش کرتے ہیں تو محض جھگڑے کے لیے اور یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ کیا ہے؟ صرف ایک بندہ ہے کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال ٹھہرایا۔ اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکالیں کہ وہ زمین میں جانشین ہوں۔

۴۴۔ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۸﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَٰٓئِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿۶۰﴾

۴۵۔ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

۴۶۔ وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَٰبِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿۶۲﴾

۴۷۔ وَالسَّلَٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿۶۳﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۶۴﴾

۴۸۔ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَٰنَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَآ أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ الْغُيُوبِ ﴿۶۵﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَآ أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا

۲۷۔ عیسٰی علیہ السلام قیامت کی نشانی ہیں

۴۵۔ وہ عیسٰی تو قیامت کی نشانی ہے۔ سو تم اس میں شک نہ کرو اور میرے تابع ہو جاؤ۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

-الزخرف ۴۳:۵۷-۶۰۔

۲۸۔ عیسٰی علیہ السلام قیامت کو اہلِ کتاب پر گواہ ہوں گے

۴۶۔ اور اہلِ کتاب میں سے کوئی نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے۔ اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوگا۔

-النساء ۴:۱۵۹۔

۲۹۔ عیسٰی علیہ السلام پر ان کی پیدائش، موت اور قیامت کو سلام

۴۷۔ مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں جی اٹھوں گا۔ یہ ہے عیسٰی ابن مریم۔ سچی بات ہے جس میں وہ (نصاریٰ) شک کر رہے ہیں۔

-مریم ۱۹:۳۳-۳۴۔

۳۰۔ قیامت کو عیسٰی علیہ السلام سے توحید کی بابت سوال اور ان کا جواب اور اپنے پرستاروں سے بیزاری

۴۸۔ اور جب اللہ کہے گا: اے عیسٰی مریم کے بیٹے! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ سے الگ، دو خدا مانو۔ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے۔ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ بات کہوں جو میرا حق نہیں۔ اگر میں نے کہا ہوگا، تو تو جانتا ہوگا۔ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی نہیں جانتا۔ چھپی باتوں کا جاننے والا تو ہی ہے۔ میں نے ان سے صرف وہی بات کہی، جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے اور جب تک میں ان میں رہا، ان کا نگہبان رہا، پھر جب تو نے مجھے وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو ہر شے پر گواہ ہے۔ اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ

Marfat.com

تیرے بندے ہیں۔اور اگر تو انہیں بخش دے تو تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۱۶-۱۱۸-

۳۱۔ عیسٰی علیہ السلام نہ قتل کیے گئے نہ صلیب دیے گئے

۴۹۔حالانکہ نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے صلیب دی لیکن وہ شبہ میں پڑ گئے۔اور وہ جو اس کے بارہ میں اختلاف رکھتے ہیں، اس کی نسبت شک میں ہیں، انہیں اس کا علم نہیں۔ لیکن وہ گمان کی پیروی کرتے ہیں۔ اور یقیناً اس کو قتل نہیں کیا بلکہ اسے اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴:۱۵۷-۱۵۸

۳۲۔ عیسٰی علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ کی بشارت دی

۵۰۔اور جب مریم کے بیٹے عیسٰی نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ مجھ سے آگے جو توریت ہے میں اس کا مصدق ہوں اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں، جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آیا تو بولے: یہ تو کھلا جادو ہے۔

-الصف ۶۱:۶-

۵۱۔اور بنی اسرائیل کی طرف رسول۔

-آلِ عمران ۳:۴۹-

۳۳۔ عیسٰی علیہ السلام کے متبعین کے دل میں نرمی اور محبت

۵۲۔اور جو لوگ اس کے تابع ہوئے ان کے دلوں میں

دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾

۴۹۔ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٥٨﴾

۵۰۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٦﴾

۵۱۔ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۚ

۵۲۔ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً ۗ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾

۱۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ

شفقت اور رحمت ڈال دی۔اور دنیا چھوڑنا جسے انہوں نے خود نکالا اس کو ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا۔لیکن انہوں نے اس کو اللہ ہی کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے ایجاد کیا۔سو جیسا اس کو نباہنا چاہیے تھا، ویسا نہ نباہ سکے۔ پھر جو ایمان دار تھے ہم نے ان کا اجر انہیں دیا اور ان میں بہت بدکار ہیں۔

-الحدید ۵۷:۲۷-

قصۂ اہلِ انطاکیہ

۱۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام کا اپنے تین یاروں کو شہر انطاکیہ والوں کی ہدایت کے لیے بھیجنا، شہر والوں کا انہیں جھٹلانا

۱۔اور تو ان کے لیے مثال کے طور پر ایک بستی والوں کا حال بیان

Marfat.com

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

کر۔ جب اس بستی میں رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو ان کو ان بستی والوں نے جھٹلایا۔ پھر ہم نے تیسرا رسول بھیج کر ان کی مدد کی۔ تب ان سب نے کہا کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے: تم تو ہماری ہی مانند آدمی ہو اور رحمان نے تو کوئی شے نازل نہیں کی۔ تم سب جھوٹ بولتے ہو۔ بولے: ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے۔ وہ بولے: ہم نے تو تمہیں نامبارک پایا۔ اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں ضرور سنگ سار کر دیں گے۔ اور ہم سے تمہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ رسول بولے: تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے۔ کیا اس سے کہ تمہیں نصیحت دی گئی تم یہ بات کہتے ہو۔ نہیں تم خود حد سے گذرے ہوئے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ بولا: اے میری قوم! ان رسولوں کے تابع ہو جاؤ۔ ان کے تابع ہو جاؤ جو تم سے مزدوری نہیں مانگتے اور راہ پائے ہوئے ہیں۔ اور مجھے کیا ہوا کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف پھر واپس جاؤ گے۔ کیا میں اس کے سوا ایسوں کو معبود مان لوں کہ اگر رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو ان کی شفاعت میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں۔ اس صورت میں میں صریح گمراہی میں ہوں۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا۔ سو تم مجھ سے سن لو۔ حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا۔ بولا: کاش میری قوم کو معلوم ہو کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں شامل کیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور ہم فوجیں نہیں اتارا کرتے۔ ان کا عذاب صرف ایک چنگھاڑ تھی کہ وہ فوراً بجھے رہ گئے۔

-یٰسٓ ۳۶:۱۳-۲۹-

ہماری دیگر مطبوعات

تفسیر حقانی	مولانا محمد عبدالحق حقانی	ناموس رسولؐ اور قانون توہین رسالت	محمد اسماعیل قریشی
علم القرآن	مرتبہ: سید قاسم محمود	حضرت ابوبکر صدیقؓ	محمد حسین ہیکل
سفرنامہ ارض القرآن (روداد سفر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی)	محمد عاصم الحداد	حضرت عمر فاروقؓ	محمد حسین ہیکل
القرآن اور علم النفس	محمد عثمان نجاتی	الفاروق	علامہ شبلی نعمانی
فلسفہ سائنس اور قرآن	رائے خدا بخش کلیار ایڈووکیٹ	سوانح حضرت ابوذر غفاری	مولانا سید مناظر احسن گیلانی
اللولوالمرجان	ترجمہ۔ سید شبیر احمد	تاریخ اسلام (مکمل)	محمد اکبر شاہ نجیب آبادی
اصول الحدیث	ڈاکٹر خالد علوی	تاریخ طبری (مکمل)	علامہ ابی جعفر محمد بن جریر طبری
حفاظت حدیث	ڈاکٹر خالد علوی	تاریخ ابن خلدون	علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون
حدیث نبویؐ اور علم النفس	محمد عثمان نجاتی	اسلامی انسائیکلوپیڈیا	مولوی محبوب عالم
سیرۃ النبی ﷺ	علامہ شبلی نعمانی	شاہکار اسلامی انسائیکلوپیڈیا	سید قاسم محمود
رحمۃ اللعالمینؐ	قاضی محمد سلیمان منصور پوری	انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا	سید قاسم محمود
النبی الخاتمؐ	مولانا مناظر احسن گیلانی	اسلامی کتب خانے	عبدالحلیم چشتی
رسول عربیؐ	نور بخش توکلی	فقہ السنہ	محمد عاصم الحداد
حیات محمدؐ	محمد حسین ہیکل	احکام شرعیہ میں حالات وزمانہ کی رعایت	مولانا محمد تقی امینی
محسن انسانیتؐ	نعیم صدیقی	مسائل اور ان حل	محمد یوسف اصلاحی
انسان کاملؐ	ڈاکٹر خالد علوی	فوائد الفواد	حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء
سیرت قرآنیہ سیدنا رسول عربیؐ	پروفیسر محمد اجمل خان	سکینۃ الاولیاء	شہزادہ محمد دارا شکوہ قادری
حیات سرور کائناتؐ	مارٹن لنگس	تحقیقات چشتی	نور احمد چشتی
سیرت طیبہ محمد رسول اللہؐ	مولانا عبدالمقتدر ایم۔اے	مثنوی مولوی معنوی	مولانا رومی
نبی اکرمؐ بطور ماہر نفسیات	سیدہ سعدیہ غزنوی	شعر العجم	علامہ شبلی نعمانی
اسوۂ حسنہ اور علم نفسیات	سیدہ سعدیہ غزنوی	کتاب الہند	ابوریحان البیرونی
عہد نبویؐ کا نظام حکومت	پروفیسر یٰسین مظہر صدیقی	جنگ آزادی ۱۸۵۷ء	خورشید مصطفیٰ رضوی

ISBN 969-503-084-X
9789693032770

الفیصل
ناشران و تاجران کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Cover Designed by Aftab Azeem

Marfat.com